قرآنِ مجید کی تعلیمات کا مکمل اور بے نظیر ذخیرہ

ڈکشنری مضامین القرآن

جسمیں پورے قرآن مجید کے مضامین اور احکامات ابجد وار درج ہیں

5555

مُرتّبہ

مفتی شوکت علی فہمی

Marfat.com

زمین کی سیر کرو ص ۱۲۷
حج کا ارادہ کرتے وقت
انشاء اللہ کہنا چاہیے ص ۴۸

Marfat.com

قرآنِ مجید کی تعلیمات کا مکمل اور بے نظیر ذخیرہ

ڈکشنری مضامین القرآن

جسمیں پورے قرآنِ مجید کے جملہ مضامین اور احکامات ابجدوار درج ہیں

اس کتاب میں پورے قرآنِ مجید کی تعلیمات اور ارشادات کو اس طرح الجدوار
ترتیب دیا گیا ہے کہ ہر شخص بڑی آسانی کے ساتھ ہر ایک مسئلہ اور موضوع
کے بارے میں قرآنِ مجید کے ناطق فیصلہ سے آگاہ اور واقف ہو سکتا ہے۔ اور
اپنے تمام دینی اور دُنیاوی مُعاملات میں قرآن مجید کی سچی ہدایت اور
رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

مُرتّبہ

مفتی شوکت علی فہمی

شائع کردہ:۔ دین دنیا پبلشنگ کمپنی جامع مسجد دہلی

قیمت:۔ فی جلد چار روپے چار آنے

IF BOOK DEPOT
حنیف بک
محمد علی روڈ بمبئی
Mahamedali Road BOMBAY.3

Marfat.com

زمین کی سیر کرو ص ۱۲۷
ہر کام کا ارادہ کرتے وقت انشاء اللہ کہنا چاہیئے ص ۷۸

Marfat.com

5 5 5

قرآنِ مجید کی تعلیمات کا مکمل اور بے نظیر ذخیرہ

ڈکشنری مضامین القرآن

جسمیں پورے قرآنِ مجید کے جملہ مضامین اور احکامات ابجدوار درج ہیں

ح (*) ع

اس کتاب میں پورے قرآنِ مجید کی تعلیمات اور ارشادات کو اس طرح ابجدوار ترتیب دیا گیا ہے کہ ہر شخص بڑی آسانی کے ساتھ ہر ایک مسئلہ اور موضوع کے بارے میں قرآن مجید کے ناطق فیصلہ سے آگاہ اور واقف ہو سکتا ہے۔ اور اپنے تمام دینی اور دنیاوی معاملات میں قرآن مجید کی سچی ہدایت اور رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

مُرتّبہٗ

مفتی شوکت علی فہمی

شائع کردہ:۔ دین دنیا پبلشنگ کمپنی جامع مسجد دہلی

قیمت:۔ فی جلد چار روپے چار آنے

NIF BOOK DEPOT
حنیف بک ڈ
محمد علی روڈ بمبئی
Mahamadali Road BOMBAY.3

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ

ڈکشنری مضامین القرآن کی ترتیب۔ طباعت اور اشاعت کے جملہ حقوق انڈین کاپی رائٹ ایکٹ کے ماتحت بحق مفتی شوکت علی فہمی پروپرائٹر دین دنیا پبلشنگ کمپنی دہلی محفوظ ہیں +

R
۲۹۸۳۱۵
۲۹۲ ف
۵۹۶۷

جدید اڈیشن
جنوری ۱۹۵۳ء میں
شائع ہوا

قیمت فی جلد مجلد چار روپے چار آنے

شائع کردہ دین دنیا پبلشنگ کمپنی جامع مسجد دہلی

مطبوعہ خواجہ برقی پریس دہلی

Marfat.com

فہرستِ مضامین

دیباچہ ۲۶
قرآنِ مجید کے بارے میں چند ضروری باتیں ۳۱

الف

اللہ کل جہان کا پروردگار ہے ۳۹
اللہ کی عبادت کیا کرو "
اللہ ہی جلاتا ہے اللہ ہی مارتا ہے "
اللہ اور اس کے رسولوں کا دشمن ۴۰
اللہ آسمان و زمین کا بادشاہ ہے "
اللہ ہر جگہ اور ہر طرف ہے "
اللہ اولاد سے پاک ہے "
اللہ اور اُس کے کلام پر ایمان لاؤ "
اللہ کی قدرت کی نشانیاں ۴۱
اللہ تم سے بالکل قریب ہے "
اللہ کی راہ میں خرچ کرو "
اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے "
اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنا ناشکری ہے ۴۲
اللہ کی کتابیں "
اللہ سب چیز پر قادر ہے "
اللہ کی رسی مضبوط پکڑو ۴۳
اللہ کی راہ میں مارے جانیوالے "
اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے مُردہ نہیں ہیں۔ "
اللہ کے کلام سے انکار کرنے والے "
اللہ اور رسول کی تابعداری سب سے بہتر ہے۔ "
اللہ کی آیتوں کے منکروں سے الگ رہو ۴۴
اللہ ہی ہر قسم کی تعریف کے لائق ہے "
اللہ پر بہتان باندھنے والے "
اللہ اور روزِ قیامت کے منکر ۴۵

Marfat.com

اللہ کے برگزیدہ نبی ۴۵
اللہ نے ساری کائنات کو پیدا کیا ہے ″
اللہ کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی ۴۶
اللہ جسے ہدایت کرتا ہے اسے مشرف باسلام کر دیتا ہے۔ ۴۷
اللہ نے تمہارے لئے پھل سبزی اور چوپائے پیدا کئے۔ ″
اللہ نے آسمان و زمین چھ دن میں بنائے۔ ″
اللہ کو عاجزی سے پکارو اور فساد سے بچو۔ ۴۸
اللہ جسے گمراہ کرے وہ گھاٹے میں ہے ″
اللہ کے سامنے گڑگڑایا کرو ″
اللہ نے سال کے بارہ مہینے مقرر کئے ہیں۔ ۴۹
اللہ کی راہ میں لڑنے سے گریز کرنیوالے ″
اللہ سے وعدہ کرکے پھر جانیوالے منافق ″
اللہ کا بہشت کے بدلے میں مسلمانوں سے سودا۔ ۵۰
اللہ زمین و آسمان پر حکمران ہے ″
اللہ مخلوق کو دوبارہ زندہ کرے گا ۵۱

اللہ ہی نے سورج اور چاند کو پیدا کیا ۵۱
اللہ کے محبوب بندے کبھی آزردہ خاطر نہیں ہوں گے۔ ۵۲
اللہ ہی مصیبت کو دُور کر سکتا ہے ″
اللہ ہر جاندار کو رزق دیتا ہے ″
اللہ ظاہر اور پوشیدہ ہر چیز سے خبردار ہے ″
اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود نہ بدلے۔ ۵۳
اللہ ہی روزی میں اضافہ کرتا ہے ″
اللہ نے تمہارے لئے کارآمد چوپائے پیدا کئے۔
اللہ نے سواری کے لئے گھوڑے اور دوسری چیزیں بنائیں۔ ۵۴
اللہ نے خشکی اور تری میں تمہارے لئے نعمتیں عطا کیں۔
اللہ نے تمہارے لئے پینے کی بہترین چیزیں پیدا کیں۔ ۵
اللہ کی تسبیح کائنات کی ہر چیز کرتی ہے ۶
اللہ نے کائنات کی ہر چیز کو پیدا کیا ہے
اللہ بڑا شفیق اور مہربان ہے
اللہ نے سات آسمان اور طرح طرح کی

Marfat.com

نعمتیں پیدا کیں ۵۷
اللہ نے تمہارے لئے کان آنکھیں اور دل بنائے۔ ″
اللہ آسمان وزمین کا نور ہے ۵۸
اللہ نے ہر جانور پانی سے پیدا کیا ہے ″
اللہ ہی روزی میں کمی بیشی کرتا ہے ″
اللہ مردہ میں سے زندہ اور زندہ میں سے مُردہ نکالتا ہے۔ ۵۹
اللہ نے تمہیں مٹی سے بنایا اور تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں۔ ″
اللہ نے کمزوری کے بعد طاقت اور طاقت کے بعد کمزوری دی۔ ″
اللہ نے تمہارے جوڑے بنائے اور عمریں مقرر کیں۔ ۶۰
اللہ آسمان وزمین کو تھامے ہوئے ہے ″
اللہ نے تمہارے لئے پانی کی سواریاں بنائیں ″
اللہ شکر گذاروں کو پسند کرتا ہے ″
اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے جنت میں بالا خانے ہیں۔ ۶۱
اللہ جسے گمراہ کرے اس کا کوئی ہادی نہیں۔ ″
اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو ۶۱
اللہ نے زمین وآسمان اور تم کو بنایا ″
اللہ ہی جلاتا اور مارتا ہے ۶۲
اللہ کے ہاتھ میں زمین وآسمان کی کنجیاں ہیں۔ ″
اللہ بندوں کی دُعا اور توبہ قبول کرتا ہے ″
اللہ مایوسوں کے کام بناتا ہے ۶۳
اللہ کن لوگوں کو نوازتا ہے ″
اللہ نے جسے گمراہ کیا اس کے لئے کوئی راہ نہیں۔ ″
اللہ ہی اولاد عطا کرتا ہے ۶۴
اللہ کسی آدمی سے دُو بدو بات نہیں کرتا ″
اللہ کی راہ میں مارے جانے والے ″
اللہ کی مدد خود اپنی مدد ہے ۶۵
اللہ انسان کی شہ رگ سے زیادہ قریب ہے ″
اللہ کی کون کونسی نعمتوں سے انکار کروگے ″
اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے جنت میں نعمتیں ۶۶
اللہ کی راہ میں خرچ کیا کرو ″
اللہ کو قرض حسنہ دینے والوں کو اجر ″
اللہ کے لئے دُنیا سے قطع تعلق کرنیوالے ″
اللہ تمہارے خفیہ مشوروں میں شامل ہوتا ہے ″

Marfat.com

اللہ تمہارے دل کی باتوں کو جانتا ہے	۶۸
اللہ کو قرضِ حسنہ دو	″
اللہ نے بے حقیقت شے کو انسان بنایا	۶۹
اللہ ایک ہے اس کے کوئی اولاد نہیں	″
ایمانداروں کے لئے باغِ ارم ہے	″
اسلام پر پوری طرح کاربند رہو	″
امانت ان کے مالکوں کو واپس کر دو	۷۰
انصاف کرو سچی گواہی دو	″
انصاف میں کسی قوم کی دشمنی رکاوٹ نہ پیدا کرے	″
انجیل میں ہدایت اور نور ہے	۷۱
احرام کی حالت میں شکار نہ کیا کرو	″
احرام کی حالت میں دریائی شکار حلال	″
اولاد کو قتل کرنے والے	۷۲
انسان کو خلیفہ بنایا گیا ہے	″
ایماندار ہمیشہ جنت میں رہیں گے	″
اعراف دوزخ اور جنت کے درمیان ہو گی۔	
ایماندار خدا سے ڈرتا ہے	۷۳
امانت میں خیانت نہ کرو	″
ایمانداروں سے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے	۷۴
انسان کی مصیبت کے دور ہونے پر سرکشی	۷۴
انسان ناشکر گذار واقع ہوا ہے	″
آواگون کے قائل دوزخی ہیں	۷۵
انسان کو سڑے ہوئے گارے سے بنایا گیا ہے	″
انسان کو سجدہ کرنے سے شیطان کا انکار	″
انسان کا نوشتہ اسکی گردن میں ڈال دیا گیا	۷۶
اولاد کو قتل نہ کیا کرو	۷۷
اتراتے ہوئے نہ چلا کرو	″
انسان تنگ دل واقع ہوا ہے	″
اصحاب کہف کے واقعہ پر تعجب نہ کرو	″
اصحاب کہف تین سو نو برس غار میں رہے	۷۸
اصحاب کہف کی تعداد کتنی تھی	″
انشاء اللہ کے بغیر کسی کام کا ارادہ نہ کرو	″
آخرت پر یقین رکھنے والے	۷۹
آخرت پر ایمان لانے والے	″
آخرت کے خوف سے ڈرنے والے	″
ایمانداروں کے لئے جنت میں زیورات	″
ایماندار اپنی مراد کو پہنچ گئے	″
انسان کو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے	″
ایمانداروں کو زمین میں خلیفہ بنایا جائیگا	″

Marfat.com

ایمان لانے کے مدعی آزمائے جائینگے ۸۱
اہلِ کتاب سے جھگڑا نہ کیا کرو ۸۲
انسان راحت کے بعد تکلیف پر نا اُمید ہو جاتا ہے۔ 〃
انسان کی پیدائش عجیب طریقہ سے 〃
انسان نے وہ امانت اُٹھالی جو زمین و آسمان نہ اُٹھا سکے۔ 〃
ایمانداروں کو دُنیا اور آخرت میں مدد ۸۳
آسمان و زمین کس طرح عالمِ وجود میں آئے 〃
ایمانداروں کیلئے فرشتوں کی خوشخبری ۸۴
اولاد اللہ ہی عطا کرتا ہے 〃
ایمانداروں کے لئے جنت میں سونے کے برتن اور میوے۔ 〃
آدمیوں اور جنوں کو عبادت کے لئے پیدا کیا گیا۔ ۸۵
انسان کو اس کی کوشش کے بقدر ملیگا 〃
اولاد و مال تم کو خدا سے غافل نہ کردے ۸۶
اولاد اور مال ایک فتنہ ہے 〃
انسان بڑا ناشکر گذار ہے 〃
انسان کو مصیبت سہنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ ۸۷
انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے ۸۸
انسان گھاٹے میں ہے 〃

ب

بنی اسرائیل اور فرعون ۸۹
بنی اسرائیل پر من وسلویٰ اُتارا گیا 〃
بنی اسرائیل کی من وسلویٰ سے بیزاری ۹۰
بنی اسرائیل جو بندر بن گئے 〃
بنی اسرائیل کو نیک سلوک کی ہدایت 〃
بنی اسرائیل کو خونریزی نہ کرنے کا حکم ۹۱
بنی اسرائیل بدعہد ثابت ہوئے 〃
بنی اسرائیل کی نافرمانی 〃
بیویوں سے ناپاکی کے زمانہ میں الگ رہو ۹۲
بیویوں کے پاس نہ جانیکی قسم کھانیوالے ۹۳
بیوہ عورت کو نکاح کا پیغام 〃
بیوہ عورتوں کو ایک سال کے خرچ کی وصیت 〃
بخل کرنا اچھا نہیں ہے 〃
بدکاری کرنے والے مرد ۹۴
بھلائی کرنا خدا کو پسند ہے 〃
بدکلامی سے پرہیز کرو 〃
بے حیائی اور شرک گناہ ہے 〃
برزخ میں قیامت تک رہنا ہوگا ۹۵

Marfat.com

بے حیائی کی باتوں کا چرچہ کرنے والے ۹۵
بالغ لڑکے اجازت لیکر اندر آئیں ״
بیوی کو ماں کہنے سے ماں نہیں ہو جاتی ۹۶
بُرائی کا بدلہ جائز مگر صبر و عفو بہتر ہے ״
بیوی کو ماں کہدینے کا کفارہ ״
بیویاں اور اولاد کی جب دُشمنی کریں ۹۷

پ

پیغمبر آدم کی پیدائش ۹۸
پیغمبر آدم کو سجدہ کرنے سے شیطان کا انکار۔ ۹۹
پیغمبر آدم کا جنت سے نکلنا ״
پیغمبر ابراہیم کو ہم نے پیشوا بنایا ״
پیغمبر ابراہیم کے دین سے منہ موڑنے والے ״
پیغمبر زکریا کی اولاد کے لئے دُعا ۱۰۰
پیغمبر عیسیٰ کو آسمان پر اُٹھانے کی بشارت ״
پیغمبر عیسیٰ کی مثال آدم جیسی ہے ״
پیغمبر آدم کو سجدہ نہ کرنے کی شیطان کو سزا۔ ۱۰۱
پیغمبر آدم کو شیطان نے بہکا دیا ״
پیغمبر عیسیٰ آسمان پر اُٹھائے گئے ۱۰۲
پیغمبر ابنِ مریم صرف اللہ کے رسول تھے۔ ۱۰۳
پیغمبر عیسیٰ کو خدا کہنے والے کافر ہیں ״
پیغمبر عیسیٰ ابنِ مریم کو خدا کہنے والے ״
پیغمبر عیسیٰ ابنِ مریم سے روزِ قیامت سوال۔ ۱۰۴
پیغمبر نوح کی قوم پر اللہ کا عذاب ۱۰۵
پیغمبر ہود اور قومِ عاد پر عذابِ الٰہی ״
پیغمبر صالح اور قوم ثمود کی تباہی ۱۰۶
پیغمبر لوط کی قوم کی بربادی ۱۰۷
پیغمبر شعیب کی قوم تباہ ہو گئی ۱۰۸
پیغمبر موسیٰ اور فرعون کا مقابلہ ۱۰۹
پیغمبر موسیٰ کے دشمن فرعون کا غرق ہونا ۱۱۱
پیغمبر موسیٰ رب کا جلوہ دیکھ کر بے ہوش ہو گئے ۱۱۲
پیغمبر موسیٰ کی قوم میں بچھڑے کی پرستش ۱۱۳
پیغمبر موسیٰ کی قوم کے لئے من و سلویٰ ۱۱۴
پیغمبر یونس کی قوم ایمان لے آئی ״
پیغمبر نوح کو طوفان کی وحی ۱۱۵
پیغمبر ابراہیم کو بڑھاپے میں اولاد کی خوشخبری۔ ۱۱۶
پیغمبر لوط کی قوم کی فرشتوں پر نظرِ بد ۱۱۷
پیغمبر یوسف کا خواب ۱۱۸

Marfat.com

پیغمبر یوسف کو کنویں میں ڈال دیا ۱۱۹
پیغمبر یوسف کی قیمت چند درہم 〃
پیغمبر یوسف پر بدکاری کا الزام ۱۲۰
پیغمبر یوسف قید خانہ میں ۱۲۱
پیغمبر یوسف بادشاہ کے مشیر خاص ۱۲۲
پیغمبر یوسف اور انکے باپ یعقوب کی ملاقات۔ ۱۲۵
پیغمبر ابراہیم کی دعا ۱۲۷
پیغمبر ہر ایک اُمت کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ 〃
پیغمبر موسیٰ کی خضر سے ملاقات 〃
پیغمبر زکریا کو اولاد کی خوشخبری ۱۳۰
پیغمبر یحییٰ کو بچپن میں نبوت کا درجہ ۱۳۱
پیغمبر عیسیٰ کی مریم کے بطن سے پیدائش 〃
پیغمبر عیسیٰ کی تعلیم ۱۳۳
پیغمبر ابراہیم کی باپ کو نصیحت 〃
پیغمبر اسمٰعیل سچے نبی تھے ۱۳۴
پیغمبر ادریس بھی سچے نبی تھے 〃
پیغمبر موسیٰ آگ لینے گئے پیغمبری مل گئی 〃
پیغمبر موسیٰ اور سامری جادوگر ۱۳۷
پیغمبر آدم کی نافرمانی ۱۳۸
پیغمبر ابراہیم نے بُتوں کو توڑ ڈالا ۱۳۹
پیغمبر ابراہیم کو آگ سے بچالیا ۱۴۰
پیغمبر داؤد کے مطیع پہاڑ اور پرند 〃
پیغمبر سلیمان کے تابع ہوا اور جنات ۱۴۱
پیغمبر ایوب کو دوبارہ صحت و آسائش 〃
پیغمبر سلیمان کی جنات اور پرندوں پر حکومت۔ ۱۴۳
پیغمبر سلیمان اور ملکہ سبا 〃
پیغمبر ابراہیم کو اسمٰعیل کو ذبح کرنے کا حکم ۱۴۶
پیغمبر الیاس ہمارے نیک بندوں میں سے تھے ۱۴۷
پیغمبر یونس کو مچھلی کے پیٹ سے نکالا 〃
پیغمبر سلیمان کو اپنی لغزشوں کا احساس ۱۴۸
پیغمبر آدم کے دو بیٹوں میں سے ایک کا قتل۔ ۱۴۹
پیغمبر نوح کی عمر نو سو پچاس برس ۱۵۰
پیغمبر سلیمان کی موت اور بیت المقدس کی تعمیر 〃
پیغمبر نوح اور لوط کی کافر بیویاں ۱۵۱
پیغمبر محمد رسول اللہ صلعم 〃
پھوٹ نہ ڈالو 〃

Marfat.com

پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ۱۵۲
پاکبازانہ زندگی گزارو ″
پرہیزگاروں کیلئے جنت میں شراب اور عورتیں۔ ″
پرہیزگاروں کے لئے ریشمی لباس اور آہو چشم عورتیں ″
پرہیزگاری تم میں سب سے بڑا شریف ہے ۱۵۳

ت

توبہ کن لوگوں کی قبول ہوتی ہے ۱۵۴
توریت میں ہدایت اور نور ہے ″
توبہ کے بعد تائب ہونے والے ۱۵۵
تقدیر کے بارے میں ارشاد ″
توکل کرنے والوں کو خدا دوست رکھتا ہے ″
تیمم اور مسح کس حالت میں کیا جائے ۱۵۶
تیمم پاک مٹی سے کیا کرو ″
توبہ کرو ممکن ہے تمہارے گناہ معاف ہوجائیں۔ ۱۵۶
تنگ دلی اور بخل کی مذمت ۱۵۷

ج چ

جنت کے باغ نیک بندوں کے لئے ۱۵۸
جنت کے مستحق وہ ہیں جو مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ ۸
جہاد تم پر فرض کیا گیا ہے ۹
جہاد کرنا بڑا ثواب ہے
جہاد کرو متعلقین کی حفاظت کیلئے کفار سے لڑو۔
جھوٹے معبودوں کو بُرا نہ کہو
جنگ میں پشت دکھانے والوں کا ٹھکانا دوزخ۔
جنگ کی لُوٹ کا پانچواں حصہ خدا اور رسول کا
جنگ میں ثابت قدم رہو
جنگ کے لئے گھوڑے اور سامان جمع کرو۔
جنگ میں سو مسلمان دو سو کافروں کے لئے کافی۔ ۱۱
جنگی قیدیوں کو چھوڑنے میں احتیاط سے کام لو۔ ۲
جہاد تمہارے حق میں بہتر ہے
جہاد کرنے والوں کے لئے باغ ارم
جہاد میں مجبوراً حصہ نہ لینے والے بیمار اور غریب ۱۳

Marfat.com

جادو سیکھنے والوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ ۱۶۳
جزیہ کن لوگوں کو دینا چاہیئے ۱۶۴
جوا اور شراب گناہ ہیں ״
جوئے اور شراب سے بچو ״
جہنم کے سات دروازے ہیں ۱۶۵
جنت میں صبح وشام کھانا ملیگا ״
جنگ سے بھاگنا تمہارے کام نہ آئیگا ۱۶۶
جنتیوں کو زیور اور ریشمی کپڑے پہنائے جائیں گے۔ ״
جنت میں شراب حور اور بہترین کھانے ״
جنگ میں کافروں کو قتل کرو اور قید کرلو ۱۶۷
جنت میں دودھ شراب اور شہد کی نہریں۔ ״
جھوٹی باتوں پر کسی قوم کے دشمن نہ بن جاؤ۔ ۱۶۸
جنت میں حور شراب اور غلمان ״
جھوٹے دعوے نہ کیا کرو ۱۶۹
چوروں کے ہاتھ کاٹ ڈالو ״

ح

حلال اور طیب روزی کھاؤ ۱۷۰
حرام گوشت سے پرہیز کرو ۱۷۰
حج کی نیت کے بعد اسے پورا کیا جائے ״
حج میں جماع اور گناہ سے بچو ۱۷۱
حج کے لئے زاد راہ کا انتظام کرلیا کرو ״
حج کے زمانہ میں تلاشِ معاش گناہ نہیں ۱۷۲
حج سے لوٹتے وقت اپنے رب کو یاد کرو ״
حج کی استطاعت رکھتے ہو تو حج کرو ״
حرام چیز اگر مجبوراً کھالی جائے ״
حلال چیزیں کونسی ہیں ۱۷۳
حلال ہے اہلِ کتاب کا کھانا ״
حلال چیزوں کو حرام نہ ٹھہراؤ ״
حلال ذبیحہ شوق سے کھاؤ ۱۷۴
حرام چیزوں اور گناہ سے پرہیز کرو ״
حرام افعال سے اپنے آپ کو بچاؤ ״
حلال چیزیں حرام نہیں ہوسکتیں ۱۷۵
حیات بعد الموت یقینی ہے ״
حلال چیزوں کو حرام قرار دینے والے ۱۷۶
حیات بعد الموت لازمی ہے ״
حیات دوام کسی کو نہیں دی گئی ״
حیات بعد الموت پر شک کرنیوالے ״
حج میں خانۂ کعبہ کا طواف اور قربانی کرو ۱۷۷

Marfat.com

حرص نے تم کو غافل کر دیا ہے ۱۷۸

خ

خانۂ کعبہ کی تعمیر کا حکم ۱۷۹

خانۂ کعبہ کو بیت المقدس کی جگہ قبلہ کیوں بنایا ״

خانۂ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو ״

خیرات کرتے رہا کرو ۱۸

خیرات کس کو دی جائے ״

خیرات کس قدر کی جائے ״

خیرات نہ کرنا ناشکری ہے ۱۸

خیرات کرنے میں برکت ہے ״

خیرات کرنے کے بعد احسان نہ جتاؤ ״

خیرات کے بعد سائل کو دکھ نہ پہنچاؤ ״

خیرات کو احسان جتا کر ضائع نہ کرو ״

خیرات جو اللہ کی خوشنودی کیلئے کی جائے ۱۸۲

خیرات اچھی کمائی میں سے دو ״

خیرات ظاہر میں بھی دو اور پوشیدہ بھی دو۔ ״

خیرات کا حقدار کون ہے ۱۸۳

خیرات کا بدلہ خدا کے ہاں ملیگا ״

خیرات میں اپنی عزیز چیزیں دو ״

خیرات جو دکھاوے کے لئے کی جائے ۸۴

خیرات کا مال کہاں صرف کیا جائے؟ ״

خرچ میں میانہ روی سے کام لو ״

خواہشات کے غلاموں کے دلوں پر اللہ کی مہر ״

خیرات اور اللہ کو قرض حسنہ دینے والے ۸۵

د ذ

دوسروں کے اعمال کی تم سے پوچھ نہیں ہوگی۔ ۸۶

دعا کو ہم خود سنتے ہیں ״

دوسروں کا مال ناحق نہ کھاؤ ״

دنیا کے طلبگار کے لئے آخرت میں کچھ نہیں ہے۔ ۸۷

دنیا اور دنیا کی چیزوں سے رغبت ״

دشمنوں کو بھید نہ بتاؤ ״

دوسروں کا مال نہ کھاؤ خونریزی نہ کرو ״

دوسروں کے ساتھ نیکی کیا کرو ۸۸

دوسروں کے سر اپنا گناہ نہ تھوپو ״

دوسروں کی برائی کرنا اچھی بات نہیں ״

دین کو کھیل تماشہ سمجھنے والے ״

Marfat.com

دُنیا اور دُنیا کے عیش کے طالب ۱۸۹
دوسروں کے گھروں میں اجازت کے
بغیر داخل نہ ہو 〃
دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے ۱۹۰
دُعا مانگو میں قبول کروں گا 〃
دُنیا کے طالبوں کے لئے آخرت میں
کچھ نہیں۔ 〃
دولت کی فراوانی سرکش بنا دیتی ہے 〃
دوسروں کا مذاق نہ اُڑاؤ نہ عیب لگاؤ 〃
دُنیا کی زندگی دُھوکہ کی ٹٹی ہے ۱۹۱
ذوالقرنین کو ہم نے بڑی طاقت دی تھی ۱۹۲

ر

ریاکار اور دھوکہ دینے والے ۱۹۵
ریاکار مسلمانوں کو دھوکہ دیتے ہیں 〃
رسولوں اور فرشتوں کا دشمن ۱۹۶
روزہ تم پر فرض کیا گیا ہے 〃
رمضان کے مہینے میں قرآن نازل ہوا 〃
رمضان کی راتوں میں ہم بستر ہو سکتے ہو ۱۹۷
رُوح کیا شے ہے 〃
روزی میں کمی بیشی خدا ہی کرتا ہے 〃
رہبانیت کا طریقہ اختیار کرنیوالے 〃

ز

زیادتی کرنیوالوں کا مقابلہ کرو ۱۹۹
زر پرستوں کو زر سے داغا جائیگا 〃
زناکار عورتوں کو سزا ۲۰۰
زنا کے نزدیک بھی نہ جانا 〃
زناکار عورت اور زناکار مرد 〃
زناکار مرد اور عورتیں ہی آپس میں
نکاح کرتے ہیں 〃
زنا کی تہمت لگانے والوں کو سزا ۲۰۱
زنا کی تہمت اپنی بیویوں کو لگانیوالے 〃
زنا کا بہتان عائشہ پر لگانے والے 〃
زنا کی تہمت پاکدامن عورتوں پر ۲۰۲
زناکار اور گندی عورتیں گندے
مردوں کے لئے ہیں۔ 〃
زناکاری کے لئے لونڈیوں کو مجبور
نہ کرو۔ 〃
زکوٰۃ سے مال میں برکت ہوتی ہے ۲۰۳
زمین و آسمان کس طرح عالم وجود میں آئے 〃

س

سچ کو جھوٹ میں نہ ملاؤ ۲۰۵
سود خوار کا انجام خراب ہے 〃

Marfat.com

سود کو خدا گھٹاتا ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔ ۲۰۶
سود ہرگز نہ لو 〃
سود در سود نہ کھایا کرو 〃
سلام کا جواب بہتر طریقہ پر دو 〃
سود کی کمائی کبھی پھولتی پھلتی نہیں 〃

ش

شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو ۲۰۷
شہید اور مصیبت اٹھانے والے 〃
شراب نوشی اور قمار بازی سخت گناہ 〃
شرک ناقابلِ معافی گناہ ہے ۲۰۸
شراب اور جھوٹ سے بچو 〃
شیطان کو آدم کو سجدہ نہ کرنے کی سزا 〃
شیطان کے فتنہ سے بچو ۲۰۹
شیطان سے آسمان کی حفاظت کی جاتی ہے۔ 〃
شیطان انسان کو فریب میں مبتلا کرتا ہے۔ ۲۱۰
شیطان کے نقشِ قدم پر چلنے والے 〃
شاعروں کی بات وہی مانتے ہیں جو گمراہ ہیں۔ ۲۱۱
شیطان جھوٹوں پر نازل ہوتے ہیں ۲۱۱
شیطان تمہارا دشمن ہے ۲۱۲
شیطان کو آسمان کی طرف جانے پر مارا جاتا ہے۔ 〃
شیطانی وسوسہ اگر دل میں پیدا ہو 〃
شک اور غیبت سے بچے رہو ۲۱۳
شق القمر کا معجزہ قربِ قیامت کی نشانی۔ 〃

ص

صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر ملتا ہے۔ ۲۱۴
صدیق اور شہید کا درجہ حاصل کرنے والے 〃
صبر کرو اللہ صابروں کے ساتھ ہے 〃
صبر بڑی ہمت کا کام ہے ۲۱۵
صابروں کے ساتھ خدا ہے 〃
صابروں سے خدا محبت کرتا ہے 〃

ط ظ

طلاق کے بعد عورتیں کب نکاح کریں ۲۱۶
طلاق جس کے بعد دوبارہ رجوع ہوسکتا ہے۔ 〃
طلاق جس کے بعد رجوع ناجائز ہے ۲۱۷

Marfat.com

طلاق کے بعد عورتوں کو ایذا نہ دو ۲۱۷
طلاق کے بعد عورتوں کو نکاح ثانی سے نہ روکو۔ ۲۱۸
طلاق کے بعد بچہ کو دودھ پلانے کی شرط۔ 〃
طلاق ہم بستری سے قبل ۲۱۹
طلاق بعد قیام مہر مگر ہم بستری سے قبل۔ 〃
طلاق قبل صحبت کے لئے عدت ضروری نہیں ہے۔ 〃
طلاق کے لئے اللہ کی مقرر کردہ حدیں۔ 〃
طلاق کے لئے عدت کی مدت ۲۲۰
طلاق کے بعد عورتوں سے اچھا سلوک کرو۔ ۲۲۱
ظالموں کی بستیاں اجاڑ دی جاتی ہیں ۲۲۲
ظالم خدا کو پسند نہیں ہیں 〃
ظالموں کا انجام عبرت انگیز ہے 〃

ع

عورتوں سے ایام حیض میں الگ رہو ۲۲۳
عورتیں تمہاری کھیتی ہیں 〃
عورتیں بیوہ ہونیکے بعد چار ماہ دس دن صبر کریں۔ ۲۲۳
عورتوں کے بیوہ ہونے کے بعد نکاح کا پیغام جائز۔ ۲۲۴
عہد کو پورا کیا کرو 〃
عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو ۲۲۵
عورتیں اگر بدکار ہوں 〃
عورتوں پر زیادتی نہ کیا کرو 〃
عورتوں کو دیا ہوا مال واپس نہ لو 〃
عورتوں پر مردوں کو فضیلت ۲۲۶
عورتیں اگر بدخوئی کے مرض میں مبتلا ہو جائیں 〃
عورت و مرد کا جھگڑا چکانے کا طریقہ 〃
عورت کو مرد کی طرف سے زیادتی کا خوف 〃
عورتوں میں عدل قائم کرنا بڑا دشوار ہے ۲۲۷
عورت و مرد میں اگر صلح نہ ہو سکے 〃
عورتیں جو اہل کتاب ہیں وہ حلال ہیں۔
عہد نامہ خواہ مشرکوں سے ہو اس کے پابند رہو۔ ۲۲۸
عورتیں پاکباز رہیں اور زینت نہ دکھائیں۔ ۲۲۸

Marfat.com

عورتیں جو نکاح کی عمر سے گزر چکی ہیں ۲۲۹
عزیزوں اور دوستوں کے ہاں کھانا
کھا سکتے ہو۔ 〃
عورتیں جو پاک مردوں کیلئے ہیں 〃
عورتیں چادر کا گھونگھٹ نکال لیا کریں ۲۳۰
عبادت صرف خدا ہی کے لئے کرو 〃
عبادت گزاروں اور پرہیزگاروں کے
لئے انعام۔ 〃
عورتیں جو ہجرت کرکے آئیں ان کا
ایمان جانچ لیا کرو۔ ۲۳۱
عیب پکڑنے والے اور غیبت کرنیوالے 〃

غ

غیب کا علم کسی کو نہیں ۲۳۲
غیب کا علم رسول کو بھی نہیں 〃
غریبوں کو سختی سے جواب نہ دو ۲۳۳
غرور سے اکڑتے ہوئے نہ چلا کرو 〃
غلاموں اور لونڈیوں کو آزاد کر دیا کرو 〃
غلام اور لونڈیاں اجازت لیکر آئیں 〃
غیبت اپنے بھائی کا مردار گوشت کھانا ہے ۲۳۴
غیبت کرنے والے اور عیب پکڑنے
والے۔ 〃

ف

فساد برپا کرنیوالے ریاکار ۲۳۵
فسادی اور خونی سخت سزا کے مستوجب 〃
فضول خرچی نہ کیا کرو ۲۳۶
فرعون کا دردناک انجام 〃
فرعون اپنی قوم کو جہنم میں لیکر جائیگا 〃
فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں ۲۳۷
فرشتے انسان کی بخشش کی دعا کرتے ہیں 〃
فرعون کی دولت پر دوسروں کا قبضہ 〃
فرعون کی نیک اور ایماندار بیوی ۲۳۸

ق

قرآن شک و شبہ سے بالاتر ہے ۲۳۹
قرآن پاک پر شک کرنے والے 〃
قصاص تم پر فرض کیا گیا ہے 〃
قرض کی وصولی میں نرمی سے کام لو ۲۴۰
قرض کیلئے دستاویز ضروری ہے۔ ۲۴۱
قرآن محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے 〃
قسم سے پھر جانے کا کفارہ ۲۴۲
قرآن برکت والی کتاب ہے 〃
قیامت کب آئے گی ۲۴۳
قرآن جھوٹی کتاب نہیں ہے 〃

Marfat.com

قیامت کا وعدہ برحق ہے ۲۴۳
قرآن کو جھوٹی کتاب کہنے والے ״
قیامت کے دن نیکوں اور بدوں کا حشر۔ ۲۴۴
قیامت کے دن نامۂ اعمال پڑھنے کو دیا جائے گا۔ ״
قیامت کے دن زمین چٹیل میدان بن جائے گی۔ ۲۴۵
قیامت کے دن پہاڑ خاک بنکر اُڑینگے ״
قیامت کے دن پورا پورا انصاف کیا جائیگا ۲۴۶
قیامت کا زلزلہ بڑا خوفناک ہوگا ״
قربانی ہر اُمت کیلئے قرار دی گئی ہے ״
قربانی کے اُونٹ اور چوپائے ۲۴۷
قرآن کو جھوٹا کلام بتانیوالے ״
قرآن پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے ۲۴۸
قیامت کے قریب عجیب غریب جانور پیدا ہوگا۔ ۲۴۹
قرآن اور توریت کو جادو بتانیوالے ״
قارون اور اس کا خزانہ زمین میں دھنسا دیا گیا۔ ۲۵۰
قیامت کے دن جب صور پھونکا جائے گا۔ ۲۵۱
قیامت میں صور کی آواز سے سب بے ہوش ہو جائیں گے ۲۵۲
قیامت کے دن منکروں کا بُرا انجام ۲۵۳
قیامت کے دن ایک ہلچل برپا ہوگی ״
قرآن رب العالمین کا اُتارا ہوا ہے ۲۵۴
قرآن کو شبِ قدر میں اُتارا گیا

ک

کافر راہِ راست پر نہیں آئیں گے ۲۵۵
کافروں کا انجام خراب ہے ״
کافروں اور قاتلوں سے لڑو
کافروں کے لئے آخرت میں کچھ نہیں ۲۵۶
کافروں کو دوست نہ بنایا کرو ״
کافروں کے دلوں پر مسلمانوں کی ہیبت ״
کافروں کے فتنہ سے بچنے کے لئے نماز میں کمی کر دو۔ ۲۵۷
کافروں کو دوست بنانے کی ممانعت ״
کافروں کو دوست نہ بناؤ ״
کافروں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فساد باقی نہ رہے۔ ״
کافروں کو جانکنی کی شدید تکلیف ۲۵۸

Marfat.com

کافروں سے جنگ کرو ۲۵۸

کافروں سے لڑنے کی اجازت ״

کافروں کے اعضا ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ ۲۵۹

کراماً کاتبین انسان کی باتوں کو قلم بند کرتے ہیں۔ ۲۶۰

کانا پھونسی نہ کیا کرو ״

کانا پھونسی شیطان کا کام ہے ״

کافر جو تم سے نہ لڑیں ان سے میل ملاپ رکھو۔ ۲۶۱

کافر عورتیں کافروں کو واپس کردو ״

کافروں کے لئے بے پناہ عذاب ״

گ

گواہی کو نہ چھپاؤ ۲۶۳

گنہگار بندے خدا سے معافی مانگیں ״

گناہوں سے بچتے رہا کرو ״

گنہگار کا گناہ بخش دیا جاتا ہے ۲۶۴

گواہی دیتے وقت انصاف پر قائم رہو۔ ״

گوشت اور خون جو تم پر حرام کیا گیا۔ ״

گواہی کے وقت انصاف سے منہ نہ موڑو۔ ۲۶۴

گنہگاروں کا قیامت کے دن دردناک انجام۔ ۲۶۵

گنہگار رحمتِ الٰہی سے ناامید نہ ہوں ״

گنہگاروں کی خوراک تھوہر کا درخت ہوگا ۲۶۶

ل

لین دین اگر دست گرداں ہو ۲۶۷

لین دین میں گواہ بنانا ضروری ہے ״

لین دین اگر سفر میں ہو ״

لقمان کو حکمت دی گئی تھی ۲۶۸

لقمان کی بیٹے کو نصیحت ״

لے پالک بیٹا نہیں بن سکتا ״

لے پالکوں کو ان کے باپوں کی طرف منسوب کرو۔ ۲۶۹

م

محمد تم بلاشبہ خدا کے رسول ہو ۲۷۰

محمد ہم نے تمہیں رسول بنا کر بھیجا ״

محمد ہم نے تم پر کتاب برحق نازل کی ہے ״

محمد رسول اللہ اور قرآن پر ایمان لاؤ ۲۷۱

محمد ہم نے تم پر وحی بھیجی ہے ״

Marfat.com

محمدؐ دینِ حق کا پیغام لیکر آئے ہیں ۲۷۱
محمدؐ رسول آخرالزماں ہیں ۲۷۲
محمدؐ کہدو کہ نہیں فرشتہ ہوں نہ غیب داں 〃
محمدؐ تم اللہ کے رسول ہو کر آئے ہو ۲۷۲
محمدؐ کو ہم نے سورۂ فاتحہ عطا کی ہے ۲۷۳
محمدؐ کو ہم راتوں رات مسجدِ اقصیٰ
تک لے گئے۔ 〃
محمدؐ تم جہان کے لئے ایک رحمت ہو 〃
محمدؐ غنیمت ہے کہ تم لکھے پڑھے نہیں تھے ۲۷۴
محمدؐ کی ازواج مسلمانوں کی مائیں ہیں 〃
محمدؐ کی ازواج کے لئے خدا کا حکم ۲۷۵
محمدؐ کو ازواج کے معاملہ میں رعایت ۲۷۵
محمدؐ کے گھروں میں داخل ہونیکے آداب ۲۷۶
محمدؐ پر اللہ اور فرشتے درود بھیجتے ہیں ۲۷۷
محمدؐ کو شعر کہنا نہیں سکھایا گیا 〃
محمدؐ کو دیوانہ شاعر کہنے والے گمراہ 〃
محمدؐ پر جبریل فرشتہ کے ذریعہ وحی ۲۷۸
موسیٰ کی لاٹھی سے چشمے جاری ہو گئے۔ ۲۷۹
مریم بنتِ عمران کی پیدائش 〃
مریم کو دنیا کی عورتوں پر برگزیدہ کیا گیا۔ ۲۸۰
مریم کے بطن سے عیسیٰ کی پیدائش کی
خوشخبری۔ ۲۸۰
مسلمان سب سے بہتر اُمت ہیں ۲۸۱
موت خدا کے حکم کے بغیر نہیں آتی 〃
موت کا مزہ ہر شخص کو چکھنا ہے 〃
میّت کے ترکہ میں سے حصّہ 〃
مردوں کو عورتوں پر برتری حاصل ہے ۲۸۲
مسلمان مسلمان کو قتل نہ کرے 〃
مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرنے والا
مسلمان 〃
مسلمانوں کا بہترین دوست کون ہے ۲۸۳
موت اور زندگی خدا کے ہاتھ میں ہے 〃
منکروں کے لئے آگ کا بچھونا ہوگا 〃
مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو ۲۸۴
مشرکوں کو پناہ دیدیا کرو 〃
مشرک مسجدوں کو آباد نہیں کرسکتے 〃
منکرین خواہ اہلِ کتاب ہوں ان
کا مقابلہ کرو۔ ۲۸۵
منافق جہنم میں جائیں گے 〃
مشرکوں کے خلاف انکے ثبت گواہی دینگے ۲۸۶
معجزے بھیجنے بند کردئے گئے ہیں 〃
موت کا مزہ ضرور چکھنا پڑے گا 〃

Marfat.com

مال اور اولاد تمہارے کام نہیں آئیگی ۲۸۶
موت ہی کا ایک حصہ نیند بھی ہے ۲۸۷
منکروں کا قیامت کے دن بُرا انجام ״
منکروں کا کیا حشر ہوا ۲۸۸
مسجدوں کو اُجاڑنے والے ۲۸۹
مشرک مردوں اور عورتوں سے نکاح ״
مصیبت سے گھبرا جانے والے انسان کی گمراہی۔ ״
مصیبت میں ہم کو پکارنے والا احسان ناشناس۔ ״
مصیبت تمہارے اعمالِ بد کا نتیجہ ہے ״
مصیبت آنے پر انسان کی ناشکر گزاری ״
مسلمانوں کے فرقوں میں صلح کراؤ ۲۹۰
مسلمان آپس میں بھائی ہیں ״
مسلمان کی تعریف کیا ہے ״
موت کی بے ہوشی آکر رہے گی ״
مقرب بندوں کے لئے غلمان شراب اور حور۔ ״
مصیبتیں جو تم پر اور دنیا پر نازل ہوتی ہیں۔ ۲۹۱
مجلس کے آداب کا خیال رکھو ״

مال اور اولاد تمہیں خدا سے غافل نہ کرے ۲۹۲
مصیبت خدا کے حکم کے بغیر نہیں آتی ״
مال اور اولاد ایک فتنہ ہے ״
مسلمانوں کو ستانے والے ۲۹۳
مرد کے ساتھ بدکاری کرنیوالے مرد ״

ن

نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو ۲۹۴
نماز اور زکوٰۃ کا اجر ملے گا ״
نماز پڑھ لینا ہی کافی نہیں ہے ״
نکاح کے احکامات مشرکوں کے بارے میں ۲۹۵
نیکی کی طرف لوگوں کو بلایا کرو ״
نکاح کتنی عورتوں سے ہو سکتا ہے ״
نکاح کن عورتوں سے ناجائز ہے ۲۹۶
نکاح جن عورتوں سے حرام ہے ״
نکاح شدہ عورتیں بھی حرام ہیں ״
نکاح نفس پرستی کے لئے نہ کرو ۲۹۷
نکاح کے بعد مہر دیدیا کرو ״
نکاح باندیوں سے بھی ہو سکتا ہے ״
نماز نشے اور جنابت کی حالت میں نہ پڑھو ״
نماز کے لئے تیمم کی شرط ۲۹۸

٥٦٦٧

Marfat.com

نیک بات کی سفارش کیا کرو ۲۹۸
نیک اعمال ہی سے عاقبت درست ہوسکتی ہے۔ 〃
نماز سے پہلے وضو کرلیا کرو ۲۹۹
نصرانی بھی اپنا عہد بھول گئے 〃
نماز لباس سے آراستہ ہو کر پڑھو 〃
نماز صبح شام اور اوائل شب میں پڑھا کرو 〃
نماز پڑھو اور خیرات دو ۳۰۰
ناپ تول ایمانداری سے کرو 〃
نماز تہجد کے لئے حکم 〃
نماز چلا کر نہ پڑھا کرو 〃
نیک بندوں کے لئے جنت میں آرام ۳۰۱
نماز خود پڑھو اور گھر والوں سے پڑھنے کو کہو ۳۰۱
نماز پڑھو اور راہِ خدا میں کوشش کرو 〃
نکاح بیوگان اور لونڈی غلاموں کا نکاح۔ ۳۰۲
نیک بندوں کی پہچان کیا ہے 〃
نماز بے حیائی کی باتوں سے روکتی ہے ۳۰۳
نماز پڑھو زکوٰۃ دو آخرت پر یقین رکھو 〃
نیند بھی ایک قسم کی موت ہے ۳۰۴
نیک سلوک دشمن کو بھی دوست بنا دیتا ہے 〃
نیک بندے بھی پرہیزگاری کا دعویٰ نہ کریں۔ 〃
نماز جمعہ کے لئے کاروبار بند کردو ۳۰۵
نماز تہجد کے لئے ارشادِ باری 〃
نیک بندوں کے لئے آخرت میں نعمتیں ۳۰۶
ناپ تول میں بددیانتی کرنے والے ۳۰۸

و

وصیت ضرور کرنی چاہیئے ۳۰۹
وراثت میں لڑکے لڑکیوں اور والدین کا حصہ۔ 〃
وراثت میں شوہر کا حصہ ۳۱۰
وراثت میں بیوی کا حصہ 〃
وراثت میں سوتیلے بھائی بہن کا حصہ 〃
وراثت میں سگے بہن بھائی کا حصہ ۳۱۱
وصیت کے وقت گواہ ہونے چاہئیں 〃
والدین کی خدمت اور ادب کرو ۳۱۲
والدین کے ساتھ نیکی کرنے کا حکم 〃
والدین کا شکر کرو مگر ان کی ناجائز بات نہ مانو۔ ۳۱۳

Marfat.com

والدین کے ساتھ نیک سلوک ۳۱۳

ہ

ہجرت اور جہاد کرنے والوں پر اللہ کی رحمت۔ ۳۱۴

ہجرت کرنے والے میرے محبوب ہیں ″

ہجرت کرنے والے بخشے جائیں گے ″

ہجرت کرنے والوں کی فتح اور کامیابی ″

ہجرت کرنے والے اور ایمان لانیوالے ″

ہجرت کرنے والے مجاہدین سچے مسلمان ہیں۔ ″

ہجرت کرنے والے اور جہاد کرنیوالے ۳۱۶

ہجرت کرنیوالوں کا آخرت میں درجہ ″

ہجرت کرنے والوں کے لئے خوشحالی ″

ی

یہود، نصاریٰ، دربے دین ۳۱۷

یتیموں کی حالت سنوارنا بہتر ہے ″

یتیموں کا مال کھانا گناہ ہے ″

یتیم لڑکیوں سے ناانصافی کرنے والے ان سے نکاح نہ کریں۔ ۳۱۸

یتیموں کو ناسمجھی کے زمانہ میں مال سپرد نہ کرو۔ ۳۱۸

یتیم جب بالغ ہو جائیں ″

یتیموں کا مال کھانے والے آگ کھاتے ہیں۔ ″

یتیم لڑکیوں سے نکاح کے بارے میں۔ ۳۱۹

یہود و نصاریٰ کہتے ہیں ہم خدا کے بیٹے ہیں۔ ″

یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ ″

یہودیوں پر حلال چیزیں بھی حرام ۳۲۰

یہود و نصاریٰ کے نزدیک عزیز و مسیح خدا کے بیٹے۔ ″

یتیم کے مال کو ہاتھ نہ لگاؤ ″

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

دیباچہ

قرآنِ مجید بلاشبہ کلامِ الٰہی ہے جو نہ صرف مسلمانوں کی ہدایت کے لئے بلکہ کل بنی نوع انسان کی رہنمائی کے لئے نازل ہوا ہے چنانچہ نہ صرف علمائے اسلام بلکہ دیگر مذاہب کے علما کی بھی یہ رائے ہے کہ قرآنِ مجید بلا امتیازِ مذہب وملت ہر انسان کے لئے بہترین شمع ہدایت ہے۔ قرآنِ مجید کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی جامع تعلیمات صرف عبادت وریاضت ہی تک محدود نہیں ہیں بلکہ عبادت وریاضت کی تعلیم سے کہیں زیادہ قرآنِ پاک نے معاشرتی، تمدنی، اقتصادی اور دوسرے دنیاوی معاملات میں بنی نوع انسان کی رہنمائی کی ہے۔

اسلامی نقطۂ نظر سے قرآنِ مجید کی تلاوت کا بہت بڑا اجر ہے چنانچہ مسلمانوں کا شائد ہی کوئی ایسا گھر ہو جہاں روزانہ بلاناغہ اس مقدس کتاب کی تلاوت نہ کی جاتی ہو لیکن قرآنِ مجید کے نزول کا اصل مقصد صرف تلاوت سے پورا نہیں ہوجاتا بلکہ اس کا حقیقی منشا یہ ہے کہ اس کی تلاوت کرنیوالے اس کی جامع تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کے بعد

Marfat.com

اپنے آپ کو اخلاق اور انسانیت کا بہترین نمونہ بنا کر دنیا کے سامنے پیش کریں اور اپنے تمام معاملات میں خواہ وہ دینی ہوں یا دُنیاوی قرآنِ مجید سے پوری پوری رہنمائی حاصل کریں۔

جہاں تک عربی بولنے والے ممالک کا تعلق ہے ان کے لئے تو قرآنِ مجید کی تلاوت سے دونوں مقاصد ایک ساتھ حاصل ہو جاتے ہیں یعنی وہ قرآنِ مجید کی تلاوت کا اجر بھی حاصل کر لیتے ہیں اور اس کی تعلیمات سے بھی فیض یاب ہوتے رہتے ہیں لیکن وہ ممالک جن کی مادری زبان عربی نہیں ہے۔ ان کے لئے یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ قرآنِ مجید کی عربی زبان میں تلاوت کی سعادت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی مادری زبان میں اس کے معنی اور مطالب سے بھی پوری پوری آگاہی حاصل کریں۔ تاکہ وہ قرآنِ مجید کی بلند و بالا تعلیمات سے کما حقہٗ واقف ہونے کے بعد اسے اپنے لئے شمعِ ہدایت بنا سکیں۔

اسی اہم مقصد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے دُنیا کے تقریباً تمام ممالک کے علمائے اسلام نے اپنی اپنی مادری زبانوں میں قرآنِ مجید کی تفسیریں اور تراجم کئے ہیں تاکہ عربی زبان سے ناآشنا اپنی مادری زبان میں قرآنِ مجید کی بے بہا تعلیمات سے پورا پورا فائدہ اُٹھا سکیں اور اس طرح وہ منشائے الٰہی پورا ہو جائے جس کے پیشِ نظر قرآنِ مجید بنی نوع انسان کی رہنمائی کے لئے نازل ہوا ہے۔

ہندوستان میں قرآنِ مجید کے تراجم اور تفسیروں کا سلسلہ اسی اہم مقصد کے پیشِ نظر ابتداً فارسی زبان میں شروع ہوا۔ کیونکہ اُس زمانہ میں ہندوستان کے مسلمانوں کی مادری اور سرکاری زبان فارسی ہی تھی لیکن ایک زمانہ آیا جب ہندوستان میں اُردو نے فارسی کی جگہ لے لی چنانچہ اس کے بعد اُردو زبان میں قرآنِ مجید کی مستند تفاسیر اور تراجم کا سلسلہ نہایت وسیع پیمانہ پر شروع ہو گیا جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اس وقت اُردو زبان میں قرآنِ مجید کی نہ صرف متعدد بہترین تفسیریں موجود ہیں بلکہ بے شمار ایسے تراجم ہو چکے ہیں۔ جن میں سے بیشتر کو نہایت ہی مستند اور قابلِ اعتبار تصور

Marfat.com

کیا جاتا ہے۔

اُردو زبان میں قرآنِ مجید کی تفاسیر اور تراجم کی کثرت کے ساتھ اشاعت اور مقبولیت اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ قرآنِ مجید کی تعلیمات سے اس ملک کے باشندوں کو کس قدر شغف ہے۔ اور وہ اس کے بلند نظریوں سے آگاہی حاصل کرنے کے لئے کس قدر مضطرب ہیں لیکن بے شمار تفاسیر اور تراجم کے ہوتے ہوئے بھی یہ دقت بُری طرح محسوس کی جاتی رہی ہے کہ اُردو زبان میں تفاسیر اور تراجم کے علاوہ کوئی ایسی مُستند کتاب موجود نہیں ہے جس کے ذریعہ اس ملک کے باشندے ضخیم تفسیروں اور طویل تراجم کے مُطالعہ کے بغیر جب کسی خاص موضوع یا خاص مسئلہ پر قرآنِ مجید کے احکامات معلوم کرنا چاہیں تو ان کو یہ سب یکجا مل جائیں چونکہ قرآنِ مجید میں ایک ہی مسئلے اور ایک ہی موضوع پر حسبِ موقعہ اور حسبِ ضرورت مختلف پاروں سورتوں اور آیتوں میں بحث کی گئی ہے اس لئے کسی شخص کے لئے کسی خاص موضوع یا مسئلہ پر قرآنِ مجید کے تمام احکامات کا معلوم کرنا اس وقت تک ناممکن ہے جب تک کہ وہ اوّل سے لیکر آخر تک قرآنِ مجید کے طویل ترجموں اور تفسیروں کا بغور مُطالعہ نہ کرے اور یہ ایک ایسی دقت ہے جس کو زمانۂ دراز سے بری طرح محسوس کیا جا رہا تھا۔

قرآنِ مجید کی تعلیمات سے استفادہ حاصل کرنے والوں کی اس دقت اور پریشانی کو دیکھتے ہوئے ہم "ڈکشنری مضامین القرآن" شائع کر رہے ہیں جس میں ابجدوار قرآنِ مجید کی جملہ تعلیمات کو ترتیب دیدیا گیا ہے تاکہ جب کوئی شخص کسی خاص موضوع یا مسئلہ پر قرآنِ مجید کے احکامات معلوم کرنا چاہے تو اسے ضخیم تفسیروں اور طویل ترجموں کی ورق گردانی کئے بغیر یہ احکامات یکجا طور پر مل جائیں۔ مثلاً ایک شخص یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیا ارشادات ہیں تو اللہ کے

Marfat.com

بارے میں جو کچھ بھی قرآنِ پاک میں کہا گیا ہے وہ اسے "الف" کی تختی کے ماتحت مل جائیگا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص یہ جاننا چاہتا ہے کہ پیغمبروں کے متعلق قرآن مجید کی کیا تعلیم ہے۔ تو اسے "پ" کی تختی کے ماتحت پیغمبروں کے بارے میں جملہ قرآنی تعلیمات ایک ہی جگہ مل جائیں گی۔ یا اگر کوئی شخص موت کے بارے میں احکاماتِ الٰہی سے واقف ہونا چاہتا ہے تو یہ تمام احکامات اسے "م" کی تختی کے ماتحت کسی دقت اور دشواری کے بغیر مل جائیں گے۔ یعنی روزہ، نماز، حج، زکوٰۃ، نکاح، طلاق، جنگ، جہاد۔ غرضکہ دینی اور دنیاوی کسی معاملہ کے بارے میں جب بھی قرآن مجید کا ناطق فیصلہ معلوم کرنا ہو تو وہ بلا کسی دقت کے فوراً معلوم ہو سکتا ہے یعنی اس کتاب میں قرآنِ مجید کی جملہ تعلیمات اور ارشادات کو اس طرح ابجد وار ترتیب دے دیا گیا ہے کہ عورتیں اور بچے بھی قرآن مجید کی بے بہا تعلیمات سے ایک عالمِ دین کی طرح استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔

قرآن مجید کی تعلیمات اور ارشادات کو ابجد وار اُردو زبان میں ترتیب دیتے وقت سب سے اہم مسئلہ یہ درپیش تھا کہ ترجمہ کونسا لیا جائے۔ اُردو زبان میں قرآنِ پاک کے جو مستند تراجم مانے جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب کا ترجمہ، حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا ترجمہ، حضرت مولانا نذیر احمد صاحب کا ترجمہ اور حضرت مولٰنا اشرف علی صاحب کا ترجمہ۔ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب کا ترجمہ گو ترجمہ کی حیثیت سے نہایت عمدہ ہے مگر یہ محض لفظی ہے جس میں نہ تو اُردو زبان کے موجودہ محاورات ہیں اور نہ سلاست و روانی ہے۔ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کا ترجمہ گو ہر لحاظ سے بہترین ہے لیکن اس میں بھی یہ خامی ہے کہ اس کی زبان پرانی ہے جس کے اکثر محاورے اور الفاظ ناقابلِ فہم ہیں۔ مولوی نذیر احمد صاحب کا ترجمہ بہت عمدہ ہے۔ اس میں سلاست بھی ہے، روانی بھی ہے اور با محاورہ بھی ہے لیکن اس میں بھی یہ کمی ہے کہ اظہار

Marfat.com

زبان دانی کے زور میں مولانا کا ترجمہ کہیں کہیں قرآنِ مجید کے اصل مفہوم سے ہٹ گیا ہے۔ اب رہا مولانا اشرف علی صاحب کا ترجمہ وہ بلاشبہ بہت عمدہ ہے لیکن اس میں ترجمہ سے کہیں زیادہ تفسیر کا رنگ موجود ہے۔

یہ تمام تراجم اگرچہ اپنی جگہ بے شمار خوبیاں رکھتے ہیں لیکن اس کے باوجود ہم نے یہ طے کیا کہ سب سے زیادہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کے ترجمہ پر انحصار کیا جائے لیکن جہاں جہاں یہ ترجمہ بامحاورہ نہیں ہے اسے بامحاورہ بنا دیا جائے یعنی مضامین القرآن میں جو ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔ اس کا بیشتر حصہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کے ترجمہ سے مرتب کیا گیا ہے لیکن کہیں کہیں حسب ضرورت حضرت مولانا نذیر احمد اور حضرت مولانا اشرف علیؒ کے ترجموں سے بھی مدد لی گئی ہے۔

غرض کہ اس بات کی پوری کوشش کی گئی ہے کہ ترجمہ عام فہم ہونے کے ساتھ قرآنِ مجید کی اصل عبارت کے مفہوم کے عین مطابق ہو۔ ترجمہ میں اور زیادہ سلاست اور روانی پیدا کرنے کی غرض سے جا بجا بریکٹ میں عبارتیں دے کر مزید وضاحت کر دی گئی ہے۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہیے کہ بریکٹوں کی عبارت قرآنِ مجید کے اصل متن کا ترجمہ نہیں ہے بلکہ ایک قسم کی تشریح ہے۔ اس کے علاوہ ترجمہ کے بعد پارہ، سورۃ اور رکوع کا بھی حوالہ دیدیا گیا ہے۔ تاکہ ترجمہ کے بارے میں اگر مزید صحت کرنی مقصود ہو تو فوراً ہی قرآنِ مجید کی اصل عبارت سے آسانی کے ساتھ اس کا تطابق کر لیا جائے۔ غرضکہ ہم نے ترجمہ کے پیش کرنے میں ہر اس ممکن احتیاط سے کام لیا ہے جو کی جا سکتی تھی۔ ہم کو توقع ہے کہ جو ترجمہ ہم نے پیش کیا ہے وہ ہر طرح قابلِ اطمینان اور مستند ثابت ہوگا۔

اس کتاب کا مقصد چونکہ تلاوتِ قرآنِ مجید نہیں ہے بلکہ قرآنِ مجید کی اعلیٰ تعلیمات سے نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ غیر مسلموں کو بھی واقف کرنا ہے اس لئے قرآنِ مجید

Marfat.com

کے عربی متن کے دینے کی کوئی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ ہر مسلمان اس مسئلہ سے بخوبی واقف ہے کہ قرآن کے اصل متن کو بغیر وضو کئے ہاتھ نہیں لگایا جا سکتا۔ اسلئے اس نوعیت کی کتب میں بنظرِ احتیاط و احترام متن کو نظر انداز کرنا ہی ہر حالت میں مُناسب سمجھا گیا۔ اس کے علاوہ ایک ایسی کتاب جو صرف مسلمانوں کے لئے نہیں بلکہ اس برِّ عظیم کی جملہ اقوام کے لئے لکھی گئی ہو۔ اُس میں اس لئے بھی قرآنِ مجید کا اصل متن نہیں دیا جا سکتا چونکہ دیگر اقوام وضو کی پابندی پر کبھی بھی عامل نہیں ہو سکتیں۔ غرضکہ قرآنِ مجید کے متن کے احترام کے پیشِ نظر یہی مُناسب سمجھا گیا کہ ترجمہ کو متن سے علٰحدہ کر کے شائع کر دیا جائے۔ تاکہ ہر شخص بلا قید مذہب و ملّت وضو یا بے وضو اس کتاب کو ہاتھ لگا سکے۔ متن سے ترجمہ کو علٰحدہ کر دینے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس طرح کتاب کی ضخامت گھٹ گئی ہے۔ اور ضخامت کے گھٹنے کے بعد اس کی قیمت بھی اتنی کم ہو گئی ہے کہ ایک غریب سے غریب شخص بھی اس مفید اور کار آمد کتاب کو حاصل کر سکتا ہے۔

اس کتاب کے مؤلف نے اگرچہ مختلف موضوعات پر درجنوں کتب لکھی ہیں لیکن یہ کتاب خالص بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے شائع کی جا رہی ہے مؤلف کو اُمید ہے کہ اس کی کوشش کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا اور اس مقدس کتاب کو جو اپنی نوعیت کی اُردو زبان میں پہلی پاکیزہ کتاب ہے۔ کافی مقبولیت اور ہر دلعزیزی حاصل ہوگی۔

نیازمند

شوکت علی فہمی

Marfat.com

قرآنِ مجید کے بارے میں چند ضروری باتیں

قرآنِ مجید اور اس کی پاکیزہ تعلیمات سے لوگوں کو آگاہ کرنے سے قبل یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان تعلیمات سے استفادہ حاصل کرنے والوں کو اجمالی طور پر یہ بتا دیا جائے کہ قرآنِ مجید کس طرح نازل ہوا۔ نزول کے بعد کس طرح اس کی حفاظت کی گئی۔ اور پھر اسے کس زمانہ میں اور کس طرح ترتیب دیا گیا۔ اور اس کو جوں کا توں برقرار رکھنے کے لئے کس قدر وسیع پیمانہ پر انتظامات کئے گئے۔ قرآنِ مجید ہی دُنیا کی وہ واحد مقدس کتاب ہے کہ چودہ سو سال گذرنے کے بعد بھی آج تک جس کے کسی لفظ یا حرف میں تبدیلی ہونا تو درکنار اس کے کسی ایک نقطہ اور شوشہ میں بھی تغیر و تبدل نہیں ہو سکا۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآنِ مجید کی اتنی بڑی خصوصیت ہے جس کی مثال افزینش عالم سے لیکر اس وقت تک مفقود ہے۔ اور اگر اسے قرآنِ مجید کا زندہ اور ناقابلِ تردید معجزہ کہا جائے تو شائد بے جا نہ ہوگا۔

قرآنِ مجید خدائے بزرگ و برتر کا وہ سچا کلام ہے جو وقتاً فوقتاً محمد رسول اللہ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کی صورت میں ٹکڑے ہو ہو کر نازل ہوتا رہا ہے۔ آپ پر سب سے پہلی وحی مکہ سے تین میل کے فاصلہ پر غارِ حرا میں نازل ہوئی تھی جہاں آپ عبادت فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک دن اسی غارِ حرا میں فرشتہ نے آپ سے کہا کہ پڑھ آپ نے جواب دیا کہ مجھے تو پڑھنا نہیں آتا۔ پھر اس نے کہا کہ پڑھ آپ نے پھر فرمایا کہ میں پڑھنا نہیں جانتا۔ پھر آواز آئی کہ حکمِ الٰہی سے پڑھ۔ آپ نے پوچھا کیا پڑھوں۔ کہا:۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝ یعنی "پڑھ اپنے پروردگار کے نام سے جس نے پیدا کیا جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے زندگی دی۔ پڑھ تیرا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ نہیں جانتا تھا" یہ تھی سب سے پہلی وحی جو رسول اللہ صلعم پر نازل ہوئی اس پہلی وحی کے نزول کے وقت آپ کی عمر کا چالیسواں سال شروع تھا۔

رسول اللہ صلعم پر نزولِ وحی کے لئے کوئی خاص مقام یا خاص وقت مقرر نہ تھا بلکہ یہ ایک خاص کیفیت تھی جو تعینِ وقت کے بغیر کسی وقت بھی رسول اللہ صلعم پر طاری ہو جاتی تھی جس وقت وحی نازل ہوتی تھی تو آپ کا رنگ فق ہو جاتا تھا اور آپ کی کیفیت یہ ہوتی تھی کہ سخت سے سخت سردی میں بھی نزولِ وحی کی حالت میں آپ پسینہ پسینہ ہو جاتے تھے صحابہ کا بیان ہے کہ نزولِ وحی کے وقت یہ محسوس ہوتا تھا گویا حضرت سخت جسمانی تکلیف اور کرب و بے چینی میں مبتلا ہیں صحابہ کا یہ بھی بیان ہے کہ اگر کبھی ایسا ہوتا تھا کہ اونٹنی پر سوار ہونے کی حالت میں آپ پر وحی نازل ہو جاتی تو اونٹنی رسول اللہ صلعم کا بار نہ برداشت کرتے ہوئے بیٹھ جاتی تھی۔ اس کے علاوہ اگر نزولِ وحی کے وقت

Marfat.com

آپ کا سرِ مبارک کسی صحابی کی ران پر ہوتا تھا تو وہ یہ محسوس کرتا تھا کہ آپ کے سرِ مبارک کے بوجھ سے اس کی ران ٹوٹ جائے گی۔ غرضکہ نزولِ وحی کے وقت جو مختلف کیفیات حضورؐ پر طاری ہوتی تھیں وہ صحابہ اور ازواجِ مطہرات کے نقطۂ نظر سے اس قدر محیر العقول ہوتی تھیں کہ انسانی عقل کچھ سمجھ ہی نہیں سکتی تھی۔

نزولِ وحی کے بعد خواہ کلامِ الٰہی کی عبارت کتنی ہی طویل کیوں نہ ہو آقائے دوجہاں کو وردِ زبان ہو جاتی تھی۔ اور آپ نزولِ وحی کی شدت اور تکلف سے نجات پاتے ہی اس طرح اس عبارت کو بے تکان ادا فرماتے تھے گویا آپ زمانہ دراز سے اس کے حافظ ہیں۔ نزولِ وحی کے بعد آپ فوراً کسی صحابی کو بلا کر پوری کی پوری وحی لکھوا دیتے تھے تاکہ اس میں کسی قسم کا ردّ و بدل نہ ہونے پائے۔ اس کے علاوہ آپ یہ بھی ہدایت فرما دیتے تھے کہ اسے فلاں سورۃ میں فلاں جگہ درج کر لو یعنی آپ قرآنِ مجید کی منتشر عبارتوں کو جو وقتاً فوقتاً نازل ہوتی رہتی تھیں۔ ساتھ کے ساتھ ترتیب بھی دیتے جاتے تھے۔ صحابہ کا قاعدہ یہ تھا کہ جوں ہی وحی نازل ہوتی تھی۔ ان میں سے کچھ تو اس وحی کو ازبر کر لیتے تھے اور کچھ لکھ کر اپنے پاس رکھ لیتے تھے۔ غرضکہ رسول اللہ صلعم سے لیکر صحابہ کرام تک سب کے سب قرآنِ مجید کی آیتوں کے تحفظ میں نہایت ہی سرگرمِ عمل دکھائی دیتے تھے۔

رسول اللہ صلعم کے زمانہ میں چونکہ کاغذ ایجاد نہیں ہوا تھا۔ اس لئے آیاتِ قرآنی شفاف پتھروں۔ اونٹ کی چوڑی ہڈیوں۔ ہرن کی جھلیوں اور کھجور کے پتوں پر لکھی جاتی تھیں اور انھیں محفوظ کر دیا جاتا تھا صحابۂ کرام بھی قرآنِ مجید کی آیتوں کو مختلف ذرائع سے تحریر کر کے اپنے پاس رکھ لیتے تھے لیکن رسول اللہ صلعم کی زندگی میں کسی ایک صحابی کے پاس پورا کا پورا قرآنِ مجید لکھا ہوا موجود نہ تھا بلکہ صورت یہ تھی کہ بعض آیتیں اگر ایک صحابی کے پاس موجود تھیں تو دوسری آیتیں دوسرے صحابیوں

Marfat.com

کے پاس محفوظ تھیں۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ جماعتِ صحابہ میں پورا قرآنِ مجید لکھا ہوا موجود تھا۔ اس کے علاوہ صحابہ کے حافظوں میں بھی پورا کا پورا قرآنِ مجید محفوظ تھا۔

رسول اللہ صلعم کے زمانۂ حیات میں صحابہ نے شاید قرآنِ مجید کو یکجا طور پر جمع کرنے کی اس لئے ضرورت محسوس نہیں کی چونکہ اُن کے پاس خود ہادیٔ قرآن موجود تھا۔ چنانچہ وہ قرآنِ پاک کی جس آیت اور جس حکم کے بارے میں استفسار کرتے تھے ان کو شافی اور کافی جواب مل جاتا تھا لیکن رسول اللہ صلعم کی وفات کے بعد فوراً ہی یہ محسوس کیا جانے لگا کہ قرآنِ مجید کے منتشر ذخیرہ کو یکجا کر لیا جائے۔ جہاں تک قرآنِ مجید کی ترتیب کا تعلق ہے جیسا کہ ہم بتا چکے ہیں۔ رسول اللہ صلعم خود ہی اپنی زندگی میں اسے پایۂ تکمیل کو پہنچا چکے تھے۔ چنانچہ جب وحی نازل ہوتی تھی تو آپ فرمادیا کرتے تھے کہ اس آیت کو فلاں سورۃ میں فلاں جگہ لکھ لو۔ آپ نے سورتوں کے نام تک تجویز کر دئے تھے۔ اس لئے صحابہ کے لئے یہ کام باقی رہ گیا تھا کہ وہ قرآنِ مجید کے ذخیرہ کو تمام صحابہ کے پاس سے اکٹھا کر کے یکجا کر لیں اور اسے کتابی صورت دیدیں۔ اور اس کی ضرورت یُوں اور بھی محسوس ہوئی چونکہ رسول اللہ صلعم کی وفات کے چند ماہ بعد جنگ یمامہ میں جب ایسے بہت سے صحابی شہید ہو گئے جنہیں قرآنِ مجید کی آیتیں حفظ تھیں تو حضرت عمرؓ نے حضرت ابو بکرؓ خلیفہ اوّل سے کہا کہ کشت و خون کا سلسلہ اگر اسی طرح جاری رہا تو اندیشہ ہے کہ کہیں قرآنِ مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔ اس لئے مُناسب یہ ہے کہ آپ قرآنِ مجید کی آیتوں کو یکجا کر کے تحریر کرالیں۔

حضرت عمرؓ کی قرآن کو یکجا لکھوانے کی اس تجویز پر پہلے تو حضرت ابو بکرؓ کو اعتراض ہوا اور آپ نے یہ فرمادیا کہ جب رسول اللہ صلعم نے اپنی زندگی میں ایسا

Marfat.com

نہیں کیا تو میں کیوں کروں لیکن بعد کو خود حضرت ابوبکر نے جب اس اہم ضرورت کو محسوس کیا تو آپ نے رسول اللہ صلعم کے کاتبِ وحی حضرت زید بن ثابت کو بلوایا اور ان کو سارا قرآنِ مجید ایک جگہ لکھنے کا حکم دیا تو انھوں نے بھی اس کو نئی بات سمجھ کر بے حد حیل وحجت کی لیکن جب ان کو سمجھایا گیا تو وہ پورے قرآن مجید کی کتابت پر آمادہ ہوگئے لیکن اس کے ساتھ ہی آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے یہ حکم دیا جاتا کہ ایک پہاڑ کو اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھ دو تو اس کی تعمیل میرے لئے قرآن مجید کی آیتوں کو جمع کرنے کے مشکل اور ذمہ دارانہ کام کے مقابلہ میں بہت زیادہ آسان تھی۔ غرضکہ حضرت زید بن ثابت نے پتھر کے ٹکڑوں، اونٹ کی ہڈیوں۔ ہرن کی جھلیوں اور کھجور کے پتوں پر لکھی ہوئی تمام آیاتِ قرآنی کو جمع کیا۔ اس کے علاوہ حافظوں کے سینوں میں جو آیتیں محفوظ تھیں۔ ان کو بھی سپردِ قلم کیا۔ اور اس کے بعد رسول اللہ صلعم کی قائم کردہ ترتیب کے مطابق قرآن مجید کی کتابت شروع کردی۔ غرضکہ حضرت زید بن ثابت نے بڑی محنت اور تجسس کے بعد اس اہم کارنامہ کو انجام دیا جب پورا قرآنِ مجید ضبطِ تحریر میں آگیا۔ تو یہ نسخہ حضرت ابوبکر کو دیدیا گیا ان کی وفات کے بعد یہ گنجِ گراں مایہ حضرت عمر کے سپرد رہا۔ اور ان کے بعد ان کی بیٹی اُمّ المومنین حضرت حفصہ کی تحویل میں رہا۔

رسول اللہ صلعم کے زمانۂ حیات میں تو صرف صحابہ کو قرآن مجید کی مختلف آیات حفظ تھیں لیکن حضرت ابوبکر کے زمانہ میں پورے قرآن مجید کے حافظوں کی تعداد اس قدر بڑھ گئی کہ ان حافظوں کے ذریعہ قرآن مجید کی نہایت صحیح تلاوت اور اشاعت خوب ہوتی رہی چنانچہ حافظوں کی موجودگی میں خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر اور خلیفہ دوم حضرت عمر کے دور میں اس کی ضرورت ہی محسوس نہیں ہوئی کہ قرآنِ مجید کے نسخے کی نقلیں کراکے شائع کی جائیں لیکن حضرت عثمان خلیفہ ثالث کے زمانہ میں جبکہ سلطنت

Marfat.com

اسلامیہ کو کافی وسعت ہو چکی تھی۔ یہ شکایتیں آنی شروع ہوئیں کہ روم اور بعض دیگر ممالک میں لوگ قرآن کے پڑھنے میں غلطیاں کرتے ہیں تو آپ نے حضرت زید بن ثابت کے ساتھ تین مزید کاتبوں کو شامل کرکے اور حضرت حفصہ سے قرآنِ مجید کا نسخہ منگا کر اس کی متعدد نقلیں کروائیں اور مختلف ممالک میں بھجوا دیں۔ اور اصل قرآنِ مجید کی ان صحیح نقلوں کے علاوہ جتنے بھی نوشتے کسی کے پاس تھے سب اکٹھے کرکے جلا دیئے۔ چنانچہ قرآنِ پاک کی اس خدمت کی بنا پر ہی حضرت عثمان رضؓ کو جامع قرآن کہا جاتا ہے۔ حالانکہ حقیقت میں جامع قرآن حضرت ابوبکر رضؓ تھے۔ چنانچہ اس وقت دُنیا میں جتنے بھی قرآنِ مجید کے نسخے موجود ہیں۔ وہ اُسی قرآنِ مجید کی صحیح نقل ہیں جو قرآنِ مجید کا سب سے پہلا نسخہ تھا۔ اور جس کو حضرت حفصہ کی تحویل سے لینے کے بعد حضرت عثمان نے اس کی نقول کرائی تھیں۔

دُنیا میں صرف قرآنِ مجید ہی ایک ایسی واحد آسمانی کتاب ہے۔ جو تحریف سے محفوظ ہے۔ اور جس میں آج تک ایک نقطے اور شوشے کا بھی فرق نہیں آیا اور نہ آسکتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن کے تحفظ کا اہتمام صرف تحریر ہی تک محدود نہیں رکھا گیا ہے بلکہ یہ چودہ سو برس سے مسلمانوں کے سینوں میں محفوظ چلا آتا ہے چنانچہ دُنیا کے ہر حصہ میں آج بھی لاکھوں حافظِ قرآن موجود ہیں جن کے ہوتے ہوئے قرآنِ مجید کے لئے کبھی کوئی خطرہ نہیں۔ خدانخواستہ اگر کوئی ایسا حادثہ رُونما ہو جائے کہ قرآنِ مجید کے سارے نسخے بھی تلف ہو جائیں تب بھی قرآنِ مجید حافظوں کی مدد سے بدستور محفوظ رہے گا۔ اور اس کو کسی حالت میں بھی کوئی ضرر نہیں پہنچ سکتا۔

قرآنِ مجید کی صحت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہ ایک ہی وقت میں دُنیا کے سیکڑوں ممالک میں جن کی مادری زبانیں مختلف ہیں پڑھا جاتا ہے مگر کیا مجال کہ کسی جگہ قرآنِ مجید کی اصل عبارت میں ذرہ برابر بھی فرق آ جائے۔ عبارت میں

Marfat.com

فرق ہوتا تو درکنار زیر، زبر اور ایک نقطہ کا بھی فرق نہیں آسکتا۔ کیا دُنیا میں کوئی بھی ایسی آسمانی کتاب ہے جس کی صحت اور حفاظت کا اس قدر اہتمام کیا گیا ہو یہ حقیقت ہے کہ یہ خصوصیت صرف دُنیا میں قرآنِ مجید ہی کو حاصل ہے جو اس کے صحیفۂ آسمانی ہونے کا سب سے بڑا اور ناقابلِ انکار ثبوت ہے۔ قرآنِ مجید کے بارے میں ان ضروری باتوں سے آگاہ کرنے کے بعد اب ہم آئندہ اوراق میں قرآنِ مجید کی ان گراں مایہ تعلیمات کو ابجد وار پیش کرتے ہیں جو بنی نوعِ انسان کے لئے بہترین شمعِ ہدایت ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

الف

اللہ کل جہان کا پروردگار ہے

ہر قسم کی تعریف خدا ہی کے لئے سزاوار ہے۔ جو سارے جہان کا پروردگار۔ بڑا مہربان۔ نہایت رحم والا۔ اور انصاف کے دن کا مالک ہے۔ (سورۂ فاتحہ)

اللہ کی عبادت کیا کرو

اے لوگو جس رب نے تم کو اور اگلی نسلوں کو پیدا کیا اُس کی عبادت کیا کرو عجب نہیں کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ اُس نے تمہارے لئے زمین کا فرش بنایا اور آسمان کی چھت اور پھر آسمان سے پانی برسا کر تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے۔ پس تم کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ۔ (پارہ الم۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳)

اللہ ہی جلاتا ہے اللہ ہی مارتا ہے

تم کیونکر خدا کی خدائی سے انکار کر سکتے ہو۔ تم تو مُردہ تھے۔ اس نے تمہارے اندر جان ڈالی۔ پھر وہ تمہیں مار ڈالیگا۔ اس کے بعد پھر جلائیگا۔

Marfat.com

اور تم اُسی کی طرف لوٹ جاؤ گے۔ (پارہ الم۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳)

اللہ اور اُسکے رسُولوں کا دشمن

جو کوئی اللہ کا، اُس کے فرشتوں کا اُس کے رسولوں کا۔ اور جبرئیل و میکائیل کا دُشمن ہے تو اللہ بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے۔ (پارہ الم سورۃ البقرہ۔ رکوع ۱۲)

اللہ آسمان اور زمین کا بادشاہ ہے

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمان و زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا حمایتی اور مددگار کوئی نہیں۔ (پارہ الم سورۃ البقرہ۔ رکوع ۱۳)

اللہ ہر جگہ اور ہر طرف ہے

مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے پس جدہر تم منھ کرو اُدہر ہی اللہ موجود ہے۔ بلاشبہ اللہ بڑی گنجائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے (پارہ الم سورۃ البقرہ۔ رکوع ۱۴)

اللہ اولاد سے پاک ہے

کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔ حالانکہ وہ اولاد کے جھگڑوں سے پاک ہے۔ بلکہ آسمان وزمین میں جو کچھ ہے اُسی کا ہے۔ سب اُس کے محکوم ہیں۔ آسمان وزمین میں کا وہی موجد ہے۔ وہ جب کسی کام کا حکم دیتا ہے تو صرف کہتا ہے کہ ہو جا۔ اور وہ ہو جاتا ہے۔ (پارہ الم۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۱۴)

اللہ اور اس کے کلام پر ایمان لاؤ

تم کہہ دو کہ ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے اُس کلام پر جو ہم پر نازل ہوا ہے۔ اور اس پر جو ابراہیم۔ اسمٰعیل۔ اسحٰق۔ یعقوب اور اُس کے بارہ بیٹوں پہ نازل ہوا اور جو موسیٰ و عیسیٰ کو ملا تھا۔ اور اس پاکیزہ کلام پر جو تمام

Marfat.com

نبیوں کو اُن کے رب کی جانب سے دیا گیا تھا۔ ہم ان کے درمیان کسی میں بھی فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی کے مطیع اور فرمانبردار ہیں۔ (پارہ الم۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۱۶)

اللہ کی قدرت کی نشانیاں

بلاشبہ آسمان اور زمین کی پیدائش میں، دن رات کی تبدیلی میں، دریا میں، لوگوں کو نفع پہنچانے والی کشتی کی رفتار میں۔ آسمان سے ہونے والی اُس بارش میں جس سے مُردہ زمین میں زندگی کے آثار پیدا ہوتے ہیں۔ اور زمین پر انواع و اقسام کے حیوانوں میں، اور ہواؤں کے اِدھر سے اُدھر رُخ بدلنے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں۔ اہلِ عقل کے لئے خدا کی قدرت کی نشانیاں ہیں (پارہ سیقول سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۰)

اللہ تم سے بالکل قریب ہے

اے پیغمبر جب ہمارے بندے ہماری بابت تم سے سوال کریں تو ان سے کہدو کہ ہم ان کے بالکل قریب ہیں چنانچہ جب کوئی ہم سے دُعا کرتا ہے تو ہم اس کی دُعا کو سنتے ہیں۔ ان لوگوں کو چاہیئے کہ یہ ہمارا حکم مانیں اور ہم پر ایمان لائیں تاکہ ان کو راہِ راست نصیب ہو۔ (پارہ سیقول سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۳)

اللہ کی راہ میں خرچ کرو

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور خود اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اور لوگوں پر احسان کرو۔ کیونکہ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ رکوع ۲۴)

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے

اے پیغمبر تم سے لوگ پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں

Marfat.com

تو ان کو سمجھادو کہ جو مال بھی خرچ کرو۔ اس پر والدین۔ رشتہ داروں۔ یتیموں۔ محتاجوں اور مسافروں کا سب سے پہلے حق ہے۔ یاد رکھو جو نیکی بھی تم کرو گے وہ اللہ کے علم میں ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۶)

اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنا ناشکری ہے

مسلمانو۔ ہمارے دئے میں سے کچھ راہِ خدا میں بھی خرچ کرلو۔ مگر اس سے پہلے کہ وہ یوم قیامت آجائے جس میں نہ کوئی سودا ہو سکے گا اور نہ کسی سفارش کام آئے گی۔ یاد رکھو کہ جو راہِ خدا میں خرچ نہ کرکے خدا کی دی ہوئی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں وہ لوگ کچھ اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔ (پارہ تلک الرسل سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۴ بقیہ خیرات کے ماتحت دیکھئے)

اللہ کی کتابیں

الم۔ اللہ ہی معبود ہے۔ سوائے اس کے کوئی معبود نہیں۔ وہ دائم الحیات اور سب کا قائم رکھنے والا ہے۔ اے پیغمبر اس نے تم پر سچی کتاب نازل کی۔ جو گذشتہ آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اسی نے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے توریت اور انجیل اُتاری اور اسی نے اور چیز دن کو بھی نازل کیا۔ جن سے حق و باطل میں امتیاز ہوتا ہے۔ جو لوگ خدا کی آیتوں سے مُنکر ہیں بلاشبہ ان کو سخت عذاب کا سامنا ہوگا اللہ زبردست صاحبِ انتقام ہے (پارہ تلک الرسل سورۃ آلِ عمران۔ رکوع ۱)

اللہ سب چیز پر قادر ہے

تم یہ دُعا مانگا کرو۔ اے اللہ تو ہی سارے ملک کا مالک ہے جس کو چاہے سلطنت دیدے جس سے چاہے سلطنت لے لے جس کو چاہے عزت عطا کردے اور جسے چاہے ذلیل کردے۔ ہر طرح کی خیر و خوبی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورۃ آلِ عمران۔ رکوع ۳)

Marfat.com

اللہ کی رسی مضبوط پکڑو

مسلمانوں تم سب ملکر اللہ کی رسی مضبوط پکڑو۔ اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور خدا کے اُس احسان کو جو اس نے تم پر کیا ہے یاد کرو جبکہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں محبت پیدا کی اور تم اسکی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے۔ (پارہ لن تنالو سورۃ آل عمران۔ رکوع ۱۱)

اللہ کی راہ میں مارے جانے والے

اللہ کے راستہ میں اگر تم مارے جاؤ یا اپنی موت سے مرجاؤ تو خدا کی مغفرت اور رحمت اُس مال و دولت سے بہتر ہے جو زندہ رہ کر تم دُنیا میں جمع کرتے۔ اگر راہِ خدا میں تم مر گئے یا قتل ہو گئے تو اللہ ہی کی جناب میں پہنچ گئے۔ (پارہ لن تنالو سورۃ آلِ عمران۔ رکوع ۱۷)

اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے مُردہ نہیں ہیں

اے پیغمبر جو اللہ کی راہ میں قتل ہوئے ہیں ان کو مُردہ نہ سمجھو بلکہ وہ زندہ ہیں جن کو اللہ کے خوان کرم سے رزق پہنچتا ہے۔ اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دے رکھا ہے اُس پر خوش ہیں۔ (پارہ لن تنالو سورۃ آلِ عمران۔ رکوع ۱۷)

اللہ کے کلام سے انکار کرنے والے

جنھوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا ہے۔ ان کو ہم آگ میں ڈالیں گے۔ جب ان کی کھال گل جائے گی۔ تو ہم دوسری کھال تبدیل کر دینگے تاکہ یہ عذاب کا مزا چکھتے رہیں۔ بے شک خدا غالب حکمت والا ہے۔ (پارہ والمحصنٰت سورۃ النسا۔ رکوع ۸)

اللہ اور رسول کی تابعداری سب سے بہتر ہے

جو کوئی اللہ اور رسول کا تابعدار

بن گیا سو وہی لوگ روزِ قیامت ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے اپنا فضل کیا ہے یعنی وہ نبیوں۔ صدیقوں شہیدوں اور نیکو کاروں کے ساتھ ہوں گے اور یہی عمدہ رفیق اور ساتھی ہیں۔ (پارہ والمحصنٰت سورۃ النسا۔ رکوع ۹)

اللہ کی آیتوں کے منکروں سے الگ رہو

خدا تم کو قرآن میں یہ بات بتا چکا ہے کہ جب تم خدا کی آیتوں کے بارے میں انکار سنو۔ یا لوگوں کو ان کا مذاق اڑاتے ہوئے دیکھو تو ان کے پاس نہ بیٹھو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں لگ جائیں ورنہ تم بھی ان جیسے ہو جاؤ گے۔ بلاشبہ خدا سب منافقوں اور کافروں کو جہنم میں اکٹھا کر دے گا۔ (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النسا۔ رکوع ۲۰)

اللہ ہی ہر قسم کی تعریف کے لائق ہے

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے آسمان زمین۔ تاریکی اور روشنی پیدا کی لیکن پھر بھی منکر خدائی میں اپنے رب کا شریک ٹھیرا لیتے ہیں بس وہی ہے جس نے تمہیں خاک سے پیدا کیا۔ پھر موت کا ایک وقت مقرر کیا۔ نیز اس کے پاس یوم قیامت کا بھی ایک دن مقرر ہے۔ لیکن پھر بھی اس کی خدائی میں شک کرتے ہو۔ آسمان اور زمین سب پر اللہ ہی قادر ہے۔ وہ تمہاری خفیہ باتیں اور آشکارا حال جانتا ہے۔ اور جو کچھ کرتے ہو اس سے واقف ہے۔ (پارہ واذا سمعوا سورۃ الانعام۔ رکوع ۱)

اللہ پر بہتان باندھنے والے

اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹ اور بہتان باندھے۔ اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے بلاشبہ ایسے ظالموں کی فلاح نہیں ہوگی۔ ایک دن وہ آئیگا جب ہم ان سب کو جمع کریں گے اور مشرکوں سے پوچھیں گے کہ تمہارے وہ معبود کہاں

Marfat.com

ہیں جن کو تم خدائی میں شریک کرتے تھے۔ اُس وقت اس بہانہ کے سوا ان کا کوئی چارہ نہ ہوگا کہ وہ کہیں گے کہ ہم کو خدا ہی کی قسم جو ہمارا رب ہے ہم مشرک ہی نہ تھے۔ (پارہ واذا سمعوا۔ سورۃ الانعام۔ رکوع ۳)

اللہ اور روزِ قیامت کے منکر

جن لوگوں نے قیامت کے دن اللہ کے سامنے حاضر ہونے کو جھوٹ جانا بلاشبہ وہ لوگ بڑے گھاٹے میں رہے۔ یہاں تک کہ جب اچانک قیامت کی گھڑی آئے گی تو کہیں گے افسوس ہماری اس غلطی پر جو روزِ قیامت کے یقین کے بارے میں ہم سے ہوئی اور یہ لوگ اپنے گناہوں کے بوجھ اپنی پیٹھ پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ (پارہ واذا سمعوا۔ سورۃ الانعام۔ رکوع ۴)

اللہ کے برگزیدہ نبی

ہم نے ابراہیم۔ اسحٰق اور یعقوب کو بخش دیا۔ ان سب کو ہم نے راہِ راست دکھائی اور ان سے قبل نوح کو بھی ہم ہی نے راہِ راست دکھائی تھی۔ اور ان کی اولاد میں سے داؤد۔ سلیمان۔ ایوب۔ یوسف۔ موسیٰ۔ اور ہارون کو بھی سیدھا راستہ دکھایا تھا۔ نیک کام کرنے والوں کو ہم یوں صلہ عطا کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ زکریا۔ یحییٰ۔ عیسیٰ اور الیاس کو جو کہ نیک بندوں میں سے تھے۔ اور اسمٰعیل۔ الیسع۔ یونس۔ لوط اور سب نیک بندوں کو ہم نے سارے جہان پر فضیلت دی۔ اس کے علاوہ ان کے بڑوں ان کی اولاد اور ان کے بھائی بندوں میں سے اکثر کو ہم نے برگزیدہ کیا۔ اور راہِ راست کی ہدایت کی بس۔ اللہ کی ہدایت ہے۔ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے عطا کرے۔ اگر یہ لوگ شرک کرتے تو ان کے تمام نیک اعمال ضائع ہو جاتے۔ (پارہ واذا سمعوا سورۃ الانعام۔ رکوع ۱۰)

اللہ نے ساری کائنات کو پیدا کیا ہے

بے شک یہ خدا ہی ہے جو

Marfat.com

دانے اور گٹھلی سے درخت اُگاتا ہے جو مُردہ میں سے زندہ اور زندہ میں سے مُردہ نکالتا ہے۔ لوگو جب یہی تمہارا خدا ہے تو تم کدھر بھٹکے جاتے ہو۔ اسی کے حکم سے صبح کی پو پھٹتی ہے۔ اُسی نے رات کو آرام کے لئے بنایا اور سورج و چاند سے سال و ماہ کا حساب رکھا۔ یہ خدائے زبردست اور دانا کے مقرر کردہ اندازے ہیں۔ اور اسی نے تمہارے لئے تارے بنائے تاکہ تم جنگل اور دریا کی تاریکیوں میں ان سے راہ تلاش کر سکو۔ اہل علم کے لئے ہماری یہ آیتیں کافی ہیں۔ وہی خدائے بزرگ ہے جس نے تمہیں محض ایک شخص واحد آدم سے پیدا کیا۔ پھر دنیا میں رہنے کے لئے مدت مقرر کی اور اس کے بعد سپردگی خاک کا وقت معین کیا۔ یہ صاف اور واضح آئین سمجھداروں کی رہنمائی کے لئے کافی ہیں وہی خدائے قادر ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اس سے تمہارے لئے ہم نے ہر قسم کی چیزیں اُگائیں۔ پھر اس میں سے ہم نے سبزہ نکالا جس سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں گچھے لٹکاتے ہیں۔ اگرچہ انگور زیتون اور انار کے باغ یکساں دکھائی دیتے۔ لیکن جب ان میں سے پھل نکلتے ہیں تو اُن کے مزے جُدا جُدا ہوتے ہیں۔ ان کے پھلوں کا پکنا دیکھو۔ اس میں مومنین کے لئے نصیحت کی نشانیاں ہیں۔ (پارہ واذاسمعوا۔ سورۃ الانعام۔ رکوع ۱۲)

اللہ کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی

مشرکوں نے جنات کو بھی خدا کا شریک بنا کر کھڑا کر دیا۔ حالانکہ خدا ہی نے جنات کو پیدا کیا ہے۔ اور ان لوگوں نے بلا سوچے سمجھے اللہ کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بھی تراش لیں۔ حالانکہ ان باتوں سے جو وہ اللہ کی نسبت بتاتے ہیں اللہ کی ذات بالکل پاک ہے۔ اللہ تو زمین اور آسمان کا موجد ہے۔ اس کے اولاد کیسے ہو گئی۔ جبکہ اس کی کوئی بیوی ہی نہ تھی۔ یوں تو اُسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہی ہر چیز کی حقیقت

Marfat.com

سے واقف ہے۔ (پارہ واذا سمعوا سورۃ الانعام۔ رکوع ۱۲-۱۳)

اللہ جسے ہدایت کرتا ہے اُسے مشرف باسلام کر دیتا ہے

اللہ جسے ہدایت کرنا چاہتا ہے اُس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے اُس کا سینہ نہایت تنگ اور بھنچا ہوا کر دیتا ہے۔ گویا اس کو آسمان پر چڑھنے کی محنتِ شاقہ برداشت کرنی پڑتی ہے۔ جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر اسی طرح اللہ کی پھٹکار پڑتی ہے۔ (پارہ ولو اننا سورۃ الانعام۔ رکوع ۱۵)

اللہ نے تمہارے لئے پھل سبزی اور چوپائے پیدا کئے

اور وہی تمہارا رب ہے جس نے تمہارے لئے باغ پیدا کئے جس میں سے بعض ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے ہیں جیسے انگور کے باغ اور بعض بغیر ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے ہیں جیسے کھجور کے باغ اور کھیت پیدا کئے جن میں طرح طرح کے پھل ہیں مثلاً زیتون اور انار جن میں سے بعض ہم شکل ہیں اور بعض مختلف۔ یہ سب جب پھلیں تو بلاشبہ ان کے پھل کھاؤ لیکن یاد رکھو کہ ان کے کاٹنے اور توڑنے کے وقت خدا کا حق برابر ادا کرو۔ اور بیجا صرف نہ کرو۔ کیونکہ اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اس کے علاوہ خدا نے تمہارے لئے باربرداری کے لئے قدآور چوپائے پیدا کئے اور بعض زمین سے لگے ہوئے مثلاً بھیڑیں اور دُنبے پس اللہ نے تم کو جو کھانے کی چیزیں دی ہیں انھیں کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر ہرگز نہ چلو وہ صریح تمہارا دشمن ہے۔ (پارہ ولو اننا سورۃ الانعام۔ رکوع ۱۷)

اللہ نے آسمان و زمین چھ دن میں بنائے

تمہارا پروردگار وہی اللہ ہے جس نے آسمان

وزمین چھ دن میں پیدا کئے۔ پھر وہ عرش پر چلا گیا۔ وہی دن پر رات کی تاریکی کا پردہ ڈال دیتا ہے اور دن جلد جلد رات کو ڈھونڈھتا ہے اور اسی نے سورج۔ چاند اور ستارے پیدا کئے جو اللہ کے زیرِ فرمان ہیں۔ لوگو سُن لو پیدا کرنا اور حکم چلانا سب اُسی کا حق ہے۔ وہی دُنیا جہان کا رب ہے۔ (پارہ ولو اننا سورۃ الاعراف رکوع ۷)

اللہ کو عاجزی سے پکارو فساد سے بچو

اپنے رب کو عاجزی کے ساتھ آہستہ سے پکارا کرو۔ کیونکہ وہ حد عبودیت سے باہر قدم رکھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور ملک میں درستی اور اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ۔ اور خوف کے عالم میں اسی سے التجا کیا کرو۔ یاد رکھو اللہ کی رحمت نیک لوگوں کے بالکل قریب ہے۔ (پارہ ولو اننا سورۃ الاعراف۔ رکوع ۶)

اللہ جسے گمراہ کردے وہ گھاٹے میں ہے

جسے اللہ راہِ راست دکھائے وہی راہ پاتا ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کردے وہ گھاٹے میں ہے۔ ہم نے اکثر انسانوں اور جنوں کو دوزخ کے لئے پیدا کیا ہے۔ اُن کے دل تو ہیں مگر سمجھ سے خالی۔ ان کی آنکھیں ہیں مگر دیکھ نہیں سکتے۔ اور ان کے کان بھی ہیں جن سے وہ سُن نہیں سکتے۔ وہ مثل چارپاؤں کے ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر غفلت کے پردے پڑے ہوئے ہیں۔ (پارہ قال الملا سورۃ الاعراف۔ رکوع ۲۲)

اللہ کے سامنے گڑگڑایا کرو

جب قرآن پڑھا جایا کرے تو چُپ چاپ اُسے سُنا کرو ممکن ہے کہ اس کی برکت سے تم پر رحم کیا جائے اور اپنے پروردگار کو اپنے دل ہی دل میں صبح شام آہستہ آہستہ گڑگڑا کر اور ڈر کر یاد کیا کرو۔ اس کی یاد سے ہرگز غافل نہ ہو چنانچہ جو فرشتے تمہارے

Marfat.com

رب کے مقرب ہیں۔ وہ بھی اس کی عبادت سے سرتابی نہیں کرتے اور اسی کی تقدیس کرتے اور اسی کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں (پارہ قال الملا سورۃ الاعراف رکوع ۲۴)

اللہ نے سال کے بارہ مہینے مقرر کیے ہیں

اللہ نے جس دن آسمان و زمین پیدا کیے ہیں۔ اسی دن سے خدا کے ہاں مہینوں کی گنتی کتاب اللہ یعنی لوحِ محفوظ میں بارہ مہینے لکھی ہوئی ہے جن میں سے چار مہینے (ذیقعد، ذالحجہ محرم۔ رجب) ادب کے ہیں۔ (جن میں جنگ اور قتل وخون منع ہے) بس یہی سیدھی دین کی تعلیم ہے۔ پس (کشت وخون کرکے) ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرنا۔ (جب ادب کے یہ مہینے گزر جائیں تو) مسلمانو۔ تم سب متحد ہوکر مشرکوں سے لڑو۔ جیسے وہ سب تم سے اکھٹے ہوکر لڑتے ہیں۔ اور یہ یاد رکھو کہ اللہ زیادتی سے بچنے والوں کے ساتھ ہے۔ (پارہ واعلموا سورۃ التوبہ۔ رکوع ۵)

اللہ کی راہ میں لڑنے سے گریز کرنے والے

مسلمانو۔ تم کو کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ راہِ خدا میں لڑنے کے لئے نکلو تو تم زمین کی طرف گرے پڑتے ہو۔ کیا تم آخرت کو چھوڑ کر دُنیاوی زندگی پر ریجھ گئے ہو۔ یاد رکھو یہ دُنیا کی پونجی آخرت کے مقابلہ میں ہیچ ہے۔ اگر تم راہِ خدا میں لڑنے کے لئے نہیں نکلو گے تو خدا تم پر تکلیف دہ عذاب نازل کرے گا۔ اور تمہارے بدلے دوسرے لوگوں کو لا کھڑا کرے گا۔ اور تم اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے۔ اللہ کو ہر شئے پر قدرت حاصل ہے۔ (پارہ واعلموا سورۃ التوبہ۔ رکوع ۶)

اللہ سے وعدہ کرکے پھر جانے والے منافق

ان میں سے بعض منافق وہ ہیں

Marfat.com

جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ اپنے فضل سے ہمیں مال دے گا۔ تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیک بن کر زندگی گزاریں گے لیکن جب خدا نے اپنے فضل سے اُن کو مال عطا کیا تو لگے اس میں بُخل کرنے اور سرتابی کر کے نیکی کی راہ سے ہٹ گئے نتیجہ یہ ہوا کہ اُس دن تک کے لئے کہ وہ خدا سے ملیں گے خدا نے ان کے دلوں میں نفاق پیدا کر دیا اس لئے کہ جو وعدہ انھوں نے خدا سے کیا تھا۔ اس میں انھوں نے خدا سے وعدہ خلافی کی اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولنے کے عادی تھے۔ (پارہ واعلموا سورۃ التوبہ رکوع ۱۰)

اللہ کا بہشت کے بدلے میں مسلمانوں سے سودا

اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جان اور مال جنت کے بدلے میں خرید کر لئے ہیں چنانچہ مسلمان اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔ کافروں کو مارتے ہیں مرتے ہیں۔ خدا کا وعدہ پکا ہے جس کا ایفا کرنا اُس نے اپنے اُوپر لازم کر لیا ہے اور یہ وعدہ توریت۔ انجیل اور قرآن میں لکھا ہوا موجود ہے۔ (یہ وعدہ ضرور پُورا ہو گا کیونکہ) اللہ سے زیادہ اپنے عہد کا پُورا کرنے والا کون ہے (مسلمانو) اپنے اس سودے پر جو تم نے خدا کے ساتھ کیا ہے۔ خوش ہو یہ معاملہ تمہاری کامرانی کی دلیل ہے۔ (جن لوگوں نے خدا سے سودا کیا ہے) یہ لوگ توبہ کرنے والے عبادت گزار، حمد کرنے والے، خدا کی راہ میں سفر کرنے والے رُکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک باتوں کی ترغیب دینے والے بُری باتوں سے روکنے والے، اور خدا کی مقرر کردہ حدود میں رہنے والے ہیں۔ اے پیغمبر تم ایسے ایمانداروں کو آخرت کی بہتری کی بشارت سُنا دو۔ (پارہ یعتذرون سورۃ التوبہ۔ رکوع ۱۴)

اللہ زمین و آسمان پر حکمران ہے

بے شک وہ اللہ ہی ہے جس کی

Marfat.com

سلطنت زمین اور آسمان پر ہے وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی تمہارا حامی اور مددگار نہیں۔ (پارہ یعتذرون۔ سورۃ التوبہ۔ رکوع ۱۴)

اللہ نے آسمان وزمین کو چھ دن میں بنایا

لوگو۔ تمہارا پروردگار وہی اللہ ہے جس نے آسمان وزمین چھ دن میں پیدا کئے۔ پھر عرش پر جا بیٹھا۔ اور وہیں سے سب انتظام کرتا ہے اس کے حضور میں کسی کی سعی وسفارش نہیں چلتی جب تک کہ خود اس کی مرضی نہ ہو۔ بس اللہ ہی تمہارا پروردگار ہے۔ اسی کی عبادت کرو کیا تم ان حقائق پر غور نہیں کرتے۔ (پارہ یعتذرون۔ سورۂ یونس۔ رکوع ۱)

اللہ مخلوق کو دوبارہ زندہ کریگا

تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی اول بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے اور پھر (فنا ہونے کے بعد روزِ قیامت) دوبارہ زندہ کریگا۔ تاکہ ایمانداروں اور نیک کرداروں کو انصاف کے ساتھ اجر دے سکے جو کافر ہیں اُن کو اُس روز کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا۔ اور اسی کفر کی وجہ سے جو وہ کرتے رہے ہیں ان کو دردناک عذاب کا سامنا کرنا ہوگا۔ (پارہ یعتذرون۔ سورۂ یونس۔ رکوع ۱)

اللہ ہی نے سورج اور چاند کو پیدا کیا

وہی قادرِ مطلق ہے جس نے سورج کو روشن کیا۔ اور چاند کو اُجالا دیا۔ اور اس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم ان سے برسوں کا شمار اور حساب کرسکو۔ اس سب کے بنانے میں خدا کی مصلحت شامل ہے۔ وہ اہلِ علم کے لئے تفصیل کے ساتھ حقائق بیان کرتا ہے۔ اُس سے ڈرنے والوں کے لئے رات اور دن کی تبدیلی میں اور ان چیزوں میں جو خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں۔ زبردست نشانیاں موجود ہیں۔ (پارہ یعتذرون۔ سورۂ یونس رکوع ۱)

Marfat.com

اللہ کے محبوب بندے کبھی آزردہ خاطر نہیں ہونگے

جو خدا کے محبوب بندے ہیں (اولیا اللہ) ان کو نہ تو (روزِ قیامت کا) خوف ہے اور نہ وہ آزردہ خاطر ہوں گے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور خدا سے ڈرتے رہے ان کے لئے دُنیا کی زندگی میں بھی عاقبت کی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی (فلاح ہے) خدا کی باتوں میں ذرہ برابر بھی فرق نہیں آتا۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (پارہ یعتذرون سورہ یونس۔ رکوع ۷)

اللہ ہی مصیبت کو دُور کر سکتا ہے

اگر اللہ تمہیں کوئی مصیبت پہنچانا چاہے تو اُس کے سوا اس مصیبت کو دُور کرنے والا اور کوئی نہیں ہے۔ اور اگر وہ تمہارے ساتھ کوئی بھلائی کرنا چاہے تو اُس کے فضل اور مہربانی کو بھی کوئی نہیں روک سکتا۔ اسے اختیار ہے کہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل کرے وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ یعتذرون۔ سورۂ یونس۔ رکوع ۱۱)

اللہ ہر جاندار کو رزق دیتا ہے

جتنے جاندار زمین پر چلتے پھرتے ہیں ان کی روزی اللہ ہی کے ذمہ ہے اور وہی ان کی زندگی کے ٹھکانے کو اور موت کے بعد کے مسکن کو جانتا ہے۔ یہ سب کچھ لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا موجود ہے۔ وہی ہے جس نے آسمان و زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ اُس وقت اس کا تخت پانی پر تھا۔ (اُس نے دُنیا کو اس غرض سے بنایا) تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کن لوگوں کے عمل بہتر ہیں۔ (پارہ ومامن دابۃ سورۂ ہود۔ رکوع ۱)

اللہ ظاہر اور پوشیدہ ہر چیز سے خبردار ہے

ہر مادہ جو کچھ پیٹ

Marfat.com

میں لئے ہوئے ہے اللہ اُسے جانتا ہے (یہاں تک کہ) مادہ کے پیٹ کا سکڑنا اور بڑھنا (بھی اُسے معلوم ہے) اس کے ہاں ہر چیز کا خاص اندازہ ہے وہ باطن وظاہر سے آگاہ ہے۔ وہ بڑا ہی عالی مرتبہ ہے۔ تم میں سے جو شخص کسی بات کو چھپا کر کرے یا ظاہر میں کرے۔ رات کو چھپ کر بیٹھ جائے یا دن دہاڑے سڑکوں پر پھرے اس کے نزدیک سب برابر ہے (اس پر سب کچھ آشکارا ہے) (پارہ وما ابری۔ سورہ رعد۔ رکوع ۲)

اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود نہ بدلے

انسان کے آگے اور پیچھے فرشتے مقرر رہیں۔ جو خدا کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ خدا کسی قوم کی حالت اس وقت تک تبدیل نہیں کیا کرتا۔ جب تک کہ خود اُس قوم کے دل اور خیالات تبدیل نہ ہو جائیں لیکن خدا جب کسی قوم کو (اُس کی بد اعمالیوں کے سبب) نقصان پہنچانا چاہتا ہے تو پھر وہ بچ نہیں سکتی۔ جس خدا کے سوا اس قوم کے لوگوں کا کوئی حامی و مددگار نہیں ہوتا۔ (پارہ وما ابری۔ سورہ رعد۔ رکوع ۲)

اللہ ہی روزی میں اضافہ کرتا ہے

اللہ جس کی روزی چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے روزی میں تنگی کر دیتا ہے۔ اور وہ (کفار) دُنیا کی زندگی سے بڑے خوش ہیں۔ حالانکہ دُنیاوی زندگی (کا عیش) آخرت کے مقابلہ میں بے حقیقت ہے۔ (پارہ وما ابری۔ سورہ رعد۔ رکوع ۳)

اللہ نے تمہارے لئے کارآمد چار پائے پیدا کئے

اور تمہارے لئے چار پائے پیدا کئے۔ ان سے تمہارے لئے گرم کپڑوں (کا سامان فراہم کیا۔ اس کے علاوہ

Marfat.com

ان سے) اور کئی فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھا لیتے ہو۔ اور جب شام کو تم ان کو لاتے ہو اور صبح کو چرانے جاتے ہو تو ان سے ایک رونق بھی ہے۔ یہ (چارپائے) تمہارا بوجھ اُس بستی تک اُٹھا لے جاتے ہیں۔ جہاں تم بغیر جان توڑ مشقت کے (اس سامان کو لیکر) نہیں پہنچ سکتے تھے۔ بیشک تمہارا رب شفقت کرنے والا مہربان ہے (پارہ ۱۴ سورۂ نحل۔ رکوع ۱)

اللہ نے سواری کیلئے گھوڑے اور دوسری چیزیں بنائیں

اُس نے تمہاری سواری اور زینت کیلئے گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کئے اور (وہی تمہاری سواری اور زینت کیلئے نئی نئی چیزیں) اب بھی عالم وجود میں لاتا رہتا ہے۔ جن کا تم کو علم بھی نہیں ہے۔ (یعنی زمانۂ حاضرہ کی جدید سواریاں) پارہ ۱۴ سورۂ نحل۔ رکوع ۱)

اللہ نے خشکی اور تری میں تمہارے لئے نعمتیں عطا کیں

وہی معبود حقیقی ہے جس نے تمہارے واسطے آسمان سے پانی برسایا۔ جس کو تم پیتے ہو۔ اور جس سے درخت پیدا ہوتے ہیں (اور سبزہ بھی) جہاں تم اپنے جانور چراتے ہو۔ اسی سے وہ تمہارے لئے کھیتی۔ زیتون۔ کھجوریں۔ انگور اور ہر قسم کے میوے پیدا کرتا ہے۔ بلاشبہ اہلِ فکر کے لئے ان سب میں اُس کی قدرت کی نشانیاں ہیں اور اسی نے تمہارے لئے رات دن سورج اور چاند کو تمہارا تابع رکھا ہے اور ستارے (بھی) اسی کے حکم سے (تمہارے) تابع ہیں۔ بے شک اہلِ عقل کے لئے اس میں اُس کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔ اُس نے تمہارے لئے رُوئے زمین پر رنگا رنگ چیزیں بکھیر دی ہیں بیشک ان میں عبرت و نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے قدرت کی نشانیاں موجود ہیں وہی ہے جس نے دریا پر تم کو قابو عطا فرمایا تاکہ تم اُس میں سے (مچھلی کا) تازہ

Marfat.com

گوشت کھا سکو۔ اور اس میں سے زیور (یعنی موتی اور جواہرات) نکالو جن کو تم پہنتے ہو۔ اور (اے پیغمبر) تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں۔ تاکہ تم اس کی مہربانی سے (بذریعہ تجارت) اسبابِ معیشت حاصل کر سکو اور تم خدا کے شکر گزار ہو۔ اور اسی نے بھاری پہاڑوں کو زمین میں اس لئے پیوست کیا تاکہ وہ تمہیں لیکر جنبش نہ کھا سکے۔ اس نے نہریں، اور سڑکیں بنائیں تاکہ تم راستہ چل سکو۔ اور ستاروں کی علامتیں مقرر کیں۔ جن سے لوگ راہ پاتے ہیں۔ (خدا کی ان قدرتوں کو دیکھنے کے بعد خود فیصلہ کرو کہ) ان چیزوں کا خالق کیا غیر خالق کی برابر ہو سکتا ہے۔ (حیرت ہے کہ ان باتوں کو) تم سوچتے کیوں نہیں۔ اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو وہ تمہارے احاطہ اختیار سے باہر ہے۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ ۱۴۔ سورۃ النحل۔ رکوع ۲)

اللہ نے تمہارے لئے بہترین پینے کی چیزیں پیدا کیں

اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت (کا سامان) ہے کہ ان کے پیٹ میں جو (الابلا) ہے (یعنی) گوبر خون کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں۔ جو پینے والوں کے لئے نہایت ہی خوشگوار ہے۔ کھجور اور انگور سے تم مشروبات بناتے ہو اور اچھی کھانے کی چیزیں تیار کرتے ہو۔ بلاشبہ اہلِ عقل کے لئے اس میں قدرت کی نشانی موجود ہے۔ اور (اے پیغمبر) تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو سوجھایا کہ پہاڑوں درختوں میں اور بیلوں کی ٹٹیوں پر چھتے بنا۔ پھر ہر قسم کے پھلوں (اور پھولوں) کا رس چوس اور پروردگار کے بتائے ہوئے طریقوں پر چل۔ چنانچہ ان مکھیوں کے پیٹ سے رنگ برنگ کی پینے کی چیز یعنی شہد نکلتا ہے۔ اس میں انسانوں کے لئے شفا کی صلاحیت موجود ہے۔ (پارہ ۱۴۔ سورۃ النحل۔ رکوع ۹)

Marfat.com

اللہ کی تسبیح کائنات کی ہر چیز کرتی ہے

ساتوں آسمان زمین اور جو کچھ بھی اُن میں ہے سب اُس کی تسبیح کرتے ہیں۔ کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو۔ لیکن تم لوگ ان کی تسبیح کو نہیں سمجھ سکتے۔ بلاشبہ وہ بڑا تحمل والا اور درگزر کرنے والا ہے۔ (پارہ سُبحان الذی۔ سورۃ بنی اسرائیل۔ رکوع ۵)

اللہ نے کائنات کی ہر چیز کو پیدا کیا ہے

جو لوگ منکر ہیں کیا انہوں نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ (ابتدا میں) آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے۔ ہم نے ان کو ایک دوسرے سے جُدا کیا۔ اور (اس کے بعد) پانی سے ہم نے ہر شئے کو زندہ کیا۔ تو کیا اس پر یہ لوگ (ہم پر) ایمان نہیں لاتے۔ اور ہم ہی نے زمین میں بھاری اور بوجھل پہاڑ قائم کئے تاکہ زمین انسانوں کو لیکر (کسی طرف کو) جُھک نہ جائے نیز زمین میں کشادہ سڑکیں بنائیں تاکہ لوگوں کو (چلنے کے لئے اچھا) راستہ ملے۔ اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت کی شکل دی (لیکن لوگ ہیں کہ) وہ آسمانی نشانیوں کی مُطلق پرواہ نہیں کرتے۔ بس وہی (قادرِ مطلق) ہے جس نے رات و دن اور سورج چاند بنائے۔ یہ سب (اسی کے حکم سے) آسمان میں تیرتے ہیں۔ (پارہ اقترب اللناس۔ سورہ انبیا۔ رکوع ۳)

اللہ بڑا شفیق اور مہربان ہے

کیا تم نے غور نہیں کیا کہ جو کچھ زمین میں ہے خدا نے سب تمہارے تابع کر دیا۔ اور کشتیاں بھی (تمہارے تابع ہیں) جو اس کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے کہ یہ اس کے حکم کے بغیر گر نہیں سکتا۔ بیشک اللہ بندوں پر بڑا شفیق اور مہربان ہے وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا۔ پھر

Marfat.com

تمہیں مارے گا۔ اور پھر (قیامت کے دن) تمہیں جِلائے گا۔ بلاشبہ انسان بڑا ناشکرا ہے۔ (پارہ اقترب للناس۔ سورہ حج۔ رکوع ۹)

اللہ نے سات آسمان اور طرح طرح کی نعمتیں پیدا کیں

اور ہم ہی نے تمہارے (سر کے) اُوپر سات آسمان بنائے اور ہم (ضروری چیزوں کے) پیدا کرنے کے معاملہ میں غافل نہ تھے۔ اور ہم نے ایک اندازہ کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا۔ پھر زمین میں اس کو ٹھہرایا۔ اور ہم اس پانی کو دُور کرنے (یعنی خشک کرنے) پر بھی قادر ہیں پھر ہم نے اسی پانی سے تمہارے لئے کھجور اور انگور کے باغ پیدا کئے جن میں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں۔ ان میں سے (بہت سے میووں کو) تم کھاتے ہو اور (ہم ہی نے زیتون کا) وہ درخت پیدا کیا جو طورِ سینا (پہاڑ) پر ہوتا ہے۔ (یہ) کھانے والوں کے لئے روغن اور سالن (کا ذائقہ) لئے ہوئے اُگتا ہے۔ اور تمہارے لئے چوپایوں (کے فوائد) میں بھی عبرت ہے کہ ان کے پیٹوں میں سے ہم تم کو (دودھ) پلاتے ہیں۔ ان کی ذات سے تم کو بہت سے فائدے ہیں بعض کو تم کھاتے ہو اور (بعض میں سے) اُن پر اور کشتیوں پر تم چڑھے چڑھے پھرتے ہو۔ (پارہ قد افلح المومنون۔ سورہ مومنون۔ رکوع ۱)

اللہ نے تمہارے لئے کان۔ آنکھیں اور دل بنائے

اسی (قادر مطلق) نے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل پیدا کئے (تاکہ تم سُن سکو، دیکھ سکو، اور دل سے صحیح کام لے سکو) لیکن تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ اسی نے تم کو زمین پر پھیلایا اور اسی کی طرف تم (روزِ قیامت) اکھٹے کئے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو جلاتا اور مارتا ہے اور دن و رات کا بدلنا اسی کا کام ہے۔ کیا تم اتنی بھی عقل نہیں رکھتے کہ

Marfat.com

اُس کی ان قدرتوں سے کوئی نتیجہ اخذ کر سکو (پارہ قد افلح المومنون سورہ مومنون رکوع ۵)

اللہ آسمان و زمین کا نور ہے

اللہ آسمان و زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے طاق اس میں چراغ رکھا ہو۔ وہ چراغ جو بلور کے فانوس میں ہو۔ اور فانوس ایک چمکتے ستارے کے مانند ہو۔ اور وہ چراغ زیتون کے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ مشرقی ہو نہ غربی۔ اس کا تیل (اس قدر شفاف ہو کہ) اگر اس کو آگ بھی نہ چھوئے تو یہ معلوم ہو گویا جل اُٹھیگا۔ غرضکہ وہ نوراً علیٰ نورُ ہے۔ اللہ اپنے نور کی طرف جس کو چاہتا ہے راہ دکھا دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے (اس قسم کی) مثالیں بیان کرتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ (اور وہ چراغ) ایسے گھروں (یعنی عبادت خانوں) میں (روشن کیا جاتا ہے) جن کی عظمت کے لئے خدا نے حکم دیا ہے اور جہاں خدا کا نام لیا جائے۔ ان میں صبح و شام ایسے لوگ خدا کی تسبیح کرتے رہتے ہیں جن کو تجارت اور خرید و فروخت، خدا کے ذکر سے نماز سے اور زکوٰۃ سے غافل نہیں کرنے پاتی۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جب دل اُلٹ جائیں گے اور آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ (پارہ قد افلح المومنون۔ سورۂ نور۔ رکوع ۵)

اللہ نے ہر جانور پانی سے پیدا کیا

اور اللہ نے ہر جانور پانی سے پیدا کیا ہے۔ ان میں سے بعض پیٹ کے بل چلتے ہیں (بعض) ان میں سے وہ جو دو پیروں پر چلتے ہیں (بعض) چار پیروں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (پارہ قد افلح المومنون۔ سورہ نور۔ رکوع ۶)

اللہ ہی روزی میں کمی بیشی کرتا ہے

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے فراخ

Marfat.com

کردیتا ہے۔ اور جس کی چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بے شک اللہ ہر شے سے خبردار ہے۔ (پارہ اتل ما اوحی۔ سورۂ عنکبوت۔ رکوع ۷)

اللہ مُردہ میں سے زندہ اور زندہ سے مُردہ نکالتا ہے

وہ مُردہ میں سے زندہ اور زندہ میں سے مُردہ نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مُردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم (قبروں میں سے) نکالے جاؤ گے۔ (پارہ اُتل ما اوحی۔ سورۂ روم۔ رکوع ۲)

اللہ نے تمہیں مٹی سے بنایا اور تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں

اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ (بھی) ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر تم انسان بن گئے۔ اور (رُوئے زمین پر) پھیل گئے۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ اُس نے تمہاری جنس سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں تاکہ تم ان سے راحت حاصل کرو۔ اور پھر تمہارے درمیان آپس میں مہر و محبت پیدا کی۔ غور و فکر کرنے والوں کے لئے بلاشبہ اُن میں (قدرت کی) نشانیاں موجود ہیں۔ (پارہ اُتل ما اوحی۔ سورہ رُوم۔ رکوع ۳)

اللہ نے کمزوری کے بعد طاقت اور طاقت کے بعد کمزوری دی

اللہ وہ (قادرِ مطلق) ہے جس نے تمہیں کمزور حالت سے (انسان بناکر) کھڑا کر دیا۔ اُس نے کمزوری کے بعد تم کو طاقت دی اور طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا (تم پر مسلط کر دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہی (سب چیز سے) واقف اور قدرت والا ہے۔ (پارہ اُتل ما اوحی۔ سورہ روم۔ رکوع ۶)

Marfat.com

اللہ نے تمہارے جوڑے بنائے اور عمریں مقرر کیں

اللہ نے تم (پہلے) م

سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ سے پھر (مرد عورت بنا کر) تمہارے جوڑے بنائے۔ اللہ کے علم کے بغیر نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے۔ نہ بچہ جنتی ہے۔ اور نہ کسی شخص کی عمر ز کی جاتی ہے۔ اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے۔ یہ سب کچھ (پہلے سے) لوحِ محفوظ میں مرقوم ہے۔ بلاشبہ یہ اللہ کے لئے آسان ہے (پارہ ومن یقنت۔ سورہ فاطر۔ رکوع ۲)

اللہ آسمان اور زمین کو تھامے ہوئے ہے

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ (کہیں اپنی جگہ سے) ٹل نہ جائیں اور اگر وہ دونوں ٹل جائیں تو اللہ کے بعد کوئی نہیں کہ ان دونوں کو تھام سکے۔ بے شک وہ بخشنے والا ہے۔ (پارہ ومن یقنت۔ سورہ فاطر۔ رکوع ۵)

اللہ نے تمہارے لئے پانی کی سواریاں بنائی ہیں

ہماری قدرت کی ایک نشانی یہ ہے کہ ہم انسانی نسل کو بھری ہوئی کشتیوں میں اٹھائے پھرتے ہیں۔ اور کشتی کی طرح کی ہم نے ان کے لئے اور سواریاں پیدا کی ہیں (یعنی موٹر بوٹ۔ ہوائی جہاز اور زمانہ حاضرہ کی جدید سواریوں کی پیشین گوئی) جن پر یہ سوار ہوتے ہیں اور ہم چاہیں تو ان کو ڈبو دیں۔ (یا تباہ کر دیں) پھر نہ کوئی ان کی فریاد سننے وا ہوگا۔ اور نہ کوئی ان کو چھڑا سکے گا۔ (پارہ ومالی۔ سورہ یٰسین۔ رکوع ۳)

اللہ شکر گزاروں کو پسند کرتا ہے

اگر تم منکر ہو جاؤ تو اللہ تم سے بے نیا ہے۔ وہ اپنے بندوں کے لئے کف کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم (ایمان لاؤ اور) شکر کرو۔ تو وہ تمہارے اس رویہ

Marfat.com

و پسند کرے گا۔ (پارہ ومالی۔ سورہ زمر۔ رکوع ۱)

اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے جنت میں بالاخانے

جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔ ان کے لئے (جنت میں) بالاخانے ہیں۔ اور بالاخانوں پر اور بالاخانے ہیں اور ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ (ان لوگوں سے) یہ خدا کا وعدہ ہے اور خدا کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ (پارہ ومالی۔ سورہ زمر۔ رکوع ۲)

اللہ جسے گمراہ کرے اس کا کوئی ہادی نہیں

کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں ہے کہ (اے پیغمبر) وہ تجھے غیر خدا معبودوں سے ڈراتے ہیں (ان کو کیا معلوم کہ) اللہ جسے گمراہ کرے اس کے لئے کوئی ہادی نہیں۔ اور جسے اللہ ہدایت کرے اُسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب بدلا لینے والا نہیں۔ (پارہ ومالی۔ سورہ زمر۔ رکوع ۴)

اللہ کی رحمت سے نااُمید نہ ہو

(اے پیغمبر لوگوں سے) تم کہدو کہ اے میرے بندو (تم میں سے) جنہوں نے (گناہ کرکے) اپنے اُوپر زیادتی کی ہے۔ اللہ کی رحمت سے نااُمید نہ ہوں۔ کیونکہ اللہ (اگر چاہے تو) سارے گناہ بخش دیتا ہے۔ وہ بے شک (گناہ) بخشنے والا مہربان ہے قبل اس کے کہ تم پر (اس کا) عذاب آئے اور تمہاری مدد بھی نہ کی جاسکے۔ اپنے پروردگار کی طرف رُجوع ہو جاؤ۔ اور اس کی فرمانبرداری کرو۔ اور اچھی باتیں جو تم پر نازل ہوئی ہیں ان پر چلو (مگر) اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آئے اور تمہیں خبر تک نہ ہو۔ (پارہ فمن اظلم۔ سورہ زمر۔ رکوع ۶)

اللہ نے زمین آسمان اور تم کو بنایا

اللہ وہ (قادرِ مطلق) ہے جس نے

تمہارے لئے زمین کو قیام گاہ اور آسمان کو چھت بنایا (اسی نے) تمہاری صورتیں بنائیں
اور صورتیں بھی اچھی بنائیں۔ پاکیزہ چیزوں میں سے تم کو رزق دیا۔ یہی اللہ
تو تمہارا پروردگار ہے۔ بڑی برکت والا۔ جو سارے جہان کا رب ہے وہ (ہمیشہ
سے) زندہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس صرف اسی کی اطاعت کر کے
اس کی عبادت کیا کرو سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ جو سارے جہان کا
ہے۔ (پارہ فمن اظلم۔ سورہ مومن۔ رکوع ۷)

اللہ ہی جلاتا اور مارتا ہے

(لوگو) خدا وہی پروردگار ہے جس نے تم کو (روز ازل میں) مٹی سے پیدا کیا پھر (دنیا میں) نطفہ سے اور لوتھڑے سے (تمہیں وجود میں لایا) پھر (وہی) تمہیں (شکم مادر سے) بچہ بنا کر نکالتا ہے۔ (پھر تمہیں پالتا ہے) تاکہ اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر (تم کو عمر دیتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔ کوئی تم میں بڑھاپے سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور (کوئی بڑھاپے تک زندہ رہتا ہے) تاکہ تم مدت معینہ تک پہنچو اور (قدرت کے رازوں کو) تم سمجھو۔ پس وہی ہے جو جلاتا اور مارتا ہے اور جب کسی کام کو کا ارادہ کر لیتا ہے تو صرف اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہو جا اور بس ہو جاتا ہے۔ (پارہ فمن اظلم۔ سورہ مومن۔ رکوع ۷)

اللہ ہی کے ہاتھ میں زمین و آسمان کی کنجیاں ہیں

آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں وہ جس کے لئے چاہتا ہے روزی زیادہ کرتا ہے اور کم کرتا ہے۔ بے شک وہ ہر شے کو جانتا ہے۔ (پارہ الیہ یرد۔ سورہ شوریٰ۔ رکوع ۲)

اللہ بندوں کی دعا اور توبہ قبول کرتا ہے

وہی ہے جو اپنے بن

کی توبہ قبول کرتا ہے اور خطا مُعاف کرتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اس سے واقف ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے (وہی) ان کی دُعائیں قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے ان کو زیادہ دیتا ہے اور جو لوگ مُنکر ہیں ان کے لئے شدید عذاب ہے۔ (پارہ الیہ یرد۔ سورۂ شوریٰ۔ رکوع ۳)

اللہ مایوسوں کے کام بنا دیتا ہے

اور وہی ہے جو لوگوں کے نا اُمید ہونے کے بعد بارش نازل کرتا ہے۔ اور اپنی رحمت کو عام کر دیتا ہے۔ اور وہی (بگڑوں کے) کام بنانے والا لائق تعریف ہے۔ (پارہ الیہ یرد۔ سورۂ شوریٰ۔ رکوع ۳)

اللہ کن لوگوں کو نوازتا ہے

(لوگو دنیا میں) جو کچھ بھی تم کو عطا کیا گیا ہے یہ دُنیاوی زندگی کا (عارضی) سامان ہے مگر جو (آخرت میں تمہارے واسطے) خدا کے ہاں ہے (اس سے) کہیں بہتر اور پائدار ہے۔ (مگر یہ) ان لوگوں کے لئے ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں اور اُن کے لئے ہے جو کبیرہ گُناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انھیں (کسی کی غلطی پر) غصّہ آتا ہے تو درگزر سے کام لیتے ہیں۔ اور اُن کے لئے جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں اور اُن کے کام آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُنھیں دیا ہے اُس میں سے راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں۔ اور اُن کے لئے کہ جب اُن پر زیادتی ہوتی ہے تو وہ (واجبی) بدلہ لیتے ہیں۔ (پارہ الیہ یرد۔ سورۂ شوریٰ۔ رکوع ۴)

اللہ نے جسے گمراہ کیا اس کے لئے کوئی راہ نہیں

جسے اللہ نے گمراہ کیا اُس کے لئے نجات کا کوئی راستہ نہیں۔ قبل اس کے کہ وہ دن آئے (یعنی

یوم قیامت) جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ہے۔ اپنے رب کا حکم مان لو۔ اُس روز نہ تمہارے لئے جائے پناہ ہوگی۔ اور نہ تم (گناہوں سے) انکار ہی کرسکو گے۔ (پارہ الیہ یرد۔ سورۂ شوریٰ۔ رکوع ۵)

اللہ ہی اولاد عطا کرتا ہے

آسمان اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے۔ بیٹے عنایت کرتا ہے یا بیٹے اور بیٹیاں دونوں قسم کی اولاد دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے۔ بے اولاد کر دیتا ہے بے شک وہ واقف و قادر ہے۔ (پارہ الیہ یرد۔ سورۂ شوریٰ۔ رکوع ۵)

اللہ کسی آدمی سے دُو بدُو بات نہیں کرتا

کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اُس سے (دُوبدُو) باتیں کرے مگر بذریعہ وحی یا پردہ کے پیچھے سے یا کسی فرشتہ کو اُس کے پاس بھیجدیتا ہے۔ اور وہ خدا کے حکم سے جو خدا کو منظور ہوتا ہے (پیغام) پہنچا دیتا ہے۔ بے شک وہ بلند مرتبہ اور حکمت والا ہے۔ (پارہ الیہ یرد۔ سورہ شوریٰ۔ رکوع ۵)

اللہ کی راہ میں مارے جانے والے

جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے۔ ان کے عمل کو (یعنی قربانی کو) خدا ہرگز ضائع نہیں ہونے دے گا۔ انھیں (منزلِ) مقصود کو پہنچا دے گا۔ ان کو (عاقبت میں) خوشحال کر دے گا۔ ان کو لیجا کر جنت میں داخل کرے گا۔ جس کا حال اُس نے ان کو (پہلے سے) بتا رکھا ہے۔ (پارہ حٰم۔ سورۂ محمد۔ رکوع ۱)

Marfat.com

اللہ کی مدد خود اپنی مدد ہے

مسلمانو۔ اگر تم (دین کے کاموں میں) اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اور تمہارے پاؤں (دشمنانِ دین کے مقابلہ میں) جمائے رکھے گا۔ اور جو لوگ منکر ہوئے ان کے پاؤں اکھڑ جائیں گے۔ اور اللہ ان کے اعمال برباد کر دیگا۔ یہ اس لئے کہ اللہ نے جو (دین) نازل کیا انھوں نے اسے مکروہ جانا بس اللہ نے بھی اُن کے اعمال اکارت کر دئے۔ (پارہ حٰم۔ سورہ محمد۔ رکوع ۱)

اللہ انسان کی شہ رگ سے زیادہ قریب ہے

ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ اور ہم اُس کے اُن وسوسوں کو جانتے ہیں جو اس کے دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ اور ہم (اس کی) شہ رگ سے بھی زیادہ اُس کے قریب ہیں۔ (پارہ حٰم۔ سورہ ق۔ رکوع ۲)

اللہ کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے

انسان اور جنات پر جہاں خدائے برتر کے دوسرے بے شمار احسانات ہیں۔ وہاں یہ بھی احسان ہے کہ رحمان نے قرآن کی تعلیم دی۔ انسان کو پیدا کیا۔ بولنا سکھایا۔ سورج چاند باقاعدہ گردش میں ہیں۔ بوٹیاں اور درخت سربسجود ہیں۔ آسمان کو اُونچا بنایا۔ (کاروبار میں حساب رکھنے کے لئے) ترازو بنادی۔ تاکہ تم لوگ تول میں (ایمانداری کے معاملہ میں) تجاوز نہ کرو۔ انصاف کے ساتھ سیدھی تول تولو۔ کم نہ تولو خلقت کے لئے زمین بنادی۔ اس میں میوے ہیں۔ کھجور کے درخت ہیں جن پر (قدرتی) غلاف ہیں۔ اور اناج ہیں جو خول میں ہوتے ہیں اور خوشبودار پھول ہیں تو (اے انسانو اور جنو) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے انسان

Marfat.com

کوٹھیکری جیسی خشک مٹی سے پیدا کیا۔ اور جنوں کو آگ کے شعلہ سے حیات دی پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے۔ وہ رب المشرقین ہے (جہاں سے سورج نکلتا ہے) اور وہ رب المغربین ہے۔ (جہاں سورج غروب کرتا ہے) پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں سے انکار کرو گے۔ اسی نے (کھاری اور میٹھے پانی کے) وہ سمندر بنائے کہ آپس میں ملتے ہیں (مگر) دونوں کے درمیان پردہ حائل ہے کہ ایک دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے۔ پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں سے انکار کرو گے۔ ان دونوں میں سے موتی نکلتے ہیں اور مونگے۔ پھر تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں سے انکار کرو گے۔ اور اسی کے جہاز ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کے مانند کھڑے ہیں۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے۔ پارہ قال فما خطبکم۔ سورۂ رحمٰن۔ رکوع ۱

اللہ سے ڈرنے والوں کیلئے جنت میں نعمتیں

اور جو شخص (اعمال کی جواب دہی کے وقت) اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا۔ اس کے لئے (جنت میں) دو باغ ہیں پھر (اے جنو اور انسانو) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے۔ ان دونوں باغوں میں بہت سی شاخیں ہیں۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے۔ ان دونوں باغوں میں دو نہریں جاری ہیں۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے۔ ان دونوں میں ہر ایک میوے کی دو قسمیں ہیں۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے۔ (جنتی) ایسے فرشوں پر تکئے لگا کر بیٹھیں گے جن کے استر تافتے کے ہوں گے اور دونوں باغوں کے پھل (نیچے) جھکے ہوئے ہوں گے۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے۔ ان باغوں میں نیچی نگاہ والی حوریں

Marfat.com

ہوں گی۔ ان پر جنتیوں سے پہلے نہ تو کسی انسان نے اور نہ کسی جن نے دست درازی کی ہوگی پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے۔ اور یہ ایسی ہوں گی جیسے یاقوت اور مونگا پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے۔ (پارہ فما خطبکم سورۂ رحمٰن۔ رکوع ۳)

اللہ کی راہ میں خرچ کیا کرو

(لوگو) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس مال میں سے جس کا اللہ نے تم کو وارث بنایا ہے۔ (راہِ خدا میں) خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور انھوں نے (راہِ خدا میں) خرچ بھی کیا ان کے لئے (آخرت میں) بڑا اجر ہے۔ (پارہ قال فما خطبکم۔ سورہ حدید رکوع ۱)

اللہ کو قرضِ حسنہ دینے والوں کا اجر

کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے۔ پھر اللہ اس قرض کو اس کے لئے دوگنا کر دے اور اس کو اس کا بہت عمدہ اجر دے (پارہ قال فما خطبکم۔ سورہ حدید۔ رکوع ۲)

اللہ کے لئے دنیا سے قطع تعلق کرنے والے

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی نسلوں میں پیغمبری اور کتاب کو (یعنی وحی آسمانی کو) جاری رکھا۔ ان میں سے بعض تو راہ (راست) پر ہیں اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ پھر ان کے بعد اُن ہی کے نقشِ قدم پر (چلنے والے) ہم نے اور پیغمبر بھیجے۔ اور (ان کے پیچھے) عیسیٰ بن مریم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی۔ جو لوگ عیسیٰ کے پیرو ہوئے اُن کے دلوں میں ترس اور رحم ڈال دیا۔ نیز ترکِ دُنیا (کا طریقہ) جس کو انھوں نے خود اختیار کیا۔ اس کو ہم نے ان پر فرض نہیں کیا تھا۔ لیکن انھوں نے

Marfat.com

اس (طریقہ کار) کو خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے خود ایجاد کر لیا تھا لیکن جیسا اس کو نباہنا چاہئے تھا ایسا وہ نہ نبھا سکے۔ پس جو لوگ ان میں ایماندار تھے ہم نے اُن کو اُن کے (نیک اعمال کے) اجر انھیں عنایت کئے لیکن ان میں سے زیادہ تر فاسق (یعنی نا فرمان) ہیں۔ (پارہ قال فما خطبکم۔ سورہ حدید رکوع ۴)

اللہ تمہارے خفیہ مشوروں میں شامل ہوتا ہے

(اے پیغمبر) کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اللہ سب سے واقف ہے (چنانچہ) جب تین (آدمی) مشورہ کرتے ہیں تو یقینی طور پر خدا چوتھا ہوتا ہے۔ اور پانچ (آدمی) مشورہ کرتے ہیں تو یقینی طور پر چھٹا خدا ہوتا ہے۔ اس سے کم ہوں یا زیادہ اور جہاں کہیں بھی ہوں وہ ضرور اُن کے ساتھ (شامل) ہوتا ہے۔ پھر جیسے جیسے عمل یہ (دنیا میں) کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ ان کو جتا دیگا۔ بے شک اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔ (پارہ قد سمع اللہ۔ سورہ مجادلہ۔ رکوع ۲)

اللہ تمہارے دل کی باتوں کو جانتا ہے

جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اللہ اُسے جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم لوگ چھپا کر کرتے ہو۔ اور ظاہر کر کے کرتے ہو اسے معلوم اور اللہ (لوگوں کے) دلی خیالات سے بھی آگاہ ہے۔ (پارہ قد سمع اللہ۔ سورہ تغابن۔ رکوع ۱)

اللہ کو قرض حسنہ دو

اگر تم اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے دوگنا کر دے گا اور تمہیں بخش دیگا۔ اور اللہ قدر دان اور بُردبار ہے۔ (پارہ قد سمع اللہ۔ سورہ تغابن۔ رکوع ۲)

Marfat.com

اللہ نے بے حقیقت شے کو انسان بنایا

اس میں کچھ شک نہیں کہ ایک زمانہ میں انسان کے لئے ایک ایسا بھی وقت تھا کہ وہ کوئی قابلِ تذکرہ چیز نہ تھا۔ ہم نے انسان کو (عورت و مرد کے) مخلوط نطفہ سے بنایا۔ جسے ہم ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف پلٹتے رہے۔ پھر ہم نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا بنا دیا۔ اور ہم نے اسے راستہ دکھلایا۔ ان میں سے ایک (طبقہ) شاکر ہے اور دوسرا (طبقہ) ناشکرا (یعنی کافر)۔ (پارہ تبارک الذی ـ سورہ دہر ـ رکوع ۱)

اللہ ایک ہے اس کے کوئی اولاد نہیں

(اے پیغمبر لوگوں کو) تم بتا دو کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اُس سے کوئی پیدا ہوا۔ اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ کوئی اس کا ہم رتبہ ہے۔ (پارہ عم ـ سورۂ اخلاص)

ایمانداروں کے لئے باغِ ارم ہے

جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کئے اے پیغمبر انھیں خوشخبری سُنا دو کہ ان کے واسطے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ جب یہ وہاں کا کوئی پھل کھائیں گے تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم نے پہلے کھایا تھا۔ اس لئے کہ یہ پھل دُنیا کے پھلوں سے ملتے جلتے ہوں گے۔ اور وہاں ان کے لئے پاکیزہ صورت عورتیں ہوں گی۔ اور وہ ہمیشہ اسی باغ ارم میں رہینگے

(پارہ الم ـ سورۃ البقرہ ـ رکوع ۳)

اسلام پر پوری طرح کاربند رہو

مسلمانو۔ دینِ اسلام میں پورے طور پر داخل ہو جاؤ۔ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دُشمن ہے۔ پھر اگر تم صاف حکم پانے

Marfat.com

کے بعد بھی لغزش کھا گئے (تو یہ تمہاری بدقسمتی ہے) یاد رکھو اللہ میں زبردست طاقت ہے اور وہ بڑا حکمت والا ہے۔ (پارہ سیقول سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۵)

امانت ان کے مالکوں کو واپس کردو

خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتوں کو اُن کے مالکوں کے پاس پہنچا دیا کرو۔ اور جب تم کو منصف بنایا جائے تو بلا رُو رعایت انصاف سے فیصلہ کرو۔ اللہ تمہیں اچھی نصیحت کرتا ہے۔ اور اللہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے۔ (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النسار رکوع ۸)

انصاف کرو۔ سچی گواہی دو

مسلمانو مضبوطی کے ساتھ انصاف پر قائم رہو۔ ہمیشہ خدا لگتی گواہی دو۔ خواہ یہ گواہی خود تمہارے یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ گواہی دیتے وقت یہ فراموش کردو کہ کون مالدار ہے یا غریب ہے۔ اللہ دونوں کا سرپرست ہے۔ پس تم کو چاہیئے کہ اپنی ذاتی خواہش کے تابع نہ ہو۔ اور حق سے انحراف کرنے پر آمادہ نہ ہو جاؤ۔ یاد رکھو اگر تم دَب کر گواہی دوگے یا پہلو تہی کروگے تو خدا تمہاری ان حرکتوں کو دیکھ رہا ہے (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النسا۔ رکوع ۲)

انصاف میں کسی قوم کی دشمنی رکاوٹ نہ پیدا کرے

مسلمانو۔ خدا کے واسطے ہمیشہ انصاف کے ساتھ گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ کسی قوم کی عداوت تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرنے پائے کہ تم انصاف سے رُوگردانی کرو۔ ہمیشہ انصاف کیا کرو۔ یہی چیز پرہیزگاری سے قریب تر ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو کیونکہ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اُس سے باخبر ہے۔ (پارہ لایحب اللہ سورۃ المائدہ

Marfat.com

(رکوع ۳

انجیل میں ہدایت اور نور ہے

اور بعد کو ان ہی پیغمبروں کے نقش قدم پر ہم نے عیسیٰ بن مریم کو توریت کی تصدیق کرنے والا بنا کر بھیجا۔ ہم نے انھیں انجیل دی۔ اس میں ہدایت اور نور ایمان ہے۔ اور انجیل توریت کی جو اس سے قبل نازل ہوئی تھی۔ تصدیق کرتی ہے۔ اور خود بھی اس میں پرہیزگاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔ چاہیئے کہ اہلِ انجیل اُسی کے موافق جو اللہ نے انجیل میں نازل کیا ہے حکم کریں اور جو خدا کی نازل کئے ہوئے احکامات کے مطابق حکم نہیں دیتے وہ فاسق ہیں۔ (پارہ لایحب اللہ۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۷)

احرام کی حالت میں شکار نہ کیا کرو

مسلمانو جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارا کرو۔ اور اگر کوئی تم میں سے عمداً شکار مارے گا۔ تو اس کا بدلہ اس کی برابر کا مویشی دینا ہوگا جس کو کہ تم میں سے دو معتبر شخص تجویز کریں گے اور اسے کعبہ پہنچا دیا جائے یا بطور کفارہ اس کی قیمت کا کھانا محتاجوں کو کھلایا جائے۔ یا محتاجوں کی تعداد کی برابر روزے رکھے۔ تاکہ اپنے کئے کی سزا کا مزہ چکھے۔ اس سے پہلے جو کچھ ہو گیا۔ اسے تو خدا نے معاف کر دیا لیکن جو کوئی اب ایسا کرے گا۔ اللہ اُس سے بدلہ لیگا۔ (پارہ واذا سمعوا۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۱۳)

احرام کی حالت میں دریائی شکار حلال

دریائی شکار۔ اور کھانے کی دریائی چیزیں احرام کی حالت میں بھی تم پر حلال کی جاتی ہیں تاکہ تم اُن سے فائدہ اُٹھا سکو۔ لیکن جنگل کا شکار جب تک تم احرام میں رہو تم پر حرام ہے۔ خدا سے ڈرتے رہو۔

Marfat.com

جس کے پاس تم سب کو جانا ہے (پارہ واذا سمعوا سورۃ المائدہ۔ رکوع ۱۳)

اولاد کو قتل کرنے والے

بلا شبہ وہ لوگ بڑے گھاٹے میں ہیں جنہوں نے بے عقلی اور جہالت سے اپنے بچوں (یعنی لڑکیوں) کو مار ڈالا۔ اور اللہ نے جو روزی ان کو دی تھی۔ اُسے خدا پر جھوٹ اور بہتان باندھ کر اپنے اُوپر حرام کر لیا۔ بے شک یہ لوگ راہِ راست سے بھٹک گئے ہیں۔ اور سیدھے راستہ پر ہرگز آنیوالے نہیں (پارہ ولو اننا سورۃ الانعام۔ رکوع ۱۶)

انسان کو خلیفہ بنایا گیا ہے

اسی نے تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا اور بعض کے درجے بعض پر بلند کیے تاکہ اپنے عطیات سے تم کو آزمائے۔ بے شک تمہارا رب جلد سزا دینے والا ہے۔ اور اس میں بھی شک نہیں کہ وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے (پارہ ولو اننا سورۃ الانعام۔ رکوع ۲۰)

ایماندار ہمیشہ جنّت میں رہیں گے

اور وہ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے۔ ہم نیک عمل کے لئے کسی پر اس کی حیثیت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ یہی لوگ جنت میں جائیں گے اور وہاں ہمیشہ رہیں گے اور جو کچھ ان کے دلوں میں دُنیاوی رنجش ہوگی۔ اس کو بھی ہم نکال دینگے جس جنت میں وہ رہیں گے اس کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ کہیں گے کہ اُس اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو اس جنت کا راستہ بتایا تھا۔ ہم ہرگز راہ نہ پاتے اگر ہمیں راستہ نہ بتاتا۔ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول ہمارے لئے سچا پیغام لے کر آئے تھے۔ پھر ان لوگوں سے پکار کر کہدیا جائیگا۔ یہی وہ جنت ہے جس کے تم اپنے نیک اعمال کے بدلے میں وارث قرار دیئے گئے ہو۔ (پارہ ولو اننا۔ سورۃ الاعراف۔ رکوع ۵)

اعراف دوزخ اور جنّت کے درمیان ہوگی

جنتیوں اور دوزخیوں

Marfat.com

کے درمیان ایک حدِ فاصل ہوگی جس کا نام اعراف ہے۔ اعراف میں کچھ لوگ ہوں گے جو جنتیوں اور دوزخیوں دونوں ہیں سے اُن کی صورتوں سے پہچان لیں گے۔ اور جنتیوں کو پہچان کر سلام علیک کریں گے۔ اہلِ اعراف جنت میں تو نہیں جائینگے مگر وہ جنت کے اُمیدوار ہوں گے اور جب ان کی نظر دوزخیوں پر جا پڑے گی تو دُعا کریں گے کہ اے ہمارے رب ظالم لوگوں کے ساتھ ہم کو شامل نہ کیجیو۔ پھر اعراف والے کچھ دوزخی لوگوں کو جنہیں پہچانتے ہوں گے۔ پکار کر کہیں گے کہ تمہارا تکبر اور تمہارا اعمال تمہارے کام نہ آیا۔ اور کیا یہ جنتی وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسم کھا کر کہا کرتے تھے کہ اللہ ان پر ہرگز رحم نہیں کرے گا۔ (پارہ ولو اننا سورۃ الاعراف۔ رکوع ۶)

ایماندار خدا سے ڈرتا ہے اور اس پر بھروسہ رکھتا ہے

وہی لوگ ایماندار ہیں کہ جب اللہ کا نام آئے تو اُن کے دل خوفِ خدا سے ڈر جائیں اور جب اُن کے سامنے اللہ کا کلام پڑھا جائے تو اُس سے اُن کا ایمان تازہ ہوجائے نیز وہ ہر معاملہ میں اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہوں۔ اس کے علاوہ وہ نماز پڑھتے ہوں اور ہمارے دئے ہوئے میں سے راہِ خدا میں خرچ کرتے ہوں۔ یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں بڑے درجے ہیں۔ ان کی مغفرت ہوگی۔ اور عزت کا رزق ان کو حاصل ہوگا۔ (پارہ قال الملا سورۃ الانفال۔ رکوع ۱)

امانت میں خیانت نہ کیا کرو

مسلمانو۔ اللہ اور رسول کی خیانت نہ کرو۔ اور نہ آپس کی امانت میں خیانت کیا کرو۔ تم جانتے ہی ہو کہ خیانت کتنا بڑا وبال ہے۔ اور تم بخوبی واقف

Marfat.com

ہو کہ تمہارا مال اور اولاد ایک فتنہ ہے۔ اور خدا کے ہاں نیکو کاروں کے لئے بڑا اجر ہے۔ (پارہ قال الملا۔ سورۃ الانفال۔ رکوع ۳)

ایمانداروں سے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے

اللہ نے ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں سے جنت کے باغوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ہمیشہ ان باغوں میں رہیں گے۔ اور اللہ نے اُن سے جنت کے باغوں میں اچھے مکان دینے کا بھی وعدہ کیا ہے۔ اللہ کی خوشنودی بہت بڑی چیز ہے۔ یہی سب سے بڑی ایک مسلمان کی کامیابی ہے۔ (پارہ واعلموا۔ سورۃ التوبہ۔ رکوع ۹)

انسان کی مصیبت کے دُور ہونے پر سرکشی

جب انسان کو کسی قسم کی تکلیف پہنچ جاتی ہے تو پڑا۔ بیٹھا۔ کھڑا۔ غرضکہ ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے لیکن جب ہم اُس کی تکلیف دُور کر دیتے ہیں تو اس طرح (منھ موڑ کر) چلتا ہو جاتا ہے۔ گویا اُس نے اپنی تکلیف کو دُور کرنے کے لئے ہمیں پکارا ہی نہیں تھا۔ پس جو لوگ حد بندگی سے باہر نکل گئے ہیں۔ ان کو ان کے یہ بُرے اعمال ہی بھلے دکھائی دیتے ہیں۔ لوگو تم سے پہلے ہم نے کتنی ہی اُمتوں کو ہلاک کر دیا۔ جبکہ وہ خود ہی اپنے اُوپر ظلم کے لئے آمادہ ہو گئیں اگرچہ ان اُمتوں کے رسول اُن کے پاس معجزے لیکر آئے مگر وہ کب ایمان لانے والے تھے۔ غرضکہ ہم مجرموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں (پارہ یعتذرون۔ سورہ یونس۔ رکوع ۲)

انسان ناشکر گزار واقع ہوا ہے

اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کی لذت چکھائیں۔ پھر اس رحمت کو اُس سے چھین لیں تو (ہماری شکایت کرنے لگتا ہے کیونکہ وہ ذرا سی بات

Marfat.com

ہیں) ناامید ہو جاتا ہے اور ناشکرا بن جاتا ہے۔ اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچی ہو اور اس کے بعد ہم اُس کو آرام کی لذت سے فیضیاب کریں تو کہنے لگتا ہے کہ مجھ پر سے سختیاں دُور ہو گئیں۔ کیونکہ وہ بہت جلد خوش ہونے والا اور شیخی خورا ہے مگر جو لوگ صابر ہیں اور خوش اعمال ہیں (ان کا یہ حال نہیں ہے) یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ (پارہ وما من دابتہ۔ سورہ ہود۔ رکوع ۲)

آواگون کے قائل دوزخی ہیں

اے پیغمبر۔ اگر تم تعجب کرو تو (بالکل بجا ہے کہ بعض) لوگوں کا یہ قول بڑا عجیب ہے کہ آیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم (سبزی وغیرہ کی صورت یا کسی اور صورت میں) نئے جنم میں دُنیا میں آئیں گے۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کے (ارشادات کے) منکر ہیں۔ ان کی گردنوں میں طوق پڑے ہوئے ہوں گے اور یہی دوزخی ہیں جو ہمیشہ جہنم ہی میں رہینگے۔ (پارہ وما ابری۔ سورۂ رعد۔ رکوع ۱)

انسان کو سڑے ہوئے گارے سے بنایا گیا

ہم نے انسان کو سڑے ہوئے سیاہ مٹی کے گارے سے بنایا ہے اور اس سے قبل ہم جنات کو آگ سے بنا چکے ہیں۔ تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں ایک انسان کو سڑے ہوئے سیاہ مٹی کے گارے سے بناؤں گا جب میں اس کو پایہ تکمیل کو پہنچا دوں اور اپنی رُوح اُس میں پھونک دوں تو تم سب اُس کے سامنے سجدہ میں گر پڑنا۔ چنانچہ سب فرشتوں نے ایک ساتھ اُسے سجدہ کیا۔ (پارہ ربما۔ سورۂ حجر۔ رکوع ۳)

انسان کو سجدہ کرنے سے شیطان کا انکار

مگر شیطان نے سجدہ کرنے والوں میں شامل ہونے سے انکار کر دیا (اس پر خدا نے) فرمایا اے شیطان تجھے کیا ہو گیا کہ

Marfat.com

تو (ہمارے حکم کے باوجود) سجدہ کرنے والوں میں شامل نہیں ہوا (شیطان نے کہا کہ میں وہ نہیں ہوں کہ ایسے (بے حقیقت) انسان کو سجدہ کروں جس کو تو نے سڑی ہوئی کالی مٹی کے گارے سے بنایا ہے۔ ارشاد ہوا۔ تو یہاں سے نکل جا تو مردود ہے قیامت کے دن تک تجھ پر لعنت برسے گی (شیطان) بولا اے میرے پروردگار تو مجھ کو اُس دن تک کی مہلت دے جبکہ لوگ قیامت میں دوبارہ اُٹھینگے (خدا نے) فرمایا قیامت کے دن تک کے لئے تجھے مہلت دی گئی (شیطان) بولا اے رب اس لئے کہ تو نے مجھے راندہ درگاہ کیا ہے میں بھی انسانوں کو دُنیا میں (دُنیاوی زندگی کے) سبز باغ دکھلاؤں گا اور ان کو گمراہ کروں گا۔ بجز اُن کے جو تیرے برگزیدہ بندے ہیں (کیونکہ وہ تو میرے فریب کا شکار ہو ہی نہیں سکتے) ارشاد ہوا یہی برگزیدگی میرے پاس آنے کا سیدھا راستہ ہے (یاد رکھ) جو میرے نیک بندے ہیں ان پر تیرا غلبہ کبھی نہیں ہوگا۔ مگر جو گمراہ ہیں وہ تیرے مقلد بن جائینگے اور ایسے سب لوگوں کے لئے اُس جہنم کا ہم نے وعدہ کیا ہے۔ جس کے سات دروازے ہیں اور ہر دروازہ سے الگ الگ دوزخیوں کی ٹولیاں داخل ہونگی۔

(پارہ ربما۔ سورہ حجر۔ رکوع ۴)

انسان کا نوشتہ اس کی گردن میں ڈال دیا گیا

ہم نے ہر آدمی کی بُرائی بھلائی کو اس کے ساتھ لازم کر کے گلے کا طوق بنا دیا ہے قیامت کے دن ہم (اس کا) نامۂ اعمال اُس کے سامنے پیش کر دیں گے۔ جسے وہ اپنے روبرو کھلا پائیگا (نامۂ اعمال پیش کرنے کے بعد ہم اس سے کہیں گے) اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے اور خود ہی اپنے (نیک و بد) اعمالوں کا حساب کر لے۔ (پارہ سبحان الذی سورہ بنی اسرائیل۔ رکوع ۲)

Marfat.com

اولاد کو قتل نہ کیا کرو

(لوگو) افلاس کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کیا کرو۔ ان کو اور تم کو ہم ہی روزی دیتے ہیں (یاد رکھو) اولاد کا قتل کرنا بدترین گناہ ہے (پارہ سبحان الذی سورہ بنی اسرائیل رکوع ۴)

اتراتے ہوئے نہ چلا کرو

(اے بنی نوع انسان) زمین پر اتراتا ہوا نہ چلا کر (کیونکہ تو اپنی اکڑ سے) نہ تو زمین کو شق کر سکتا ہے اور نہ (تن کر چلنے سے) پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکتا ہے (اے پیغمبر) اس قسم کی سب برائیاں تمہارے رب کو ناپسند ہیں۔ (پارہ سبحان الذی سورہ بنی اسرائیل رکوع ۴)

انسان تنگ دل واقع ہوا ہے

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے قبضۂ قدرت میں ہوتے تو اس اندیشہ سے کہ کہیں سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں تم انھیں بند ہی رکھتے۔ انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔ (پارہ سبحان الذی سورہ بنی اسرائیل۔ رکوع ۱۱)

اصحاب کہف کے واقعہ پر تعجب نہ کرو

(اے پیغمبر) کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ اصحاب کہف اور رقیم۔ ہماری (قدرت) کی نشانیوں میں سے عجیب نشانی تھے (جس زمانہ میں کہ سچے خدا پرست عیسائیوں کا قتل عام ہو رہا تھا) اسی زمانہ میں چند نوجوان (مع اپنے کتے کے دقیانوس پہاڑ کے) غار میں جا بیٹھے اور دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار اپنی طرف سے ہم پر رحم فرما (ہم کو ان گمراہ عیسائیوں سے بچا جنہوں نے خدا کے شریک بنا رکھے ہیں) اور ہمارے معاملہ میں ہمارے لئے راہ نکال (ان کی اس دعا کو قبول کرنے کے بعد) ہم نے انھیں غار میں چند برس کے لئے سلا دیا پھر ہم نے انھیں

Marfat.com

جگایا تاکہ ہم معلوم کریں کہ ان دونوں گروہوں میں سے کسی نے (غار میں) رہنے کی مدت یاد رکھی ہے۔ (پارہ سبحان الذی۔ سورہ کہف۔ رکوع ۱)

اصحاب کہف تین سو برس غار میں رہے

اصحاب کہف اپنے غار میں تین سو برس رہے اور مزید نو برس اس پر اور گزر گئے (اے پیغمبر اگر لوگ پھر بھی اس مدت کو تسلیم نہ کریں تو ان سے) کہہ دو بس اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ جس قدر (مدت تک) وہ رہے آسمان و زمین کا علم غیب بس اُسی کو حاصل ہے۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا ہے۔ اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اُس کے سوا لوگوں کا کوئی کارساز نہیں اُس کے حکم میں کوئی شریک نہیں۔ (پارہ سبحان الذی۔ سورہ کہف۔ رکوع ۴)

اصحاب کہف کی تعداد کتنی تھی

بعض کہتے ہیں (اصحاب کہف) تین تھے۔ اور چوتھا اُن کا کتا تھا۔ بعض کہتے ہیں کہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ بغیر دیکھے اٹکلیں دوڑاتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ ان کی اصلی تعداد کو میرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے۔ چند آدمیوں کے علاوہ لوگوں کو ان کی تعداد نہیں معلوم (اے پیغمبر) تم ان کی تعداد کے بارے میں کسی سے جھگڑا نہ کرو مگر سرسری بات چیت (میں کوئی حرج نہیں) اور اصحاب کہف کے بارے میں کسی سے پوچھ گچھ بھی نہ کرو۔ (پارہ سبحان الذی۔ سورہ کہف۔ رکوع ۳)

انشاء اللہ کے بغیر کسی کام کا ارادہ نہ کرو

کسی چیز کے بارے میں یوں نہ کہا کرو کہ میں کل کر دوں گا جب تک انشاء اللہ نہ کہو۔ اور جب تم انشاء اللہ کہنا بھول جاؤ تو جس وقت بھی یاد آئے اُسی وقت اپنے رب کو یاد کر لیا کرو۔ (یعنی انشاء اللہ کہہ دیا کرو) (پارہ

Marfat.com

سبحان الذی۔ سورہ کہف۔ رکوع ۱۴)

آخرت پر یقین رکھنے والے

طٰسٓ۔ یہ قرآن اور کھلی کتاب کی آیتیں ہیں (جن میں ان) مسلمانوں کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہے جو نماز پڑھتے ہیں۔ زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے (ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور) ان کے (برے) اعمال ان کو اچھے دکھائی دیتے ہیں۔ سو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو بری طرح عذاب میں مبتلا ہونا ہے۔ اور وہی آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھائیں گے۔ (پارہ قال الذین۔ سورہ نمل۔ رکوع ۱)

آخرت پر ایمان لانے والے

الم۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں (جن میں ان) نیکوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ جو نماز پڑھتے۔ زکوٰۃ دیتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (پارہ اتل ما اوحی۔ سورہ لقمان۔ رکوع ۱)

آخرت کے خوف سے ڈرنے والے

بھلا کیا وہ (شخص) جو رات کی گھڑیوں میں عبادت کرتا ہے (بارگاہِ الٰہی میں) سجدہ کرتا ہے۔ (اپنے رب کے سامنے) کھڑا رہتا ہے۔ یوم آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کا امیدوار رہے۔ (نافرمان کی برابر ہو جائے گا۔ اے محمد لوگوں سے) تم کہو کہ جو علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے کہیں برابر ہو سکتے ہیں (اس بات کو) وہی سوچتے ہیں جن کو عقل ہے (پارہ ومالی۔ سورہ زمر۔ رکوع ۱)

ایمانداروں کے لئے جنت میں زیورات

وہ جو ایمان لائے

اور جنہوں نے نیک کام کیے۔ اللہ انہیں (جنت کے) باغوں میں داخل کرے گا (ان باغوں میں) جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اس میں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کی پوشاک وہاں ریشم کی ہوگی۔ (پارہ اقترب للناس۔ سورہ حج۔ رکوع ۳)

ایماندار اپنی مراد کو پہنچ گئے

ایماندار مراد کو پہنچ گئے (یہ) وہ (جو ایمان ہیں) جو نماز میں عاجزی کرتے ہیں جو بیہودہ باتوں سے اجتناب کرتے ہیں جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں لیکن اپنی بیویوں یا اپنے ہاتھ کے مال سے (یعنی لونڈیوں سے اگر صحبت کرتے ہیں) تو ان پر کچھ الزام نہیں۔ مگر جس نے ان عورتوں کے سوا (اپنی نفس پرستی کے لئے) کچھ اور چاہا تو وہ لوگ حد (شرع) سے متجاوز ہونے والے ہیں۔ (اور وہ ایماندار بھی اپنی مراد کو پہنچ گئے) جو اپنی امانتوں اور عہد و پیمان کو ملحوظ رکھتے ہیں۔ جو اپنی نمازوں کے پابند ہیں۔ وہی (آدم کی میراث لینے والے ہیں۔ وہ فردوس کے وارث ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (پارہ قد افلح المومنون۔ سورہ مومنون۔ رکوع ۱)

انسان کو مٹی سے پیدا کیا گیا ہے

اور ہم نے انسان کو مٹی کے سَت سے بنایا ہے۔ پھر ہم نے اس کو حفاظت کی جگہ (یعنی عورت کے رحم میں) نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر نطفہ کو لوتھڑے کی شکل دی۔ پھر لوتھڑے کو بوٹی کی شکل میں تبدیل کیا۔ پھر ہم نے بوٹی سے ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہڈیوں کو گوشت (کا جامہ) پہنایا اور پھر ہم اس کو ایک دوسری صورت میں لے آئے۔ اللہ بڑی برکت والا۔ اور سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔ پھر (اے لوگو) تم کو اس کے بعد مرنا ہے۔ اس کے بعد تم قیامت کے

Marfat.com

دن (دوبارہ) اُٹھائے جاؤ گے۔ (پارہ قد افلح المومنون۔ سورۂ مومنون۔ رکوع ۱)

ایمانداروں کو خلیفہ بنایا جائے گا

جو تم میں سے ایمان لائے اور (جنہوں نے) نیک کام کئے اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ضرور اُنھیں زمین میں (اپنا) خلیفہ بنائے گا جیسے ان لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا جو اس سے پہلے زمانہ میں ہو گزرے ہیں۔ اور جس دین کو خدا نے ان کے لئے پسند کیا تھا (یعنی اسلام کو) اس کو ان کے لئے محکم کر دیگا اور خوف وخطر کے بعد ان کو اس کے بدلے میں امن دیگا۔ اور وہ ہماری عبادت کریں گے۔ اور ہمارے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھیرائیں گے اور جو لوگ ان (تمام احسانات) کے بعد بھی کفر کا راستہ اختیار کریں وہی لوگ نافرمان ہیں (پارہ قد افلح المومنون۔ سورۂ نور۔ رکوع ۷)

ایمان لانے کے مُدعی آزمائے جائیں گے

الم۔ کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ صرف (زبان سے) اتنا کہنے پر کہ ہم ایمان لائے وہ چھوٹ جائیں گے اور آزمائے نہیں جائینگے۔ جو لوگ اُن سے پہلے (ہوئے) تھے۔ ہم نے انھیں بھی آزمایا تھا اور اس زمانہ کے لوگوں کو بھی آزمایا جائے گا) اللہ ضرور ان لوگوں کو معلوم کرے گا جو (قول کے) سچے ہیں۔ اور ان لوگوں کو بھی معلوم کرے گا جو جھوٹے ہیں۔ کیا جو لوگ بُرے اعمال کرتے ہیں وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ ہم سے چھٹکارا پا جائیں گے۔ یہ لوگ کیا بُرا فیصلہ کرتے ہیں۔ (پارہ امن خلق۔ سورۂ عنکبوت۔ رکوع ۱)

اہلِ کتاب سے جھگڑا نہ کیا کرو

اور (مسلمانو) اہلِ کتاب سے جھگڑا نہ کیا کرو۔ مگر ایسے طور پر جو احسن ہو۔ (تو کوئی ہرج نہیں) مگر ہاں ان میں سے جنہوں نے تم پر ظلم کیا ہے۔ (انکو ترکی

جواب دو) اور (جھگڑا مٹانے کے لئے) ان سے کہو جو (کتاب) ہماری طرف اُتری ہے اور جو (کتاب) تمہاری طرف اُتری ہے۔ ہم اُسے مانتے ہیں۔ ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ (پارہ اُتل ما اوحی سورۂ عنکبوت۔ رکوع ۵)

انسان راحت کے بعد تکلیف پر نا اُمید ہو جاتا ہے

جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت (اور کرم کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس سے (بے حد) خوش ہوتے ہیں اور اگر ان بداعمالیوں کے سبب جن کے وہ پہلے مرتکب ہو چکے ہیں۔ ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ فوراً ہی نا اُمید ہو جاتے ہیں۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ اور تنگ کر دیتا ہے۔ بلاشبہ ان چیزوں میں ایمانداروں کے لئے (قدرت کی) نشانیاں موجود ہیں۔ (پارہ اُتل ما اوحی۔ سورہ روم۔ رکوع ۴)

انسان کی پیدائش عجیب طریقہ سے

اُس نے جو چیز (بھی) بنائی خوب بنائی۔ انسان کی پیدائش کو (اس نے) مٹی سے شروع کیا۔ پھر انسان کی نسل بے حقیقت پانی (یعنی نطفہ) سے چلائی پھر اُس (کے پُتلے) کو درست کیا اور اس میں اپنی رُوح پھونکی۔ اور (اے بنی نوع انسان اُس نے) تمہارے لئے کان آنکھیں اور دل (جیسے اہم اعضا) پیدا کئے۔ (اس کی ان عنایتوں کے باوجود) تم بہت کم (اس کا شکر ادا کرتے ہو۔ (پارہ اُتل ما اوحی۔ سورہ سجدہ۔ رکوع ۱)

انسان نے وہ امانت اُٹھالی جو زمین و آسمان نہ اُٹھا سکے

ہم نے اپنی امانت آسمانوں

زمین اور پہاڑوں کو سونپنی چاہی تو انھوں نے اس کے اُٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے۔ مگر انسان نے اسے اُٹھا لیا۔ اس میں شک نہیں کہ وہ (اپنے حق میں) بڑا ہی ظالم اور بڑا ہی جاہل ثابت ہوا! (چنانچہ اس امانت کے اُٹھانے کے بعد بنی نوع انسان میں طرح طرح کے ہنگامے اور فرقہ بندیاں پیدا ہوگئیں اور اب اللہ کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں کہ وہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو (ان کے کیئے کی) سزا دے۔ اور ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو معاف فرمائے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ ومن یقنت۔ سورہ احزاب۔ رکوع ۹)

ایمانداروں کو دنیا اور آخرت میں مدد

ہم اپنے پیغمبروں کی اور ایمانداروں کی دنیاوی زندگی میں اور اس دن جبکہ (آخرت میں) گواہی دینے کے لئے (غیروں سے) اٹھیں گے مدد دیتے ہیں۔ اُس دن نافرمانوں کو ان کا عذر (گناہ) کوئی نفع نہیں دیگا۔ ان پر لعنت (ملامت) ہوگی۔ اور ان کو برا گھر (یعنی دوزخ) ملے گا۔ (پارہ فمن اظلم۔ سورہ مومن۔ رکوع ۶)

آسمان و زمین کس طرح عالم وجود میں آئے

(اے پیغمبر!) تم لوگوں سے کہو کیا تم اُس (قادرِ مطلق) کے منکر ہو جس نے دو دن میں زمین کو پیدا کیا۔ اور (حیرت ہے کہ تم) اُس کے لئے شریک ٹھیراتے ہو۔ جو اس جہان کا پروردگار ہے۔ اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ قائم کیئے اور اس میں (یعنی زمین میں ہر طرح کی) برکت رکھی اور اسی میں اس کی پیداوار بھی مقرر کی۔ یہ سب کچھ (صرف) چار دن میں (ہو گیا) سائلین کے لئے (جواب) پورا ہوا۔ پھر (پروردگار) آسمان

Marfat.com

کی طرف متوجہ ہوا جو محض دھواں تھا۔ پھر آسمان و زمین کو حکم دیا کہ تم دونوں چلے آؤ۔ خواہ خوشی سے یا ناخوشی سے۔ دونوں بولے ہم بخوشی حاضر ہیں۔ اسکے بعد دو دن میں اس (دھویں یعنی آسمان) کے سات آسمان بنائے۔ اور ہر آسمان میں قضا و قدر کا نظام جاری کر دیا۔ اور دنیا کے آسمان کو ہم نے ستاروں سے آراستہ کیا اور (شیطان کی دسترس سے) محفوظ رکھا پس یہ اس کے قائم کردہ ہیں جو زبردست اور دانا ہے۔ (پارہ فمن اظلم۔ سورہ حم سجدہ۔ رکوع ۲)

ایمانداروں کے لئے فرشتوں کی خوشخبری

جنہوں نے (سچے دل سے) اقرار کیا کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے۔ پھر (اس عقیدہ پر) قائم رہے (مرتے وقت) ان پر فرشتے اُترتے ہیں (جو ان سے کہتے ہیں کہ) ڈرو نہیں۔ اور نہ کسی قسم کا غم کرو۔ اور اُس جنت کی خوشخبری سُنو جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ دُنیا کی زندگی میں بھی ہم تمہارے مددگار تھے اور آخرت میں بھی (ہم تمہارے معاون ہیں) اور جو چیز تم چاہو گے تمہارے لئے بہشت میں موجود ہو گی اور جو کچھ تم مانگو گے تمہیں وہاں ملیگا۔ یہ اس بخشنے والے مہربان کی طرف سے تمہاری (ایک قسم کی) ضیافت ہے۔ (پارہ فمن اظلم۔ سورہ حم سجدہ۔ رکوع ۴)

اولاد اللہ ہی عطا کرتا ہے

آسمان اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹے عنایت کرتا ہے یا بیٹے بیٹیاں دونوں قسم کی اولاد دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے اولاد کر دیتا ہے۔ بے شک وہ واقف و قادر ہے (پارہ الیہ یرد۔ سورہ شوریٰ۔ رکوع ۹)

ایمانداروں کیلئے جنت میں سونے کے برتن اور میوے

تمہارا

Marfat.com

پروردگار آخرت میں اپنے نیک بندوں سے کہے گا کہ) اے ہمارے بندو۔ آج نہ تم پر کسی قسم کا خوف ہے۔ اور نہ تم غمگین ہو گے (کیونکہ) تم (دُنیا میں) ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور مسلمان رہے۔ تم اور تمہاری بیویاں سب عزت و احترام کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ اور اُن پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں کا دور چلے گا۔ اور جس چیز کو اُن کا جی چاہے اور جس سے ان کو ٹھنڈک پہنچے۔ بہشت میں ہو گی اور (ان کو خوشخبری سُنادی جائے گی کہ) تم جنت ہی میں ہمیشہ رہو گے۔ یہ وہی بہشت ہے جس کے تم ان (نیک) کاموں کے عوض میں وارث قرار دئے گئے ہو جو تم کرتے رہے ہو۔ یہاں تمہارے لئے کثرت سے میوے ہوں گے۔ ان میں سے تم (مزے مزے سے) کھاؤ گے۔ البتہ جو گنہگار ہیں وہ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں (مبتلا) رہیں گے۔ (پارہ الیہ یرد۔ سورہ زخرف۔ رکوع ۷)

آدمیوں کو اور جنوں کو عبادت کیلئے پیدا کیا گیا

ہم نے جنوں اور آدمیوں کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ ہماری عبادت کریں۔ ہم ان سے کچھ روزی کے تو خواہاں ہیں نہیں اور نہ اسکے خواہاں ہیں کہ ہم کو کھلائیں (پلائیں) بے شک اللہ خود بڑی روزی دینے والا اور زبردست قوت والا ہے۔ (پارہ قال فما خطبکم سورہ ذاریات۔ رکوع ۳)

انسان کو اس کی کوشش کے بقدر ملیگا

کوئی (شخص) دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔ اور انسان کو اتنا ہی ملے گا جتنی کہ اس نے کوشش کی۔ اور اس کی کوشش آگے چل کر (یعنی آخرت میں) دیکھی جائے گی (کہ وہ دُنیا کے لئے تھی یا دین کے لئے) پھر اس کو کوشش کا پورا پورا بدلہ ملے گا۔ (پارہ قال

نما خطبکم۔ سورہ نجم۔ رکوع ۳)

اولاد اور مال تم کو خدا سے غافل نہ کر دے

مسلمانو! اس بات کا خیال رکھو کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد (کہیں) تم کو یادِ الٰہی سے غافل نہ کر دیں۔ اور جس نے ایسا کیا وہی لوگ گھاٹے میں رہیں گے اور ہم نے تمہیں جو کچھ دیا ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرو۔ قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے اور وہ (پچھتا کر) کہے کہ اے رب کاش تو مجھے تھوڑے دن کی مہلت دے دیتا تاکہ میں خیرات کرتا اور (تیرے) نیک بندوں میں شامل ہو جاتا۔ اللہ کسی متنفس کو جب اس کا وقت آجاتا ہے ہرگز مہلت نہیں دیتا اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے۔ (پارہ قد سمع اللہ۔ سورۂ منافقون۔ رکوع ۲)

اولاد اور مال ایک فتنہ ہے

مسلمانو۔ تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک فتنہ ہے۔ اور اللہ کے ہاں (ان کے لئے) بڑا اجر ہے (جنہوں نے اس فتنہ پر ایمان کو قربان نہیں کیا) جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور (اس کے احکامات) سنو اور مانو اور (راہ خدا میں) خرچ کرو۔ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص بخل طبعی سے محفوظ رکھا جائے تو ایسے ہی لوگ (عاقبت میں) فلاح پانے والے ہیں (پارہ قد سمع اللہ۔ سورۂ تغابن۔ رکوع ۲)

انسان بڑا ناشکر گزار ہے

لیکن انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس کا رب اس کو آزمانے کے لئے عزت اور نعمت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے بزرگی کے قابل سمجھا اور جب خدا اسے آزمائش میں ڈالتا ہے اور اس کا رزق تنگ کرتا ہے تو (جھلا کر) کہتا ہے کہ میرے رب

Marfat.com

نے مجھے ذلیل کیا ہے ایسا ہرگز نہیں ہے۔ (بلکہ تم ہی خود اس کی نعمتوں کی ناشکری کرکے اپنے آپ کو ذلیل کرتے ہو۔ تمہاری حالت یہ ہے کہ) تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ ایک دوسرے کو محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے اور مُردوں کا ترکہ تنگ سمیٹ سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور مال سے (تم) بڑی محبت رکھتے ہو۔ مگر جس روز زمین مارے دھکوں کے عکنا چور ہو جائے گی۔ اور (اے پیغمبر) تمہارا رب رونق افروز ہوگا۔ اور فرشتے (اس کے جلو میں) صف بستہ ہونگے اس دن دوزخ کو بھی (منظر عام پر) لایا جائے گا۔ اُس دن انسان نصیحت پکڑے گا۔ مگر اس کے نصیحت پکڑنے سے کیا فائدہ۔ (پارہ عم۔ سورۂ فجر۔ رکوع ۱)

انسان کو مصیبت سہنے کے لئے پیدا کیا گیا

(اے پیغمبر) ہم اُس شہر (مکہ) کی قسم کھاتے ہیں۔ اور تم اس شہر میں مقیم ہو۔ اور ہم باپ بیٹے کی (یعنی آدم وبنی آدم) کی (قسم کھاتے ہیں کہ) ہم نے انسان کو ایسا بنایا ہے کہ ساری عمر مصیبت میں (رہے) کیا وہ اس خیال میں ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پاسکے گا۔ (وہ فخر سے) کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال خرچ کردیا۔ کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ (فضول خرچی کرتے ہوئے) اسے کسی نے نہیں دیکھا۔ کیا ہم نے اس کو دو آنکھیں۔ زبان اور دو ہونٹ نہیں دئیے۔ اور اس کو (نیکی بدی کے) دونوں راستے (نہیں) دکھائے مگر (پھر بھی وہ صحیح وسلامت) گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکل سکا اور (اے پیغمبر) تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے۔ (گھاٹی سے نکلنے کے معنی ہیں) کسی کو غلامی سے آزاد کرنا یا بھوک کے موقع پر رشتہ دار کو یتیم کو یا خاک پر لوٹنے والے محتاج کو کھانا کھلانا۔ پھر ان لوگوں (کے زُمرہ) میں شامل ہونا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کرتے رہے۔ اور ایک دوسرے کو رحم کرنے کی بھی ہدایت

Marfat.com

کرتے رہے۔ یہی لوگ (آخرت میں) مُبارک ہوں گے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے اِنکار کیا وہی معتوب ہوں گے۔ (پارہ عم۔ سورہ بلد۔ رکوع ۱)

انسان اپنے رَب کا ناشکرا ہے

بے شک انسان اپنے رب کا ناشکر گزار ہے۔ اور انسان اس بات کو (خود بھی) خُوب جانتا ہے۔ اور وہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے تو کیا اس کو معلوم نہیں کہ جو قبروں میں ہیں ان کو (روزِ قیامت) اُٹھایا جائے گا۔ اور جو دلوں میں ہے (اسے بھی) آشکارا کر دیا جائے گا۔ (بس) اس دن ان کا رب (ہی ان کے حال سے) بخوبی واقف ہو گا (پارہ عم۔ سورہ عادیات۔ رکوع ۱)

انسان گھاٹے میں ہے

عصر کی قسم۔ بے شک انسان گھاٹے میں ہے مگر جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کئے اور ایک دوسرے کو (دین) حق کی ہدایت کی۔ اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی۔ (وہ گھاٹے میں نہیں ہیں)۔ (پارہ عم۔ سورہ عصر)

Marfat.com

ب

بنی اسرائیل اور فرعون

اے بنی اسرائیل ہمارے اُن احسانات کو یاد کرو جو ہم تم پر کر چکے ہیں۔ ہم نے تم کو دُنیا جہان کے آدمیوں پر فوقیت دی تھی۔ اور ڈرو اُس دن سے جبکہ کوئی کسی کے کام نہ آئیگا اور نہ کسی کی سعی وسفارش قبول کی جائیگی۔ اور نہ اُس سے کسی قسم کا معاوضہ لیا جائیگا! ور نہ مدد ہی قبول کی جائیگی۔ اے بنی اسرائیل اُس دن کو فراموش نہ کرو جب ہم نے تمہیں فرعون کے اُن لوگوں سے نجات دلائی جو تم کو بڑی تکلیفیں پہنچاتے تھے۔ یہ لوگ تمہارے بیٹوں کو تو ذبح کر ڈالتے تھے مگر تمہاری عورتوں کو اپنی خدمت کے لئے زندہ رہنے دیتے تھے۔ یقین جانو کہ اس میں تمہارے رب کی جانب سے بڑی آزمائش تھی اور وہ وقت بھی یاد کرو جب ہم نے تمہاری وجہ سے دریا کو چیر کر تمہیں بچا لیا۔ اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعون کے لوگوں کو ڈبو دیا۔ (پارہ الم سورۃ البقرہ۔ رکوع ۶)

بنی اسرائیل پر من وسلویٰ اُتارا گیا

اے بنی اسرائیل ہم نے تم پر ابر کا سایہ کیا اور تم پر من وسلویٰ بھی اُتارا۔ اور اجازت دی کہ تم کو جو پاکیزہ روزیاں دی گئی ہیں۔ انھیں شوق سے کھاؤ لیکن نافرمانی کرکے تم لوگوں نے ہمارا تو کچھ نہیں بگاڑا اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔ (پارہ

Marfat.com

(الم سورۃ البقرہ ۔ رکوع ۶)

بنی اسرائیل کی من و سلویٰ سے بیزاری

(اے بنی اسرائیل وہ وقت بھی یاد کرو) جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم سے تو ایک کھانے پر (یعنی من و سلویٰ پر) صبر نہیں ہوتا۔ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ وہ ہمارے لئے وہ چیزیں پیدا کرے جو زمین سے اُگتی ہیں یعنی ساگ، ککڑی، گیہوں، مسور اور پیاز۔ اس پر موسیٰ نے کہا کیا تم ایک اعلیٰ چیز کی بجائے ادنیٰ قسم کی چیز چاہتے ہو پس تم کسی شہر (مصر) میں نکل جاؤ۔ تم جو کچھ مانگتے ہو تم کو مل جائیگا چنانچہ ان پر ذلت اور محتاجی مسلط کر دی گئی۔ اور خدا کے غضب کے شکار بن گئے اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے منکر تھے۔ اور پیغمبروں کو ناحق قتل کیا کرتے تھے اور نیز اس لئے کہ وہ نافرمان تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔ ١٦/٦١

(پارہ الم سورۃ البقرہ ۔ رکوع ۷)

بنی اسرائیل جو بندر بن گئے

(اے بنی اسرائیل) ان لوگوں سے تم بخوبی واقف ہو جنہوں نے تم میں سے یوم السبت یعنی یوم عبادت کا ادب اُٹھا دیا اور زیادتی کی تو ہم نے ان سے کہا کہ بندر بن جاؤ تاکہ جہاں بھی جاؤ دھتکارے جاؤ۔ پس ہم نے اس واقعہ کو ان لوگوں کے لئے جو اس وقت موجود تھے اور ان لوگوں کے لئے جو اس واقعہ کے بعد آنے والے تھے موجب عبرت بنایا۔ اور پرہیزگاروں کے لئے ایک نصیحت ٹھیرایا۔ ١١/٦٥-٦

(پارہ الم سورۃ البقرہ ۔ رکوع ۸)

بنی اسرائیل کو نیک سلوک کی ہدایت

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا کہ وہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے۔ والدین۔ قرابت داروں، یتیموں اور محتاجوں سے نیک سلوک کرینگے۔ لوگوں کے ساتھ خوش خلقی سے بات کرینگے۔ نماز پڑھینگے اور زکوٰۃ دینگے لیکن بجز چند آدمیوں کے باقی سب اقرار سے پھر گئے۔ (پارہ الم سورۃ البقرہ ۔ رکوع ۱۰)

Marfat.com

بنی اسرائیل کو خونریزی نہ کرنے کا حکم

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تم سے اقرار لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا۔ اور اپنے لوگوں کو وطن سے نہ نکالنا چنانچہ تم نے اقرار کر لیا اور تم خود اس کے گواہ ہو لیکن پھر وہی تم ہو کہ اپنوں ہی کو مارتے ہو اور اپنوں ہی میں سے کچھ لوگوں کے مقابلہ میں فریق بنکر ناحق اور زبردستی اُن کو اُن کے شہروں اور گھروں سے جلاوطن کرتے ہو پھر اگر وہ گروہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آتے ہیں تو ان کا فدیہ دیکر اُن کو چھڑاتے ہو۔ حالانکہ ان کا تو نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔ (پارہ الم۔ سورۃ البقر۔ رکوع ۱۰)

بنی اسرائیل بد عہد ثابت ہوئے

اور ہم نے ان میں سے (یعنی بنی اسرائیل میں سے) بارہ سردار مامور فرمائے اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھو۔ زکوٰۃ دو۔ ہمارے رسولوں کو مانو اور اُنکی مدد کرو۔ اور خدا کو قرض حسنہ دو۔ تو میں تمہارے گناہوں کو دُور کر دوں گا۔ اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں لیکن اس کے بعد جو بھی تم میں سے انحراف کریگا۔ تو وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا۔ مگر انھوں نے عہد توڑ دیا جس کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی۔ ان کے دل سیاہ کر دئے۔ انھوں نے تورات کے لفظوں میں ردوبدل کیا اور ان کو جو نصیحت ملی تھی۔ اس میں سے ایک اہم حصہ (یعنی پیغمبر آخر الزماں پر ایمان لانا) بھلا بیٹھے اور اے پیغمبر اُن میں سے چند لوگوں کے سوا باقی سب کی خیانت کی اطلاع تم کو ہوتی ہی رہتی ہے۔ تم کو چاہیئے کہ تم ان کے قصور معاف کردو۔ اور ان کی غلطیوں سے درگزر کرو۔ کیونکہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

(پارہ لایحب اللہ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۳)

بنی اسرائیل کی نافرمانی

جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر احسانات کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اُس نے تم میں

Marfat.com

پیغمبر بنائے۔ اور تم کو بادشاہ بھی بنایا اور تم کو وہ کچھ دیا کہ دُنیا میں کسی کو نہ دیا تھا۔ اے میری قوم پاک زمین یعنی شام میں داخل ہو جاؤ۔ جو خدا نے تمہارے مقدر میں لکھ دی ہے۔ اپنی پیٹھ کو دشمن سے نہ پھیرنا تاکہ تم نقصان نہ اُٹھاؤ۔ تو وہ بولے اے موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ رہتے ہیں جب تک وہ وہاں سے نہیں نکل جائیں گے ہم ہرگز وہاں داخل نہ ہوں گے۔ ہاں اگر وہ لوگ وہاں سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گے۔ ان میں سے دو آدمی (یوشع اور کالب) جو خدا سے ڈرتے تھے خدا نے ازراہ مہربانی ان کو ہمت دی اور وہ بولے کہ تم یکبارگی ان پر حملہ کر کے دروازہ سے اندر گھس جاؤ۔ جب تم دروازہ میں گھس جاؤ گے تو تم ہی فتحیاب ہو گے۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔ اس کے جواب میں وہ بولے اے موسیٰ جبتک وہاں دشمن ہیں ہم ہرگز داخل نہیں ہوں گے۔ تم اور تمہارا خدا وہاں جا کے لڑے۔ ہم تو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ موسیٰ نے یہ سُن کر کہا کہ اے میرے رب میری ذات خاص اور میرے بھائی ہارون کے سوا میں کسی کا ذمہ دار نہیں۔ میری دُعا ہے کہ اس فاسق قوم میں اور ہم میں جُدائی کر دے تو خدا نے فرمایا کہ اچھا تو یہ ملک چالیس برس تک ان کو نصیب نہیں ہو گا۔ یہ مصر کے جنگلوں میں بھٹکتے پھریں گے۔ مگر تم نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرنا۔ (پارہ لایحب اللہ۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۴)

بیویوں سے ناپاکی کے زمانہ میں الگ رہو

اے پیغمبر لوگ تم سے حیض کی بابت پوچھتے ہیں۔ انھیں بتا دو کہ یہ گندگی ہے پس حیض کے زمانہ میں عورتوں سے الگ رہو جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو اُن کے پاس اُدھر سے جاؤ جدھر سے خدا نے تم کو حکم دیا ہے۔ یاد رکھو اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور دوست رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرۃ۔ رکوع ۲۸)

Marfat.com

بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھانے والے

ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں سے ہمبستر نہ ہونے کی قسم کھا بیٹھتے ہیں۔ چار مہینے کی مہلت ہے۔ پھر اگر انھوں نے میل ملاپ کرلیا تو خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر انھوں نے طلاق کا پختہ ارادہ کرلیا تو اللہ سب کچھ سنتا ہے اور جانتا ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۸)

بیوہ عورت کو نکاح کا پیغام

اگر تم اشارۃً یا کنایۃً بیوہ عورتوں کو نکاح کا پیغام دیتے ہو۔ یا ان سے نکاح کرنے کا خیال اپنے دل میں لئے ہوئے ہو تو یہ کوئی گناہ نہیں۔ تمہارا رب جانتا ہے کہ تم کو ان عورتوں سے نکاح کرنے کا خیال آئے گا۔ مگر ہاں ان سے نکاح کا اقرار چوری چھپے نہ کرنا۔ جو کچھ کرنا ہے جائز طور پر کرو۔ لیکن جبتک عدت کی میعاد مقررہ اختتام کو نہ پہنچ جائے۔ نکاح کا ارادہ نہ کرو۔ سمجھ لو کہ جو کچھ تمہارے دل میں ہے اللہ کو معلوم ہے۔ اس سے ڈرتے رہو۔ اور یہ بھی یاد رکھو کہ اللہ بخشنے والا اور بردبار ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۰)

بیوہ عورتوں کو ایک سال کے خرچ کی وصیت

جو لوگ تم میں بیوہ عورتیں چھوڑ کر مر جاتے ہیں۔ وہ ایک سال تک ان کو خرچ دینے کی وصیت کر جائیں نہ یہ کہ ان کو نکال باہر کیا جائے ہاں اگر وہ آپ نکل جائیں تو تم پر یعنی وارثانِ میت پر کچھ گناہ نہیں۔ ان کو اختیار ہے کہ وہ اپنے حق میں دستور کے مطابق جو چاہے تجویز کریں۔ اللہ زبردست حکمت والا ہے۔
(پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۱)

بخل کرنا اچھا نہیں

جن لوگوں کو خدا نے اپنے فضل و کرم سے مقدرت عطا کی ہے۔ وہ اگر بخل سے کام لیتے ہیں تو یہ نہ سمجھیں کہ ایسا کرنا ان کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ یہ ان کے حق میں برائی ہے کیونکہ جس مال کے لئے وہ بخل

Marfat.com

کرتے ہیں۔ عنقریب قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردن میں ڈالا جائیگا یاد رکھو زمین و آسمان کا وارث اللہ ہی ہے۔ اور وہ تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔ (پارہ لن تنالو۔ سورۂ آل عمران۔ رکوع ۱۸)

بدکاری کرنے والے مرد

اور تم میں سے جب دو مرد بدکاری کریں تو ان دونوں کو مارو پیٹو۔ پھر وہ اگر توبہ کرلیں اور راہ راست پر آجائیں تو ان کا خیال چھوڑ دو بے شک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ (پارہ لن تنالو۔ سورۂ النسا۔ رکوع ۳)

بھلائی کرنا خدا کو پسند ہے

دوسروں کے ساتھ بھلائی کھلم کھلا کرو یا پوشیدہ طور پر یا تمہارے ساتھ کوئی برائی کرے اور تم برائی سے درگذر کرو۔ جو ایک قسم کی بھلائی ہے تو اللہ بھی ایسے لوگوں کے ساتھ بھلائی ہی کرتا ہے۔ (پارہ لایحب اللہ۔ سورۂ النسا۔ رکوع ۲۱)

بے حیائی اور شرک گناہ ہے

اے پیغمبر لوگوں سے کہدو کہ میرے رب نے صرف بے حیائی کے کاموں کو منع فرمایا ہے۔ خواہ یہ بے حیائی ظاہرہ ہو یا پوشیدہ۔ اور گناہ کو یا ناحق کسی کے ساتھ زیادتی کرنے کو حرام قرار دیا ہے۔ اور یہ بھی حرام ہے کہ تم اس شے کو جس کے بارے میں خدا نے دلیل نہیں دی ہے اُسے خدا کا شریک ٹھیراؤ اور خدا کے متعلق وہ باتیں کہو جو تم نہیں جانتے (پارہ ولو اننا۔ سورۂ الاعراف۔ رکوع ۴)

بدکلامی سے پرہیز کرو

(اے پیغمبر) ہمارے بندوں کو سمجھادو کہ (وہ اعلیٰ اخلاق کو پیش نظر رکھتے ہوئے) وہی بات بولیں جو بہتر ہو۔ (کیونکہ بدکلامی اور بدزبانی کے ذریعہ) شیطان آپس میں ان لوگوں میں لڑائی کرا دیتا ہے بلاشبہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ (پارہ سبحان الذی۔ سورہ بنی اسرائیل رکوع ۶)

Marfat.com

برزخ میں قیامت تک رہنا ہوگا

لوگوں کے مرنے کے بعد ایک (عالم) برزخ ہے۔ (جس میں ان کو) اس دن تک (رہنا ہوگا جب تک) کہ مرنے والوں میں سے (دوبارہ) اٹھائے جائیں پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس روز لوگوں میں نہ رشتہ داریاں رہیں گی۔ نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ پس جن (کے نیک اعمال) کا پلہ بھاری ہوگا۔ وہ فلاح کو پہنچیں گے۔ اور جن کا پلہ ہلکا ہوگا یہ وہ (بدنصیب) ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو برباد کر لیا۔ اور ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ آگ ان کے چہروں کو جھلس دے گی۔ اور وہاں وہ منہ بسورے رہے ہوں گے۔ (پارہ ۱۸ قد افلح المومنون۔ سورہ مومنون رکوع ۶)

بے حیائی کی باتوں کا چرچہ کرنے والے

(حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر بے حیائی کا جھوٹا الزام لگانے والوں کو متنبہ کرتے ہوئے ارشادِ باری ہوتا ہے) جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی بات کا چرچہ ہو۔ ان کے لئے دنیا میں عذاب دردناک ہے۔ اور آخرت میں بھی (بے حیائی کا چرچہ کرنے والے لوگوں کو) اللہ ہی جانتا ہے، تم نہیں جانتے۔ اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی۔ (تو کیا ہوتا) وہ تو بڑا شفیق اور مہربان ہے۔ (ورنہ اس قسم کی بے حیائی کی باتوں سے بڑا فتنہ برپا ہو جاتا) (پارہ ۱۸ قد افلح المومنون سورہ نور رکوع ۲)

بالغ لڑکے اجازت لیکر اندر آئیں

(مسلمانو) جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو چاہیئے کہ (اندر آنے کے لئے) اجازت مانگیں۔ جیسے ان سے اگلے لوگ (یعنی بڑے اجازت) لیتے رہے ہیں۔ یوں اللہ اپنے احکامات تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ (تاکہ تم ان

Marfat.com

سے فائدہ اُٹھا سکو) اللہ (سب کچھ) جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (پارہ قد افلح المومنون۔ سورہ نور ۲۴۔ رکوع ۸)

بیوی کو ماں کہنے سے ماں نہیں ہو جاتی

اللہ نے کسی آدمی کے سینہ میں دو دل نہیں رکھے۔ تمہاری وہ بیویاں جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو اُن کو تمہاری ماں نہیں تسلیم کیا (جا سکتا ہے) اور نہ تمہارے مونہہ بولے بیٹوں کو تمہارا (اصلی) بیٹا قرار دیا (جا سکتا ہے) یہ تو تمہارے صرف کہنے کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو حق بات فرماتا ہے اور وہی (سیدھا) راستہ دکھاتا ہے۔ (عہد ایامِ جاہلیت کی تقلید کرتے ہوئے بیویوں کو ماں کہنے کے بعد یہ نہ سمجھا کرو کہ طلاق ہو گئی۔ یا مونہہ بولے بیٹے کو اصلی بیٹا نہ سمجھ لیا کرو) (پارہ اُتل ما اوحی۔ سورہ احزاب ۳۳۔ رکوع ۱)

بُرائی کا بدلہ جائز مگر صبر و عفو بہتر ہے

کسی بُرائی کا بدلہ جائز ہے۔ مگر (بُرائی کرنے والے کے ساتھ بالکل) ویسی ہی بُرائی (یعنی زیادتی بالکل نہ ہو) اس پر بھی جو مُعاف کر دے اور صلح کر لے تو اس کا (بہترین) اجر اللہ کے پاس ہے بے شک وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اگر کوئی شخص ظلم سہنے کے بعد بدلہ لیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر (یعنی بدلہ لینے والوں پر) کوئی الزام نہیں۔ الزام تو ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور ناحق ملک میں سرکشی کرتے پھرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور جو شخص (ظلم سہنے کے بعد) صبر کرے اور (ظالم کو) مُعاف کر دے تو بلاشبہ یہ بڑی (اخلاقی) جرأت کے کام ہیں۔ (پارہ الیہ یرد۔ سورہ شوریٰ ۴۲۔ رکوع ۴)

بیوی کو ماں کہہ دینے کا کفّارہ

(اے پیغمبر) اللہ نے اُس عورت کی

(یعنی خولہ بنت ثعلبہ زوجہ اوس بن صامت کی) بات سُن لی جو تم سے اپنے شوہر کے بارے میں جھگڑ رہی تھی اور خدا سے فریاد کر رہی تھی اللہ تم دونوں کی باتیں سُن رہا تھا۔ بے شک اللہ سُننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ (مسلمانو) جو لوگ تم میں سے اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں (یعنی بیویوں کے ساتھ ظہار کر لیں) وہ اُن کی مائیں نہیں ہیں۔ اُن کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے ہاں (یہ ضرور ہے کہ) انھوں نے ایک نامعقول اور جھوٹی بات کہہ دی ہے بیشک اللہ معاف کرنے اور بخشنے والا ہے۔ (اس غلطی کے ارتکاب کرنے والوں کا کفارہ یہ ہے کہ) جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں۔ پھر جو کہا تھا اُس سے پھرنا چاہیں تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے قبل (مرد کو) ایک بردہ آزاد کرنا چاہیئے (مسلمانو) اس میں تمہارے لئے نصیحت ہے۔ اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔ پھر جس کو (بردہ) میسر نہ ہو تو (مرد) ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے قبل لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے۔ اور جس سے (یہ بھی) نہ ہو سکے تو ساٹھ فقیروں کو کھانا کھلائے۔ یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم لوگ اللہ اور رسول (کی تعلیمات) پر ایمان لاؤ۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں جو (ان حدوں کو توڑتے ہیں) اور منکر ہیں ان کے لئے دُکھ دینے والا عذاب ہے۔ (پارہ قد سمع اللہ۔ سورہ مجادلہ ۵۸۔ رکوع ۱)

بیویاں اور اولاد بھی جب دشمنی کریں

مسلمانو۔ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولادیں میں سے (بعض) تمہارے دشمن ہیں۔ پس تم اُن سے بچتے رہو۔ اور اگر تم (ان کی خطاؤں کو) معاف کر دو۔ درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔

(پارہ قد سمع اللہ۔ سورہ تغابن ۶۴۔ رکوع ۲)

Marfat.com

پ

پیغمبر آدم کی پیدائش

اے پیغمبر جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں اپنا ایک خلیفہ بنانا چاہتا ہوں تو وہ بولے اے پروردگار کیا تو زمین میں اُس کو رکھے گا جو وہاں ہنگامہ اور فساد برپا کرے اور خون بہائے۔ کیا زمین کی نیابت کے ہم مستحق نہیں ہیں جو ہر وقت تیری حمد و ثنا کرتے رہتے ہیں۔ تمہارے رب نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔ اُس کے بعد تمہارے رب نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے۔ پھر اُن چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کر کے کہا۔ اگر تم سچے ہو تو ان چیزوں کے نام بتاؤ۔ فرشتے بولے اے خدائے عز و جل تو پاک ہے ہم اسی قدر جانتے ہیں جتنا کہ تو نے ہمیں سکھایا ہے۔ اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں جانتے۔ تو ہی سب کچھ جاننے والا اور پہچاننے والا ہے۔ پھر تمہارے پروردگار نے فرمایا اے آدم تو اُن کو ان چیزوں کے نام بتا دے۔ جب آدم نے اُن کو ان چیزوں کے نام بتا دئے تب فرمایا کہ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ میں آسمان اور زمین کی سب مخفی چیزیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور پوشیدہ رکھتے ہو وہ سب مجھے معلوم ہے۔

Marfat.com

(پارہ الم۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۴)

پیغمبر آدم کو سجدہ کرنے سے شیطان کا انکار

جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سب نے سجدہ کیا۔ سوائے شیطان کے وہ نہ مانا، اُس نے تکبّر کیا اور نافرمان بن بیٹھا۔ (پارہ الم۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۴)

پیغمبر آدم کا جنّت سے نکلنا

ہم نے آدم سے کہا کہ تو اور تیری بیوی دونوں جنّت میں رہیں۔ تم دونوں کو اجازت ہے کہ جنّت میں سے جو چاہو جی بھر کر کھاؤ لیکن تم دونوں اُس درخت (گندم) کے پاس نہ پھٹکنا۔ اگر ایسا کرو گے تو اپنا نقصان کر لو گے لیکن شیطان نے ان دونوں کو گمراہ کر دیا اور ان کو جنّت سے نکلوا دیا ہم نے کہا تم زمین پر نیچے اُترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ اب تمہیں ایک خاص مدّت تک زمین میں ٹھہرنا ہو گا اور کام چلانا ہو گا۔ پھر آدم نے اپنے رب سے کچھ باتیں سیکھیں تب خدا اُس پر مہربان ہوا کیونکہ وہی معاف کرنے والا مہربان ہے۔ (پارہ الم۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۴)

پیغمبر ابراہیم کو ہم نے پیشوا بنایا

اور ابراہیم کو جب اُس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا اور ابراہیم نے وہ باتیں پوری کر دیں۔ تب خدا نے کہا کہ میں بلاشبہ تجھے سب لوگوں کا پیشوا بناؤں گا ابراہیم نے عرض کیا اور میری اولاد میں سے۔ فرمایا ہاں۔ مگر ہمارے اس عہد میں وہ شامل نہیں جو ظالم ہوں گے۔ (پارہ الم۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۱۵)

پیغمبر ابراہیم کے دین سے منہ موڑنیوالے

احمقوں کے سوا کون ہے جو دینِ ابراہیمی (یعنی اسلام) سے منہ موڑے ہم نے اُن کو دنیا میں برگزیدہ کیا اور آخرت میں بھی ان کا درجہ

Marfat.com

نیکوں میں سے ہے۔ جب ابراہیم سے رب نے کہا کہ تو ہمارا مطیع اور فرماں بردار بن جا تو وہ بولا کہ میں رب العالمین کی فرماں برداری قبول کرتا ہوں اور ابراہیم اپنے بیٹوں کو وصیت کر گئے اور یعقوب بھی کہ تم مرتے مرتے اللہ کے فرماں بردار رہنا۔ (پارہ الم سورۃ البقرہ۔ رکوع ۱۶)

پیغمبر زکریا کی اولاد کے لئے دعا

اسی دم زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ اے پروردگار اپنی جناب سے مجھ کو بھی نیک اولاد عنایت فرما کہ تو سب کی دعائیں سنتا ہے۔ ابھی زکریا حجرے میں کھڑے ہوئے دعا ہی مانگ رہے تھے کہ فرشتوں نے ندا دی کہ خدا تم کو ایک فرزند یحییٰ کی پیدائش کی بشارت دیتا ہے۔ اور یحییٰ عیسیٰ کی پیغمبری کی تصدیق کریں گے۔ لوگوں کے پیشوا ہوں گے۔ عورتوں سے الگ رہیں گے۔ نبی ہوں گے۔ اور ان کا شمار نیک بندوں میں ہوگا۔ زکریا نے عرض کیا میرے پروردگار میرے لڑکا کیونکر ہو سکتا ہے۔ مجھ پر بڑھاپا چھا چکا ہے اور میری بیوی بانجھ ہے۔ اللہ نے کہا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورہ آل عمران۔ رکوع ۴)

پیغمبر عیسیٰ کو آسمان پر اٹھانے کی بشارت

اللہ نے عیسیٰ سے فرمایا کہ دنیا میں تمہارے رہنے کی مدت پوری کر کے ہم تم کو اپنی طرف آسمان پر اٹھا لیں گے اور کافروں کی لعنت سے پاک کر دیں گے اور جن لوگوں نے تمہاری پیروی کی ہے ان کو روز قیامت تک منکروں یعنی یہود پر غالب رکھیں گے۔ تم سب ہی کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اس روز جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس کا فیصلہ کریں گے۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورہ آل عمران۔ رکوع ۶)

پیغمبر عیسیٰ کی مثال آدم جیسی ہے

بیشک عیسیٰ کی مثال خدا کے نزدیک

Marfat.com

آدم جیسی ہے کہ ان کو خدا نے خاک سے بنایا پھر اُس سے کہا کہ ہو جا اور ہو گیا۔ یہ حق بات ہے تمہارے رب کی طرف سے تم ان لوگوں میں شامل نہ ہونا جو شک کرتے ہیں۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورہ آلِ عمران۔ رکوع ۶)

پیغمبر آدم کو سجدہ نہ کرنیکی شیطان کو سزا

ہم نے تمہیں یعنی تمہارے باپ آدم کو پیدا کیا۔ پھر تمہاری یعنی تمہارے باپ آدم کی دلنواز صورت بنائی۔ پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ پس سب فرشتوں نے تو سجدہ کیا لیکن ابلیس سجدہ کرنے سے باز رہا۔ خدا نے پوچھا کہ جب ہم نے حکم دیا تو تجھے آدم کو سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا۔ ابلیس بولا۔ میں آدم سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے بنایا ہے اور اُسے مٹی سے۔ اس پر اللہ نے حکم دیا کہ یہاں سے یعنی بہشت سے نیچے اُتر تو اس قابل ہرگز نہیں کہ یہاں رہتے ہوئے تکبّر کرے۔ نکل تو ذلیل ہے۔ شیطان نے عرض کی کہ روزِ قیامت تک کے لئے مجھے مُہلت دیدی جائے! ارشاد ہوا تجھے مہلت دیجاتی ہے پھر شیطان بولا کہ اسلئے کہ تُو نے مجھے راندہ درگاہ کیا ہے میں سیدھی راہ چلنے والے تیرے بندوں کو تاک تاک کر گمراہ کروں گا۔ اور ان کو ورغلانے کیلئے آگے پیچھے اور دائیں بائیں سے آؤنگا چنانچہ تو اُن میں سے بہت سے بندوں کو شکرگزاری سے منحرف پائیگا۔ ارشادِ باری ہوا یہاں سے نکل بُرے حالوں اور راندہ درگاہ ہو جا یاد رکھ جو تیرے تابع ہوں گے میں اُن سے دوزخ کو بھر دوں گا۔ (پارہ ولو اننا۔ سورۃ الاعراف۔ رکوع ۲)

پیغمبر آدم کو شیطان نے بہکا دیا

ہم نے آدم سے کہا کہ لے آدم تم اور تمہاری بیوی حوّا بہشت میں رہو۔ اور جہاں سے جو چاہو کھاؤ پیو۔ مگر اس درخت (گندم) کے قریب نہ جانا ورنہ اپنا نقصان

Marfat.com

کر لوگے۔ مگر شیطان نے انھیں بہکایا تاکہ (گندم کھانیکے بعد اُسکے اثر سے) اُن کی شرمگاہیں جو اُن سے چھپی ہوئی تھیں اُن پر ظاہر ہو جائیں چنانچہ شیطان نے کہا کہ تمہارے رب نے جو تمہیں اس درخت سے منع کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ کہیں تم دونوں اس درخت کا پھل کھانے کے بعد فرشتے نہ بن جاؤ۔ یا تم کو حیاتِ دائمی نہ مل جائے اور ان سے قسمیں کھا کھا کر بیان کیا کہ بلاشبہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں غرضکہ دھوکہ سے اُنھیں درخت ممنوع کا پھل کھانے پر آمادہ کر لیا۔ لیکن جُوں ہی دونوں نے اس درخت کا پھل چکھا تو ان کی شرمگاہیں اُن پر ظاہر ہو گئیں۔ اور وہ دونوں شرمگاہوں کو چھپانے کے لئے باغ کے پتے اپنے جسم پر چپکانے لگے۔ یہ حالت دیکھ کر اُن کے پروردگار نے ان کو ڈانٹا کہ کیا ہم نے اس درخت کو کھانے کے لئے منع نہیں کیا تھا اور کیا تم سے نہیں کہدیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اس پر دونوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے آپ کو خود ہی تباہ کر لیا۔ اگر تو ہمیں معاف نہیں کریگا اور ہم پر رحم نہیں فرمائیگا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔ ارشاد باری ہوا تم سب بہشت سے نیچے اُترو۔ تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن بن کر رہو گے اور تم کو مرتے دم تک زمین پر ہی رہنا ہوگا اُس سے فوائد حاصل کرو گے۔ اُسی میں مرو گے اور روزِ قیامت اسی میں سے دوبارہ نکال کر کھڑے کئے جاؤ گے (پارہ ولو اننا۔ سورۃ الاعراف۔ رکوع ۲)

پیغمبر عیسیٰؑ آسمان پر اُٹھا لئے گئے

ان کے کفر کے سبب اور مریم پر بہتان لگانیکے سبب (ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے) اور اُن کے اس قول کے سبب کہ ہم نے عیسیٰ بن مریم کو جو اپنے آپ کو رسول اللہ کہتے تھے قتل کر دیا ہے حالانکہ نہ انھیں قتل کیا گیا ہے اور نہ انھیں صلیب دی گئی ہے لیکن وہ شبہ میں پڑ گئے ہیں اور اس بارے میں اختلاف کرتے ہیں اور شک میں پڑ

Marfat.com

ہوئے ہیں۔ حالانکہ اصل حقیقت کا ان کو علم نہیں مگر وہ خیالی باتوں میں اُلجھے ہوئے
ہیں۔ یقیناً ان کو قتل نہیں کیا گیا بلکہ خدا نے انھیں اپنی طرف اُٹھا لیا۔ اللہ غالب حکمت والا
ہے۔ (پارہ لایحب اللہ سورۃ النساء۔ رکوع ۲۲)

پیغمبر عیسیٰ ابنِ مریم صرف اللہ کے رسول تھے

اے اہلِ کتاب اپنے دین میں مبالغہ
نہ کیا کرو اور خدا کے بارے میں حق بات کے سوا کچھ نہ کہا کرو۔ عیسیٰ مسیح ابن مریم بس اللہ کے
ایک رسول ہیں جو اللہ کے حکم سے مریم کے بطن سے پیدا ہو گئے۔ بس وہ ایک روح تھی
منجانب اللہ۔ تم اللہ اور رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور تین خدا کہنے سے باز آؤ۔ یہی تمہارے
حق میں بہتر ہے بس اللہ ہی اکیلا معبود ہے۔ وہ اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو
کچھ آسمان اور زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ اللہ سب کا کارساز ہے۔ (پارہ لایحب اللہ
سورۃ النساء۔ رکوع ۲۳)

پیغمبر عیسیٰ ابنِ مریم کو خدا کہنے والے کافر

وہ لوگ بلاشبہ کافر ہیں جو مسیح ابن مریم کو خدا کہتے ہیں اے
پیغمبر ان لوگوں سے کہو کہ اگر خدا مسیح ابنِ مریم اور اسکی ماں کو اور ان سب کو جو روئے
زمین پر ہیں ہلاک کرنا چاہے تو اس ارادے سے اُسے کون روک سکتا ہے آسمان زمین
میں جو کچھ ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر شے
پر قادر ہے (یہاں تک کہ وہ عیسیٰ کو بغیر باپ کے بھی پیدا کر سکتا ہے) (پارہ لایحب اللہ سورۃ المائدہ رکوع ۱۳)

پیغمبر عیسیٰ ابنِ مریم کو خدا کہنے والے

بلاشبہ وہ کافر ہو گئے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ خدا تو یہی مسیح ابن مریم ہیں
حالانکہ مسیح تو کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کیا کرو کہ وہ میرا بھی
پروردگار ہے۔ اور تمہارا بھی پروردگار ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ جو خدا کی خدائی میں

Marfat.com

کسی کو شریک کرے تو خدا کی طرف سے بہشت اس پر حرام ہو گئی۔ اسکا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ایسے ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہ ہو گا جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اللہ تین میں سے ایک ہے۔ بلاشبہ وہ کافر ہیں حالانکہ بجز خدائے واحد کے اور کوئی معبود نہیں ہے۔ اگر وہ اس غلط بات کا کہنا نہ چھوڑیں گے تو جو لوگ ان میں سے کفر کرتے رہیں گے ان پر دردناک عذاب نازل ہو گا۔ یہ لوگ اللہ کے سامنے توبہ کر کے اپنے گناہ کیوں نہیں بخشوا لیتے۔ حالانکہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ مریم کے بیٹے مسیح تو بس صرف ایک رسول ہیں ان سے پہلے بھی بہت سے رسول ہو چکے ہیں۔ ان کی ماں صدیقہ تھیں۔ یہ دونوں ماں بیٹے عام انسانوں کی طرح کھانا کھایا کرتے تھے۔ اے پیغمبر دیکھو ہم ان کے لئے کس طرح نشانیاں بیان کر رہے ہیں۔ پھر بھی دیکھو کہ یہ لوگ کدھر اُلٹے بھٹکے چلے جا رہے ہیں۔ (پارہ لا یحب اللہ۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۱۰)

پیغمبر عیسیٰ ابن مریم سے روز قیامت سوال

قیامت کے دن خدا کہے گا اے عیسیٰ ابن مریم کیا تم نے لوگوں سے یہ کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ سے الگ دو خدا مانو۔ اس کے جواب میں وہ کہیں گے کہ خداوندا تیری ذات پاک ہے۔ مجھ سے یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ بات کہوں جس کے کہنے کا مجھے حق نہیں ہے۔ اگر میں نے کہا ہو گا تو تجھ کو معلوم ہو گا کیونکہ تو میرے دل کی بات جانتا ہے۔ اور میں تیرے دل کی بات نہیں جانتا۔ غیب کی باتیں تو ہی خوب جانتا ہے۔ میرے پروردگار میں نے اُن سے صرف وہی بات کہی جس کا تُو نے مجھے حکم دیا تھا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے اور جب تک میں ان میں رہا میں ان کا نگراں رہا۔ پھر جب تو نے مجھے دنیا سے اُٹھا لیا تو تو ہی ان کا نگہبان تھا اور تو ہی سب چیزوں سے آگاہ ہے۔ اگر تو ان پر عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انھیں معاف کر دے تو تو ہی زبردست حکمت والا ہے

Marfat.com

(پارہ اذا سمعوا۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۱۶)

پیغمبر نوح کی قوم پر اللہ کا عذاب

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا تو انھوں نے لوگو کو سمجھایا کہ اے لوگوں اللہ کی عبادت کرو۔ اُس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں ہے اگر تم نے میرا کہنا نہ مانا تو مجھ کو تمہاری نسبت بہت بڑے بڑے عذاب میں مبتلا ہونے کا خوف ہے۔ اس پر ان کی قوم کے بڑے آدمیوں نے کہا کہ ہمارے نزدیک تو تم صریح گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔ نوح بولے اے قوم میں گمراہ نہیں ہوں بلکہ پروردگار عالم کا رسول ہوں۔ تم تک اپنے رب کا پیغام پہنچاتا ہوں اور تم کو نصیحت کی باتیں بتاتا ہوں اور خدا کی بتائی ہوئی وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے کیا تم کو اس پر تعجب ہے کہ تم ہی میں سے ایک ایسے شخص کے ذریعہ تمہارے پروردگار کا ارشاد تم تک پہنچ گیا جو تم کو عذاب الٰہی سے ڈراتا ہے محض اس لئے کہ تم قہر الٰہی سے بچو اور شاید تم پر رحم کیا جائے لیکن لوگوں نے انھیں جھٹلایا تو ہم نے نوح کو اور ان کے ساتھ جو کشتی میں سوار تھے طوفان سے بچا لیا۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔ انھیں غرق کر دیا۔ کیونکہ وہ لوگ عقل کے اندھے تھے۔ (پارہ ولو اننا۔ سورۃ الاعراف۔ رکوع ۸)

پیغمبر ہُود اور قوم عاد پر عذاب الٰہی

اور ہم نے قوم عاد کی طرف اُن کے بھائی ہُود کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔ انھوں نے اُس قوم کو سمجھایا کہ خدا کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ کیا تم کو عذاب الٰہی سے خوف نہیں۔ اس پر اُس قوم کے کافر معززین نے کہا ہمیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تو احمق ہے۔ نیز ہمارا خیال ہے کہ تو جھوٹا بھی ہے۔ ہود نے جواب دیا کہ میں بیوقوف نہیں ہوں بلکہ میں پروردگار

Marfat.com

عالم کا بھیجا ہوا رسول ہوں میں اپنے رب کا پیغام تم کو پہنچاتا ہوں۔ اور میں تمہارا سچا خیر خواہ ہوں۔ کیا تم کو اس بات پر تعجب ہے کہ تم ہی میں سے ایک ایسے شخص کے ذریعہ تمہارے پروردگار کا ارشاد تم تک پہنچ گیا۔ جو تم کو عذاب الٰہی سے ڈراتا ہے۔ وہ وقت یاد کرو کہ قوم نوح کی تباہی کے بعد خدا نے تم کو ان کا جانشین بنایا اور پیدائش میں اضافہ کر کے تم کو بہت زیادہ پھیلا دیا۔ تم کو چاہیئے کہ اللہ کی نعمتیں یاد کرو شائد کہ تم فلاح پاؤ۔ اس پر وہ لوگ کہنے لگے کہ کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہم خدا کی پرستش کرنے لگیں جو اکیلا ہے۔ اور جن (بتوں) کو ہمارے بڑے پوجتے تھے۔ ان کو چھوڑ دیں۔ جا اگر تو سچا ہے تو اس عذاب کو لے آجس سے کہ تو ہم کو ڈراتا ہے۔ ہود نے جواب میں کہا کہ اللہ کا عذاب اور غصہ تم پر اب نازل ہی ہوا چاہتا ہے۔ کیا تم مجھ سے بتوں کے اُن بے معنی ناموں کے لئے جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے بڑوں نے خود ہی گھڑ لئے ہیں۔ حالانکہ خدا نے اُن کے معبود ہونے کے بارے میں کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ پس تم عذاب الٰہی کے منتظر رہو۔ میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔ آخر کار ہم نے اپنی رحمت سے ہود اور ان کے ساتھیوں کو تو بچا لیا اور عذاب الٰہی سے ان لوگوں کی جڑیں اُکھاڑ ڈالیں جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان کو نہیں مانتے تھے۔ (پارہ ولو اننا۔ سورۃ الاعراف۔ رکوع ۹)

پیغمبر صالح اور قوم ثمود کی تباہی

اور قوم ثمود (یعنی حجر والوں) کی طرف ہم نے ان کے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔ انھوں نے لوگوں کو سمجھایا کہ اے قوم کے لوگو اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ چنانچہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس ایک کھلی دلیل آچکی ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک دلیل اور معجزہ ہے۔ بس اسے آزاد چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی رہے اور یاد رکھو برائی کے خیال سے اسے

Marfat.com

ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ دردناک عذاب تمہیں اپنی گرفت میں لے لیگا۔ وہ وقت یاد کرو۔ جب اُس نے قوم عاد کے بعد تمہیں ان کا جانشین بنایا۔ اور اس سرزمین پر تم کو بسایا۔ اور اُس کی عنایت سے تم زمین پر محل بناتے ہو۔ اور پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو پس اللہ کے اس احسان کو یاد کرو اور اس کی زمین پر فساد مچاتے نہ پھرو اس پر قوم ثمود کے متکبر معززین نے ان غریبوں سے جو ایمان لے آئے تھے پوچھا کہ کیا تم کو تحقیق ہے کہ صالح خدا کا سچا رسول ہے۔ انھوں نے جواب دیا کہ جو کچھ وہ اللہ کی جانب سے حکم لائے ہیں ہم اس کو سچا مانتے ہیں۔ متکبر بولے جس پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔ غرضکہ انھوں نے اُونٹنی کو کاٹ ڈالا۔ اور خدا کے حکم سے مُنحرف ہو گئے۔ اور صالح سے کہا اگر واقعی تو سچے رسولوں میں سے ہے تو ہم پر وہ عذاب لے آ جس کا تو دعویٰ کرتا ہے پس ان کو زلزلہ نے آن دبایا۔ اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ صالح نے اُن سے مُنہ پھیر لیا۔ اور کہا کہ اے قوم میں نے اپنے رب کا پیغام تم کو پہنچایا اور تمہیں نصیحت کی لیکن اس کا کیا علاج کہ تم نصیحت کرنیوالوں کو پسند ہی نہیں کرتے۔ (پارہ دلو اننا سورۃ الاعراف۔ رکوع ۱۰)

پیغمبر لوطؑ کی قوم کی بربادی

ہم نے لوطؑ کو ان کی قوم کی رہنمائی کے لئے بھیجا۔ جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم لوگ ایسی بے حیائی کے مُرتکب ہوتے ہو کہ دُنیا میں تم سے پہلے کسی نے بھی ایسی بے حیائی نہیں کی تھی۔ تم عورتوں کو چھوڑ کر شہوت رانی کے لئے مردوں پر مائل ہوتے ہو۔ تم ایک ایسی قوم ہو جو نفسانیت کے معاملہ میں حدِ اعتدال سے بڑھ گئی ہے۔ اس پر اس قوم کا یہ جواب تھا کہ ان لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔ پھر ہم نے لوطؑ کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا۔ مگر ان کی بیوی عذاب اُٹھانے والوں کے ساتھ باقی رہ گئی۔ ہم نے ان پر پتھروں کا مینہہ برسایا

Marfat.com

غور کرو اور دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا۔ (پارہ ولو اننا سورۃ الاعراف۔ رکوع ۱۰)

پیغمبر شعیب کی قوم تباہ ہو گئی

اور ہم نے مدین والوں کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو پیغمبر بنا کر بھیجا۔ انھوں نے سمجھایا اے قوم اللہ کی عبادت کرو۔ اُس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس واضح دلیل آچکی ہے۔ تم کو چاہیئے کہ تم ناپ تول پوری کیا کرو۔ اور خریداروں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور ملک میں اصلاح اور انتظام کے بعد فساد برپا نہ کرو۔ اگر تم ایماندار ہو تو یہ چیز تمہارے لئے سب سے بہتر ہے۔ اور تم جو نیکی کے ہر ایک راستہ میں رُکاوٹ پیدا کرتے ہو، لوگوں کو خواہ مخواہ ڈراتے ہو اور مومنوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہو اور اس میں عیب تلاش کرتے ہو۔ ایسا نہ کیا کرو۔ وہ وقت یاد کرو جب تم اقلیت میں تھے خدا نے تمہیں اکثریت میں کر دیا اور اس بات پر بھی غور کرو کہ مفسدوں کا انجام کیسا بُرا ہوا ہے تم میں سے ایک گروہ نے تو میری رسالت قبول کر لی ہے لیکن ایک گروہ ایمان نہیں لایا ہے۔ تم کو چاہیئے کہ صبر سے کام لو۔ یہاں تک کہ اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کر دے کہ کون راہِ راست پر ہے کیونکہ وہی سب سے اچھا حاکم اور فیصلہ کرنیوالا ہے شعیب کی باتیں سُن کر اُن کی قوم کے متکبر معززین بولے کہ اے شعیب یا تو تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ۔ ورنہ ہم تم کو معہ تمہارے ساتھیوں کے اپنے شہر سے نکال دینگے شعیب بولے کیا اُس صورت میں ہم تمہارے دین میں لوٹ آئیں جبکہ ہم اُس سے بیزار ہیں اگر اس کے بعد بھی کہ خدا نے ہم کو تمہارے جھُوٹے دین سے نجات دلائی۔ ہم اس میں لوٹ آئیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ ہم نے اللہ پر بہتان باندھا۔ ہمارے لئے کسی طرح زیبا نہیں کہ ہم اس جھُوٹے دین میں لوٹ آئیں۔ بجز اس کے کہ خدا جو ہمارا پروردگار ہے۔ جب اسی کی ایسی مرضی ہو علم کے لحاظ سے ہمارا پروردگار ہر شے پر حاوی ہے

Marfat.com

ہمارا بھروسہ تو بس اللہ ہی پر ہے۔ اے ہمارے رب ہم میں اور ہماری قوم میں جو جھگڑا پڑا ہوا ہے تو حق اور سچائی کے ساتھ اس کا فیصلہ کر دے۔ تو ہی سب سے بہتر منصف ہے شعیب کی قوم کے جو لوگ شعیب کی رسالت کے منکر تھے انھوں نے لوگوں سے کہا کہ اگر تم شعیب کے تابع ہو گئے تو بلاشبہ بڑا نقصان اُٹھاؤ گے غرضکہ ان لوگوں کو زلزلہ نے آن دبایا اور یہ لوگ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے مُنھ پڑے تھے۔ وہ لوگ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا ایسے ہو گئے گویا کہ وہ وہاں کبھی بستے ہی نہ تھے۔ پس شعیب نے بھی اُن سے کنارہ کر لیا اور کہا اے قوم میں نے اپنے رب کا پیغام تم کو پہنچایا۔ اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم نہ مانے۔ پھر میں کافروں پر کیا افسوس کروں (پارہ ولو اننا دیا رہ قال الملا سورۃ الاعراف رکوع ۱۱)

پیغمبر موسیٰ اور فرعون کا مقابلہ

پھر ان کے بعد فرعون اور اس کے معززین کی جانب ہم نے موسیٰ کو معجزے دیکر بھیجا تو ان لوگوں نے معجزوں کے ساتھ گستاخیاں کیں۔ اور دیکھو کہ ان مفسدوں کا انجام کیسا بُرا ہوا موسیٰ نے فرعون سے کہا کہ اے فرعون میں پروردگار عالم کی طرف سے رسول بن کر آیا ہوں۔ میرا فرض ہے کہ میں اللہ کی نسبت صرف سچ ہی بولوں۔ بلاشبہ میں تم لوگوں کے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے معجزے لیکر آیا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیجدے۔ فرعون بولا۔ اگر تو کوئی معجزہ لیکر آیا ہے اور سچا ہے تو دکھلا۔ اس پر موسیٰ نے اپنا عصا ڈالدیا۔ جو فوراً اُسی وقت اژدہا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ دیکھنے والوں کی نظر میں چمک رہا ہے۔ اس پر فرعون کے حواریوں نے کہا کہ یہ تو کوئی بڑا ماہر جادوگر ہے۔ اے فرعون اس کا ارادہ معلوم ہوتا ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔ بتاؤ کہ اس کے بارے میں کیا صلاح ہے۔ پھر آپس کے مشورہ

Marfat.com

کے بعد کہنے لگے موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملہ کو اس وقت ملتوی کر دیا جائے اور قصبات میں ہرکارے بھیجے جائیں کہ تمام ماہر جادوگروں کو ان کے مقابلہ کے لئے لے آئیں۔ غرضکہ جادوگر فرعون کے پاس آ گئے اور کہنے لگے کہ اگر ہم موسیٰ پر غالب آگئے تو ہم کو انعام ملنا چاہیئے۔ فرعون نے کہا ہاں تم کو انعام بھی ملے گا۔ اور تم کو شاہی مقرب بھی بنایا جائے گا۔ اس پر جادوگروں نے موسیٰ سے کہا۔ اے موسیٰ تم پہلے اپنا عصا ڈالتے ہو یا ہم ڈالیں۔ موسیٰ نے کہا تم پہلے ڈالو۔ جب انھوں نے اپنی لاٹھیاں اور رسیاں ڈالیں تو جادو کے زور سے نظربندی کر کے اور سانپ پیدا کر کے انھوں نے ایسا جادو دکھایا کہ دہشت پیدا کر دی۔ اس وقت ہم نے موسیٰ پر وحی نازل کی کہ تو اپنا عصا ڈال۔ جُوں ہی موسیٰ نے عصا ڈالا۔ تو یہ اژدہا بن کر ان کے بناوٹی سانپوں کو نگلنے لگا۔ پھر کیا تھا حق بات ثابت ہوگئی۔ اور جو جادو وہ کرتے تھے باطل ثابت ہوا اور وہ سب اسی جگہ مغلوب اور خوار ہوئے۔ جادوگر سجدے میں گر پڑے اور بولے کہ ہم اس پروردگارِ عالم پر ایمان لاتے ہیں جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔ فرعون بولا کہ ابھی میں نے تم لوگوں کو کوئی حکم بھی نہیں دیا کہ تم موسیٰ کے خدا پر ایمان لے آئے ضرور یہ کوئی فریب ہے۔ جو تم نے شہر پر مسلط کیا ہے تاکہ اس کے باشندوں کو یہاں سے نکالو۔ سو اب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ اس کا انجام کیا ہے میں تمہارے اُلٹے سیدھے ہاتھ پاؤں کٹوا دوں گا۔ اس کے بعد تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ وہ بولے ہم کو تو اپنے رب ہی کی جانب جانا ہے تو ہم سے اس لئے نخواہ دشمنی کرتا ہے کہ ہم اپنے رب کے معجزوں پر جو ہم تک پہنچے ان پر ایمان لے آئے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں صبر و ضبط دے۔ اور اسلام کی حالت ہی میں ہماری جان لے فرعون کے درباری یہ حالت دیکھ کر فرعون سے بولے اے فرعون کیا تم موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دینا چاہتے ہو تاکہ وہ ملک میں فساد برپا کرتے پھریں۔ اور تمہا

Marfat.com

آدمی تم سے اور تمہارے معبودوں سے منحرف ہو جائیں۔ فرعون نے کہا ہم اُن کے لڑکوں کو قتل کریں گے اور لڑکیوں کو خدمت کے لئے زندہ رکھیں گے۔ ہم ان پر ہر طرح غالب ہیں۔ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا گھبراؤ نہیں۔ تم اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔ یہ ملک تو اللہ ہی کا ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے ملک کا وارث قرار دیدے۔ یقین جانو پرہیز گاروں کا انجام بخیر ہوگا۔ وہ کہنے لگے کہ اے موسیٰ تمہارے آنے سے پہلے ہی ہمیں فرعون کے ہاتھوں دُکھ پہنچا اور آنے کے بعد بھی موسیٰ نے کہا اب وہ وقت قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کرے اور تم کو ملک میں اس کا جانشین بنائے اور یہ دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ (پارہ قال الملا۔ سورۃ الاعراف۔ رکوع ۱۳-۱۴-۱۵)

پیغمبر موسیٰ کے دشمن فرعون کا غرق ہونا

ہم نے فرعون کے لوگوں کو برسوں تک قحط سالی اور میووں کے نقصان میں مبتلا رکھا کہ شاید وہ مُتنبہ ہو جائیں لیکن ان کی حالت یہ تھی کہ جب کوئی بھلی بات ہوتی تو کہتے کہ یہ ہماری وجہ سے ہے اور اگر کوئی بُری بات پیش آجاتی تو اس کو موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیدیتے سنو جی۔ ان کی نحوست اور شومی قسمت تو اللہ کے ہاں ان کی تقدیر میں لکھی جاچکی تھی لیکن اکثر آدمیوں کو یہ حقیقت معلوم نہ تھی۔ چنانچہ فرعون کے لوگوں نے موسیٰ سے کہا تو کیسا ہی معجزہ ہم کو دکھائے اور اس کے ذریعہ ہم پر جادو چلانے کی کوشش کرے۔ ہم تجھ پر کبھی ایمان نہ لائیں گے۔ پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا۔ ٹڈی چچڑیاں۔ مینڈک اور خون کی بارش کی۔ اور طرح طرح کے معجزے دکھائے مگر وہ پھر بھی تکبر کرتے رہے اور نافرمانی تو ان کا شیوہ ہی تھا۔ لیکن جب ان پر عذاب نازل ہوتا تو کہتے اے موسیٰ ہماری مدد کے لئے اپنے رب سے دُعا کرو جیسا کہ خدا نے تم سے قبول دُعا کا

Marfat.com

وعدہ کر رکھا ہے۔ اگر تمہاری دُعا سے یہ عذاب دُور ہو گیا تو ہم تم پر ایمان لے آئینگے اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ بھیجدیں گے۔ پھر جب ہم ایک وقت خاص کے لئے جس تک ان کو پہنچنا تھا۔ عذاب کو ان پر سے ٹال دیتے تو وہ فوراً وعدہ خلاف ہو جاتے۔ آخر کار ہم نے اُن سے بدلہ لیا یعنی اُس جرم کی پاداش میں کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور اُن سے بے پروائی اختیار کرتے تھے۔ ہم نے ان کو دریا میں غرق کر دیا اور بنی اسرائیل کی اُس قوم کو جو کمزور سمجھی جاتی تھی اسی ملک کے شرق اور غرب کا وارث کیا جس میں ہم نے برکت دی ہے۔ اور اس سبب سے کہ بنی اسرائیل نے صبر و تحمل سے کام لیا۔ تیرے رب کا بھلائی کا وعدہ پورا ہوا۔ اور جو ظالمانہ نظام فرعون اور اس کے آدمیوں نے بنایا تھا ہم نے درہم برہم کر دیا۔

(پارہ قال الملا۔ سورۃ الاعراف۔ رکوع ۱۶)

پیغمبر موسیٰ ربکا جلوہ دیکھ کر بے ہوش ہو گئے

ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا اور ان تیس میں دس راتیں اور ملا کر ان کو پورا کیا۔ اور اس طرح ان کے رب کا چالیس رات کا وعدہ پورا ہو گیا۔ جاتے وقت موسیٰ اپنے بھائی ہارون سے کہہ گئے تھے کہ میری قوم میں میری نیابت کرتے رہنا اور اصلاح کو مدِ نظر رکھنا اور مُفسدوں کے راستہ پر ہرگز نہ چلنا۔ موسیٰ جب مقررہ وقت پر کوہ طور پر ہمارے پاس پہنچے اور ان کے رب نے اُن سے کلام کیا تو موسیٰ نے گزارش کی اے پروردگار تو اپنا جلوہ مجھے دکھا، تاکہ میں تجھے دیکھ سکوں۔ ہم نے فرمایا تم ہمیں ہرگز نہ دیکھ سکو گے لیکن اگر ایسا ہی شوق ہے تو سامنے کے پہاڑ پر نظر کرو۔ اگر پہاڑ اپنی جگہ برقرار رہا تو تم بھی مجھے دیکھ سکو گے۔ چنانچہ جب موسیٰ کا رب پہاڑ پر جلوہ نما ہوا تو اس جلوہ نے پہاڑ کو پارہ پارہ کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب

Marfat.com

ہوش میں آئے تو کہا اے پروردگار تو پاک ہے۔ میں نے تجھے دیکھنے کی جو بے جا خواہش کی تھی۔ اس سے توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے تجھ پر ایمان لاتا ہوں۔ خدا نے فرمایا اے موسیٰ ہم نے تم کو اپنی پیغمبری اور ہم کلامی سے لوگوں پر امتیاز بخشا اور جو کتاب توریت ہم نے تم کو عنایت فرمائی ہے اُس کو لو اور ہمارے شکر گزار رہو۔ (پارہ قال الملا۔ سورۃ الاعراف۔ رکوع ۱۷)

پیغمبر موسیٰ کی قوم میں بچھڑے کی پرستش

جب موسیٰ کوہِ طور پر گئے تو انکے پیچھے انکی قوم نے زیورات گلا کر (سونے کا) ایک بچھڑا بنا لیا۔ وہ ایک جسم بے روح تھا جس کی آواز گائے کی سی تھی (اور لگے اس کی پرستش کرنے) کیا ان لوگوں کو اتنا بھی نہ سوجھا کہ نہ تو وہ ان سے بولتا ہے اور نہ انھیں ہدایت کر سکتا ہے (پھر وہ کیسا معبود ہے) بس انھوں نے اسے (بطور معبود) قبول کر لیا اور ایسا کرنے سے وہ آپ ہی اپنے اُوپر ظلم کر رہے تھے۔ اور بعد میں جب اپنے کئے پر نادم ہوئے اور یہ سمجھنے کے بعد کہ ہم گمراہ ہو گئے ہیں۔ انھوں نے کہنا شروع کیا اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہمارے قصور معاف نہ کرے گا تو بلا شبہ ہم بے حد نقصان اُٹھائیں گے اور جب موسیٰ کوہِ طور سے اپنی قوم کی طرف غصّے اور رنج سے بھرے ہوئے آئے تو بولے میرے بعد تم نے (گوسالہ پرستی کر کے) کس بُری طرح میری نیابت کی ہے۔ کیا تم لوگ اپنے رب کے حکم کے منتظر نہ رہ کر جلدی نہ کر بیٹھے۔ موسیٰ نے توریت کی تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کے سر کے بال پکڑ کر غصہ سے لگے اپنی طرف کھینچنے۔ اس پر ہارون نے کہا اے میرے ماں جائے بھائی ان لوگوں نے مجھے بے حقیقت سمجھا اور یہ تو مجھے قتل کرنے پر تُلے ہوئے تھے۔ پس تم (میری ذلّت کر کے) دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دو اور مجھ کو ان ظالموں میں شامل نہ کرو۔ پھر موسیٰ نے دُعا مانگی کہ اے میرے رب مجھے اور

Marfat.com

میرے بھائی کو معاف کردے اور ہم کو اپنی رحمت کے سائے میں لیلے اور تو ہی سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔ (پارہ قال الملا سورۃ الاعراف۔ رکوع ۱۸)

پیغمبر موسیٰ کی قوم کے لئے من وسلویٰ

موسیٰ کی قوم میں کچھ لوگ ہیں جو حق بات کی ہدایت کرتے ہیں اور حق ہی کے مطابق لوگوں کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔ ہم نے انھیں بارہ قبیلوں میں بانٹ دیا۔ جو خاص بڑی بڑی جماعتیں تھیں۔ اور جب موسیٰ سے اُن کی قوم نے پانی مانگا تو ہم نے ان کی طرف وحی نازل کی کہ اپنا عصا اُس پتھر پر مارو۔ عصا کا مارنا تھا کہ پتھر سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور اس طرح ہر قبیلے نے اپنا اپنا علحدہ گھاٹ منتخب کر لیا ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا۔ اور ان پر من وسلویٰ اُتارا اور حکم دیا۔ کہ جو ستھری چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں انھیں کھاؤ لیکن پھر جو اُن لوگوں نے نافرمانی کی تو ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ خود اپنے اُوپر ہی ظلم کرتے رہے۔ (یہانتک کہ من وسلویٰ کا اُترنا بھی بند ہوگیا)۔ (پارہ قال الملا سورۃ الاعراف۔ رکوع ۲۰)

پیغمبر یُونس کی قوم ایمان لے آئی

اے پیغمبر جو لوگ اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے تمہارے پروردگار کے عذاب کے مستوجب ٹھہر چکے ہیں۔ وہ جب تک اپنی آنکھوں سے دردناک عذاب نہیں دیکھ لیں گے۔ اُس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے۔ خواہ تمام معجزے انکے سامنے ظاہر کیوں نہ ہو جائیں۔ (آخر کیا وجہ ہے کہ) قوم یونس (کی بستی) کے سوا اور کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ (عذاب الٰہی سے پہلے) ایمان لے آتی اور ان کا ایمان لانا ان کے لئے مُفید ثابت ہوتا۔ (چنانچہ یونس کی قوم کے لوگ) جب عذاب آتا ہوا دیکھ کر ایمان لے آئے۔ تو ہم نے دُنیاوی زندگی کی رُسوائی اور بربادی کا عذاب ان پر سے ہٹا لیا۔ اور ایک زمانہ تک ہم ان کو فائدہ پہنچاتے رہے اور اے پیغمبر اگر تمہارا

Marfat.com

پروردگار چاہتا تو روئے زمین کے سب لوگ ایک ساتھ ایمان لے آتے تو کیا تم (اپنے پروردگار کے ذریعہ) لوگوں پر جبر کرنا چاہتے ہو کہ وہ ایمان لے آئیں۔ (پارہ یعتذرون۔ سورہ یونس ۱۰۔ رکوع ۱۰)

پیغمبر نوح کو طوفان کی وحی

نوح کی طرف وحی بھیجی گئی کہ تمہاری قوم میں سے جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کے سوا اور کوئی ایمان نہ لائیگا۔ لہٰذا یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں اس پر تم افسوس نہ کرو۔ اب تم کو چاہیئے کہ ہماری وحی کے مطابق اور ہماری نگرانی میں ایک کشتی بناؤ۔ اور ہم سے نافرمانوں کے بارے میں کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ سب غرق ہو کر رہیں گے۔ چنانچہ نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی۔ نوح کی قوم کے سردار جب نوح کے پاس سے گزرتے تھے (اور ان کو کشتی بناتے ہوئے دیکھتے تھے) تو ہنستے تھے۔ نوح نے کہا اگر آج تم ہم پر ہنستے ہو تو کل ہم تم پر اسی طرح ہنسیں گے۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر اس دنیا میں رسوائی کا عذاب نازل ہوتا ہے اور (قیامت میں) دائمی عذاب کا جو نشکار ہوگا۔ یہاں تک کہ ہمارے حکم کا وقت آن پہنچا۔ اور غضب الٰہی نے جوش مارا تو ہم نے نوح کو حکم دیا کہ ہر قسم کے جانداروں میں سے دو دو جوڑے اور ان کو چھوڑ کر جن کی نسبت ہلاکت کا حکم ہم پہلے دے چکے ہیں اپنے اہل وعیال کو اور جو ایمان لے آئے ہوں ان کو کشتی میں سوار کر لو۔ نوح کے ساتھ ایماندار بہت ہی تھوڑے تھے۔ نوح نے لوگوں سے کہا اس کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام پر موقوف ہے لہٰذا تم اس پر چڑھ جاؤ۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور کشتی ان کو ایسی موجوں میں کہ پہاڑ کے مانند تھیں لئے پھرتی تھی اور نوح نے اپنے بیٹے سے جو کہ کنارہ پر تھا کہا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ۔ کافروں کے ساتھ نہ رہو۔ بیٹے نے جواب دیا میں تیر کر پہاڑ پر پہنچ جاؤں گا اور پانی سے بچ جاؤں گا۔ نوح نے کہا کہ اللہ کے عذاب سے آج کوئی

Marfat.com

بھی نہیں بچ سکتا۔ بس وہی بچے گا جس پر اللہ رحم فرمائے گا۔ (اسی گفتگو کے دوران میں) دونوں باپ بیٹوں کے درمیان پانی کی ایک موج حائل ہوگئی اور وہ دوسرے ڈوبنے والوں کے ساتھ ڈوب گیا۔ اس کے بعد حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی جذب کرلے۔ اور اے آسمان ٹھہر جا۔ چنانچہ پانی اتر گیا۔ کافروں کا کام تمام ہوگیا اور کشتی کوہ جودی پر ٹھہر گئی اور اعلان ہوگیا کہ ظالموں سے جہان پاک ہوگیا۔ اب نوح نے اپنے رب کو پکارا کہ اے پروردگار میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے (جن کے بچانے کا تو نے وعدہ کیا تھا) تیرا وعدہ سچا ہے تو سب سے بڑا حاکم ہے خدا نے فرمایا کہ اے نوح کیونکہ تمہارے بیٹے کے اعمال خراب ہیں اس لئے وہ تمہارے اہل و عیال میں سے نہیں ہے۔ جس بات کی حقیقت کا تم کو علم نہ ہو اس کو ہم سے ہرگز نہ کہو۔ ہم تم کو نصیحت کرتے ہیں کہ جاہلوں کی سی باتیں نہ کرو۔ اس پر نوح نے عرض کی اے میرے پروردگار میں پناہ مانگتا ہوں کہ میں نے ایسی بات تجھ سے کہی جس کی حقیقت حال سے میں ناواقف ہوں۔ اگر تو میرا قصور معاف نہیں کرے گا اور مجھ پر رحم نہیں کریگا تو میں بے حد ٹوٹے میں رہوں گا۔ اس کے بعد بارگاہ الٰہی سے حکم ہوا کہ اے نوح ہماری جانب سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ کشتی سے اترو اور وہ برکتیں تمہارے اور ان لوگوں کے شامل حال ہیں جو تمہارے ساتھ ہیں اور تمہارے بعد کتنی ہی امتیں ایسی (پیدا) ہوں گی جن کو ہم دنیا میں کامگار کریں گے۔ پھر (نافرمانیوں کی وجہ سے) ان پر بڑا عذاب نازل ہوگا۔ (پارہ وما من دابۃ۔ سورۂ ہود۔ رکوع ۴)

پیغمبر ابراہیم کو بڑھاپے میں اولاد کی خوشخبری

جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لیکر آئے۔ انھوں نے ابراہیم کو سلام کیا۔ ابراہیم نے سلام کا جواب دیا اور پھر (ان کی تواضع کے لئے ابراہیم) بھنا ہوا بچھڑا لے آئے لیکن جب دیکھا کہ ان کے

Marfat.com

ہاتھ تو کھانے کی طرف اُٹھتے ہی نہیں تو اُن پر شبہ ہوا اور دل ہی دل میں ڈر سے (کہ کہیں یہ ڈاکو تو نہیں ہیں جو نمک کھانے سے گریز کرتے ہیں) فرشتے بولے کہ ہم سے نہ ڈریئے ہم تو فرشتے ہیں جو قوم لُوط کی طرف بھیجے گئے ہیں (تاکہ ان کو بدکاریوں کی سزا دیں) اس گفتگو کے وقت ابراہیم کی بیوی (سارہ) بھی کھڑی تھیں وہ (فرشتوں کی آمد سے) خوش ہوئیں تو ہم نے ان کو اسحٰق (یعنی بیٹے) کی پیدائش کی خوشخبری دی۔ اور اسحٰق کے بعد یعقوب (یعنی پوتے کے پیدا ہونے) کی خوشخبری دی۔ وہ بولیں میری کم بختی کیا میں اولاد پیدا کروں گی حالانکہ میں بڑھیا ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں۔ ہمارے ہاں اولاد کا ہونا بڑی عجیب بات ہے۔ فرشتے بولے کیا تم کو خدا کے حکم سے ایسا ہونا عجیب معلوم ہوتا ہے۔ اے اہلِ بیت تم پر اللہ کی رحمتیں اور برکتوں کا نزول ہے۔ بے شک خدا سزاوار ہے اور بزرگ ذات ہے۔ پھر جب ابراہیم کے دل سے خوف دُور ہوا۔ اور ان کو اولاد کی خوشخبری بھی مل گئی تو ہم سے قوم لُوط کے بارے میں جھگڑنے لگے (کیونکہ ابراہیم نہیں چاہتے تھے کہ ان پر عذاب نازل ہو) بے شک ابراہیم بڑے بُردبار۔ بڑے نرم دل اور تائب لوگوں میں سے تھے (ہم نے فرمایا) اے ابراہیم اس جھگڑے کو چھوڑ دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم ہو چکا ان پر ایسا عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا۔ (پارہ ومن دابۃ۔ سورہ ہود۔ رکوع ۷)

پیغمبر لُوط کی قوم کی فرشتوں پر نظرِ بد

جب ہمارے فرشتے لُوط کے پاس آئے تو اُن کا آنا ان کو (لوط کو) ناگوار گزرا۔ (کیونکہ فرشتے خوبصورت لڑکوں کی شکل بنا کر آئے تھے) وہ اُن کی آمد سے تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑا کٹھن ہے۔ اور لُوط کی قوم کے لوگ (خوبصورت لڑکوں کی آمد کا حال سُنکر

Marfat.com

بُری نیت سے) لُوط کے پاس دوڑے ہوئے آئے کیونکہ پہلے ہی سے یہ لوگ بُرے کام کے عادی تھے لُوط (ان بدکاروں کو دیکھ کر گھبرائے اور) بولے اے قومی بھائیو یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ (ان سے نکاح کرلو) یہ تمہارے لئے پاکیزہ تر ہیں (اور ان لڑکوں کی طرف نظر بد نہ ڈالو) اللہ سے ڈرو۔ مجھے میرے مہمانوں میں ذلیل نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی بھلا آدمی نہیں ہے (جو اپنے ساتھیوں کو ناشائستہ حرکات سے روکے) وہ لوگ بولے تم کو تو معلوم ہے کہ ہم کو تمہاری بیٹیوں سے کوئی سروکار نہیں جو ہم چاہتے ہیں وہ تم جانتے ہو۔ لُوط بولے اے کاش تمہارے مقابلہ کی مجھ میں طاقت ہوتی یا (تمہارے خلاف) کسی زبردست طاقت کا مجھ کو سہارا ملتا۔ فرشتے بولے اے لُوط (گھبراؤ نہیں) ہم تمہارے پروردگار کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں۔ یہ تم تک ہرگز نہیں پہنچ سکیں گے (تم کو چاہیئے کہ) کچھ رات گئے اپنے اہل وعیال کو لیکر نکل جاؤ مگر تم میں سے کوئی بھی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری عورت (ضرور مڑ کر) دیکھے گی۔ چنانچہ اس پر بھی وہی عذاب نازل ہوگا جو قوم لُوط پر نازل ہونے والا ہے۔ اُن پر عذاب کا وقت صبح ہے۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟ پھر جب ہمارا حکم پہنچا۔ تو (اے پیغمبر) ہم نے اُس بستی کو اُلٹ کر تہہ وبالا کر دیا۔ اور اُس پر کھنگر کے پتھر تہہ بہ تہہ برسائے جس پر تمہارے پروردگار کا خاص نشان تھا۔ اور یہ بستی ظالموں (یعنی کفار مکہ) سے کچھ دُور نہیں ہے۔ (پارہ ومن دابۃ۔ سورہ ہُودؑ۔ رکوع ۷)

پیغمبر یُوسفؑ کا خواب

جب یوسف نے اپنے باپ (یعقوب) سے کہا کہ اے باپ میں نے خواب میں گیارہ ستاروں سورج اور چاند کو دیکھا کہ مجھے سجدے کر رہے ہیں (یعقوب نے) کہا بیٹا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا کہیں (اس خواب کو سُن کر) وہ تیرے لئے کوئی فریب کا جال نہ بچھائیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے (اے

Marfat.com

بیٹے جیسا تو نے خواب میں دیکھا ہے) ایسا ہی ہوگا کہ تیرا رب تجھے برگزیدہ کرے گا۔ تجھے خوابوں کی تعبیر سکھائے گا۔ اور اپنی نعمت تجھ پر اور اولادِ یعقوب پر پوری کرے گا۔ جیسا کہ اس نے اس سے پہلے تیرے باپ دادا ابراہیم و اسحٰق پر اسے پورا کیا تھا۔ بے شک تیرا رب سب کچھ جانتا ہے اور حکمت والا ہے۔ (پارہ ومامن دابۃ ۱۲۔ سورہ یوسف۔ رکوع ۱)

پیغمبر یوسف کو کنوئیں میں ڈال دیا

(یوسف کے بھائی جو یوسف سے باپ کی بے اندازہ محبت کی وجہ سے جلتے تھے) جب اسے لے گئے اور آپس میں طے کر لیا کہ اسے تاریک کنوئیں میں ڈال دیں (چنانچہ انھوں نے جو ارادہ کیا تھا وہی کیا اور اسی وقت) ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ (آزردہ خاطر نہ ہونا۔ ایک دن وہ آئے گا جب) تم ان کو ان کی اس بدسلوکی پر متنبہ کرو گے اور وہ تم کو پہچانیں گے بھی نہیں۔ (یوسف کے بھائی اندھیرا ہوتے پر اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے اور کہا اے باپ ہم آپس میں بازی بدکر دوڑنے لگے کہ دیکھیں آگے کون نکلتا ہے اور اپنے اسباب کے پاس یوسف کو بٹھا دیا تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ تم تو ہماری بات باور نہ کرو گے خواہ ہم سچے ہی کیوں نہ ہوں (اور یوسف کے بھائی اپنے دعوے کے ثبوت میں) اس کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے۔ اس پر یعقوب نے کہا کہ یوسف کو بھیڑیئے نے تو نہیں کھایا۔ البتہ تم نے ایک حیلہ بنا لیا ہے۔ خیر صبر شکر جو کچھ تم کہتے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں۔ (پارہ ومامن دابۃ ۱۲۔ سورہ یوسف۔ رکوع ۲)

پیغمبر یوسف کی قیمت چند درہم

ایک قافلہ (اتفاقاً) آ گیا انھوں نے پانی لینے کے لئے سقہ کو بھیجا اور اس نے ڈول ڈالا (تو یوسف اس میں بیٹھ کر باہر نکل آئے) سقہ بولا بڑی

Marfat.com

خوشی کی بات ہے یہ تو لڑکا ہے۔ اہلِ قافلہ نے بطور سامان تجارت یوسف کو چھپا لیا۔
لیکن یوسف کے لئے جو تدبیریں یہ کر رہے تھے اللہ کو اس کی خبر تھی چنانچہ انھوں
نے نہایت ہی معمولی قیمت میں (یعنی چند گنے چُنے درہموں میں) اسے بیچ ڈالا۔ جیسے کہ
وہ اس سے بیزار تھے۔ جس عزیز مصر نے یوسف کو خرید اٹھا اس نے (ان کو اپنی
عورت زلیخا کے سپرد کرتے ہوئے) کہا۔ اس کو اچھی طرح رکھنا۔ شائد ہمارے کام آئے
یا ہم اُسے بیٹا بنالیں اور یُوں ہم نے ملکِ مصر میں یوسف کو جگہ دی اور ہمارا اصل
مقصد یہ تھا کہ ہم ان کو خواب کی تعبیر دینا سکھائیں۔ اللہ اپنے ارادہ پر قادر ہے مگر
اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (پارہ ۱۲ وما من دابۃ۔ سورہ یوسف رکوع ۲-۳)

پیغمبر یوسف پر بدکاری کا الزام

اور جب یوسف اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو عقل اور علم سے
سرفراز کیا۔ ہم نیکو کاروں کو اسی طرح اچھا بدلہ دیا کرتے ہیں اور زلیخا جس کے گھر
میں یوسف تھے۔ اُس نے ان سے ناجائز تعلق کا ارادہ کیا چنانچہ اس نے دروازے
بند کر لئے اور کہا کہ لو آؤ۔ یوسف بولے معاذ اللہ وہ (تمہارا شوہر) میرا آقا ہے۔ اس
کی وجہ سے مجھ کو اچھا ٹھکانا ملا ہے۔ (میں اس کی امانت میں خیانت نہیں کر سکتا کیونکہ
میں جانتا ہوں کہ) ظالموں کو کبھی فلاح نصیب نہیں ہوتی مگر اُس عورت نے یوسف
کے ساتھ (بدکاری کا پکا) ارادہ کر لیا تھا۔ اور اگر یوسف کو اپنے رَب کی طرف
سے دلیل نہ مل گئی ہوتی تو یُوسف بھی عورت کے ساتھ بدکاری کا ارادہ کر بیٹھتے ہم کو
یہی منظور تھا کہ ہم ان سے بدی اور بے حیائی کو دُور رکھیں۔ بلا شبہ وہ ہمارے برگزیدہ
بندوں میں سے تھے (اس ناپاک کوشش میں) دونوں دروازہ کی طرف بھاگے۔
(اور اس کھینچا تانی میں) عورت نے یوسف کا کرتا پیچھے سے پھاڑ دیا۔ (عین اُسی وقت)
دونوں کی دروازہ پر عورت کے شوہر سے مُڈبھیڑ ہو گئی۔ عورت (شوہر کو دیکھتے ہی بطور

Marfat.com

پیش بندی) بولی جس نے تیری عورت کے ساتھ بدکاری کا ارادہ کیا ہو اسکی سزا اسکے سوا کیا ہے کہ اسے قید کر دیا جائے یا دردناک سزا دی جائے۔ یوسف نے (حقیقت حال کا اظہار کرتے ہوئے) کہا کہ اسی نے مجھ سے خواہش بد کی تھی۔ (جب یہ معاملہ زیادہ بڑھا تو) عورت کے کُنبہ والوں میں سے ایک گواہ نے کہا کہ اگر یُوسف کا کرتا آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے اور وہ جھوٹا ہے اور اگر اس کا کُرتا پیچھے سے پھٹا ہے تو عورت جھوٹی ہے اور یوسف سچا ہے۔ چنانچہ جب عورت کے شوہر نے یوسف کا کُرتا پیچھے سے پھٹا دیکھا تو بولا۔ یہ سراسر تم عورتوں کا مکر ہے۔ اور تمہارا مکر بہت بڑا مکر ہے (اور یوسف سے کہا) اے یوسف تم اس بات سے درگزر کرو اور اے عورت تو اپنے گناہ کی (یوسف سے) معافی مانگ کیونکہ تو ہی خطاوار ہے۔ (پارہ وما من دابۃ۔ سورہ یوسف۔ رکوع ۳)

پیغمبر یوسف قید خانہ میں

(اگرچہ عزیز مصر اور اس کے) لوگوں نے یُوسف کی پاکدامانی کی نشانیاں دیکھ لیں۔ (پھر بھی نہ جانے کس مصلحت کی بنا پر) ان کو یہی سُوجھا کہ ایک خاص مدت تک ان کو قید خانہ میں رکھیں (اسی زمانہ میں) یُوسف کے ساتھ دو جوان اور بھی قید خانہ میں داخل ہوئے (ان میں سے ایک بادشاہ کا ساقی تھا اور دوسرا باورچی۔ دونوں بادشاہ کو زہر دینے کے الزام میں ماخوذ تھے) ان دونوں نے خواب دیکھے۔ ان میں سے ایک بولا کہ میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں۔ دوسرے نے کہا میں کیا دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹی کا خوان اُٹھائے ہوئے ہوں اور اس میں سے پرندے کھاتے جا رہے ہیں۔ یوسف ہم کو اس کی تعبیر بتاؤ۔ کیونکہ تم ہم کو نیک آدمی معلوم ہوتے ہو۔ (یُوسف نے) جواب دیا جو کھانا تمہیں روزانہ جیل سے ملتا ہے اس کے تمہارے پاس آنے سے پہلے ہی میں اس کی تعبیر تم کو بتاؤں گا۔ یہ وہ علم ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے۔ چنانچہ جو اللہ پر ایمان

Marfat.com

نہیں لاتے اور آخرت کے منکر ہیں میں نے ان کا (جھوٹا) دین چھوڑ دیا ہے۔ اور میں اپنے باپ دادا۔ ابراہیم۔ اسحٰق اور یعقوب کے دین کا پیرو ہو گیا ہوں۔ ہمارا شیوہ یہ ہرگز نہیں کہ کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرائیں (یہ عقیدہ بھی) ہم پر اور سب لوگوں پر اللہ کا ایک فضل ہے لیکن اکثر آدمی ناشکرے ہیں۔ میرے قید خانہ کے دونوں ساتھیو کیا بہت سے جدا جدا رب بہتر ہیں یا ایک زبردست خدا بہتر ہے۔ خدا کے سوا تم جس چیز کو پوجتے ہو وہ صرف چند نام ہیں جو تمہارے باپ دادا نے گھڑ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند نازل نہیں کی حکم تو صرف اللہ ہی کا چلتا ہے۔ اس نے فرمادیا ہے کہ صرف اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا سچا دین ہے لیکن اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے (وعظ و پند یہ نصیحتیں کرنے کے بعد یوسف نے کہا) اے قید خانے کے میرے رفیقو تم میں سے ایک تو اپنے مالک کو شراب پلائے گا۔ اور دوسرا سولی پر چڑھایا جائے گا۔ اور پرندے اس کا سر (نوچ نوچ کر) کھائیں گے چلو وہ کام طے ہو گیا جس کے بارے میں تم مجھ سے پوچھتے تھے ان دونوں میں سے جس کے زندہ بچ جانے کا یوسف کو گمان تھا اس سے (یعنی ساقی سے) یوسف نے کہا۔ اپنے مالک سے میرا ذکر کیجیو (کہ میں بے گناہ قید خانہ میں پڑا ہوں) مگر شیطان نے اسے اپنے مالک سے اس کا تذکرہ کرنا بھلا دیا۔ اور یوسف کئی برس قید خانہ میں رہے۔ (پارہ ومامن دابۃ۔ سورہ یوسف۔ رکوع ۴-۵)

پیغمبر یوسف بادشاہ کے مشیر خاص

(مصر کے بادشاہ نے بھی ایک خواب دیکھا) اور بادشاہ نے (درباریوں سے) کہا میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات بالیں تو ہری ہیں اور سات سوکھی ہیں۔ اے میرے درباریو اگر تم خواب کی تعبیر بتانا جانتے ہو تو میرے خواب

Marfat.com

کی مجھے تعبیر بتاؤ۔ انھوں نے عرض کیا یہ پریشان سے خیالات ہیں اور ہم ایسے خیالات کی تعبیر بتانا نہیں جانتے (لیکن یوسف کے قید خانہ کے دو ساتھیوں میں سے یوسف کی تعبیر کے مُطابق) جو نوجوان ان دونوں میں سے زندہ بچ گیا تھا۔ اسے مدت کے بعد یوسف یاد آئے۔ وہ بولا مجھے ذرا دیر کے لئے جانے کی اجازت دو میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا۔ (چنانچہ اسے اجازت دیدی گئی۔ وہ یوسف کے پاس پہنچا اور ان سے کہا) اے سچی تعبیر بتانے والے یوسف اس خواب کے بارے میں ہمیں تعبیر بتاؤ کہ سات موٹی گائے ہیں۔ جنھیں سات دُبلی گائیں کھاتی ہیں اور سات سبز بالیں ہیں اور دوسری سات سوکھی ہیں تاکہ (تعبیر کے معلوم ہونے کے بعد) میں ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤں۔ (جن سے کہ میں تعبیر بتانے کا وعدہ کر کے آیا ہوں) اور اس طرح (تمہارا حال بھی) ان لوگوں کو معلوم ہو جائے۔ یوسف بولے کہ تم لوگ سات برس تک برابر اناج بوتے رہو گے تم کو چاہیئے کہ جو اناج بھی تم کاٹو اس کو اس کی بالوں ہی میں رہنے دو۔ (تاکہ خراب نہ ہونے پائے) صرف تھوڑا سا نکال لو جو تمہارے کھانے کے کام آئے۔ پھر اس کے بعد سات برس سختی یعنی قحط کے رہیں گے۔ وہ اُس سب اناج کو ہضم کر جائیں گے جو تم میرے کہنے سے بچا کر رکھو گے۔ اس کے علاوہ تم تھوڑا سا اور بھی بچا رکھو گے پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں لوگ بارش سے فیض پائیں گے اور انگور کی کاشت بھی خوب ہوگی (غرضکہ ساقی نے جب یہ تعبیر بادشاہ کے سامنے جا کر بیان کی اور یُوسف کا حال بتایا تو) بادشاہ نے کہا کہ یوسف کو ہمارے سامنے حاضر کرو۔ چنانچہ جب یوسف کے پاس قاصد (بادشاہ کے بُلانے کا پیغام لیکر) آیا تو یوسف نے کہا اپنے مالک (یعنی بادشاہ) کے پاس جا کر (پہلے) یہ پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے (مجھ کو دیکھ کر) اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے (اور میں ان کے

Marfat.com

مکر و فریب کی وجہ سے خواہ مخواہ قید خانہ میں ڈال دیا گیا) میرا رب ان کے مکر و فریب
اچھی طرح جانتا ہے۔ بادشاہ نے (ان عورتوں کو طلب کرنے کے بعد ان سے) پوچھا
اے عورتو تم نے یوسف پر جو ڈورے ڈالے تھے اس کی حقیقت حال کیا ہے۔ عورت
بولیں حاشا۔ ہم نے اس میں کوئی برائی نہیں پائی۔ عزیز مصر کی بیوی (زلیخا)
کہا اب تو حق بات سب ہی پر ظاہر ہو گئی ہے۔ خود میں نے ہی اس سے نف
خواہش پوری کرنا چاہی تھی (یوسف جو کچھ کہتا ہے سچ کہتا ہے) وہ سچوں میں
ہے۔ (جب قاصد نے یہ سب ماجرا یوسف سے بیان کیا تو یوسف بولے) میں
اس لئے اسے آشکارا نہیں کیا۔ تاکہ عزیز مصر کو خود ہی معلوم ہو جائے کہ میں
اس کی غیر موجودگی میں اس کی امانت میں خیانت نہیں کی اور یہ (حقیقت ہے) کہ
اللہ خیانت کرنے والوں کا فریب نہیں چلنے دیتا (اوروں کا تو ذکر ہی کیا ہے
خود میں اپنے نفس کو لغزشوں سے بری نہیں قرار دے سکتا۔ کیونکہ نفس تو بدی
لئے ابھارتا ہی رہتا ہے۔ مگر جب میرا رب مجھ پر رحم کرے (تو مجھے کسی قسم کا اند
نہیں) بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔ غرضکہ بادشاہ نے حکم دیا کہ
یوسف کو میرے پاس لایا جائے۔ میں انھیں اپنے خاص کاموں کے لئے رکھوں گا
بادشاہ نے جب یوسف سے بات چیت کی تو (ان کی قابلیت اور صداقت سے
بے حد متاثر ہو کر) کہا۔ آج سے ہم تمہیں اپنا امین بناتے ہیں۔ یوسف بو
مجھ کو ملکی خزانوں کی نگرانی پر مقرر کر دیجئے۔ جن کی میں بخوبی نگرانی کر سکتا ہوں کیونکہ
اس کام سے میں واقف ہوں (غرض یوسف شاہی خزانوں کے افسر مقرر ہو گئے)
یوں ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں ایک خاص درجہ عطا فرمایا کہ اس میں وہ جہاں
چاہیں رہیں سہیں۔ ہم جس پر چاہتے ہیں اپنا فضل کرتے ہیں اور نیکو کاروں کے
اجر کو دنیا میں بھی کبھی ضائع نہیں ہونے دیتے۔ (پارہ وما من۔ دابت

Marfat.com

۱۲

(ماخذ سورہ یوسف۔ رکوع ۶-۷)

پیغمبر یوسف اور اُن کے باپ یعقوب کی ملاقات

(جب مصر میں قحط پڑا اور یُوسف کے بھائی کنعان سے غلہ لینے کے لیے مصر آئے تو وہ تو یوسف کو نہ پہچان سکے۔ مگر یُوسف نے اُن کو پہچان لیا۔ یُوسف اُن کے ساتھ برابر سلوک کرتے رہے لیکن یوسف نے اپنے ماں جائے بھائی بن یامین کو ایک حیلہ سے مصر ہی میں اپنے پاس روک لیا جس سے کہ یوسف کے باپ یعقوب جو پہلے ہی یوسف کے غم میں روتے روتے اندھے ہو گئے تھے۔ بہت زیادہ دلگیر ہوئے اور انھوں نے اپنے لڑکوں سے کہا) لڑکو ایک بار پھر مصر جاؤ۔ اور یوسف اور اس کے بھائی بن یامین کی ٹوہ لگاؤ۔ اور خدا کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو کیونکہ خدا کی رحمت سے وہی نا اُمید ہوا کرتے ہیں جو کافر ہیں چنانچہ یہ لوگ جب یوسف کے پاس آئے تو کہنے لگے لے عزیز مصر ہم پر اور ہمارے گھرانے پر (قحط کی وجہ سے) سختی آن پڑی ہے اور ہم جو رقم لیکر آئے ہیں وہ بھی کم ہے۔ (ہم چاہتے ہیں کہ ہماری رقم کی کمی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے) آپ ہم کو پورا پورا غلہ عطا فرمادیں آپ ہم کو بطور خیرات ہی دیدیجئے۔ اللہ خیرات دینے والوں کو ثواب عطا کرتا ہے۔ (اپنے بھائیوں کا یہ وعظ و پند سُنکر یوسف سے نہ رہا گیا) یوسف نے کہا تمہیں کچھ خبر ہے کہ تم نے اپنی جہالت سے یوسف اور اُس کے بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا۔ (یہ راز کی بات سُن کر حیرت سے) وہ بولے کیا سچ مچ تم ہی یوسف ہو۔ یوسف نے جواب دیا۔ ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا ماں جایا بن یامین ہے۔ اللہ نے ہم پر بڑا ہی فضل کیا ہے۔ بے شک جو خدا سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ ان نیکوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتا وہ بولے کہ بخدا کچھ

Marfat.com

شک نہیں کہ اللہ نے تم کو ہم پر برتری عطا کی ہے اور بلاشبہ ہم ہی قصوروار تھے۔ یوسف نے کہا اب (جبکہ تم خود ہی اپنے قصوروں کا اعتراف کر رہے ہو تو) تم پر کچھ الزام نہیں (میں نے مُعاف کیا اور) خدا بھی تمہیں مُعاف کرے وہ سب مہربانوں سے بڑا مہربان ہے۔ جاؤ میرا یہ کُرتا لیجاؤ۔ اور اسے میرے باپ کے مُنھ پر ڈال دینا کہ وہ دیکھنے لگینگے اور اپنے تمام گھرانے کو میرے پاس مصر لے آؤ۔ (غرضکہ یوسف کے بھائیوں کا قافلہ یوسف کی ہدایت کے مُطابق مصر سے کنعان کو روانہ ہو گیا) یہ قافلہ مصر سے نکلا ہی تھا کہ یوسف کے باپ یعقوب نے کہنا شروع کر دیا۔ اگر تم مجھ کو دیوانہ نہ سمجھو تو مجھ کو یوسف کی بُو آتی ہے (یہ سُن کر) لوگوں نے کہنا شروع کیا کہ تم تو اپنے اسی پُرانے خبط میں مُبتلا ہو لیکن جب (اس کے بعد ہی یوسف کے زندہ اور سلامت ہونے کی) خوشخبری دینے والا (قافلہ) آگیا۔ اور کُرتا یعقوب کے مُنھ پر ڈالا گیا تو وہ دوبارہ بینا ہو گئے۔ اور کہنے لگے کہ کیا میں نے تم سے یہ نہیں کہا تھا کہ میں خدا کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (لڑکوں نے) عرض کی اے والد محترم ہمارے گُناہوں کے لئے اللہ سے مغفرت مانگئے بلاشبہ ہم خطا کار تھے (یعقوب نے) کہا میں عنقریب تمہارے لئے اپنے رب سے مغفرت مانگوں گا۔ بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔ (چنانچہ یہ سارا کُنبہ مع یعقوب کے یوسف کے پاس آگیا) جب لوگ یوسف کے پاس آئے تو یوسف نے (شہر سے باہر استقبال کرتے ہوئے ان کو اپنے خیمہ میں اُتارا اور) اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی۔ اور کہا شہر میں داخل ہو اور اللہ نے چاہا تو امن چین سے رہو گے۔ اور (مصر کے دستور کے مُطابق یوسف نے) اپنے والدین کو (عزت افزائی کی غرض سے) تخت کے اوپر اونچی جگہ پر بٹھایا (یہ شان دیکھ کر بھائی) سب یوسف کے سامنے سجدہ میں گر پڑے (یوسف نے کہا۔ اے والد محترم یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے (شکر ہے کہ) میرے پروردگار نے اُس خواب کو سچ کر دکھایا مجھ

Marfat.com

پر اور بھی بڑے بڑے احسان کئے۔ اسی نے مجھ کو قید سے نکالا۔ تم سب کو یہاں لا کر مجھ سے ملا دیا۔ مجھ میں اور میرے بھائیوں میں شیطان نے جھگڑا ڈلوا دیا تھا (پروردگار نے اسے ختم کیا) بے شک میرے پروردگار کو جو منظور ہوتا ہے وہ اس کی تدبیر خوب جانتا ہے کیونکہ وہ ہر راز سے واقف ہے اور بڑا حکمت والا ہے۔ اے پروردگار تو نے ہی مجھ کو بادشاہی عطا کی اور تو نے ہی خوابوں کی تعبیر سکھائی۔ اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے (میری دعا ہے کہ) مجھے اسلام پر موت دے اور مجھے نیکوں میں شامل فرما۔ (پارہ ومابری ۱۲ سورہ یوسف۔ رکوع ۱۰-۱۱-۱۲)

پیغمبر ابراہیم کی دعا

(ابراہیم نے بارگاہ الٰہی میں دعا کی کہ) اے ہمارے پروردگا جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں تو جانتا ہے۔ زمین و آسمان میں کوئی چیز ایسی نہیں جو خدا سے پوشیدہ ہو۔ خدا کا شکر ہے کہ اس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق (نامی دو بیٹے) دئے۔ کچھ شک نہیں کہ میرا پروردگار (اپنے بندوں کی) دعا سنتا ہے۔ اے پروردگار جب یوم حساب آئے تو مجھ کو اور میرے والدین کو اور سب مومنوں کو بخش دیجیو۔ (پارہ ومابری ۱۳ سورہ ابراہیم۔ رکوع ۶)

پیغمبر ہر ایک اُمت کے لئے بھیجے گئے

اور ہر اُمت میں ہم نے ایک پیغمبر بھیجا ہے (جو یہ نصیحت کرتا رہا ہے کہ) اللہ کی عبادت کرو اور شیطان کے مکر سے بچے رہو۔ (اس تعلیم کے باوجود لوگوں میں سے) کسی کو تو اللہ نے ہدایت عطا کی۔ اور کسی پر بدستور گمراہی مسلط رہی۔ روئے زمین کی سیر کرو اور دیکھو کہ کاذبوں کا کیا انجام ہوا۔ (پارہ ربما ۱۴ سورۃ النحل۔ رکوع ۵)

Marfat.com

پیغمبر موسیٰ کی خضر سے ملاقات

(خدا نے حضرت موسیٰ کو بذریعہ وحی حضرت خضر کے پاس جانے کا حکم دیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ جب حضرت موسیٰ وعظ فرما رہے تھے تو کوئی شخص پوچھ بیٹھا کہ آپ سے بھی زیادہ کسی کو علم حاصل ہے۔ حضرت موسیٰ نے جواب دیا میں نہیں جانتا جس کا مطلب یہ تھا کہ وہی سب سے بڑے عالم ہیں۔ خدا کو حضرت موسیٰ کی یہ انانیت پسند نہیں آئی۔ اور اُن کو متنبہ کرنے کے لئے حکم ہوا کہ مجمع بحرین کے قریب اللہ کے ایک نیک بندے سے جاکر ملاقات کریں۔ جب حضرت موسیٰ اور ان کا نوجوان ساتھی یوشع بن نون مجمع بحرین پر پہنچے تو) ان دونوں کو ہمارے بندوں میں سے ایک نیک بندہ (خضر) ملا جس پر ہم نے اپنی طرف سے رحمت کی تھی اور اپنے پاس سے ہم نے جسے ایک خاص علم سکھایا تھا۔ موسیٰ نے خضر سے کہا کہ آپ اجازت دیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں۔ بشرطیکہ جو علم آپ کو سکھایا گیا ہے۔ اس میں سے کچھ آپ مجھ کو بھی سکھا دیں (خضر نے) کہا تم کو میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہیں ہو سکیگا۔ (موسیٰ) بولے انشاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے۔ اور میں آپ کے کسی حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا (خضر نے) کہا اگر تم میرے ساتھ رہنا ہی چاہتے ہو تو میری کسی بات کے بارے میں مجھ سے استفسار نہ کرنا جب تک کہ میں خود ہی تم سے اس کا تذکرہ نہ کروں۔ (خضر کی اس ہدایت کے بعد) دونوں چلے اور کشتی میں دونوں سوار ہو گئے۔ خضر نے کشتی میں چھید کر دیا۔ (اس حرکت کو دیکھ کر) موسیٰ بولے کیا آپ نے کشتی میں اس لئے چھید کیا ہے کہ کشتی کے سواروں کو آپ ڈبو دیں (خضر) بولے کیا میں نے (پہلے ہی) تم سے نہ کہا تھا کہ تم میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکو گے (موسیٰ نے جواب دیتے ہوئے) کہا آپ مجھ سے میری بھول پر گرفت نہ کیجئے۔ اور میرے اس فعل کی بنا پر مجھ پر سختی نہ کیجئے (خضر خاموش ہو گئے۔) پھر دونوں (کشتی سے اُتر کر) آگے چلے یہاں تک کہ

Marfat.com

یہ دونوں ایک لڑکے سے ملے۔ خضر نے (بلا وجہ) اس لڑکے کو قتل کر دیا۔ موسیٰ (سے رہا گیا وہ) بول اٹھے کیا آپ نے ایک معصوم کو حدِ قصاص کے بغیر مار ڈالا۔ یہ تو آپ نے بڑی ہی ناپسندیدہ حرکت کی ہے۔ (خضر) بولے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکو گے۔ موسیٰ بولے۔ اگر اس کے بعد میں آپ سے کوئی بات پوچھوں تو آپ اپنے ساتھ مجھے نہ رکھئے گا۔ اور آپ کا عذر بالکل بجا ہوگا (اس واقعہ کے بعد) دونوں (آگے) چلے اور ایک گاؤں کے لوگوں کے پاس آئے اور اُن سے کھانا مانگا تو انھوں نے ان کو کھانا دینے سے انکار کر دیا۔ اسی گاؤں کے لوگوں کی انھوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرا ہی چاہتی تھی تو (خضر نے از سرِ نو مرمت کر کے) اس کو کھڑا کر دیا (نا احسان شناس لوگوں کے ساتھ خضر کے اس سلوک کو دیکھتے ہوئے) موسیٰ نے کہا۔ اگر آپ چاہتے تو اس محنت کے مُعاوضے میں ان لوگوں سے مزدوری لے سکتے تھے (خضر نے) کہا اب مجھ میں اور تم میں جُدائی (یقینی) ہے۔ (تم میرے ساتھ رہتے ہوئے صبر ہی نہیں کر سکتے) میری جن باتوں پر تم صبر نہیں کر سکے ہو اب میں ان کا بھید تمہیں بتائے دیتا ہوں۔ وہ کشتی (جس میں کہ میں نے چھید کیا تھا) چند ایسے غریبوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے۔ میں نے سوچا کہ اسے عیب دار کر دوں (تاکہ بیگار میں نہ پکڑی جائے) ان سے کچھ فاصلہ پر ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی (بیگار کے لئے) چھین لیتا تھا۔ اور وہ جو لڑکا تھا (جسے میں نے قتل کر دیا) اُس کے ماں باپ دونوں صاحبِ ایمان تھے۔ تو مجھ کو اندیشہ ہوا کہ (ایسا نہ ہو کہ بڑا ہو کر کافر ہونے کی وجہ سے) یہ سرکشی اور کفر سے ان کو ایذا دے۔ پس میں نے یہ ارادہ کیا (کہ اس کو ختم کر دیا جائے اُمید ہے کہ) ان کا پروردگار اس کے بدلے میں ان کو ایسا (فرزند) عطا فرمائے گا جو پاک نفسی اور محبت میں اُس سے بہتر ہوگا۔ اور وہ دیوار شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی۔ اور اُس کے نیچے ان کا خزانہ دفن تھا۔ اور ان لڑکوں کا باپ ایک

Marfat.com

نیک شخص تھا پس تمہارے پروردگار کی مرضی تھی کہ وہ دونوں لڑکے جوان ہو کر اپنا خزانہ پروردگار کی رحمت سے خود ہی نکالیں (چنانچہ اس خزانہ کی حفاظت کے لئے میں نے دیوار کی مرمت کی تھی) میں نے یہ کام اپنی طرف سے نہیں کیا (بلکہ خدا کے حکم پر کیا تھا) یہ ہے ان (واقعات) کا راز جن پر (موسیٰ) تم صبر نہ کر سکے۔ (اس واقعہ کے ذریعہ خدا نے حضرت موسیٰ کو متنبہ کر دیا کہ دنیا میں ان کے علاوہ اور بھی ایسے لوگ ہیں جو خدا کی مہربانی سے علم میں ان سے بڑھے ہوئے ہیں) (پارہ سُبحان الذی قال الم۔ سورۂ کہف ۱۸۔ رکوع ۹-۱۰)

پیغمبر زکریا کو اولاد کی خوشخبری

کٓھٰیٰعٓصٓ (اے پیغمبر) یہ تمہارے رب کی اُس رحمت کا تذکرہ ہے جو اُس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔ جب زکریا نے اپنے رب کو دبی زبان میں پکار کر دُعا کی کہ اے پروردگار میرے بدن کی ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں۔ بڑھاپے (کی خشکی) سے سر مثل آگ کے چمکتا ہے اور اے پروردگار میں کبھی تیری بارگاہ میں دُعا کرنے کے بعد محروم نہیں رہا۔ میں اپنے بعد اپنے جانشینوں یعنی بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں (کہ وہ میرے بعد دُنیا میں کسی قسم کی خرابی نہ پیدا کریں) میری بیوی بانجھ ہے (اس سے کوئی اولاد نہیں ہے۔) پس تو اپنی مہربانی سے مجھے ایک جانشین یعنی فرزند عطا کر جو میرا بھی وارث ہو اور نسل یعقوب کا بھی وارث ہو۔ اور اے پروردگار اُسے (عوام میں) ہر دلعزیز بنا (ارشاد باری ہوا) اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہو گا اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی آدمی پیدا نہیں کیا (زکریا) بولے اے رب میرے لڑکا کیونکر ہو سکتا ہے۔ جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہوں (اللہ نے) فرمایا ایسا ہی ہو گا (تمہارا رب (تم سے) کہتا ہے کہ (تم کو) اس عمر میں بیٹا دینا ہمارے لئے آسان ہے اور اس

Marfat.com

۱۹

پہلے ہم نے تم کو بھی پیدا کیا حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔ (پارہ قال الم۔ سورہ مریم۔ رکوع ۱)

پیغمبر یحییٰ کو بچپن میں نبوت کا درجہ

(حضرت زکریا کی دعا سے جب یحییٰ پیدا ہوئے تو خدا نے ان کو حکم دیا) اے یحییٰ کتاب (الٰہی) پر مضبوطی سے عمل کرنا اور ابھی وہ لڑکے ہی تھے کہ ہم نے اپنے فضل سے ان کو نبوت شفقت۔ پاک باطنی اور پرہیزگاری عطا فرمائی وہ (ہمیشہ) اپنے والدین کے ساتھ نیکی کے ساتھ پیش آتے تھے اور نافرمان نہ تھے سلام اُس دن پر جس دن وہ پیدا ہوئے جس دن وہ مریں گے اور جس دن دوبارہ زندہ ہوں گے۔ (پارہ قال الم۔ سورہ مریم۔ رکوع ۱)

پیغمبر عیسیٰ کی مریم کے بطن سے پیدائش

(اے پیغمبر) قرآن میں مریم کا جو ذکر ہے (اسے بھی لوگوں سے بیان کرو کہ) جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر (بیت المقدس کی مسجد میں) مشرقی رُخ پر ایک جگہ جا بیٹھیں۔ اور لوگوں کی طرف سے (انھوں نے) پردہ کر لیا۔ تو ہم نے اپنی روح (یعنی جبرئیل) کو ان کے پاس بھیجا جو مکمل انسان بن کر اُن کے سامنے آن کھڑے ہوئے۔ مریم (ان کو دیکھ کر) کہنے لگیں۔ اگر تم پرہیزگار ہو تو (یہاں سے چلے جاؤ) میں تم سے خدا کی پناہ مانگتی ہوں (جبرئیل) بولے میں تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں (اور اس لئے آیا ہوں) تاکہ تم کو پاک طینت لڑکا (عطا کرنے کی خوشخبری) دوں۔ کہنے لگیں میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ (بطور شوہر) کسی مرد نے مجھے چھوا نہیں اور میں بدکار بھی نہیں ہوں (جبرئیل) بولے (جیسے میں کہتا ہوں) یُوں ہی ہو گا۔ تمہارے رب کا ارشاد ہے کہ ہمارے لئے یہ کام آسان ہے (کہ بغیر باپ کے لڑکا پیدا کر دیں) ہم چاہتے ہیں کہ اس لڑکے کو لوگوں کے لئے معجزہ اور اپنی نزولِ رحمت کا ذریعہ بنائیں۔ اور اسکی

Marfat.com

پیدائش کا معاملہ تو ازل ہی سے طے شدہ ہے (کہ بغیر باپ کے اس لڑکے کو پیدا کیا جائے گا) چنانچہ مریم کو (آپ ہی آپ) بیٹے کی پیدائش کے لئے حمل رہ گیا اور وہ اُسے حمل میں لیکر کسی دُور کے مکان میں جا بیٹھیں۔ (جب درد زہ ہونے لگا تو) دردِ زہ کی تکلیف سے وہ ایک کھجور کی جڑ کے پاس چلی آئیں۔ اور (بدنامی کے خیال سے) کہنے لگیں کاش کہ میں اس سے پہلے ہی مر جاتی۔ اور (دنیا والوں کے لئے) بھولی بسری ہو جاتی (اسی وقت) اس چشمہ سے جو مریم کے نیچے (قدرت خدا سے) بہہ نکلا تھا آواز آئی۔ رنجیدہ نہ ہو۔ تمہارے رب نے تمہارے نیچے (یعنی قدموں تلے) ایک پانی کا چشمہ جاری کر دیا ہے۔ اور کھجور کا تنہ اپنی طرف ہلاؤ۔ تم پر پکی کھجوریں گریں گی پس (کھجوریں) کھاؤ (چشمہ کا ٹھنڈا پانی) پیو۔ اور (بیٹے سے) اپنی آنکھیں ٹھنڈی رکھو اور جب تم کسی آدمی کو دیکھو (اور وہ تم سے کچھ پوچھے) تو (اشارہ سے) کہنا کہ میں نے خدائے رحمٰن کے لئے روزہ کی منت مان رکھی ہے اس لئے آج میں کسی آدمی سے بات نہیں کر سکتی۔ (کیونکہ اس زمانہ کی شریعت کے مطابق روزے میں بات کرنا ممنوع تھا) پھر مریم لڑکے کو گود میں لئے ہوئے (اپنی قوم کے) لوگوں کے پاس آئیں۔ (مریم کی گود میں لڑکے کو دیکھ کر وہ لوگ) بولے اے مریم تُو نے بہت بُری حرکت کی (حیرت ہے تجھ پر) ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ بُرا آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔ (تو ایسی کیسے بن گئی) اس پر مریم نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا (کہ جو کچھ پوچھنا ہے اس سے پوچھ لو) وہ لگے کہنے جو بچہ کہ گہوارہ میں ہے (بھلا) ہم اس سے کیا باتیں کر سکتے ہیں۔ (اس پر بچہ خود ہی) بول اُٹھا۔ میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب (انجیل) عطا کی ہے اور مجھ کو پیغمبر بنایا ہے اور میں کہیں بھی رہوں مجھے برکت دی ہے۔ اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ جب تک میں زندہ رہوں نماز پڑھوں

Marfat.com

اور زکوٰۃ دوں نیز مجھے ماں کا اطاعت شعار بنایا گیا ہے۔ اور (میں شکرگزار ہوں کہ میرے رب نے) مجھے ظالم اور بدچلن نہیں بنایا۔ اور اس دن پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا جس دن میں مروں گا اور جس روز میں دوبارہ زندہ ہوں گا (اے پیغمبر) یہ ہے عیسیٰ ابن مریم کی (بابت) سچّی سچی بات جس پر لوگ اختلاف کرتے ہیں (پارہ قال الم ۱۶ سورۂ مریم ۔ رکوع ۲)

پیغمبر عیسیٰ کی تعلیم

(نصاریٰ عیسیٰ کو خدا کا بیٹا کہہ کر خود عیسیٰ کی تعلیم کو جھٹلا رہے ہیں) خدا کی شایانِ شان نہیں کہ وہ (کسی کو) بیٹا بنائے وہ (اولاد کے جھگڑوں سے) پاک ہے۔ جب خدا کوئی بات کرنی چاہتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے (چنانچہ خدا نے عیسیٰ کو بن باپ کے پیدا کرنے کا حکم دیا اور وہ پیدا ہو گیا۔ خود انھوں نے اپنے آپ کو خدا کا بیٹا نہیں بتایا بلکہ اپنی بندگی کا اظہار کرتے ہوئے ہمیشہ یہی) عیسیٰ نے کہا بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے۔ بس اسی کی عبادت کرو (بس) یہی دین کا سیدھا سچا راستہ ہے (پارہ قال الم ۱۶ سورۂ مریم۔ رکوع ۲)

پیغمبر ابراہیم کی باپ کو نصیحت

(اے پیغمبر) قرآن میں سے ابراہیم کا ذکر (لوگوں سے بیان) کرو بیشک وہ سچے نبی تھے۔ جب (ہی تو) انھوں نے (بے دھڑک) باپ سے کہہ دیا کہ اے والدِ محترم آپ کیوں ان بتوں کو پوجتے ہیں جو نہ سُن سکتے ہیں۔ نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہ آپ کے کام آسکتے ہیں۔ میرے محترم باپ مجھ کو وہ علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا۔ آپ میرے نقشِ قدم پر چلئے میں آپ کو (دین کا) سیدھا راستہ دکھلاؤں گا والدِ محترم شیطان کی پرستش نہ کیجیے کیونکہ شیطان خدا کا باغی ہے۔ اباجان میں ڈرتا ہوں کہ خدا کی طرف سے آپ پر عذاب نہ نازل ہو جائے اور آپ (جہنم میں) شیطان

Marfat.com

کے ساتھی ہوں (ابراہیم کے باپ) بولے اے ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے پھر گیا ہے۔ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا۔ اگر اپنی خیر چاہتا ہے تو میرے سامنے سے دور ہو جا۔ (ابراہیم نے) کہا اسلام علیکم (میں جا رہا ہوں) اور اپنے پروردگار سے جو مجھ پر مہربان ہے آپ کی مغفرت کے لئے دُعا کروں گا۔ آپ لوگوں سے اور ان (بتوں) سے جن کو آپ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں کنارہ کرتا ہوں اور اپنے سچے پروردگار کو پکارتا ہوں۔ اُمید ہے کہ میں اپنے رب کی بارگاہ میں دُعا کر کے بد نصیب نہیں ثابت ہوں گا۔ چنانچہ ابراہیم نے ان لوگوں سے اور ان معبودوں سے جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے۔ جب بے تعلقی اختیار کر لی تو ہم نے انھیں اسحٰق اور یعقوب جیسی اولاد بخشی اور ان میں سے ہر ایک کو ہم نے پیغمبر بنایا۔ اور ان تینوں کو ہم نے اپنی رحمت سے (سب کچھ) دیا اور دنیا میں ان کا بول بالا رکھا۔ (پارہ قال الم 19 سورہ مریم۔ رکوع ۲)

پیغمبر اسمٰعیل سچے نبی تھے

(اے پیغمبر) قرآن میں سے اسمٰعیل کا ذکر (لوگوں سے بیان) کرو۔ وہ وعدے کے سچے تھے اور خدا کے بھیجے ہوئے نبی تھے۔ وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا کرتے تھے۔ اور اپنے رب کے نزدیک مقبول تھے۔ (پارہ قال الم۔ سورۃ 19 مریم۔ رکوع ۴)

پیغمبر ادریس بھی سچے نبی تھے

(اے پیغمبر) قرآن میں سے ادریس کا ذکر (لوگوں سے بیان) کرو وہ بھی سچے پیغمبر تھے۔ ہم نے انھیں زمین سے اُٹھا کر بڑی اونچی جگہ (جنت میں) لیجا کر سرفراز کر دیا۔ (پارہ قال الم۔ سورہ مریم۔ 19 رکوع ۴)

پیغمبر موسیٰ آگ لینے گئے پیغمبری مل گئی

(حضرت موسیٰ کی قوم کے کسی آدمی میں اور قبطی میں جھگڑا

Marfat.com

ہوگیا۔ موسیٰ نے اپنی قوم کے آدمی کی مدد کی۔ اور قبطی کے ایک مُکّا مار دیا جس سے کہ وہ مر گیا۔ موسیٰ مارے ڈر کے مدین بھاگ گئے۔ وہاں شعیب علیہ السلام نے اپنی بکریاں چرانے پر رکھ لیا۔ اور انہی کی بیٹی سے ان کا نکاح بھی ہوگیا۔ دس برس تک سسرال میں رہنے کے بعد حضرت موسیٰ کو اپنی ماں اور بہن سے ملنے کا اشتیاق ہوا تو اپنی بیوی کو ساتھ لیکر مدین سے روانہ ہوئے۔ جاڑے کا موسم تھا اور اندھیری رات تھی راستہ بھول گئے۔ ایک جگہ دور سے آگ نظر آئی تو یہ اس کی طرف بڑھے مگر یہ آگ نہ تھی بلکہ خدا کا نور تھا اسی واقعہ کی بابت ارشاد باری ہے)۔ (اے پیغمبر) کیا تمہیں موسیٰ کی یہ بات بھی معلوم ہے کہ جب انھوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا تم (یہیں) ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے۔ عجب نہیں کہ میں اس میں سے تمہارے لئے ایک چنگاری لے آؤں۔ یا آگ کے پاس (جو لوگ ہیں ان) سے راستہ کا پتہ مل جائے لیکن جب موسیٰ آگ کے پاس آئے تو ندا آئی کہ اے موسیٰ (یہ آگ نہیں ہے بلکہ) یہ تمہارا رب ہے۔ اپنی دونوں جوتیاں اُتار لو کیونکہ تم طویٰ کی مقدس وادی میں ہو۔ ہم نے تم کو (پیغمبری کے لئے) منتخب کرلیا ہے۔ لہٰذا تم پر جو وحی نازل کی جائے اسے بغور سنو۔ ہم ہی خدا ہیں ہمارے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہماری ہی عبادت کیا کرو۔ اور ہماری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو (یاد رکھو) بلا شبہ قیامت آنے والی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس (کے وقت مقررہ) کو پردۂ راز میں رکھیں تاکہ ہر شخص (قیامت کے خوف سے نیک عمل کرنے اور) اپنی کوششوں کا بدلا پائے (اے موسیٰ مجھ کو اندیشہ ہے کہ) تم کو قیامت کی فکر سے وہ شخص نہ روک دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور نفس کا غلام بنا ہوا ہے اگر ایسا ہوا تو تم ہلاکت میں پڑ جاؤ گے (اس کے بعد خدا نے موسیٰ سے پوچھا) اے موسیٰ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے (موسیٰ) بولے یہ میری لاٹھی ہے میں اس سے

Marfat.com

سہارا لیتا ہوں۔ اپنی بکریوں کے لئے اس سے پتے جھاڑتا ہوں اور مجھ کو اس سے اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔ فرمایا اے موسیٰ اسے زمین میں ڈال دو۔ چنانچہ موسیٰ نے (لاٹھی کو زمین پر) ڈال دیا جو فوراً دوڑتا ہوا سانپ بن گئی۔ ارشاد باری ہوا اسے پکڑ لو۔ ڈرو نہیں۔ ہم ابھی اسے پہلی صورت میں تبدیل کر دیں گے۔ (پھر خدا نے حکم دیا) اپنا ہاتھ اپنی بغل میں لیجاؤ۔ وہ کسی نقصان کے بغیر سفید براق ہو کر نکلے گا۔ (اور یہ) دوسرا معجزہ ہے۔ (تم کو یہ دو معجزے اس لئے عطا کئے گئے ہیں) تاکہ ہم اپنے بڑے معجزوں میں سے کچھ تم کو دکھائیں۔ تم (یہ معجزے لیکر) فرعون کے پاس جاؤ۔ وہ سرکش ہو گیا ہے (موسیٰ) بولے اے میرے پروردگار میری چھاتی میں دم دے میرے (مشکل) کام کو آسان بنا دے۔ اور میری زبان (کی لکنت) کی گرہ کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات (اچھی طرح) سمجھ سکیں اور میرے کنبہ والوں میں سے میرے بھائی ہارون کو میرا معاون بنا اور اسے میرے کام میں شریک فرما۔ تاکہ ہم دونوں مل کر تیری زیادہ سے زیادہ تسبیح کر سکیں اور تیری یاد زیادہ سے زیادہ کر سکیں۔ تو ہمارا حال خوب جانتا ہے (اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ تمہارا سوال پورا ہوا۔ اور ہم تم پر ایک بار اور بھی احسان کر چکے ہیں جب ہم نے تمہاری ماں کے پاس وہ وحی بھیجی جس کا حال وحی کے ذریعہ (اب تم کو) بتایا جاتا ہے (یہ وحی یہ تھی) کہ موسیٰ کو صندوق میں رکھ کر اسے دریا میں ڈال دو اور پھر دریا صندوق کو کنارے پر لے جائیگا۔ (جہاں سے) موسیٰ کا اور ہمارا دشمن (فرعون) اسے اٹھا لیگا۔ اور ہم نے (اے موسیٰ) تم پر نظر الفت ڈالی تاکہ تم ہماری آنکھوں کے سامنے پرورش پاؤ (اور اس واقعہ کو یاد کرو) جب تمہاری بہن (اجنبی بن کر فرعون کے لوگوں سے) کہہ رہی تھی (لوگو) میں تمہیں ایک ایسی دایہ بتا دوں جو اس بچہ کو اچھی طرح پال سکتی ہے۔ اور (اس طرح سے) ہم تم کو پھر تمہاری ماں کے پاس لے آئے تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہوں۔ اور (یاد کرو)

Marfat.com

تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا۔ (جس کی وجہ سے تم بے حد پریشان تھے) ہم نے تم کو اس فکر سے بھی نجات دیدی تھی (اس کے بعد) ہم نے امتحان کی غرض سے تم کو سخت محنت میں مبتلا کیا۔ پھر تم کئی برس اہل مدین میں رہے اور یہاں تک کہ تقدیر تمہیں اس وادی میں لے آئی اور ہم نے تمہیں اپنے لئے (بطور پیغمبر کے) چن لیا۔ بس تم اور تمہارے بھائی ہمارے معجزے لیکر جاؤ۔ اور ہماری یاد میں تم دونوں سستی نہ کرنا۔ تم دونو فرعون کے پاس جاؤ کہ اس نے سر اٹھا رکھا ہے۔ پس اس سے نرمی سے بات کرو۔ شاید وہ غور کرے اور ہمارے عذاب سے ڈرے۔ (یہ سن کر) دونوں بولے اے ہمارے پروردگار ہم کو ڈر ہے کہ کہیں وہ ہم پر ظلم و ستم نہ کرے یا کہیں جوش میں نہ آجائے ارشاد ہوا ڈرو نہیں ہم تم دونوں کے ساتھ ہیں۔ سب کچھ سنتے اور دیکھتے ہیں۔ (پارہ ۲۰ قال الم۔ سورہ طٰہٰ۔ رکوع ۱-۲)

پیغمبر موسیٰ اور سامری جادوگر

(موسیٰ کی غیر موجودگی میں بچھڑا بنانے والے اور اس کی موسیٰ کی قوم سے پرستش کرانے والے سامری سے) موسیٰ نے کہا اے سامری تیرا کیا حال ہے (کہ تو نے یہ حرکت کی) وہ بولا میں نے وہ دیکھا ہے جو ان اسرائیلیوں میں سے کسی نے نہیں دیکھا (کہ جب فرعون غرق ہوا میں نے جبرئیل کو گھوڑے پر سوار دیکھا) پھر میں نے اُس فرشتہ کے (گھوڑے کے) نقش قدم کی ایک مٹھی خاک اُٹھالی اور اسے میں نے (بچھڑے کے پیٹ میں) ڈال دیا۔ (جس سے بچھڑا گائے کی بولی بولنے لگا) میرے دل نے (اس وقت) ایسی ہی صلاح دی موسیٰ بولے (میرے سامنے سے) چلا جا تیری سزا اس زندگی میں یہ ہے کہ تو (ہر ایک سے) کہے مجھے چھونا نہیں (چنانچہ اب تک سامری لوگ کے ہاتھ کی چیز ہو دی نہیں کھاتے) اور تیرے لئے ایک وعدہ مقرر ہے (یعنی عذاب قیامت) اور اپنے معبود (بچھڑے) کو دیکھ جس کا تو مجاور بنا بیٹھا تھا کہ ہم اس کو

Marfat.com

(تیری آنکھوں کے سامنے) جلا دیں گے۔ اور پھر اسے دریا میں بکھیر کر بہا دیں گے (لوگو) تمہارا معبود صرف وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا علم سب چیزوں پر حاوی ہے۔ (پارہ قال الم سورۂ طٰہٰ۔ رکوع ۵)

پیغمبر آدم کی نافرمانی

جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے انکار کر دیا پھر ہم نے کہا۔ اے آدم ابلیس تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا دے اور تم کو تکلیف اٹھانی پڑے۔ جنت میں تمہارے لئے یہ (فائدہ) ہے کہ نہ کبھی بھوکے رہو گے اور نہ ننگے اور نہ وہاں پیاس کی تکلیف ہوگی اور نہ دھوپ کی۔ مگر شیطان نے آدم کے دل میں وسوسہ ڈال دیا اور (آدم سے) کہا اے آدم تم کہو تو میں تمہیں سدا جینے کا درخت اور وہ سلطنت جو کبھی پرانی نہ ہو بتا دوں (آدم شیطان کے قریب میں آنے کے بعد تیار ہو گئے) شیطان نے ان کو درخت گندم کے کھانے کا مشورہ دیا) چنانچہ درخت میں سے دونوں ہی نے کھایا) اور کھاتے کے ساتھ ہی) ان دونوں کی شرم گاہیں نمایاں ہو گئیں اور دونوں لگے (شرم سے) پتے چپکانے۔ غرضکہ آدم نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی اور وہ راہ سے بھٹک گئے۔ مگر پھر بھی ان کے رب نے انھیں نوازا۔ اور ان کی جانب متوجہ ہوتے ہوئے رہنمائی کی پھر (خدا نے آدم اور شیطان سے) کہا۔ تم دونوں یہاں سے یعنی بہشت سے (نیچے) اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ (جاؤ زمین پر جا کر رہو) پھر اگر تمہارے پاس ہماری جانب سے کوئی ہدایت آئے تو تم میں سے جو ہماری ہدایت کا تابع ہوگا وہ نہ بھٹکیگا۔ اور نہ دکھ اٹھائیگا لیکن جو ہماری یاد سے منھ موڑ لے گا اس کی زندگی تنگ ہوگی۔ اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے وہ شکایت کرے گا اے پروردگار مجھے اندھا کیوں اٹھایا میں

Marfat.com

تو بینا تھا۔ خدا فرمائے گا جس طرح ہماری آیتیں تیرے پاس آئیں اور تو نے بھلا دیا اسی طرح آج تو بھی بھلا دیا گیا۔ اور اسی طرح ہم اس کو بدلا دیں گے جو حدِ اعتدال سے باہر نکل گیا اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہیں لایا۔ بے شک آخرت کا عذاب سخت اور دیر پا ہے۔ (پارہ قال الم ۔سورہ طٰہٰ ۔رکوع ۷)

پیغمبر ابراہیم نے بتوں کو توڑ ڈالا

ہم نے ابراہیم کو شروع ہی سے عقل سلیم عطا کی تھی۔ اور ہم ان (کی عقل وفہم) سے واقف تھے۔ جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے پوچھا کہ یہ مورتیں کیا چیز ہیں جن (کی پوجا) پر تم جمے ہوئے ہو تو وہ بولے ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ (ابراہیم نے) کہا تم اور تمہارے باپ دادا صریح گمراہی میں مبتلا ہیں۔ وہ (سب کے سب) کہنے لگے کیا تو ہمارے پاس سچی بات لیکر آیا ہے یا مذاق کرتا ہے (ابراہیم) بولے (مذاق کی بات نہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ) تمہارا پروردگار وہی ہے جو آسمان اور زمین کا پروردگار ہے جس نے کہ ان کو پیدا کیا ہے اور میں اس کا شاہد ہوں اور (دل میں کہا) خدا کی قسم تمہارے پیٹ پھیرتے ہی اور چلے جانے کے بعد میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا۔ چنانچہ (جب بت پرست چلے گئے اور ابراہیم کو موقع ملا تو) اس نے انھیں چکنا چور کر ڈالا مگر ان کے بڑے (بت) کو اس غرض سے (رہنے دیا) کہ وہ اس کی جانب متوجہ ہو جائیں۔ (جب بت پرستوں نے اپنے بتوں کی یہ مٹی پلید دیکھی تو انھوں نے (کہا کس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ گستاخی کی ہے۔ وہ بڑا ہی ظالم ہے۔ (لوگ) بولے ابراہیم نامی ایک نوجوان کی بابت سنا ہے کہ وہ ان کا برائی کے ساتھ ذکر کرتا رہتا ہے (ہو نہ ہو یہ اسی کا فعل ہے اس پر بت پرست) کہنے لگے۔ اُسے (سب) لوگوں کے سامنے لیکر آؤ (تاکہ اس معاملہ میں)

Marfat.com

وہ اپنی شہادت دیں۔ (ابراہیم کو لایا گیا اور ان لوگوں نے) پوچھا اے ابراہیم کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ ایسا (برا سلوک) کیا ہے۔ (ابراہیم نے) جواب دیا۔ ان (بتوں) میں جو بڑا ہے یہ اس کا فعل معلوم ہوتا ہے اور اگر یہ بول سکتے ہوں تو ان ہی سے پوچھ دیکھو۔ اس پر وہ لوگ سوچ میں پڑ گئے۔ اور لگے کہنے کہ خود تو نے ہی یہ ظلم کیا ہے (اور یہ کہہ کر) پھر سرنگوں ہو گئے۔ (اس کے بعد ابراہیم سے کہنے لگے کہ) تو تو جانتا ہے کہ یہ بولا نہیں کرتے (اس پر ابراہیم نے) کہا۔ کیا تم اللہ کی بجائے ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تو تمہارا کچھ بھلا ہی کر سکیں اور نہ نقصان۔ تف ہے تم پر اور ان پر جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو۔ کیا تم میں اتنی بھی عقل نہیں۔ (پارہ اقترب للناس۔ سورہ انبیاء ۲۱۔ رکوع ۵)

پیغمبر ابراہیم کو آگ سے بچا لیا

(اپنے بتوں کی توہین سے متاثر ہو کر بت پرست) لگے کہنے کہ اگر تم کو کچھ کرنا ہے تو ابراہیم کو جلا ڈالو۔ اور (اس طرح) اپنے معبودوں کی مدد کرو۔ (چنانچہ ان لوگوں نے ابراہیم کو آگ میں ڈال دیا) ہم نے (آگ کو) حکم دیا۔ اے آگ ابراہیم کے لئے ٹھنڈک اور سلامتی (کی موجب) بن جا۔ (چنانچہ ایسا ہی ہو گیا) ان لوگوں نے ابراہیم کے ساتھ فریب (اور نقصان) کا ارادہ کیا تھا۔ ہم نے (الٹا) ان ہی کو ناکام بنا دیا اور ہم نے ابراہیم کو اور لوط کو (ان لوگوں سے) بچا کر اس سرزمین کی طرف بھیج دیا جس میں ہم نے سارے جہان کے لئے برکت رکھی ہے۔ (یعنی کنعان میں) اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق (جیسا فرزند) بخشا اور یعقوب (جیسا پوتا) انعام میں دیا اور سب کو نیک بخت اٹھایا۔ (پارہ اقترب للناس۔ سورہ انبیاء ۲۱۔ رکوع ۵)

پیغمبر داؤد کے مطیع پہاڑ اور پرند

ہم نے پہاڑ داؤد کے تابع کر دئے تھے جو ان کے ساتھ (خدا کی تسبیح

Marfat.com

کرتے تھے۔ اور (اسی طرح) پرندوں کو بھی (ان کا تابع کردیا تھا) اور (ان عجائبات کا مظاہرہ) کرنے والے ہم تھے۔ اور ہم نے داؤد کو تم لوگوں کے لئے ایک لباس (یعنی زرہ) بنانا بھی سکھایا تھا کہ تمہیں تمہاری لڑائی میں محفوظ رکھے (اے لوگو ہماری ان عنایتوں پر) کیا تم شکر کرتے ہو؟ (پارہ اقترب للناس سورۂ انبیاء۔ رکوع ۶)

پیغمبر سلیمان کے تابع ہوا اور جنات

ہم نے ہوائے تند کو سلیمان کا تابع کردیا تھا۔ وہ ان کے حکم سے اس ملک (شام) کی جانب چلتی تھی جس میں ہم نے (انواع واقسام کی) برکتیں عطا کر رکھی تھیں اور ہم سب چیزوں کے حال سے آگاہ تھے۔ ہم نے جنات کو بھی سلیمان کا تابع بنادیا تھا چنانچہ) جنات میں سے بعض سلیمان کے لئے دریا میں غوطے لگاتے تھے (اور جواہرات نکالتے تھے) اور بعض اس کے علاوہ دوسرے (اہم) کام بھی انجام دیتے تھے۔ اور ہم ہی ان (جنات) کو قابو میں کئے ہوئے تھے۔ (پارہ اقترب للناس سورۂ انبیاء۔ رکوع ۶)

پیغمبر ایوب کو دوبارہ صحت و آسائش

(حضرت ایوب علیہ السلام جو بڑے خوشحال پیغمبر تھے ان کا امتحان لینے کے لئے خدا نے ان کو مصیبت میں ڈالا۔ مال تباہ ہوگیا۔ اولاد فنا ہوگئی اور خود ہی کوڑھ میں مبتلا ہوگئے۔ یہاں تک کہ بدن میں کیڑے پڑ گئے۔ اس واقعہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے ارشاد باری ہوتا ہے کہ اے پیغمبر) ایوب کو یاد کرو جب انھوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھ کو (خطرناک) بیماری لگ گئی ہے تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے (مجھ پر رحم فرما) تو ہم نے ان کی (فریاد) سن لی۔ اُن کی بیماری دور کردی۔ اور ان کے اہل وعیال (جو مر گئے تھے جلا کر) انھیں دیدئیے بلکہ ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی اپنی رحمت سے عطا کردئیے۔

Marfat.com

(اس واقعہ میں) عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔ اور (اے پیغمبر) اسمٰعیل۔ ادریس اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ یہ سب (بھی بڑے) صابر تھے۔ اور ہم نے انھیں اپنے ساتھ رحمت میں لے لیا۔ وہ نیک بختوں میں سے تھے۔ (پارہ اقترب للناس۔ سورۂ انبیاء ۲۱ رکوع ۶)

پیغمبر سلیمان کی جنات اور پرندوں پر حکومت

اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو (ایک خاص) علم عنایت کیا اور وہ دونوں (خوش ہو کر) کہنے لگے کہ خدا کا شکر ہے کہ اس نے ہم کو اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت عطا کی ہے اور (جب) سلیمان داؤد کے جانشین ہوئے تو کہا لوگو ہم کو (خدا کی جانب سے) پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہم کو ہر قسم کا ساز و سامان عنایت کیا گیا ہے۔ بے شک یہ (خدا کا) صریح فضل ہے۔ اور سلیمان کے (جتنے بھی) لشکر جنات۔ انسانوں اور پرندوں کے تھے جمع کئے گئے۔ پھر وہ جنس وار ان کے سامنے کھڑے کئے گئے۔ (اس ترتیب کے بعد تمام لشکر روانہ ہو گیا) یہاں تک کہ جب وہ لشکر چیونٹیوں کے ایک میدان میں پہنچا تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے گھروں میں گھس جاؤ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کا لشکر تمہیں کچل ڈالے اور ان کو (اس کی) خبر بھی نہ ہو سلیمان اس چیونٹی کی بات پر (پہلے) مسکرائے (پھر) ہنسے اور کہنے لگے۔ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ جو احسانات تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کئے ہیں ان کا شکر ادا کروں اور (زندگی بھر) ایسے نیک کام کرتا رہوں جن سے تو خوش ہو۔ اور (اے میرے پروردگار) مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل فرما۔ (پارہ قال الذین سورۂ نمل ۲۷ رکوع ۲)

پیغمبر سلیمان اور ملکہ سبا

اس نے (یعنی سلیمان نے) پرندوں کی حاضری لی

Marfat.com

بولے کیا بات ہے کہ میں ہُدہُد کو نہیں دیکھتا (کیا مجھ کو دکھائی نہیں دے رہا) یا وہ غیر حاضر ہے (اگر غیر حاضر ہے تو) میں اسے سخت سزا دوں گا۔ یا اُسے ذبح کر ڈالوں گا یا وہ (اپنی غیر حاضری کے جواز میں) میرے سامنے کوئی صاف دلیل لیکر آئے۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد (ہُدہُد آ گیا اور) کہنے لگا۔ مجھے ایک ایسی بات معلوم ہوئی ہے جو آپ کو بھی معلوم نہیں میں آپ کے پاس شہر سبا سے ایک سچی خبر لایا ہوں (اس شہر میں) میں نے ایک عورت دیکھی ہے جو اُن پر (یعنی اس شہر کے باشندوں پر) حکومت کر رہی ہے۔ ہر طرح کا ساز و سامان اسے میسّر ہے۔ اور اس کے پاس ایک بہت بڑا تخت بھی ہے۔ میں نے اس ملکہ کو اور اس کی قوم کو خدا کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے شیطان نے ان کے (بُرے) اعمال کو ان کے سامنے عمدہ بنا کر پیش کر رکھا ہے اور انھیں راہ (راست) سے روک رکھا ہے۔ اسی لئے ان کو راہ نجات نہیں ملتی۔ ان کو تو (اتنی بھی) سمجھ نہیں کہ خدا ہی کے آگے کیوں نہ سجدہ کریں جو آسمان اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو ظاہر کرتا ہے۔ اور جو کام تم چھپا کر کرو یا ظاہر میں کرو اسے جانتا ہے۔ اللہ وہ ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی صاحب عرش بریں ہے۔ (یہ سُن کر) سلیمان بولے ہم ابھی دیکھ لیتے ہیں کہ تو سچ کہتا ہے یا جھوٹا بولتا ہے میرا یہ خط لے جا اور اس کو ان کی طرف (یعنی ملکہ کے پاس) ڈال دے۔ پھر اُن سے (الگ) ہٹ جا۔ پھر دیکھتا رہ کہ وہ لوگ کیا جواب دیتے ہیں (چنانچہ ہُدہُد نے سلیمان کا خط ملکہ کو پہنچا دیا خط کے پڑھنے کے بعد) ملکہ بولی اے دربار یو میری جانب ایک قابلِ احترام خط بھیجا گیا ہے۔ یہ سلیمان کی طرف سے ہے جسے "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" سے شروع کیا گیا ہے۔ (اس کے بعد اس میں لکھا ہے) کہ تم لوگ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور فرمانبردار بن کر میرے پاس چلے آؤ (ملکہ سلیمان کا خط سُنانے کے بعد) بولی درباریو (تم جانتے ہو کہ) جب تک تم لوگ حاضر نہیں ہوتے (اور میں تمہارا

Marfat.com

مشورہ نہیں لے لیا کرتی (اس وقت تک) میں کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کرتی ہوں اب میرے اس معاملہ میں مجھے مشورہ دو۔ وہ بولے (یُوں تو) ہم لوگ بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں مگر یہ کام آپ کے اختیار میں ہے کہ آپ سوچ سمجھ کر حکم فرما دیں بولی جب کسی بستی میں (جنگ کی غرض سے) بادشاہ داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کرتے ہیں اور وہاں (کے) عزت داروں کو بے عزت کرتے ہیں (اور یہ بھی ایسا ہی کریں گے (اس جھگڑے کو نمٹانے کے لئے پہلے) میں ان کے پاس کچھ تحفے بھیجتی ہوں۔ اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لیکر آتا ہے (چنانچہ سلیمان کے پاس تحائف بھیجے گئے لیکن) جب قاصد (تحائف لیکر) سلیمان کے پاس آیا تو انھوں نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینے آئے ہو۔ جو کچھ اللہ نے مجھ کو دیا ہے وہ اس سے کہیں (زیادہ اور) بہتر ہے جو تم کو دیا ہے بس تم اپنے تحائف سے خود ہی خوش رہو (مجھ کو اس کی ضرورت نہیں پھر قاصد سے کہا جنہوں نے یہ تحائف بھیجے ہیں) ان ہی کی طرف واپس چلا جا (اور ان سے کہدے کہ) عنقریب ہم ایسی (مضبوط) فوجیں لیکر چڑھائی کرنے والے ہیں کہ جن کا مقابلہ وہ (کسی طرح بھی) نہ کر سکیں گے اور ہم انھیں ان کے شہر سے بے آبرو کر کے نکالیں گے اور وہ خوار ہونگے اور (قاصد کو لوٹانے کے بعد سلیمان نے) کہا۔ اے درباریو کوئی تم میں ایسا بھی ہے کہ قبل اس کے کہ یہ لوگ مطیع ہو کر ہمارے پاس حاضر ہوں ملکہ کے تخت کو میرے پاس اُٹھا کر لے آئے۔ جنات میں سے ایک دیو بولا کہ اس سے قبل کہ آپ اپنی جگہ سے اُٹھیں (یعنی دربار برخاست ہو) میں وہ تخت آپ کے پاس اُٹھا کر لے آؤں گا مجھ میں ایسا کرنے کی طاقت ہے۔ اور (میں) قابل اعتماد (بھی) ہوں (اس کے علاوہ ایک اور شخص) وہ جس کو کتابی علم (یعنی اسم اعظم کا عمل معلوم) تھا۔ بولا کہ میں آپ کی پلک جھپکنے سے قبل تخت کو آپ کے پاس لے آتا ہوں۔ (چنانچہ تخت آگیا

Marfat.com

اور جب سلیمان نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا۔ یہ بھی میرے رب کا (ایک) فضل ہے۔ تاکہ وہ مجھ کو آزمائے کہ آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو کوئی شکر کرتا ہے وہ اپنی ہی ذات کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو کوئی ناشکری کرتا ہے تو میرا رب (اس کے شکر کرنے یا نہ کرنے سے) بے نیاز ہے پھر سلیمان نے کہا کہ ملکہ (کی آزمائش) کے لئے تخت کی شکل بدل ڈالو۔ تاکہ ہم دیکھیں کہ (ان کمالات سے متاثر ہونے کے بعد جو خدا ہی کی طرف سے ہیں) آیا وہ راہ (راست) پر آتی ہے یا ان لوگوں میں (شامل) رہتی ہے جو (کسی طرح بھی) راہ (راست) پر نہیں آتے۔ (غرضکہ اس کے بعد) پھر جب وہ آئی اور اس سے پوچھا گیا کہ کیا تمہارا تخت بھی ایسا ہی ہے (ملکہ سب کچھ سمجھ گئی اور) بولی (مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے) گویا یہ وہی تخت ہے۔ اور (حضرت سلیمان سے کہنے لگی) ہمیں تو اس (واقعہ) سے پہلے ہی (آپ کا نبی ہونا) معلوم ہو گیا تھا۔ اور ہم تب ہی (آپ پر) ایمان لے آئے تھے۔ مگر کیونکہ وہ کافروں میں سے تھی۔ اس لئے سلیمان کے پاس آنے سے اسے ان چیزوں نے روکے رکھا جن کی وہ خدا کے سوا پرستش کرتی تھی۔ (یعنی وہ کفر اور آفتاب پرستی کی بنا پر سلیمان کے پاس آتی ہوئی ڈرتی تھی) ملکہ سے کہا گیا کہ محل کے اندر چلی جاؤ۔ پس جب اس نے محل میں قدم رکھا تو اسے خیال ہوا کہ (محل میں) گہرا پانی ہے۔ (چنانچہ پانی سے بچنے کے لئے ملکہ نے اپنے پائینچے اوپر کو اٹھا لئے) اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں سلیمان (نے جو یہ حرکت دیکھی تو) بولے (یہ پانی نہیں ہے بلکہ) یہ تو محل (کا فرش) ہے جس پر شیشے جڑے ہوئے ہیں (اور ان شیشوں کے نیچے پانی بہہ رہا ہے۔ تم کو مغالطہ ہوا ہے۔ ملکہ سلیمان کی دینی اور دنیاوی شان دیکھ کر بے حد متاثر ہوئی اور) بولی اے میرے پروردگار (میں جو

Marfat.com

اتنے زمانہ تک آفتاب پرستی کرتی رہی) میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے اور اب میں سلیمان کے ساتھ (عقیدت کا اظہار کرتی ہوں) اور اللہ پر جو رب العالمین ہے ایمان لے آئی ہوں۔ (پارہ ۱۹ قال الذین۔ سورۂ نمل۔ رکوع ۲۔۳)

پیغمبر ابراہیم کو اسمٰعیل کے ذبح کرنے کا حکم

(جب ابراہیم کے باپ نے ابراہیم کو بُت پرست بادشاہ اور دوسرے بُت پرستوں کی خاطر گھر سے نکل جانے کا حکم دیا تو ابراہیم نے کہا میں تو اپنے پروردگار کی راہ میں کسی طرف کو نکل جاتا ہوں وہ مجھے ضرور ہدایت کر دے گا۔ (اور دُعا مانگی) اے پروردگار مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔ تو ہم نے (ابراہیم کو) ایک نہایت بُردبار لڑکے (اسمٰعیل) کے پیدا ہونے کی بشارت دی۔ پھر جب لڑکا (بڑا ہوا اور) ابراہیم کے ساتھ چلنے پھرنے لگا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں (کیا) دیکھتا ہوں کہ میں تم کو ذبح کر رہا ہوں تم بھی غور کرو۔ (اور مجھے بتاؤ کہ اس خواب کے بارے میں) تمہاری کیا رائے ہے (بیٹے نے) کہا ابا جان۔ آپ کو جو حکم ملا ہے اس کی تعمیل کیجئے۔ انشاء اللہ آپ مجھ کو بھی صابر (لوگوں میں) پائیں گے۔ پھر جب دونوں تعمیل حکم پر آمادہ ہوئے۔ اور (باپ نے) بیٹے کو (ذبح کرنے کے لئے) ماتھے کے بل گرا دیا تو ہم نے ابراہیم سے پکار کر کہا۔ اے ابراہیم تو نے خواب کو خوب سچ کر کے دکھایا (ہم تم کو اس کا بدلہ دیں گے) ہم اسی طرح نیکوں کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک یہ کھلی ہوئی آزمائش تھی۔ اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو (یعنی موٹے تازے دُنبہ کو) اسمٰعیل کا فدیہ قرار دیدیا۔ اور آنے والی نسلوں میں ہم نے ان کا ذکر باقی رکھا۔ ابراہیم پر سلام ہو۔ ہم نیک بندوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں بیشک ابراہیم ہمارے ایماندار بندوں میں سے ہے اور ہم نے ابراہیم کو (ایک دوسرے فرزند) اسحٰق کی بشارت دی کہ وہ بھی نبی اور نیک بندوں میں سے ہوں گے اور

Marfat.com

ہم نے ابراہیم واسحٰق پر اپنی برکتیں نازل فرمائیں اور ان کی اولاد میں کوئی نیک ہے اور کوئی اپنے حق میں صریح ظالم ہے۔ (پارہ ومالی سورۃ والصّٰفّٰت۔ رکوع ۳)

پیغمبر الیاس ہمارے نیک بندوں میں سے تھے

اور بے شک الیاس پیغمبروں میں سے ہیں۔ جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کیا تم (خوفِ خدا سے) ڈرتے نہیں کیا تم بعل (نامی بُت) کو پوجتے ہو اور اللہ کو چھوڑ بیٹھے ہو جو سب سے بہتر خالق ہے۔ اللہ تمہارا بھی پروردگار ہے۔ اور تمہارے اگلے باپ داداؤں کا بھی پروردگار ہے (الیاس کے اس کہنے پر) لوگوں نے الیاس کو جھٹلایا۔ سو یہ (قیامت میں) پکڑے ہوئے آئیں گے سوائے ان کے جو اللہ کے سچے بندے ہیں۔ اور پچھلی اُمتوں میں بھی ہم نے الیاس کا ذکرِ خیر چھوڑا۔ اسلام ہو الیاس پر۔ (غور کرو) ہم یُوں نیک بندوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ بے شک الیاس ہمارے نیک بندوں میں تھے۔ (پارہ ومالی سورۃ والصّٰفّٰت۔ رکوع ۴)

پیغمبر یُونس کو مچھلی کے پیٹ سے نکالا

اور بے شک یُونس (بھی) پیغمبروں میں سے ہیں کہ جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس پہنچے اور قرعہ ڈالا گیا (چونکہ قرعہ میں ان کا نام نکل آیا) تو وہ (دریا میں) پھینک دیئے گئے پھر ان کو مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتے تھے (کہ ایسی حماقت کیوں کی) اگر یونس (خدا کی) تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے تو اس دن تک جبکہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے (یعنی قیامت تک) مچھلی ہی کے پیٹ میں رہتے لیکن ہم یُونس کو (مچھلی کے پیٹ سے نکال کر) کھلے میدان میں ڈالدیا۔ وہ (مچھلی کے پیٹ میں رہنے سے) نڈھال ہوگئے تھے۔ اور ہم نے ان پر (اپنی قدرت

Marfat.com

سے کدو کا) ایک بیل دار درخت بھی اُگا دیا (تاکہ ان کی نازک جلد پر اس درخت کی وجہ سے مکھی نہ بیٹھنے پائے اور جب وہ تندرست ہوگئے تو) پھر ہم نے انھیں ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ (آدمیوں) کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا۔ پھر وہ سب یُونس پر ایمان لائے تو ایک مقررہ وقت تک (ہم نے دُنیا کے فوائد سے) ان کو بہرہ مند کیا۔ (پارہ وما لی سورہ والصّٰفّٰت۔ رکوع ۵)

پیغمبر سلیمان کو اپنی لغزشوں کا احساس

اور ہم نے داؤد کو سلیمان (جیسا بیٹا) عنایت کیا۔ وہ اچھے بندے تھے جو (خدا کی طرف ہر مُعاملہ میں) رُجوع کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ شام کے وقت عمدہ اصیل گھوڑے ان کے رُوبرو پیش کیے گئے (تو وہ اُن کے دیکھنے میں ایسے مصروف ہوئے کہ نماز قضا ہوگئی چنانچہ اس لغزش کو محسوس کرتے ہوئے) سلیمان نے کہا (حیف ہے) کہ میں نے پروردگار کی یاد کے مقابلہ میں مال کی محبت کو زیادہ دوست رکھا یہاں تک کہ (سورج) اوٹ میں چھپ گیا۔ (اور میں نماز تک پڑھنا بھول گیا۔ پھر حکم دیا) ان گھوڑوں کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر (جیسے ہی گھوڑے واپس لائے گئے تو سلیمان نے تلوار سے گھوڑوں کی) پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ صاف کرنا شروع کر دیا اور ہم نے سلیمان کو (ایک اور معاملہ میں بھی) آزمایا (چنانچہ) ان کے تخت پر ایک دھڑ لا ڈالا۔ (یعنی ایک مرتبہ سلیمان نے جو اولاد تھے یہ کہہ دیا کہ میرے ستر بیویاں ہیں۔ اگر سب کے پاس جاؤں تو ستر بیٹے پیدا ہو جائیں مگر انشاء اللہ کہنا بھول گئے۔ پیغمبر کی یہ لغزش خدا کو گوارہ نہ ہوئی۔ چنانچہ ستر کی جگہ صرف ایک بیوی سے بیٹا ہوا اور وہ بھی کچا اور ادھورا۔ لوگوں نے اس کے دھڑ کو لا کر تخت پر ان کے سامنے رکھ دیا کہ لیجیئے یہ آپ کا وارث تخت و تاج ہے۔ اب سلیمان کو اپنی لغزش کا احساس ہوا) پھر سلیمان خدا کی جانب رُجوع ہوئے اور دُعا مانگی کہ اے پروردگ

Marfat.com

میرا قصور معاف کر دے اور مجھ کو ایسی سلطنت عنایت کر کہ میرے بعد کسی کو راس نہ آئے بے شک تو بڑا فیاض ہے (اس دعا کے بعد) ہم نے ہوا کو ان کا تابع کر دیا (چنانچہ) وہ جہاں پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے آہستہ آہستہ چلتی۔ اور جنات بھی تابع کر دئے۔ عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زنی کرنے والے اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے (پھر ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (تم کو اختیار ہے کہ دوسروں کو دے کر) تم احسان کرو یا اپنے ہی پاس رہنے دو۔ تم سے کوئی حساب نہیں لیا جائے گا۔ اور بے شک سلیمان کو ہمارے پاس قربت اور منزلت حاصل ہے۔ (پارہ وما لی۔ سورہ ص۔ رکوع ۲)

پیغمبر آدم کے دو بیٹوں میں سے ایک کا قتل

اور (اے محمد) تم آدم کے دو بیٹوں کا سچا حال اپنی قوم کو پڑھ کر سنا دو کہ جب وہ دونوں (اللہ کے لئے) قربانیاں لائے تو اُن میں سے ایک کی قربانی قبول کی گئی۔ اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی (جس کی قربانی قبول نہ ہوئی تھی اپنے بھائی سے) اس نے کہا کہ اللہ تو فقط ڈرنے والوں ہی کی قربانی قبول کرتا ہے (تو خواہ مخواہ مجھ پر ناراض ہوتا ہے) اگر تو اپنا ہاتھ مجھے مارنے کے لئے میری جانب اُٹھائے گا تو میں اپنا ہاتھ تیرے مارنے کے لئے (ہرگز) نہ اُٹھاؤں گا کیونکہ میں رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو اپنا گناہ اور میرا گناہ سمیٹ کر لے جائے تاکہ تو دوزخیوں میں شامل ہو جائے اور ظالموں کے لئے یہی سزا ہے۔ اس پر اُس کے نفس نے اُسے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کیا۔ اور اُس نے اُس کو قتل کر دیا اور (اس طرح) وہ نقصان اُٹھانے والوں میں شامل ہو گیا۔ (یہ واقعہ دُنیا میں قتل و خون کا پہلا واقعہ تھا۔ جبکہ بھائی نے بھائی کا خون کیا) پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو کہ زمین کھود رہا تھا۔

Marfat.com

تاکہ وہ اسے بتائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے (کوّے کو دیکھ کر) تب وہ بولا افسوس ہیں اس کوّے کی برابر بھی نہ ہوسکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا سکتا۔ اور شرمندہ ہوا۔ (پارہ لایحب اللہ۔ سورہ مائدہ۔ رکوع ۵)

پیغمبر نوح کی عمر نوسو پچاس برس

اور نوح کو ہم نے ان کی قوم میں (پیغمبر بنا کر) بھیجا وہ اُن میں نوسو پچاس برس رہے کیونکہ (نوح کی قوم کے) لوگ نافرمان تھے۔ انھیں طوفان نے آگھیرا۔ پھر ہم نے اسے (یعنی نوح کو) اور سب کشتی والوں کو بچالیا اور ہم نے (اس کشتی (کے واقعہ) کو اہلِ دُنیا کے لئے عبرت بنا دیا۔ (پارہ امّن خلق۔ سورہ عنکبوت۔ رکوع ۲)

پیغمبر سلیمان کی موت اور بیت المقدس کی تعمیر

(ہوا اور جنات سلیمان کے مسخر تھے چنانچہ) سلیمان جو کچھ بنوانا چاہتے تھے جنات ان کے لئے بناتے تھے (مثلاً) اُونچی شاندار۔ عمارتیں (قدِ آدم) مجسمے اور (ایسے بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور (بڑی) دیگیں جو اپنی جگہ سے ہل نہ سکیں۔ اے نسل داؤد (ان نعمتوں کے لئے ہمارا شکر ادا کرو۔ (ہمارے) بندوں میں تھوڑے ہی شکر گزار (ہوتے) ہیں۔ پھر جب ہم نے سلیمان کے لئے موت کا حکم جاری کیا۔ تو جنات کو ان کی موت کی خبر کسی نے نہ دی مگر گھُن کے کیڑے نے (ان کو اس طرح مطلع کردیا) کہ وہ ان کے عصا کو کھا رہا (اور سلیمان جو اچانک مرنے کے بعد بھی عصا کے سہارے کھڑے رہے) جب (عصا کے گھن کھانے پر) گر پڑے تو جنوں کو معلوم ہوا (اور انھوں نے کہا) کہ اگر وہ علم غیب جانتے تو (آقا کی موت کی بے خبری کی) ذلت کے عذاب میں مبتلا نہ ہوتے (یعنی سلیمان جو بیت المقدس کی شاندار عمارتیں خود کھڑے ہو کر بے شما

Marfat.com

کاریگروں اور جنات سے بنوا رہے تھے۔ ان کو اپنے عصا کے سہارے کھڑے کھڑے اچانک موت آگئی اور مرنے کے بعد بھی وہ عصا کے سہارے کھڑے رہے۔ کاریگر اور جنات یہی سمجھتے رہے کہ ان کا آقا زندہ ہے اور کام کی نگرانی کر رہا ہے۔ اور اسی مغالطہ میں یہ تاریخی تعمیر مکمل ہوگئی تو عصا کے گھن کے کھانے کے بعد سلیمان کی لاش گر پڑی اس وقت جنات اور کاریگروں کو ان کی موت کا علم ہوا (پارہ ومن یقنت سورہ سبا۔ رکوع ۲)

پیغمبر نوح اور لوطؑ کی کافر بیویاں

اللہ نے کافروں (کی عبرت) کے لئے نوح کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی مثال پیش کردی ہے کہ یہ دونوں (عورتیں) ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں۔ لیکن ان عورتوں نے نوح اور لوطؑ کے ساتھ دغا کی۔ (جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان دونوں عورتوں پر دنیا میں سخت عذاب نازل ہوا) اور ہمارے دونوں (نیک) بندے (پیغمبر ہونے کے باوجود) اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ بھی کام نہ آسکے اور (دنیاوی عذاب کے علاوہ ان دونوں عورتوں کو) حکم دیا گیا۔ (جہنم میں) دوسرے جانے والوں کے ساتھ (تم بھی) واصل جہنم ہو۔ (پارہ قدسمع اللہ سورہ تحریم۔ رکوع ۲)

پیغمبر محمد رسول اللہ صلعم

(پیغمبر محمد رسول اللہ صلعم کے بارے میں "م" کی تختی میں دیکھو۔)

پھوٹ نہ ڈالو

تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑو۔ آپس میں پھوٹ نہ ڈالو۔ اور خدا کے اس احسان کو جو اس نے تم پر کیا ہے یاد کرو جبکہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں محبت پیدا کردی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہوگئے۔ (پارہ لن تنالو۔ سورہ آل عمران۔

Marfat.com

(رکوع ۱۱)

پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں

گندی عورتیں گندے مردوں کے لئے ہیں۔ اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے ہیں اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں۔ اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے ہیں۔ بہتان باندھنے والے جو (پاک عورتوں کے خلاف) بکتے پھرتے ہیں۔ یہ ان کی تہمتوں سے بری ہیں۔ ان کے لئے (آخرت میں) مغفرت کا وعدہ ہے۔ اور (دُنیا میں) عزت کی روزی ہے

(پارہ قد افلح المومنون۔ سورہ نور ۲۴۔ رکوع ۳)

پاک بازانہ زندگی گزارو

(اے پیغمبر) مسلمانوں سے کہو کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ اسی میں ان کی زیادہ پاکیزگی ہے۔ (لوگ) جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر ہے۔ (پارہ قد افلح المومنون۔ سورۂ نور۔ رکوع ۴)

پرہیزگاروں کیلئے جنت میں شراب اور عورتیں

اور بے شک پرہیزگاروں کے لئے (آخرت میں) اچھا ٹھکانا ہے (یعنی) ہمیشہ رہنے کے لئے (بہشت کے) باغ ہیں جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے جن میں تکیے لگا کر بیٹھیں اور (جس قدر چاہیں گے) میوے اور شراب منگوالیں گے اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی ان کی ہم عمر عورتیں ہوں گی۔ یہ ہیں وہ نعمتیں جن کا روز حساب کے لئے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (پارہ ومالی۔ سورہ ص ۳۸۔ رکوع ۴)

پرہیزگاروں کے لئے ریشمی لباس اور آہو چشم عورتیں

بے شک پرہیزگار

چین کی جگہ (یعنی) جنت کے باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ ریشم کی باریک اور دبیز پوشاکیں پہنے ہوئے ایک دوسرے کے رُوبرو بیٹھے ہوں گے (ان کے لئے واقعی) یہی ہوگا (اس کے علاوہ) گورے رنگ کی بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں سے ہم ان کو بیاہ دیں گے اور وہاں جملہ قسم کے میوے اطمینان سے منگوا رہے ہونگے (اور کھا رہے ہونگے) پہلی موت کے علاوہ وہاں موت (کی تلخی) چکھنی نہیں پڑیگی (یعنی ان کو حیاتِ دوام حاصل ہو جائیگی) اللہ عذابِ جہنم سے بچالے گا (اے پیغمبر) ان پر یہ تمہارے رَب کا بہت بڑا فضل ہے۔ یہی بڑی کامیابی (اور حاصلِ زندگی) ہے۔ (پارہ ۲۵ الیہ یرد۔ سورہ دخان۔ رکوع ۳)

پرہیز گار ہی تم میں سب سے بڑا شریف ہے

لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت (یعنی آدم و حوا) سے پیدا کیا۔ پھر تمہارے قبیلے اور برادریاں بنائیں۔ تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ لیکن تم میں سب سے زیادہ باعثِ عظمت (اور شریف) وہ ہے جو تم میں بڑا متقی (اور پرہیزگار) ہے۔ بے شک اللہ جاننے والا باخبر ہے۔ (یعنی دنیاوی ثروت اور عزت کوئی چیز نہیں ہے) پارہ حٰم۔ سورہ حجرات۔ رکوع ۲)

ت

توبہ کن لوگوں کی قبول ہوتی ہے

اللہ توبہ قبول کرتا ہے۔ مگر ان ہی لوگوں کی جو نادانی سے گناہ کر بیٹھتے ہیں اور جلدی سے توبہ کر لیتے ہیں۔ تو اللہ بھی ایسے لوگوں کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔ اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے لیکن ان کی توبہ کوئی معنی نہیں رکھتی جو برابر بدیاں تو کرتے رہتے ہیں مگر جب ان سے کسی کو موت آکر گھیرتی ہے تو لگے کہنے کہ اب میری توبہ اور اُن لوگوں کی توبہ بھی بے معنی ہے جو کافر ہی مر جاتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب کی تیاری ہے۔ (پارہ لن تنالو۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۳)

توریت میں ہدایت اور نور ہے

بے شک ہم نے توریت نازل کی جس میں ہدایت اور نورِ ایمان ہے۔ اللہ کے فرمانبردار نبی یہودیوں کو اسی توریت کے موافق حکم دیا کرتے تھے اور اسی کے موافق خدا پرست اور علماء حکم دیا کرتے تھے کیونکہ یہ سب لوگ خدا کی اس کتاب کے محافظ تھے اور اس کی محافظت کرتے رہے۔ پس اے یہودیو تم انسانوں سے

Marfat.com

نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے میں دُنیا کی حقیر قیمت قبول نہ کرو۔ یاد رکھو کہ جو خدا کی نازل کی ہوئی کتاب کے مُطابق حکم نہ دے تو یہ لوگ کافر ہیں ہم نے توریت میں یہود کو حکم دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ۔ کان کے بدلے کان۔ اور دانت کے بدلے دانت۔ اور زخموں کے بدلے اسی کی برابر زخم پھر جو بدلہ نہ لے اور مُعاف کر دے تو وہ اس کے لئے اس کے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔ اور جو کوئی خدا کی نازل کی ہی ہوئی کتاب کے موافق حکم نہ دے گا وہ ظالم ہے۔ (پارہ لایحب اللہ۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۷)

توبہ کے بعد تائب ہونے والے

(اے پیغمبر) تمہارے رَب کی یہ صفت ہے کہ جن لوگوں نے نادانی سے کوئی بدی کی لیکن پھر اس کے بعد تائب ہو گئے۔ اور شائستہ بن گئے تو اس توبہ کے بعد تمہارا خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ ربما۔ سورۃ النحل۔ رکوع ۱۵)

تقدیر کے بارے میں ارشاد

اور ہر آدمی کا پرندہ ہم نے اس کی گردن میں چمٹا دیا ہے۔ (یعنی انسان کے ساتھ تقدیر کو وابستہ کر دیا ہے) اور قیامت کے دن ہم اس کا نامہ اعمال نکالیں گے کہ وہ اسے کُھلا پائے گا (اور اس سے کہیں گے کہ) پڑھ اپنا نامہ اعمال آج تو خود ہی اپنا حساب لینے والا کافی ہے۔ (پارہ سُبحان الذی۔ سورہ بنی اسرائیل۔ رکوع ۲)

توکل کرنے والوں کو خدا دوست رکھتا ہے

خدا کی مہربانی ہے کہ تم (محمد) ان کے لئے نرم دل بن گئے (جنہوں نے کہ جہاد میں تمہارا ساتھ دینے سے دیدہ و دانستہ گریز کیا تھا) اور اگر تم سخت کلام اور سخت دل ہوتے تو وہ تمہارے پاس سے بھاگ جاتے۔ پس تم ان کو مُعاف کر دو اور اُن کے لئے دُعا ئے

Marfat.com

مغفرت مانگو اور کام میں ان سے مشورہ لے لیا کرو۔ پھر جب تم کوئی بات طے کر لو تو خدا پر توکل کرو۔ بے شک خدا توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ (پارہ لن تنالو۔ سورہ آلِ عمران رکوع ۱۷)

تیمم اور مسح کس حالت میں کیا جائے

مسلمانو! جب تم نشہ میں ہو تو نماز کے پاس نہ جاؤ یہاں تک کہ (نشہ اُتر جائے اور تم) سمجھنے لگو کہ کیا کہتے ہو اور بحالتِ جنابت جب تک غسل نہ کرو۔ البتہ اگر سفر میں ہو تو مضائقہ نہیں اور اگر تم بیمار یا مُسافر ہو یا تم میں سے کوئی پاخانہ سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو ہاتھ لگایا ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لو اور پھر اپنے مُنہ اور ہاتھوں پر مسح کر لیا کرو۔ بے شک خدا مُعاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔ (پارہ والمحصنٰت۔ سورہ نساء۔ رکوع ۷)

تیمم پاک مٹی سے کیا کرو

مسلمانو! جب تم نماز پڑھنے کھڑے ہو تو اپنے ہاتھ کہنیوں تک دھو لیا کرو۔ اور اپنے سروں پر مسح کر لیا کرو۔ اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک (دھو لیا کرو) اور اگر ناپاک ہو تو غسل کر لیا کرو۔ اور جو بیمار ہو یا مُسافر یا کوئی تم میں سے پاخانہ سے آئے یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو۔ اور پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لو (یعنی) اس مٹی سے اپنے منہ اور ہاتھ مل لیا کرو۔ خدا تم پر (کسی قسم کی) مشکل رکھنا نہیں چاہتا لیکن تمہیں پاک کرنا اور تم پر اپنا احسان پورا کرنا چاہتا ہے۔ شاید تم شکر گزار ہو۔ (پارہ لایحب اللہ۔ سورہ مائدہ۔ رکوع ۲)

توبہ کرو ممکن ہے تمہارے گناہ مُعاف ہو جائیں

مسلمانو! اللہ کی جناب میں سچے دل سے توبہ کرو۔ عجب نہیں کہ تمہارا رب تمہارے گناہ مُعاف کر دے۔

Marfat.com

اور تمہیں (جنت کے ان) باغوں میں داخل کر دے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (یہ وہ دن ہوگا) جس دن اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ اور ان کے ایمان کی روشنی اُن کے آگے آگے اور ان کی دائیں جانب پھیلی ہوئی ہوگی اور یہ دعائیں کرتے جاتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہماری اس روشنی کو تو آخر تک قائم رکھ اور ہماری مغفرت فرما تو ہر شے پر قادر ہے۔ (پارہ قد سمع اللہ سورہ تحریم۔ رکوع ۲)

تنگ دلی اور بخل کی مذمت

(اے پیغمبر) بھلا تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جو روز جزا کو جھوٹ سمجھتا ہے اور (اسی سبب سے) یہ شخص (ایسا سنگ دل ہو گیا ہے کہ) یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا پس (ایسے منافق) نمازیوں کی (بڑی) خرابی ہے۔ جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں (اور منافقانہ طریقہ سے اپنی عبادت کو برباد کر رہے ہیں) اور وہ (جو نیک عمل کرتے ہیں) لوگوں کو دکھانے کے لئے ریا کرتے ہیں اور (ایسے تنگ دل ہیں کہ) روزمرہ کے برتنے کی چیزوں کے دینے سے دریغ کرتے ہیں۔ (پارہ عم سورہ ماعون)

Marfat.com

ج - چ

جنت کا باغ نیک بندوں کے لئے

جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کئے۔ اے پیغمبر انھیں خوشخبری سنادو کہ ان کے واسطے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ جب یہ وہاں کا کوئی پھل کھائیں گے تو کہیں گے۔ یہ تو وہی ہے جو ہم نے پہلے کھایا تھا۔ اس لئے کہ یہ پھل دنیا کے پھلوں سے ملتے جلتے ہوں گے اور وہاں اُن کے لئے پاکیزہ صورت عورتیں ہوں گی اور وہ ہمیشہ اسی باغ ارم میں رہیں گے

(پارہ الم۔ سورۃ البقرۃ۔ رکوع ۳)

جنت کے مستحق وہ ہیں جو مشکلات کا سامنا کرتے ہیں

مسلمانو کیا تمہارا خیال ہے کہ تم مرنے سے جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تک تمہاری ان لوگوں کی سی حالت نہیں ہوئی جو زمانہ سابقہ میں ہو گزرے ہیں کہ انھیں سختیوں اور شدید تکالیف کا مقابلہ کرنا پڑا۔ اور وہ زیر و زبر ہو گئے۔ یہانتک کہ پیغمبر اور صاحب ایمان جو ان کے ساتھ تھے چلا اُٹھے کہ خدا کی مدد کب آئیگی۔

Marfat.com

بندو اللہ کی مدد نزدیک ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۶)

جہاد تم پر فرض کیا گیا ہے

تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے۔ جہاد کا حکم تم کو ناگوار بھی گزرے گا۔ کچھ تعجب نہیں کہ ایک چیز جو تمہیں بظاہر بُری معلوم ہو مگر وہ تمہارے حق میں بہتر ہو۔ اور عجیب نہیں کہ ایک چیز بظاہر تم کو اچھی معلوم ہو مگر وہ تمہارے حق میں بُری ہو بس یہ راز تمہارا رَب جانتا ہے۔ تم کو کچھ نہیں معلوم۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۶)

جہاد کرنا بڑا ثواب ہے

جو لوگ دُنیاوی زندگی کو آخرت پر قربان کرتے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ خدا کی راہ میں جہاد کریں جو کوئی اللہ کی راہ میں لڑے پھر لڑائی میں مارا جائے یا دشمنوں پر فتح پائے تو ہم اسے بڑا ثواب دیں گے۔ (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۱۰)

جہاد کرو عورتوں اور بچوں کی حفاظت کیلئے کفار سے لڑو

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم خدا کی راہ میں ان ناتواں مردوں۔ عورتوں اور بچوں کے لئے نہیں لڑتے جو فریاد کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رَب ہمیں اُس شہر سے نکال جس کے لوگ ستمگار ہیں۔ اور اپنی طرف سے ہمارے لئے کوئی حمایتی پیدا کر اور مددگار بھیج۔ ایماندار خدا کی راہ میں لڑتے ہیں اور کافر شیطان کی راہ میں سو تم کو چاہیئے کہ شیطان کے دوستوں کو قتل کرو شیطان کا فریب چند روزہ اور کمزور ہے۔ (پارہ والمحصنٰت سورۃ النساء۔ رکوع ۱۰)

جھوٹے معبودوں کو بُرا نہ کہو

اے مسلمانو! جو لوگ خدا کے سوا دوسرے معبودوں کو پکارتے ہیں۔ ان کو بُرا نہ کہا کرو۔ کیونکہ پھر وہ بھی بغیر سوچے سمجھے سرکشی کرتے ہوئے اللہ کو بُرا کہیں گے۔

Marfat.com

(پارہ واذا سمعوا سورۃ الانعام - رکوع ۱۳)

جنگ میں پشت دکھانے والوں کا ٹھکانا دوزخ

مسلمانو جب تم میدان جنگ میں کافروں سے لڑو تو ان کو ہرگز پشت نہ دکھاؤ سوائے۔ اُس کے جو جنگی چال کے لئے پیچھے ہٹتا ہے یا اپنی فوج میں جا ملتا ہے جو کوئی بھی جنگ میں پشت دکھائے گا تو وہ خدا کے غضب میں آگیا۔ اُس کا ٹھکانا دوزخ ہے جو بہت بُری جگہ ہے۔ (پارہ قال الملا۔ سورۃ الانفال۔ رکوع ۲)

جنگ کی لُوٹ کا پانچواں حصہ خدا اور رسول کا

اس بات کو سمجھ لو کہ جو چیز تم جنگ میں لُوٹ کر لاؤ تو اس کا پانچواں حصہ۔ اللہ۔ رسول۔ اور رسول کے رشتہ داروں یتیموں۔ محتاجوں اور مسافروں کے لئے ہے۔ (پارہ واعلموا۔ سورۃ الانفال۔ رکوع ۵)

جنگ میں ثابت قدم رہو

مسلمانو جب کفار کی فوج سے تمہارا تصادم ہو جائے تو ثابت قدم رہو۔ اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی۔ جنگ کی مصیبتوں پر صبر کرو اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔ (پارہ واعلموا۔ سورۃ الانفال رکوع ۱

جنگ کے لئے گھوڑے اور سامان جمع کرو

اور کافر یہ نہ سمجھیں کہ وہ ہمارے قابو سے نکل گئے ہیں وہ (ہم کو) ہرا نہ سکیں گے۔ اے مسلمانو۔ جنگ میں کفار کے مقابلہ کے لئے جس قدر تم سے ہو سکے فوجی طاقت اور جنگی ساز و سامان جمع

Marfat.com

کرو۔ اور کثرت سے گھوڑے باندھے رکھو تاکہ ایسا کرنے سے تم اپنے اور اللہ کے دشمنوں پر دھاک بٹھا سکو۔ اور نیز ان کے سوا دوسروں پر بھی دھاک بیٹھ جائیگی جن کو تم نہیں جانتے بس انھیں اللہ ہی جانتا ہے اور خدا کی راہ میں تم جو کچھ بھی خرچ کروگے وہ تم کو پورا پورا ملے گا۔ تمہاری حق تلفی نہیں ہوگی۔ اور اگر کافر صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی ان کی طرف جھکو۔ اللہ پر بھروسہ رکھو۔ وہ سب کچھ سُنتا ہے اور جانتا ہے۔ اور اگر کفار کا ارادہ تم کو دغا دینے کا ہو گا تو تمہاری امداد کے لئے اللہ کی ذات کافی ہے۔ اسی نے اپنی مدد اور مسلمانوں کے ذریعہ تمہیں جنگ بدر میں قوت دی۔ اور مسلمانوں کے دلوں میں آپس میں محبت ڈال دی۔ اگر تم روئے زمین کا تمام مال بھی خرچ کر دیتے تو ان کے دلوں میں اُلفت نہ ڈال سکتے۔ لیکن اللہ نے ان کے درمیان آپس میں محبت پیدا کر دی۔ بے شک وہ زبردست صاحب تدبیر ہے۔ اے پیغمبر۔ اللہ اور مسلمان جو تمہارے تابع فرمان ہیں تمہارے لئے کافی ہیں۔ (پارہ واعلموا۔ سورۃ الانفال۔ رکوع ۸)

جنگ میں سو مسلمان دو سو کافروں کیلئے کافی

اے پیغمبر مسلمانوں کو لڑائی کے لئے اُبھارو۔ اگر تم میں سے ثابت قدم رہنے والے بیس مسلمان ہونگے تو وہ دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر تم میں سے سو ہوں گے تو ہزار کافروں پر غالب رہیں گے کیونکہ کافر آخرت کے اجر کو نہیں سمجھتے۔ خدا نے یہ دیکھتے ہوئے کہ تم میں ابھی کمزوری ہے۔ اپنے حکم کا بوجھ ہلکا کر دیا۔ پس اگر تم میں سو ثابت قدم ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہونگے تو وہ خدا کے حکم سے دو ہزار کافروں پر غالب ہوں گے۔ اللہ لڑائی کی تکلیفوں میں صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (پارہ واعلموا۔ سورۃ الانفال۔ رکوع ۹)

Marfat.com

جنگی قیدیوں کے چھوڑنے میں احتیاط سے کام لو

نبی کے لئے یہ جیز ہوز و ںسیا نہیں کہ اُس کے پاس جنگی قیدی آئیں اور وہ انھیں فدیہ لیکر چھوڑ دے (اور یہ قیدی رہا ہونیکے بعد دوبارہ مسلمانوں کے مقابلہ کیلئے لڑنے آ جائیں۔ جنگی قیدیوں کو اُس وقت تک زرِ فدیہ لیکر ہرگز رہا نہ کیا جائے) جبتک کہ کافروں کے خلاف فیصلہ کُن جنگ نہ لڑ لی جائے (اور کفار کے قتلِ عام سے دشمنوں کے دلوں پر مسلمانوں کی دھاک نہ بیٹھ جائے) تم دُنیا کا مال چاہتے ہو (یعنی زرِ فدیہ) اور اللہ آخرت کا سامان چاہتا ہے۔ اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ زرِ فدیہ کے بارے میں اگر پہلے سے خدا کا نوشتہ موجود نہ ہوتا۔ تو تمہارے اس زرِ فدیہ لینے میں (جو تم نے بدر کے قیدیوں کو چھوڑنے کیلئے لیا ہے) تم کو بڑا عذاب ہوتا۔ خیر جو مالِ غنیمت تمہار ہاتھ لگا ہے۔ وہ تمہارے لئے حلال ہے اور پاک ہے۔ اسے شوق سے کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ واعلموا۔ سورۃ الانفال۔ رکوع ۹)

جہاد تمہارے حق میں بہتر ہے

مسلمانو! خواہ تم ہلکے ہو یعنی بے ہتھیار ہو یا بوجھل ہو یعنی ہتھیاروں سے مسلح ہو لڑنے کو ضرور نکلو۔ اور اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ اگر تم میں سمجھ بوجھ ہے تو جہاد ہر حالت میں تمہارے حق میں بہتر ہے (پارہ واعلموا۔ سورۃ التوبہ۔ رکوع ۶)

جہاد کرنے والوں کے لئے باغِ ارم ہے

لیکن رسول اور ان کے ایماندار ساتھی اپنی جان اور مال سے جہاد کرتے ہیں۔ ان ہی کے لئے دُنیا اور آخرت کی خوبیاں ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پائیں گے۔ ان کے لئے اللہ نے

Marfat.com

بہشت کے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ لوگ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ مومنوں کے لئے بڑی کامیابی ہے۔ (پارہ واعلموا سورۃ التوبۃ۔ رکوع ۱۱)

ضعیفوں اور جہاد میں مجبوراً حصہ نہ لینے والے بیمار اور غریب

بیماروں کا نیز جن کے پاس خرچ نہیں ہے۔ ان کا مجبوراً جہاد میں حصہ نہ لینا کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ وہ اللہ اور رسول کے خیر خواہ رہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ نیکوکاروں پر کوئی الزام نہیں لگایا جا سکتا۔ اللہ ان کو بخشنے والا مہربان ہے اور ان پر بھی جہاد میں شریک نہ ہونے کا کوئی گناہ نہیں جو کہ اے پیغمبر تمہارے پاس آئے کہ تم جہاد کے لئے ان کو سواری دیدو اور تم نے ان سے کہدیا کہ میرے پاس کوئی سواری نہیں ہے جو میں تمہیں دے سکوں۔ یہ سن کر وہ مایوس چلے گئے اور اس غم میں اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے کہ ان کے پاس اس کار خیر میں خرچ کے لئے نہیں ہے۔ (پارہ واعلموا۔ سورۃ التوبۃ۔ رکوع ۱۲)

جادو سیکھنے والوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں

اور جب خدا کی طرف سے ان کے پاس رسول آیا۔ جو خدا کی کتاب کو جو اس کے پاس ہے سچ بتاتا تھا۔ تب اہل کتاب میں سے ایک فریق نے خدا کی کتاب کو پیچھے ڈال دیا۔ گویا کہ وہ اسے جانتے ہی نہ تھے اور وہ اس علم (جادو) کے پیچھے لگے جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے سلیمان تو کافر نہ تھا۔ مگر شیاطین کافر تھے۔ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور (اس کی پیروی کرتے تھے) جو شہر بابل میں ہاروت ماروت (نامی) دو فرشتوں پر اترا تھا وہ دونوں کسی کو نہیں سکھاتے تھے جب تک کہ یہ نہ کہہ دیتے تھے کہ ہم تو (ایک قسم کا

فتنہ ہیں (ہم سے یہ سیکھ کر) کافر مت بنو۔ پھر بھی لوگ ان سے وہ (عمل) سیکھتے تھے جس سے کہ کسی مرد اور اس کی عورت میں جدائی ڈالیں لیکن وہ اس سے بغیر حکم خدا کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ (تعجب ہے کہ) وہ ان باتوں کو سیکھتے ہیں جن سے ان کا نقصان ہے نہ نفع حالانکہ جانتے تھے کہ اس (علم) کے خریدار کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے بُری چیز ہے جس کے لئے انھوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔ اگر ان کو سمجھ ہوتی۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو اللہ کے پاس اچھا بدلہ تھا۔ (پارہ الم سورہ بقرہ ۲۔ رکوع ۱۲)

جزیہ کن لوگوں کو دینا چاہئے

اہل کتاب میں سے جو لوگ اللہ اور آخری دن پر ایمان نہیں لاتے۔ اللہ اور اس کے رسول کی حرام کی ہوئی اشیاء کو حرام نہیں سمجھتے (اور دین حق (یعنی اسلام) قبول نہیں کرتے تم مسلمان ایسے لوگوں سے مقابلہ کرو۔ یہاں تک کہ (وہ مجبور ہو کر) اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں اور ذلیل ہو کر رہیں۔ (پارہ واعلموا سورہ توبہ ۹۔ رکوع ۴)

جوا اور شراب گُناہ ہیں

(اے محمدؐ) جوئے بازی اور شراب کی بابت تم سے (لوگ) سوالات کرتے ہیں۔ تم کہہ دو کہ ان دونوں چیزوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں۔ لیکن ان کا نقصان ان کے فائدوں سے زیادہ ہے۔ اور تم سے پوچھتے ہیں کہ (راہ خدا میں) کیا چیز خرچ کریں۔ تم کہدو کہ جس قدر (بھی تمہارے پاس) حاجت سے زیادہ ہو۔ (راہ خدا میں خرچ کردو) یوں اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان کرتا ہے کہ شاید تم ان پر غور کرسکو۔ (پارہ سیقول سورہ بقرہ ۲۔ رکوع ۲۷)

جوئے اور شراب سے بچو

مسلمانو۔ شراب۔ جوابیت اور فال نکالنا

Marfat.com

سب شیطان کے گندے کام ہیں۔ تم ان سے بچتے رہو۔ شاید کہ فلاح پاؤ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے سے تمہارے درمیان میں عداوت اور بیر ڈلوادے۔ اور تم کو یادِ الٰہی اور نماز سے روکے۔ یہ جاننے کے باوجود بھی تم ان افعال سے باز آؤ گے یا نہیں؟ تم کو چاہیئے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور برے افعال سے بچتے رہو۔ اس پر بھی اگر تم اطاعت سے روگردانی کروگے تو سمجھ لو کہ ہمارے رسول کی ذمہ داری صرف اتنی ہے کہ خدائی احکامات صاف طور پر تم تک پہنچادے اور بس (پارہ واذا سمعوا سورۃ المائدہ۔ رکوع ۱۲)

جہنم کے سات دروازے ہیں

(پروردگار نے شیطان سے کہا) جو میرے (نیک) بندے ہیں۔ ان پر تیرا غلبہ نہ ہوگا۔ مگر گمراہوں میں سے جو تیرا پیرو ہو۔ ان سب کی وعدہ گاہ دوزخ ہے جس کے سات دروازے ہیں اور ہر دروازے کے لئے ان میں سے ایک حصہ مقرر ہے۔ (پارہ ربما۔ سورۂ حجر۔ رکوع ۳)

جنت میں صبح شام کھانا ملیگا

(وہ لوگ) جنہوں نے توبہ کی۔ ایمان لائے اور نیک کام کئے وہ بہشت میں داخل ہوں گے۔ ان پر ذرہ برابر بھی زیادتی نہیں ہوگی (جنت میں) سدا بہار باغ ہیں جن کا وعدہ غیب سے خدا نے اپنے بندوں سے کر رکھا ہے۔ اور بلاشبہ اس کا وعدہ (عالم وجود میں) آنے والا ہے۔ وہاں سلام کے علاوہ کوئی بیہودہ بات سننے میں نہیں آئے گی۔ اور ان کا کھانا جنت میں صبح شام ملا کرے گا۔ یہی وہ جنت ہے جس کا وارث اپنے بندوں میں سے ہم ان کو مقرر کریں گے جو متقی ہیں (پارہ قال الم۔ سورہ مریم۔ رکوع ۴)

Marfat.com

جنگ سے بھاگنا تمہارے کام نہ آئے گا

(غزوہ خندق کے دن جن مسلمانوں نے رسول اللہ کی رفاقت اور جنگ سے منہ موڑا تھا۔ ان کے بارے میں ارشاد باری ہے) (اے پیغمبر) ان سے کہو کہ اگر تم موت یا قتل سے (ڈر کر) بھاگتے ہو تو تمہارا بھاگنا ہرگز تمہارے کام نہیں آئے گا۔ اور (اگر کسی نہ کسی طرح) بھاگ کر بچ بھی گئے تو تھوڑے ہی دن (دنیاوی زندگی سے) فائدہ اٹھا سکو گے۔ (ان سے پوچھو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کرنا چاہے تو کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچا سکیگا یا تم پر مہربانی کرنا چاہے (تو کون اسے روک سکے گا) حقیقت یہ ہے کہ) وہ خدا کے سوا اپنے لئے نہ کوئی حمایتی پائیں گے نہ مددگار۔ (پارہ اتل ما اوحی۔ سورہ احزاب۔ رکوع ۲)

جنتیوں کو زیور اور ریشمی کپڑے پہنائے جائیں گے

(نیک بندوں کے لئے جنت میں) رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ (عزت کے ساتھ) داخل ہونگے وہاں ان کو زیورات پہنائے جائیں گے (یعنی) سونے کے کنگن اور موتی اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے کہ اس نے ہم سے غم کو دور کیا۔ بے شک ہمارا رب بخشنے والا قدردان ہے جس نے اپنے فضل و کرم سے ہمیشہ رہنے کے لئے (ایسے) گھر میں اتارا جس میں نہ تو ہم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے اور نہ جس میں ہمیں کسی قسم کا (جسمانی یا ذہنی) تھکان لاحق ہوتا ہے۔ (پارہ ومن یقنت۔ سورہ فاطر۔ رکوع ۴)

جنت میں شراب، حور اور بہترین کھانے

جو اللہ کے خاص بندے ہیں ان کو مقرر کردہ

Marfat.com

رزق ملے گا۔ طرح طرح کے میوے (ان کو ملیں گے) اور جنت میں ان کی عزت کی جائے گی تختوں پر آمنے سامنے بیٹھیں گے۔ نتھری ہوئی شراب کے جاموں کا دور چل رہا ہوگا۔ (شراب بھی بہترین) سفید شراب ہوگی۔ پینے والوں کے لئے (نہایت) مزیدار نہ اُس شراب سے سر گھومے گا۔ اور نہ اس سے انکی عقلیں زائل ہوں گی۔ اور ان کے پاس بڑی بڑی آنکھوں والی حور صفت حیادار عورتیں (بیٹھی) ہوں گی (ان کی گوری رنگت میں ایسی دلکشی ہوگی) گویا صاف انڈے جیسے پروں میں رکھے ہوں۔ (پارہ ومالی ۲۳ سورۂ والصّٰفّٰت۔ رکوع ۲)

جنگ میں کافروں کو قتل کرو اور قید کرلو

(مسلمانو!) جب (جنگ میں) کافروں سے تمہاری مڈھ بھیڑ ہو تو (بے تکلف) ان کی گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ جب خوب اچھی طرح تم ان کا قتلِ عام کرچکو تو ان کی مشکیں باندھ لو (یعنی ان کو گرفتار کرلو) اس کے بعد یا تو ان پر احسان رکھ کر یا فدیہ لیکر چھوڑ دو حتّٰی کہ دشمن تمہارے سامنے ہتھیار ڈال دے بس یہی ہمارا حکم ہے اور اگر اللہ چاہتا تو (خود) کفار سے بدلہ لے لیتا۔ لیکن اس کی مرضی ہے کہ وہ تم میں سے بعض کو بعض سے (بھڑاکر) آزمائے۔ (پارہ حٰم۔ سورہ محمد۔ رکوع ۱)

جنت میں دودھ شراب اور شہد کی نہریں

متقیوں سے جس بہشت کا وعدہ کیا گیا ہے اسکی کیفیت یہ ہے کہ وہاں ایسے (صاف) پانی کی نہریں ہیں جن میں بدبو (مطلق) نہیں اور دودھ کی نہریں ہیں جن کا ذائقہ (بالکل) نہیں بدلتا۔ اور (ایسی) شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو خوش ذائقہ معلوم ہونگی اور صاف شہد کی نہریں ہیں۔ اور ان کے لئے وہاں ہر قسم کے میوے ہوں گے

Marfat.com

(اور اس جنت میں رہنے والوں کے لئے) ان کے پروردگار کی طرف سے (ہر قسم کی) معافی ہوگی۔ کیا اس (جنت) میں رہنے والے لوگ اُن کے مانند ہو سکتے ہیں جو جہنم میں رہیں گے۔ اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالیگا۔ (پارہ حٰم ۲۶ سورہ محمدؐ۔ رکوع ۲)

چھوٹی باتوں پر کسی قوم کے دشمن نہ بن جاؤ

مسلمانو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لیکر آئے تو اچھی طرح (اس کی) تحقیق کر لیا کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تم نادانی سے کسی قوم پر جا چڑھو۔ پھر کل کو لگو اپنے کئے پر پچھتانے (پارہ حٰم ۲۶ سورہ حجرات رکوع ۱)

جنت میں حور شراب اور غلمان

بے شک پرہیزگار (جنت کے) باغوں اور نعمتوں میں رہیں گے۔ جو ان کے رب نے انھیں عطا کی ہیں۔ اور اس پر خوش ہوں گے کہ ان کے رب نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ہے (ان سے کہا جائے گا کہ) جو نیک عمل تم (دُنیا میں) کرتے تھے ان کے صلہ میں خوشگوار (چیزیں) کھاؤ پیو۔ تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوں گے۔ تکئے لگا کر بیٹھو۔ اور ہم آہو چشم حوروں کو اُن کی زوجیت میں دیدیں گے اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد ایمان کے ساتھ (نیک عمل میں) ان کی تقلید کرتی رہی گو اُن سے کسی قدر قصور بھی ہوا ہو (تب بھی) ہم ان کی اولاد کو ان سے (جنت میں) ملا دیں گے اور جنتیوں کے اعمال کے صلہ میں (ان کی اولاد کی وجہ سے) کسی شے کی کمی نہیں کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال کا رہنِ منت ہے (یعنی ہر شخص کی نجات نیک اعمال پر موقوف ہے) اور جس قسم کا میوہ اور گوشت جنتی چاہیں گے ہم ان کے لئے اس کی ریل پیل کر دیں گے اور وہ وہاں (اگر) جامِ (شراب) کے لئے چھینا جھپٹی بھی کرینگے

Marfat.com

تو (نشہ میں) نہ لغویات بکیں گے، نہ کوئی ناشائستہ حرکت کریں گے۔ اور غلمان (یعنی خوبصورت لڑکے) جن کی ان کے پاس (خدمت کے لئے) آمدورفت ہوگی ایسے ہوں گے جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی۔ (پارہ قال فما خطبکم۔ سورہ طور۔ رکوع ۱)

جھوٹے دعوے نہ کیا کرو

مسلمانو۔ وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم نہیں کرسکتے۔ اللہ کے نزدیک یہ بات نہایت ناپسند ہے کہ تم وہ بات کہو جو کر نہ سکو۔ (پارہ قد سمع اللہ۔ سورہ صف رکوع ۱)

چوروں کے ہاتھ کاٹ ڈالو

مسلمانو۔ مرد چوری کرے یا عورت چوری کرے ان دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ یہ ان کے فعلِ بد کی سزا اور اللہ کی طرف سے تنبیہ ہے۔ اللہ غالب حکمت والا ہے لیکن جس نے قصور کرنے کے بعد توبہ کرلی۔ اور سنور گیا تو اللہ اس کی توبہ قبول کرلیتا ہے۔ بلاشبہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ لا یحب اللہ۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۶)

Marfat.com

ح

حلال اور طیب روزی کھاؤ جو کچھ زمین میں حلال اور طیب ہے اُسے شوق سے کھاؤ۔ شیطان کے نقش قدم پر ہرگز نہ چلو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تمہیں صرف بدی اور فحش کاموں کی ترغیب دے گا۔ اور خدا کی نسبت ناروا باتیں تم سے کہلوانی چاہیگا۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۱)

حرام گوشت سے پرہیز کرو مسلمانو۔ پاک چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں کھاؤ۔ اور اللہ کا شکر بھی کرو۔ اگر تم اس کے سچے پرستار ہو اُس نے تم پر مرا ہوا جانور۔ خون۔ سور کا گوشت اور وہ جانور جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا ہو حرام کر دیا ہے لیکن جو شخص ایسی حالت میں جبکہ مجبور ہو جائے۔ مگر خدا کا نافرمان نہ ہو۔ اس کے لئے ان کا کھانا گناہ نہیں ہے۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۱)

حج کی نیت کے بعد اُسے پورا کیا جائے حج اور عمرہ کی نیت

Marfat.com

اگر اللہ کے لئے کر لی ہو تو اسے پورا کرو۔ لیکن اگر راستہ میں روک لئے جاؤ تو جیسی کچھ بھی میسر آئے قربانی کر دو۔ لیکن اپنے سر نہ منڈواؤ۔ جبتک کہ قربانی ٹھکانے نہ لگ جائے اور جو تم میں بیمار ہو یا سر کی تکلیف میں مبتلا ہو۔ تو اسے چاہیئے کہ بال اُترانے کی بجائے فدیہ کی غرض سے روزے رکھے۔ خیرات دے یا قربانی کرے مگر جب عذر رفع ہو جائے تو جو کوئی عمرے کو حج سے ملا کر فائدہ اُٹھانا چاہے۔ تو قربانی کرے جیسی کچھ بھی میسر آئے اور جس کو قربانی میسر نہ ہو تو تین روزے حج کے دنوں میں رکھ لے اور سات روزے اُس وقت رکھے جب گھر واپس آئے۔ یہ پورے دس دن ہوئے خدا سے ڈرتے رہو۔ اور سمجھ لو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے۔ (پارہ سیقول سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۴)

حج میں جماع اور گناہ سے بچو

حج کے خاص مہینے ہیں جو سب کو معلوم ہیں پس جو شخص ان مہینوں میں حج کا ارادہ کر لے تو اسے چاہیئے کہ وہ اس زمانہ میں جماع۔ گناہ اور جھگڑے سے پرہیز کرے۔ یاد رکھو جو نیکی بھی تم کرو گے وہ اللہ کے علم میں آجائیگی۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۵)

حج کے لئے زادِ راہ کا انتظام کر لیا کرو

حج کو جانے سے پہلے زادِ راہ کا انتظام کر لیا کرو کیونکہ بہترین زادِ راہ پرہیزگاری کی علامت ہے۔ اور اے صاحبانِ عقل و ہوش مجھ سے ڈرتے رہا کرو۔ (پارہ سیقول سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۵)

حج کے زمانہ میں تلاش معاش گناہ نہیں

حج کے ساتھ ہی ساتھ تم اگر

اپنے پروردگار کے فضل یعنی تجارت وغیرہ سے کوئی مالی فائدہ اُٹھانا چاہو تو یہ کوئی گناہ نہیں۔ (پارہ سیقول سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۵)

حج سے لوٹتے وقت اپنے رب کو یاد کرو

جب تم میدانِ عرفات سے واپس ہو تو مشعر الحرام یعنی مزدلفہ میں ٹھہر کر اپنے رب کو یاد کرو۔ اور اُس کی عبادت کرو جیسے کہ اس نے تم کو ہدایت کی ہے۔ اس ہدایت سے قبل تم عبادت کے طریقوں سے ناواقف اور گمراہ تھے۔ پھر تم طواف کے لئے چلو جہاں سے سب لوگ چلتے ہیں اور خدا سے گناہ بخشواؤ۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ پھر جب حج کے ارکان پورے کر چکو تو اللہ کو یاد کرو۔ جیسے تم اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ (پارہ سیقول سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۵)

حج کی استطاعت رکھتے ہو تو حج کرو

لوگوں کی عبادت کے لئے جو پہلا گھر مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ برکت والا۔ اور سارے جہان کے لئے موجب ہدایت۔ اس میں برتری کی کھلی نشانیاں موجود ہیں یعنی ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ جو اس میں داخل ہوتا ہے امن پاتا ہے اور لوگوں پر فرض ہے کہ خدا کے لئے خانہ کعبہ کا حج کریں۔ بشرطیکہ اُس تک پہنچنے کا مقدور رہو۔ اور جو مقدرت رکھنے کے باوجود ناشکری کرے تو وہ جانے۔ اللہ دُنیا جہان سے بے نیاز ہے۔ (پارہ لن تنالو۔ سورہ آل عمران رکوع ۱۰)

حرام چیز اگر مجبوراً کھالی جائے

ہم تمہارا دین تمہارے لئے مکمل کر چکے ہیں۔ ہم نے تم پر اپنا احسان پورا کر دیا۔ اور ہم نے تمہارے لئے دینِ اسلام کو پسند

Marfat.com

فرمایا۔ لیکن پھر بھی جو بھوک سے لاچار ہو جائے اور مائل بگناہ نہ ہو اور مجبوراً کوئی حرام چیز کھالے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ لایحب اللہ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۱)

حلال چیزیں کونسی ہیں

اے پیغمبر لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال کی گئی ہیں تم ان کو بتا دو کہ کھانے کی صاف ستھری چیزیں سب تمہارے لئے حلال کردی گئی ہیں اور وہ شکاری جانور جو تم نے سدھا رکھے ہوں اور ان کو شکار کا طریقہ جیسا کہ خدا نے تم کو بتایا ہے ان کو سکھا رکھا ہو۔ وہ جو شکار تمہارے لئے پکڑیں (اور وہ ذبح کرنے سے پہلے مرجائے) تو اس کو کھالو۔ اور اس پر اللہ کا نام لو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (پارہ لایحب اللہ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۱)

حلال ہے اہل کتاب کا کھانا

آج سب صاف ستھری چیزیں تمہارے لئے حلال کردی گئی ہیں۔ اور اہلِ کتاب کا کھانا تمہیں حلال۔ اور تمہارا کھانا ان کو حلال۔ (پارہ لایحب اللہ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۱)

حلال چیزوں کو حرام نہ ٹھیراؤ

مسلمانو۔ جو ستھری چیزیں خدا نے تمہارے لئے حلال کردی ہیں۔ ان کو حرام نہ ٹھیراؤ۔ اور حد سے نہ بڑھو کیونکہ حد سے بڑھنے والوں کو خدا دوست نہیں رکھتا۔ اللہ کی دی ہوئی ستھری اور حلال چیزیں شوق سے کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔ (پارہ واذا سمعوا سورۃ المائدہ رکوع ۱۲)

Marfat.com

حلال ذبیحہ شوق سے کھاؤ

اگر تم لوگوں کو اس کی آیتوں کا یقین ہے تو وہ ذبیحہ شوق سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو جبکہ اللہ تمہارے لئے وہ چیزیں جو تم پر حرام کی گئی ہیں۔ وضاحت کے ساتھ بیان کر چکا ہے۔ اور وہ حرام چیزیں بھی جن کو تم بھوک یا مجبوری سے کھا لو حرام نہیں۔ بہت سے لوگ جہالت کے سبب اپنی نفسانی خواہش کے سبب لوگوں کو بہکاتے ہیں۔ اے پیغمبر جو لوگ حدِ شریعت سے نکل گئے ہیں تمہارا رب ان کو خوب جانتا ہے۔ (پارہ ولو اننا۔ سورۃ الانعام۶۔ رکوع ۱۴)

حرام چیزوں اور گناہ سے پرہیز کرو

ظاہرہ اور پوشیدہ گناہوں کو چھوڑ دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ اپنے کیئے کی سزا پائیں گے اور جس ذبیحہ پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ اس میں سے نہ کھاؤ جو ایسا کرتا ہے وہ فاسق ہے۔ شیاطین کا یہ وطیرہ ہے کہ وہ اپنے ہم خیال لوگوں کے دلوں میں شبہات ڈالتے رہتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔ (پارہ ولو اننا سورۃ الانعام۶ رکوع ۱۴)

حرام افعال سے اپنے آپ کو بچاؤ

اے پیغمبر لوگوں سے کہو کہ ادھر آؤ تاکہ میں تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں۔ کسی کو خدا کا شریک نہ ٹھیراؤ۔ ماں باپ کے ساتھ برا سلوک نہ کرو۔ بلکہ اچھا سلوک کرتے رہو۔ مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو کیونکہ تم کو اور ان کو دونوں کو ہم ہی رزق دیتے ہیں بے حیائی کی باتیں خواہ ظاہر میں ہوں یا پوشیدہ ان کے قریب نہ جانا۔ اور جس کا

Marfat.com

قتل خدا نے حرام کیا ہے اُسے قتل نہ کرو۔ سوائے اس کے کہ انصاف کی خاطر کسی کو قتل کیا جائے۔ یہ ہیں وہ باتیں جن کا حکم خدا نے تم کو دیا ہے تاکہ تم اس کے رموز کو سمجھ سکو۔ مال یتیم کے نزدیک ہرگز نہ جانا۔ مگر بطور احسن جب تک یتیم نابالغ ہو تم فائدہ اُٹھا سکتے ہو اور ہمیشہ انصاف کے ساتھ ناپ تول پوری کیا کرو یاد رکھو ہم کسی شخص پر اس کی وسعت سے زیادہ بوجھ کبھی نہیں ڈالتے۔ نیز گواہی یا فیصلہ کے وقت جو بات کہو وہ انصاف پر مبنی ہو۔ اگرچہ کوئی فریق مقدمہ تمہارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ اور ہمیشہ اس عہد کو پورا کرو جو تم اللہ کے سامنے کر چکے ہو۔ یہ ہیں وہ باتیں جن کا خدا نے تم کو حکم دیا ہے۔ شاید تم ان پر غور کر سکو۔ (پارہ ولو اننا سورۃ الانعام۔ رکوع ۱۹)

حلال چیزیں حرام نہیں ہو سکتیں

اے پیغمبر (شبہ میں ڈالنے والے مشرکوں سے) کہو کہ جو وحی مجھ پر نازل ہوئی ہے اس کی رُو سے میں کسی کھانے والے پر ایسی جائز چیز حرام نہیں پاتا جو کہ وہ کھائے ہاں مُردار گوشت بہتا ہوا خون یا سور کا گوشت ضرور حرام ہے کیونکہ وہ ناپاک ہے۔ یا ایسا ذبیحہ کہ جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام لیا جائے لیکن پھر بھی اگر کوئی خدا سے سرکشی یا بغاوت کے خیال سے نہیں بلکہ عالم مجبوری میں ان حرام چیزوں کو بھی کھالے تو اے پیغمبر تمہارا رب بخشنے والا اور مہربان ہے۔ (پارہ ولو اننا سورۃ الانعام۔ رکوع ۱۸)

حیات بعد الموت یقینی ہے

تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی اول بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے اور پھر (فنا ہونے کے بعد یوم قیامت) دوبارہ زندہ کرے گا تاکہ ایمانداروں اور نیک کرداروں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے سکے جو کافر ہیں

Marfat.com

اُن کو اُس روز کھولتا پانی پینا ہوگا۔ اور اس کفر کی وجہ سے جو وہ کرتے رہے ہیں اُن کو دردناک عذاب کا سامنا کرنا ہوگا۔ (پارہ یعتذرون ۱۱۔ سورۂ یونس رکوع ۱)

حلال چیزوں کو حرام قرار دینے والے

اے پیغمبران لوگوں سے کہو کہ بھلا دیکھو تو سہی خدا نے تو تم پر روزی اُتاری اور تم لگے اُس میں سے کچھ کو حلال اور کچھ کو حرام قرار دینے۔ اے پیغمبر ان سے پوچھو کیا خدا نے واقعی تم کو ایسا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو۔ جو لوگ خدا پر بہتان باندھتے ہیں اور قیامت کے دن کو نہ جانے کیا سمجھے بیٹھے ہیں۔ اللہ تو بندوں پر فضل رکھنا چاہتا ہے مگر لوگ نہایت درجے ناشکرے ہیں۔ (پارہ یعتذرون ۱۰۔ سورۂ یونس۔ رکوع ۶)

حیات بعد الموت لازمی ہے

(لوگو) اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے۔ اور (مرنے کے بعد) اسی میں تمہیں پھر لے جائیں گے اور اسی سے (قیامت کے روز) دوبارہ نکال کر کھڑا کر دیں گے۔ (پارہ قال الم ۲۰۔ سورۂ طٰہٰ۔ رکوع ۳)

حیات دوام کسی کو نہیں دی گئی

اور (اے پیغمبر) تم سے پہلے (بھی) ہم نے کسی انسان کو ہمیشگی کی زندگی عطا نہیں کی پس اگر تم مرجاؤ گے تو یہ کیا ہمیشہ جیتے رہیں گے۔ ہر جاندار کو (ایک نہ ایک دن) موت کا مزہ چکھنا ہے اور (لوگو) ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں بطور امتحان کے آزماتے ہیں اور (وہ دن قریب ہے جب) تم ہماری طرف لوٹ کر آؤ گے۔ (پارہ اقترب للناس ۲۱۔ سورۂ انبیاء۔ رکوع ۳)

حیات بعد الموت پر شک کرنے والے

اگر تم کو (قیامت کے دن دوبارہ) جی اُٹھنے کے بارے

Marfat.com

میں شک ہے (تو غور کرو کہ) ہم نے تم کو (ابتدا میں) خاک سے پیدا کیا ہے۔ پھر تم کو نطفہ سے خون کے لوتھڑے سے پھر پوری اور ادھوری بنی ہوئی بوٹی سے (انسان کی شکل دی) تاکہ تم پر (قدرت کی نشانیاں) ظاہر کریں۔ اور رحم (مادر) میں جس (نطفہ) کو ہم چاہتے ہیں وقت مقررہ تک ٹھیرائے رکھتے ہیں پھر ہم تمہیں (رحم مادر سے) بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تمہیں پالتے ہیں۔ تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو بعض تم میں سے وہ ہیں جو (عمر طبعی کو پہنچنے سے قبل ہی) مر جاتے ہیں۔ اور بعض تم میں وہ ہیں جن کو (بڑھاپے کی) ناکارہ عمر تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد (اس عمر میں) از خود رفتہ ہو جائیں۔ اور تم زمین کو دیکھتے ہو کہ خشک پڑی ہے پھر جب ہم اُس پر پانی ڈالتے ہیں تو لہلہانے اور اُبھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی نفیس چیزیں پیدا کرتی ہے۔ یہ (سب کچھ) اس لئے ہوتا ہے کہ اللہ برحق ہے۔ وہ مُردوں کو جلاتا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے (اس میں کوئی شبہ نہیں کہ قیامت آنے والی ہے اور یہ (بات یقینی ہے) کہ جو لوگ قبروں میں ہیں خدا ان کو (دوبارہ) اُٹھائے گا۔ (پارہ اقترب للناس سورۂ حج ۲۲۔ رکوع ۱)

حج میں خانہ کعبہ کا طواف اور قربانی کرو

اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانۂ کعبہ کی جگہ (عبادت کے لئے) مقرر کر دی (اور حکم دیا) کہ ہمارے ساتھ شریک نہ کرنا اور ہمارے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک رکھنا اور لوگوں کو حج کے لئے (قبل از وقت) مطلع کر دو تاکہ تمہارے پاس (جو پیدل آنا چاہیں) پیدل آ جائیں نیز کمزور اور لاغر سواریوں پر سوار ہو کر دُور دراز کے مقامات سے (جو آنا چاہیں وہ بھی آسانی سے) چلے آئیں۔ اور اپنے (تجارتی اور دینی) فائدوں کے لئے

Marfat.com

(مناسب وقت پر) حاضر ہو سکیں (ان لوگوں کو چاہیے کہ) خدا نے جو مویشی چارپائے ان کو عطا کئے ہیں۔ ان خاص دنوں میں (ان کی قربانی کرتے وقت) ان پر اللہ کا نام لیں ان کے گوشت میں سے خود بھی کھائیں اور بھوکے محتاجوں کو کھلائیں پھر (لوگوں کو) چاہیے کہ (قربانی کے بعد) اپنے بدن کا میل کچیل دور کریں (یعنی غسل کریں) اپنی منتیں پوری کریں اور خانہ کعبہ کا طواف کریں۔ (پارہ اقترب للناس سورہ حج ۲۲۔ رکوع ۴)

حرص نے تم کو غافل کر دیا ہے

(لوگو مال و اولاد کی) زیادتی کی حرص نے تمہیں غافل کر دیا یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے (کان کھول کر) سن لو۔ آگے چل کر تم کو معلوم ہو جائے گا۔ بات یہ ہے کہ (کاش) تم کو علم الیقین حاصل ہوتا (تو غافل نہ ہوتے) تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے اور ضرور تم اسے یقین کی آنکھ سے دیکھو گے پھر اس دن تم سے (دنیا کی) نعمتوں کے بارے میں بازپرس ہوگی۔ (کہ دنیا کی نعمتیں بہتر ہیں یا آخرت کی)۔ (پارہ عم۔ سورہ تکاثر ۱۰۲۔ رکوع ۱)

Marfat.com

خ

خانہ کعبہ کی تعمیر کا حکم ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کا مرجع و معبد اور پناہ کی جگہ بنایا اور حکم دیا کہ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم و اسمٰعیل سے عہد لیا کہ دونوں ہمارے گھر کو اہل طواف۔ اہل اعتکاف اور اہلِ سجود و رکوع کے لئے پاک رکھیں۔ (پارہ الم سورۃ البقرۃ۔ رکوع ۱۵)

خانہ کعبہ کو بیت المقدس کی جگہ قبلہ کیوں بنایا اور اے پیغمبر جس قبلہ پر تم پہلے تھے (یعنی بیت المقدس) ہم نے اُسے اسی غرض سے قرار دیا تھا کہ جب قبلہ بدلا جائے تو ہم رسول کے متبعین اور منحرف ہو جانیوالوں میں امتیاز کر سکیں چنانچہ سوائے ان لوگوں کے جن کو اللہ نے نیک ہدایت دی تھی۔ قبلہ کی تبدیلی سب ہی پر شاق گزری۔ یاد رکھو خدا ایسا نہیں ہے کہ تمہارے ایمان کے کاموں کو ضائع کردے وہ تو لوگوں پر بڑی شفقت اور مہربانی رکھنے والا ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرۃ۔ رکوع ۱۷)

خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو اے پیغمبر تحویل قبلہ کے

Marfat.com

حکم کے انتظار میں تمہارا آسمان کی طرف منھ اُٹھا اُٹھا کر دیکھنے کا مطلب ہم سمجھ رہے ہیں۔ پس جو قبلہ تم چاہتے ہو تم اسی کی طرف (یعنی خانہ کعبہ کی طرف) نماز پڑھتے وقت اپنا مُنھ کر لیا کرو۔ اور مسلمانوں تم بھی جہاں کہیں ہوا کرو اسی کی طرف نماز پڑھتے وقت رُخ کر لیا کرو۔ اہلِ کتاب جانتے ہیں کہ تحویلِ قبلہ برحق ہے اور ان کے پروردگار کے حکم سے ہے اور جو تدبیریں یہ لوگ مسلمانوں کے دلوں میں شکوک پیدا کرنے کے لئے کر رہے ہیں خدا اس سے بے خبر نہیں ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۱۷)

خیرات کرتے رہا کرو

اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ (روپے سے محبت کر کے) خود اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اور لوگوں پر احسان کرو۔ کیونکہ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۴)

خیرات کس کو دی جائے

اے پیغمبر۔ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں تو ان کو سمجھا دو۔ کہ جو مال بھی خرچ کرو اُس پر والدین۔ رشتہ داروں۔ یتیموں۔ محتاجوں اور مسافروں کا سب سے پہلے حق ہے۔ یاد رکھو جو نیکی بھی تم کرو گے وہ اللہ کے علم میں ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۶)

خیرات کس قدر کی جائے

اے پیغمبر۔ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ راہِ خدا میں کتنا خرچ کریں۔ تم ان سے کہدو کہ جس قدر تمہاری حاجت سے زیادہ ہو (وہ راہِ خدا میں خرچ کر دیا کرو) اللہ اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم دُنیا اور آخرت کے معاملات پر غور کر سکو۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۷)

Marfat.com

خیرات نہ کرنا ناشکری ہے

مسلمانو ہمارے دئیے میں سے کچھ راہِ خدا میں بھی خرچ کرلو مگر اس سے پہلے کہ وہ یوم قیامت آجائے جس میں نہ کوئی سودا ہو سکیگا اور نہ سعی سفارش کام آئے گی۔ یاد رکھو جو راہِ خدا میں خرچ نہ کرکے خدا کی دی ہوئی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔ وہ لوگ کچھ اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔ (پارہ تلک الرسل سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۴)

خیرات کرنے میں برکت ہے

جو لوگ اپنا مال راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں ان کی خیرات کی مثال اس دانہ کی سی ہے جس سے سات بالیں اُگیں اور ہر بال سے سو دانے پیدا ہوئے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے برکت دیتا ہے۔ اللہ بڑی گنجائش والا اور ہر چیز سے واقف ہے (پارہ تلک الرسل سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۶)

خیرات کے بعد احسان نہ جتاؤ

جو لوگ اپنا مال راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں اور خرچ کرنے کے بعد نہ تو احسان جتاتے ہیں اور نہ خیرات لینے والے کو ایذا دیتے ہیں ان کو ان کے دئیے کا ثواب ان کے پروردگار کے ہاں ملیگا اور آخرت میں نہ تو ان پر کسی قسم کا خوف طاری ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (پارہ تلک الرسل سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۶)

خیرات کے بعد سائل کو دُکھ نہ پہنچاؤ

نرمی سے جواب دینا اور سائل کے اصرار سے درگزر کرنا اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے دینے کے بعد سائل کو کسی قسم کی ایذا پہنچے۔ یاد رکھو اللہ بے نیاز اور بُردبار ہے۔ (پارہ تلک الرسل سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۶)

خیرات کو احسان جتا کر ضائع نہ کرو

مسلمانو۔ اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور سائل کو ایذا پہنچا کر

Marfat.com

اس شخص کی طرح بیکار نہ کرو جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لئے خرچ کرتا ہے اور اُسے اللہ نیز آخرت پر یقین نہیں ہے۔ پس اس کی مثال اُس صاف پتھر کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔ پھر اُس پر موسلا دھار پانی برسے۔ اور اس کو صاف کر دے۔ اسی طرح قیامت میں ریاکاروں کو ان کی خیرات میں سے کچھ ہاتھ نہیں لگے گا۔ اللہ ان لوگوں کو جو اس کی نعمتوں کی ناشکری کیا کرتے ہیں ہدایت نہیں دیا کرتا۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۶)

خیرات جو اللہ کی خوشنودی کے لئے کی جائے

جو لوگ اللہ کی خوشنودی کے لئے دلی اعتقاد کے ساتھ راہِ خدا میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے کسی بلند مقام پر ایک باغ ہو۔ جب اُس پر موسلا دھار پانی پڑے تو اس میں دو چند پھل پیدا ہوں۔ اور اگر اس پر موسلا دھار پانی نہ پڑے تو معمولی سی پھوار بھی اس کے لئے کافی ہو۔ تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۶)

خیرات اچھی کمائی میں سے دو

مسلمانو خدا کی راہ میں اپنی کمائی کی عمدہ چیزوں میں سے اور اُس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالی ہیں خرچ کرو۔ (یعنی خیرات دو) ناکارہ چیز کے دینے کا کبھی ارادہ نہ کرنا کہیں غلطی سے اس میں سے راہِ خدا میں خرچ کرنے لگو حالانکہ وہی چیز اگر کوئی تم کو دینی چاہے تو تم اسے لینا کبھی پسند نہ کرو گے۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۷)

خیرات ظاہر میں بھی دو اور پوشیدہ بھی دو

راہِ خدا میں تم جو بھی خیرات دیتے ہو یا

Marfat.com

نذر مانتے ہو۔ اللہ کے علم میں ہے۔ یاد رکھو ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے۔ اگر تم خیرات کو ظاہر کر کے دو تو اچھی بات ہے اور اگر تم اسے محتاجوں کو پوشیدہ طریقہ پر دو تمہارے لئے اور بھی بہتر ہے کیونکہ اس سے تمہارے بہت سے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۷)

خیرات کا حق دار کون ہے

خیرات ان حاجتمندوں کا حق ہے۔ جو خدا کی راہ میں رُکے پڑے ہیں بلکہ ہیں کسی طرف جا نہیں سکتے۔ بے خبر آدمی اُن کے سوال نہ کرنے کے سبب ان کو غنی خیال کرتا ہے لیکن ان کی صورت خود سوال ہے۔ یہ لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے۔ ان پر جو مال تم خرچ کرو گے وہ خدا کے علم میں ہے۔ (پارہ تلک الرسل سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۷)

خیرات کا بدلہ خدا کے ہاں ملیگا

جو لوگ رات دن اپنے مال میں سے راہِ خدا میں پوشیدہ اور ظاہرہ طور پر خرچ کرتے ہیں تو ان کی خیرات کا ثواب ان کے پروردگار کے ہاں ان کو ملے گا چنانچہ روزِ قیامت نہ تو ان کو کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ آزردہ خاطر ہوں گے۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۸)

خیرات میں اپنی عزیز چیزیں دو

اے لوگو۔ جب تک راہِ خدا میں ان چیزوں میں سے خرچ نہیں کرو گے جو تم کو محبوب ہیں تم بھلائی حاصل نہیں کر سکتے اور جو کچھ راہِ خدا میں تم خرچ کرتے ہو وہ اللہ کے علم میں ہے۔ (پارہ لن تنالو۔ سورہ آلِ عمران۔ رکوع ۱۰)

Marfat.com

خیرات جو دکھاوے کے لئے کی جائے

وہ جو اپنا مال دکھاوے کے لئے خرچ کرتے ہیں اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جن کا ساتھی شیطان ہو گیا ہے۔ ان کا ساتھی بہت بُرا ہے۔ بھلا ان کا کیا نقصان تھا۔ اگر وہ اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان لے آتے اور جو ہم نے انھیں دیا ہے اُسے دکھاوے کی بجائے راہِ خدا میں خرچ کرتے۔ اللہ ایسے لوگوں کے حال سے بخوبی واقف ہے۔ (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۲)

خیرات کا مال کہاں صرف کیا جائے

خیرات کا مال فقیروں اور محتاجوں کے لئے ہے اور ان کارندوں کے لئے ہے جو مال خیرات کی وصولیابی کا انتظام کرتے ہیں نیز ان کے لئے ہے جن کے دل اسلام کی طرف راغب کرنے منظور ہوں۔ اور زرِ خیرات غلاموں کو آزاد کرنے۔ قرضداروں کو قرض سے نجات دلانے جہاد کے خرچ کے لئے اور مُسافروں کے لئے ہے۔ یہ اللہ کی جانب سے مقرر کردہ فریضہ ہے اللہ سب کچھ جاننے والا اور صاحبِ تدبیر ہے۔ (پارہ واعلموا سورۃ التوبہ۔ رکوع ۸)

خرچ میں میانہ روی سے کام لو

(روپیہ پیسے کے خرچ میں) اپنا ہاتھ نہ تو اتنا سکیڑو جیسے گردن میں بندھا ہوا ہے (یعنی پیسہ خرچ ہی نہ کرو) اور نہ بالکل اسے کھول ہی دو (یعنی روپیہ اُڑانا شروع کردو) تاکہ بعد میں بیٹھے پچھتایا کرو اور لوگوں کی لعنت ملامت سُنا کرو۔ (پارہ سُبحان الذی۔ سورہ بنی اسرائیل۔ رکوع ۳)

خواہشات کے غلاموں کے دلوں پر اللہ کی مُہر

(اے پیغمبر!)

Marfat.com

ذرا اس کو تو دیکھو جس نے اپنی (نفسانی) خواہش کو (خدا کی بجائے) اپنا معبود بنالیا ہے۔ اللہ نے بھی اسے باوجود علم کے گمراہ کر دیا ہے۔ کان اور دل پر مہر لگا دی ہے۔ اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے پس اللہ کے بعد کون ہے کہ اسے (راہ) ہدایت دکھا سکے۔ کیا تم اتنا بھی نہیں سوچتے۔ (پارہ الیہ یرد۔ سورہ جاثیہ رکوع ۳)

خیرات اور اللہ کو قرض حسنہ دینے والا

بے شک خیرات دینے والے مرد اور خیرات دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ دیا۔ (اللہ کی جانب سے) اس قرض کا دوگنا کر دیا جائے گا۔ اور ان کو عزت کا اجر (اس کے علاوہ) ملے گا۔ (پارہ قال فما خطبکم۔ سورہ حدید۔ رکوع ۲)

د

دوسروں کے اعمال کی تم سے پوچھ نہیں ہوگی

اسمٰعیل کی اُمّت ایک اُمّت تھی جو گزر گئی۔ اُن کو وہی ملا جو وہ کما گئے۔ اور جو تم کمائے ہو وہ تمہارا ہے۔ تم سے ان کے کاموں کی پوچھ نہیں ہوگی (پارہ الم۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۱۶)

دُعا کو ہم خود سنتے ہیں

اے پیغمبر جب ہمارے بندے ہماری بابت تم سے سوال کریں تو ان سے کہدو کہ ہم ان کے بالکل قریب ہیں۔ چنانچہ جب کوئی ہم سے دُعا کرتا ہے تو ہم اس کی دُعا کو سنتے ہیں۔ ان لوگوں کو چاہیئے کہ یہ ہمارا حکم مانیں اور ہم پر ایمان لائیں تاکہ ان کو راہ راست نصیب ہو۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۳)

دوسروں کا مال ناحق نہ کھاؤ

آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھا جایا کرو۔ اور نہ اس مال کو حکام کے پاس رسائی پیدا کرنے کا ذریعہ بناؤ۔ لوگوں کے مال میں سے جان بُوجھ کر ناحق ہضم کر جانا درست نہیں۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۳)

Marfat.com

دنیا کے طلبگار کیلئے آخرت میں کچھ نہیں ہے

لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو دُعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم کو جو کچھ دینا ہے دُنیا ہی میں دیدے۔ یاد رکھو ایسے لوگوں کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو دُعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں دُنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی نواز اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو اُن کے کئے کا اجر ملتا ہے۔ یاد رکھو پروردگار جلد سے جلد تمہارا حساب لینے والا ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۵)

دُنیا اور دُنیا کی چیزوں سے رغبت

انسانوں کی فطرت کچھ اس طرح کی واقع ہوئی ہے کہ ان کو دُنیا کی مرغوب چیزوں یعنی عورتوں سے۔ اولاد سے۔ سونے چاندی کے بڑے بڑے ذخیروں سے عمدہ عمدہ گھوڑوں سے۔ مویشیوں سے اور کھیتی کے ساتھ دلبستگی بھلی معلوم ہوتی ہے۔ حالانکہ یہ چیزیں دُنیاوی زندگی کے چند روزہ فائدے ہیں۔ اچھا ٹھکانا تو بس اللہ ہی کے پاس ہے۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورہ آل عمران۔ رکوع ۲)

دشمنوں کو بھید نہ بتاؤ

مسلمانو! اپنے دشمنوں کو رازدار نہ بناؤ۔ یاد رکھو وہ تمہاری خرابی میں کبھی کوتاہی نہیں کرتے وہ چاہتے ہیں کہ تم کو تکلیف پہنچے۔ یُوں تو دشمنی ان کی باتوں ہی سے ظاہر ہے لیکن جو کچھ اُن کے دلوں میں چھپا ہوا ہے وہ کہیں زیادہ ہے۔ ہم نے تم کو پتہ کی بات بتا دی ہے بشرطیکہ تم کچھ عقل رکھتے ہو۔ (پارہ لن تنالو سورہ آل عمران۔ رکوع ۱۲)

دوسروں کا مال نہ کھاؤ خونریزی نہ کرو

مسلمانو۔ تم آپس میں ایک

Marfat.com

دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ لیکن آپس کی رضامندی سے اگر تجارتی فوائد اُٹھاؤ تو کوئی مُضائقہ نہیں۔ باہم خونریزی نہ کرو۔ بلاشبہ خدا تم پر مہربان ہے۔ اور جو شخص زور اور زبردستی سے ایسا کرے گا ہم اُسے آگ میں ڈالیں گے اور ایسا کرنا خدا کے لئے کوئی دشوار نہیں۔ (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النسآء۔ رکوع ۵)

دوسروں کے ساتھ نیکی کیا کرو

اللہ کی عبادت کرو کسی کو اُس کا شریک نہ بناؤ۔ والدین رشتہ داروں یتیموں محتاجوں۔ قریبی پڑوسیوں۔ اجنبی پڑوسیوں۔ پاس بیٹھنے والوں۔ مسافروں اور لونڈی غلاموں سے نیکی کا سلوک کرو۔ یاد رکھو خدا کسی اترانے والے اور شیخی خورے کو دوست نہیں رکھتا۔ (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النسآء۔ رکوع ۶)

دوسروں کے سر اپنا گناہ نہ تھوپو

جو کوئی خطا یا گناہ کرے پھر اس کو کسی بے قصور کے سر تھوپ دے۔ تو اس کا گناہ صریح ہے اور اس بہتان کا بھی وہ ذمہ دار ہے۔ (پارہ والمحصنٰت سورۃ النسآء۔ رکوع ۱۶)

دوسروں کی بُرائی کرنا اچھی بات نہیں

اگر کوئی شخص کسی کی بُرائی کرتا ہے تو یہ اللہ کو پسند نہیں مگر جس پر ظلم ہوا ہو۔ اور وہ ظالم کو بُرا کہے تو کوئی ہرج نہیں اللہ سب کی سُنتا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔ (پارہ لایحب اللہ۔ سورۃ النسآء۔ رکوع ۲۱)

دین کو کھیل تماشہ سمجھنے والے

اور جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا لیا ہے۔ اور دُنیا کی زندگی نے اِن کو فریب میں مبتلا کر رکھا ہے۔ اے پیغمبر ایسے لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو اور وقتاً فوقتاً قرآن کی تعلیم کی روشنی میں اُن کو نصیحت کرتے رہو تاکہ ایسا نہ ہو کہ کوئی

Marfat.com

شخص بداعمالیوں کے سبب ہلاکت میں پڑ جائے۔ ایسے شخص کے لئے اللہ کے سوا کوئی حامی اور مددگار نہیں ہوگا۔ اگر وہ بڑی سے بڑی قیمت بھی اپنے گناہوں کے بدلے میں دے گا تو وہ قبول نہیں کی جائے گی۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے بُرے افعال کے سبب آفتوں میں مُبتلا ہوں گے۔ ان کو پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ملیگا اور ان پر دردناک عذاب ہوگا۔ (پارہ و اذا سمعوا سورۃ الانعام۔ رکوع ۸)

دُنیا اور دُنیا کے طالب

جو شخص دُنیاوی زندگی اور دُنیاوی عیش کا طالب ہے ہم اُسے دُنیا میں اس کی خواہش کے مُطابق اس کے اعمال کا پورا بدلہ دے دیں گے۔ اور وہ دُنیا میں کسی طرح بھی گھاٹے میں نہیں رہتے۔ لیکن یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں دوزخ کی آگ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اور جو نیک عمل انھوں نے دُنیا میں کئے وہ آخرت کے لئے سب ضائع ہو گئے۔ (پارہ ومن دابۃ۔ سورۃ ہود۔ رکوع ۲)

دوسروں کے گھروں میں اجازت کے بغیر داخل نہ ہو

مسلمانو اپنے گھروں کے علاوہ دوسروں کے گھروں میں اجازت لئے بغیر اور سلام کئے بغیر (ہرگز) داخل نہ ہوا کرو۔ یہ (طریق کار) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ تم کو چاہیئے کہ تم اس کا خیال رکھو۔ پھر اگر تم اُس گھر میں کوئی آدمی نہ پاؤ تو جبتک تمہیں (گھر میں داخل ہونے کی) اجازت نہ مل جائے اس کے اندر (ہرگز) داخل نہ ہو اور جب تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس چلے جایا کرو۔ اسی (طریق کار) میں تمہارے لئے پاکیزگی ہے (یاد رکھو) جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے آگاہ ہے لیکن اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم اُن گھروں میں (بلا اجازت) داخل ہو جاؤ۔ جہاں کوئی نہیں رہتا ہو۔ اور اس میں تمہارا اسباب موجود ہو جو کچھ تم اعلانیہ کرتے ہو اور

Marfat.com

جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اللہ (اسے) جانتا ہے۔ (پارہ قد افلح المومنون سورہ نور رکوع ۴)

دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے

اور یہ دُنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشہ ہے۔ اور آخرت کا گھر ہی اصل زندگی ہے۔ کاش یہ لوگ (اسے) سمجھتے (پارہ اتل ما اوحی۔ سورہ عنکبوت۔ رکوع ۷)

دُعا مانگو میں قبول کروں گا

(اے لوگو) تمہارا رب فرماتا ہے کہ ہم سے دُعا مانگا کرو۔ ہم دُعا قبول کریں گے۔ (اور ارشاد باری ہے کہ) جو لوگ ہماری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنّم میں داخل ہوں گے۔ (پارہ فمن اظلم سورہ مومن۔ رکوع ۶)

دُنیا کے طالبوں کے لئے آخرت میں کچھ نہیں

جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے۔ ہم اس کی کھیتی میں اُس کے لئے برکت دیں گے لیکن جو کوئی دُنیا کی کھیتی چاہتا ہے تو ہم اُسے اس میں سے بقدرِ مناسب دیں گے لیکن آخرت میں اس کا کوئی حصّہ نہیں (ہوگا) (پارہ الیہ یرد سورہ شوریٰ۔ رکوع ۳)

دولت کی فراوانی سرکش بنا دیتی ہے

اور اگر اللہ اپنے (سب بندوں کا رزق کشادہ کر دے) تو وہ ملک میں ضرور سرکشی کرنے لگیں۔ (اسی لئے) وہ بقدرِ مناسب جس قدر (روزی) چاہتا ہے اُتارتا ہے۔ وہ اپنے بندوں (کی ضروریات) سے باخبر ہے۔ اور (ان کا) نگراں ہے۔ (پارہ الیہ یرد۔ سورہ شوریٰ۔ رکوع ۳)

دوسروں کا مذاق نہ اڑاؤ نہ عیب لگاؤ

مسلمانو۔ مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ

Marfat.com

اُڑائیں عجب نہیں کہ وہ (خدا کے نزدیک) ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق اُڑائیں) تعجب نہیں کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ۔ اور نہ ایک دوسرے کو بُرے نام سے یاد کرو۔ ایمان لانے کے بعد (کسی کا) بُرا نام رکھنا گناہ ہے۔ اور جو (ان حرکتوں سے) باز نہ آئیں تو وہ ظالم ہیں۔ (پارہ حٰم ۲۶ سورہ حجرات ۴۹۔ رکوع ۲)

دُنیا کی زندگی دھوکہ کی ٹٹی ہے

یاد رکھو دُنیا کی زندگی ایک کھیل اور تماشہ ہے (جس کا مقصد) ظاہری طمطراق آپس میں ایک دوسرے کے مقابلہ پر فخر کرنا اور اموال و اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے (دنیا کی زندگی کی مثال بالکل ایسی ہے) جیسے وہ بارش جس کی پیدا کردہ کھیتی کسانوں کو اچھی لگتی ہے لیکن جب خشک ہو جاتی ہے تو تم اسے زرد دیکھتے ہو پھر آخر روندن میں آجاتی ہے۔ آخرت میں (دنیاوی زندگی کے طالبوں کے لئے) سخت عذاب ہے (نجات کا ذریعہ) اللہ سے مغفرت اور خوشنودی ہے اور یہ دُنیا کی زندگی تو صرف دھوکہ کی ٹٹی ہے۔ (پارہ قال فما خطبکم ۲۷ سورہ حدید۔ رکوع ۳)

———— ﷺ ————

ذ

ذوالقرنین کو ہم نے بڑی طاقت دی تھی

(اے محمد) لوگ تم سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں (ان سے) کہو کہ میں تم کو اس کا تھوڑا سا تذکرہ پڑھ کر سناتا ہوں (خدا فرماتا ہے) ہم نے اسے رُوئے زمین میں بڑی قدرت دی تھی اور ہر قسم کا سامان بھی اسے عطا کیا تھا۔ (ایک مرتبہ) ذوالقرنین سفر (مغرب) پر روانہ ہوا۔ یہاں تک کہ (چلتے چلتے) جب سورج کے غروب ہونے کے مقام پر پہنچا تو اس کو ایسا معلوم ہوا جیسے سورج کالی کیچڑ کے ایک چشمہ میں ڈوب رہا ہے وہاں اس نے ایک قوم کو دیکھا ہم نے فرمایا اے ذوالقرنین یا تو تم انھیں (یعنی اس قوم کے لوگوں کو) عذاب دو۔ یا ان کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آؤ (تمہیں اختیار ہے ذوالقرنین) بولا۔ جو سرکشی کرے گا اسے ہم سزا دیں گے۔ پھر (اس کے بعد) وہ اپنے رب کی طرف جائے گا جو (ہماری دُنیاوی سزا کے علاوہ) اسے سخت سزا دے گا۔ اور جو ایمان لائے گا۔ اور نیک کام کرے گا اس کے لئے (خدا کے ہاں بھی) اچھا بدلہ ہے۔ اور ہم بھی اپنے کاموں کے سلسلہ میں اسے

Marfat.com

آسان احکامات دیں گے۔ اس کے بعد ذوالقرنین نے ایک اور سفر (مشرق) کی جانب اختیار کیا۔ یہاں تک کہ (چلتے چلتے) وہ سورج طلوع ہونے کے مقام پر جا پہنچا تو اس نے سورج کو ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے ہوئے پایا جن کے لئے ہم نے آفتاب کی تپش کے لئے کوئی روک نہیں رکھی تھی۔ (یعنی یہ لوگ وحشی تھے گھر بنانا یا خیمے لگانا بھی نہیں جانتے تھے۔) حقیقت یہی ہے (جو ہم نے بیان کی ہے) اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ تھا۔ اس سے بھی ہمیں پوری پوری آگاہی تھی پھر ذوالقرنین ایک اور سفر پر روانہ ہوا۔ یہاں تک کہ (چلتے چلتے) جب دو دیواروں (یعنی پہاڑوں) کے درمیان جا پہنچا تو ان دو دیواروں کے اس طرف اس نے ایک قوم کو پایا جو (ذوالقرنین کی) بات نہیں سمجھتے تھے انھوں نے (اپنی زبان میں) کہا اے ذوالقرنین یاجوج ماجوج ہمارے ملک میں آکر فساد کرتے ہیں۔ ہم آپ کو خراج ادا کریں گے بشرطیکہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک (مضبوط) دیوار بنا دیں۔ ذوالقرنین بولا (خراج کی تو مجھ کو ضرورت نہیں) میرے رب نے جو کچھ مجھے دیا ہے وہ کافی ہے۔ سو تم ہاتھ پیروں سے میری مدد کرو۔ تاکہ میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک موٹی دیوار بنا دوں (اس مقصد کے لئے) تم لوہے کی سلیں میرے پاس لے آؤ (چنانچہ ان لوگوں نے لوہے کی سلیں جمع کرنی شروع کر دیں) یہاں تک کہ انھوں نے دونوں پہاڑوں کے درمیان کا میدان لوہے سے پاٹ دیا تو ذوالقرنین نے کہا کہ تم سب دھونکو (اور لوہے کو پگھلاؤ) غرضیکہ جب وہ سب لوہا (پگھل کر مثل) آگ ہو گیا (تو اس سے دیوار تیار کی گئی اس کے بعد) ذوالقرنین نے کہا کہ پگھلا ہوا تانبا میرے پاس لاؤ تاکہ اس کے اوپر چڑھاؤں (اور اسے اور زیادہ مضبوط بنا دوں چنانچہ اس دیوار کے مکمل ہونے کے بعد) پھر ان کی یعنی یاجوج ماجوج کی طاقت

نہ ہوئی کہ اس پر چڑھ سکتے یا اس میں سوراخ بھی کر سکتے۔ اس کے بعد (ذوالقرنین نے) کہا میرے پروردگار کے کرم سے (یہ آہنی دیوار) تیار ہوگئی ہے۔ لیکن جب میرے پروردگار کے وعدہ قیامت (کا دن) آئے گا وہ اس دیوار کو ڈھا دیگا میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔ (پارہ ۱۸ قال الم۔ سورۂ کہف۔ رکوع ۱۱)

Marfat.com

ر

ریاکار اور دھوکہ دینے والے

بعض ایسے بھی آدمی ہیں کہ جو یہ کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں لیکن وہ ہرگز مومن نہیں وہ خدا کو اور ایمان والوں کو دھوکہ دے رہے ہیں ان کو نہیں معلوم کہ ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ خدا نے اُن کی یہ بیماری اور بھی بڑھا دی ہے۔ چنانچہ دروغ گوئی کے سبب ان کو دردناک عذاب میں مُبتلا ہونا پڑے گا۔ (پارہ الم سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲)

ریاکار مسلمانوں کو دھوکہ دیتے ہیں

یہ ریاکار جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے ابلیس صفت دوستوں کے ساتھ اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں۔ ذرا مسلمانوں سے مذاق کر رہے ہیں۔ یہ بدکردار مسلمانوں کا کیا مذاق اُڑائیں گے۔ خدا خود ان کی ذات کو مذاق بنا رہا ہے۔ اور ان کو ڈھیل دیدی ہے تاکہ اپنی سرکشی کی بنا پر بھٹکتے پھریں۔ یہی ہیں وہ بدبخت جنہوں نے ہدایت کی بجائے گمراہی خریدی۔ (پارہ الم سورۃ البقرہ رکوع ۲)

Marfat.com

رسولوں اور فرشتوں کا دشمن

جو کوئی اللہ کا۔ اس کے فرشتوں کا اس کے رسولوں کا اور جبرئیل و میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے۔ (پارہ الم۔ سورۃ البقرہ رکوع ۱۲)

روزہ تم پر فرض کیا گیا ہے

مسلمانو۔ تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے جیسے کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض تھا۔ شاید تم اس کے ذریعہ پرہیزگار بن جاؤ۔ یہ روزے صرف چند دن کے ہیں۔ پھر بھی تم میں سے جو کوئی بیمار رہو یا سفر میں ہو وہ دوسرے دنوں میں روزے رکھ لے اس کے علاوہ جن لوگوں میں روزہ رکھنے کی طاقت نہیں ہے۔ وہ فدیہ یعنی ایک فقیر کی خوراک دیدیں۔ یاد رکھو جو شخص اپنی خوشی سے نیک کام کرتا ہے تو یہ اُس کے حق میں بہت بہتر ہے۔ اچھی طرح سمجھ لو کہ روزہ رکھنا بہرحال تمہارے حق میں بہتر ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۳)

رمضان کے مہینہ میں قرآن نازل ہوا

روزوں کا مہینہ رمضان ہے جس میں قرآن نازل ہوا جس میں لوگوں کے لئے ہدایت۔ اور ہدایت کی کھلی دلیلیں اور حق و باطل کے امتیاز کے کھلم کھلا احکامات موجود ہیں مسلمانو۔ اس مہینہ میں تم میں سے جو بھی زندہ و سلامت ہو اُسے چاہیئے کہ اس مہینے کے روزے رکھے لیکن جو بیمار یا سفر میں ہو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے اللہ تمہارے لئے آسانیاں پیدا کرنا چاہتا ہے وہ تم کو مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتا۔ یہ حکم اس لئے دیا گیا ہے تاکہ تم آسانی سے روزوں کی گنتی پوری کر لو۔ اس نے تمہیں راہ ہدایت دکھادی ہے۔ تم کو چاہیئے کہ تم اس کا احسان مانو۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۳)

Marfat.com

رمضان کی رات میں ہم بستر ہو سکتے ہو

مسلمانو۔ روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا تمہارے لئے جائز کر دیا گیا ہے۔ یاد رکھو عورتیں تمہاری پوشاک ہیں اور تم عورتوں کی پوشاک ہو۔ اللہ کو تمہارا چوری سے اپنی بیویوں کے پاس جانا معلوم ہو گیا ہے لیکن اُس نے تمہیں مُعاف کر دیا۔ اور تمہاری خطاؤں سے درگزر کیا سو اب اجازت ہے کہ روزوں کی رات میں اپنی بیویوں سے مُباشرت کرو اور تم کو اللہ نے جس چیز کی اجازت دیدی ہے۔ اُسے رات کے سیاہ دھاگے سے صبح کے سفید ڈورے کے ملنے تک کھاؤ پیئو۔ اور پھر رات تک روزہ رکھو لیکن جب تم مسجدوں میں اعتکاف کے لئے بیٹھے ہو اُس وقت عورتوں سے ہرگز مُباشرت نہ کرو۔ اللہ اپنے احکام اس لئے واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ تاکہ بندے گمراہی سے بچیں۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۳)

روح کیا شے ہے

(اے پیغمبر) لوگ تم سے رُوح کے بارے میں پوچھتے ہیں تم ان سے کہدو کہ رُوح میرے پروردگار کا ایک حکم ہے تم لوگوں کو تھوڑا سا علم دیا گیا ہے (اس لئے تم رُوح کی حقیقت نہیں سمجھ سکتے)۔ (پارہ سُبحان الذی۔ سورہ بنی اسرائیل۔ رکوع ۱۰)

روزی میں کمی بیشی خدا ہی کرتا ہے

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بے شک اللہ ہر شئے سے خبردار ہے۔ (پارہ اتل ما اوحی۔ سورۂ عنکبوت۔ رکوع ۷)

رہبانیت کا طریقہ اختیار کرنے والے

اور (ان کے) پیچھے (یعنی نوح۔ ابراہیم۔

اور دوسرے پیغمبروں کے بعد) عیسیٰ بن مریم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی۔ جو لوگ عیسیٰ کے پیرو ہوئے ان کے دلوں میں ترس اور رحم ڈال دیا۔ نیز رہبانیت (یعنی ترکِ دنیا کا طریقہ) جس کو انھوں نے بطور خود اختیار کیا۔ اس کو ہم نے ان پر فرض نہیں کیا تھا لیکن انھوں نے اس (طریقہ کار) کو خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے خود ایجاد کر لیا تھا۔ لیکن جیسا کہ اس کو نبھانا چاہیئے تھا ویسا وہ نہ نبھا سکے۔ پس جو لوگ ان میں ایماندار تھے ہم نے اُن کو ان کے (نیک اعمال کے) اجر انھیں عنایت کئے لیکن ان میں سے زیادہ تر فاسق (یعنی نافرمان) ہیں۔ (پارہ قال فما خطبکم ۵۷ سورہ حدید۔ رکوع ۴)

Marfat.com

ز

زیادتی کرنے والوں کا مقابلہ کرو

جو تم پر کسی قسم کی زیادتی کرے تو جیسی زیادتی اُس نے کی ہے ویسی ہی زیادتی تم بھی اس پر کر سکتے ہو۔ اور نہ زیادتی کرنے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔ یاد رکھو اللہ ان ہی کا ساتھی ہے جو اس سے ڈرتے ہیں۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۴)

زر پرستوں کو زر سے داغا جائے گا

مسلمانو۔ اہلِ کتاب میں سے اکثر علما اور مشائخ لوگوں کے مال ناحق ڈکارتے ہیں۔ اور لوگوں کو راہِ خدا سے روکتے ہیں۔ اے پیغمبر جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور راہِ خدا میں اسے خرچ نہیں کرتے تم انھیں دُکھ دینے والے عذاب کی بشارت سُنا دو جبکہ اس سونے چاندی کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا۔ پھر ان کی پیشانی کروٹ۔ اور کمر پر اس سے داغ دئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ ہے وہ زر جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا۔ اب اس جمع کئے ہوئے زر کا مزہ چکھو۔ (پارہ واعلموا۔ سورۃ التوبہ۔

Marfat.com

(رکوع ۵)

زناکار عورتوں کو سزا

مسلمانو۔ تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں بدکاری (اور زناکاری) کریں تو اُن کے اس فعل پر اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی حاصل کر لو۔ اگر گواہ ان کی بدکاری کی تصدیق کریں تو ان کو گھروں میں بند رکھو۔ یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے۔ یا اللہ ان کے لئے (کوئی) راستہ نکالے۔ (پارہ لن تنالوا۔ سورۃ النسار۔ رکوع ۳)

زنا کے نزدیک بھی نہ جانا

(اے لوگو) زنا کے نزدیک بھی نہ جانا کیونکہ یہ بڑی بے حیائی (کی بات) ہے اور بُری راہ ہے۔ (پارہ سُبحان الذی۔ سورہ بنی اسرائیل۔ رکوع ۴)

زناکار عورت اور زناکار مرد

زناکار عورت اور زناکار مرد (جب زنا کے مُرتکب ہوں تو چاہیئے کہ) ان میں سے ہر ایک کو سو دُرّے مارو۔ اگر تم اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو تم کو اللہ کے حکم کی تعمیل میں ان پر رحم نہیں آنا چاہیئے۔ اور ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہونی چاہیئے۔ (یعنی منظرِ عام پر دُرّے لگائے جائیں)۔ (پارہ قد افلح المومنون۔ سورۃ نور۔ رکوع ۱)

زناکار مرد اور عورتیں ہی آپس میں نکاح کرتے ہیں

صرف زناکار مرد ہی زانیہ یا مُشرک عورت سے نکاح کرتا ہے۔ اور زناکار عورت سے زانی یا مشرک ہی نکاح کرتا ہے (دیندار) مسلمانوں کے لئے ایسے (ناجائز) تعلقات حرام ہیں (پارہ قد افلح المومنون۔ سورہ نور۔ رکوع ۱)

زنا کی تہمت لگانے والوں کو سزا

جو لوگ پاک دامن عورتوں

(زناکی) تہمت لگائیں اور (اپنے دعوے کے ثبوت میں) چار گواہ نہ لائیں تو ان کے اسی درّے مارو۔ اور کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو۔ یہ لوگ خود بدکار ہیں۔ مگر جنہوں نے ایسا کرنے کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کرلی۔ تو (اُن کو) اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ قد افلح المومنون سورۂ نور۔ رکوع ۱)

زنا کی تہمت اپنی بیویوں پر لگانے والے

جو لوگ اپنی بیویوں پر (زنا کی) تہمت لگائیں اور ان کے پاس بجز اپنی ذات کے اور گواہ نہ ہوں تو اُن میں سے ایک شخص کی گواہی (کا طریقہ) یہ ہے کہ وہ اللہ کی قسم کھا کر چار مرتبہ کہے کہ وہ بلاشبہ (اپنے دعوے میں) سچا ہے۔ اور پانچویں دفعہ کہے کہ اگر وہ جھوٹ بول رہا ہو تو اس پر خدا کی لعنت ہو (مرد کے اس حلف کے بعد بھی) عورت پر سے اس طرح سزا ٹل سکتی ہے کہ وہ اللہ کی قسم کھا کر چار دفعہ یہ کہے کہ یہ شخص بالکل جھوٹا ہے اور پانچویں دفعہ کہے کہ اگر یہ (شخص اپنے دعوے میں) سچا ہو تو مجھ پر خدا کا غضب ٹوٹ پڑے (ذرا سوچو اور غور کرو) اگر اللہ کا فضل اور رحم تم پر نہ ہوتا (تو تمہارے گھریلو جھگڑے تمہارا کیا حال کر دیتے) اللہ توبہ قبول کرنے والا اور حکمتوں والا ہے۔ (پارہ قد افلح المومنون۔ سورۂ نور۔ رکوع ۱)

زنا کا بہتان عائشہ پر لگانے والے

(مسلمانو) جن لوگوں نے (عائشہ کے خلاف) طوفان اُٹھایا ہے وہ تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔ اس تہمت کو تم اپنے حق میں بُرا نہ سمجھو۔ بلکہ یہ تمہارے لئے بہتر ہے (تہمت لگانے والوں میں سے) ہر آدمی کے لئے اُس کے گناہ کے بقدر سزا ہے۔ اور جس نے ان میں سے تہمت اُٹھانے میں سب سے زیادہ حصہ لیا ہے اس کے لئے عذاب عظیم ہے۔ (مسلمانو) جب

Marfat.com

تم نے اس (بے بنیاد الزام) کو سُنا تھا تو مسلمان مردوں اور عورتوں نے اپنے لوگوں کے بارے میں اچھا گمان کیوں نہ کیا اور یہ کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے (اپنی جماعت کے لوگوں کی بھی یہ کوتاہی ہے۔ اس کے علاوہ الزام لگانے والے اگر سچے تھے تو وہ) کیوں اس تہمت کے حق میں چار گواہ نہ لائے۔ پھر جب وہ گواہ نہ لا سکے تو خدا کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔ (پارہ قد افلح المومنون۔ سورہ نور۔ رکوع ۲)

زنا کی تہمت پاک دامن عورتوں پر

جو لوگ (گناہ سے) بے خبر اور پاکدامن مسلمان عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگاتے ہیں (ایسے لوگ) دُنیا اور آخرت میں ملعون ہیں اس دن ان پر بڑا عذاب ہوگا (جبکہ روزِ قیامت) ان کی زبانیں ان کے ہاتھ اور ان کے پیر جو (بُرے) فعل کرتے تھے ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ اُس دن اللہ اُن کو پوری پوری وہ سزا دے گا جس کے وہ مستحق ہیں (اُس روز وہ) جان لیں گے کہ صداقت کو ظاہر کرنے والا محض اللہ ہی ہے۔ (پارہ قد افلح المومنون۔ رکوع ۳)

زناکار اور گندی عورتیں گندے مردوں کیلئے ہیں

گندی (اور زناکار) عورتیں گندے مردوں کے لئے ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے ہیں۔ بہتان باندھنے والے جو (پاک عورتوں کے خلاف) بکتے پھرتے ہیں۔ یہ (بیچاریاں) اُن کی تہمتوں سے بری ہیں۔ اُن کے لئے (آخرت میں) مغفرت کا وعدہ ہے اور (دُنیا میں) عزت کی روزی ہے۔ (پارہ قد افلح المومنون۔ سورہ نور۔ رکوع ۳)

زناکاری کے لئے لونڈیوں کو مجبور نہ کرو

تمہاری لونڈیاں جو

Marfat.com

پاک دامن رہنا چاہتی ہیں ان کو دُنیاوی زندگی کے عارضی فائدہ کی غرض سے حرام کاری پر مجبور نہ کرو۔ اور جو کوئی ان کو (بدکاری پر) مجبور کرے گا تو ان کے مجبور کئے جانے کے بعد اللہ (ان کو) بخشنے والا مہربان ہے۔ (کیونکہ اس میں لونڈیوں کا کوئی گناہ نہیں ہے) (پارہ قد افلح المومنون۔ سورۂ نور۔ رکوع ۴)

زکوٰۃ سے مال میں برکت ہوتی ہے

اور جو (روپیہ) تم سود پر دیتے ہو کہ لوگوں کے مال کے ساتھ بڑھتا رہے وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا۔ (یعنی سود کی کمائی میں کبھی برکت نہیں ہوتی) البتہ جو تم اس کی رضاجوئی کی طلب میں زکوٰۃ دیتے ہو (اُس سے برکت ہوتی ہے) پس ایسے ہی لوگ (جو زکوٰۃ دیتے) ہیں جن کے (مال) دوگنے ہو گئے ہیں۔ (پارہ اتل ما اوحی۔ سورۂ روم۔ رکوع ۴)

زمین و آسمان کس طرح عالم وجود میں آئے

(اے پیغمبر) تم لوگوں سے کہو کیا تم اس (قادر مطلق) کے منکر ہو جس نے دو دن میں زمین کو پیدا کیا۔ اور (حیرت ہے کہ تم) اس کے لئے شریک ٹھہراتے ہو جو اس جہان کا پروردگار ہے۔ اسی نے زمین میں اس کے اُوپر پہاڑ قائم کئے۔ اور اس میں (ہر طرح کی) برکت رکھی۔ اور اسی میں اس کی پیداوار بھی مقرر کی۔ (یہ سب کچھ صرف) چار دن میں (ہو گیا) سائلین کے لئے (جواب) پورا ہوا۔ پھر (پروردگار) آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو محض دھواں تھا۔ پھر آسمان اور زمین کو حکم دیا کہ تم دونوں چلے آؤ۔ خواہ خوشی سے یا ناخوشی سے۔ دونوں بولے ہم بخوشی حاضر ہیں۔ اس کے بعد دو دن میں اس دھویں (یعنی آسمان) کے سات آسمان بنا دئے اور ہر آسمان میں قضا و قدر کا نظام جاری کر دیا اور دُنیا کے آسمان کو ہم نے ستاروں سے

Marfat.com

آراستہ کیا۔ اور (شیطان کی دسترس سے) محفوظ رکھا۔ پس یہ اس کے قائم کردہ ہیں جو زبردست اور دانا ہے۔ (پارہ فمن اظلم۔ سورۂ حم سجدہ۔ رکوع ۲)

Marfat.com

س

سچ کو جھوٹ میں نہ ملاؤ

سچ کو جھوٹ میں نہ ملاؤ۔ اور نہ جان بوجھ کر حق کو چھپاؤ۔ نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو۔ اور جو لوگ ہمارے حضور میں نماز کے لئے جھکتے ہیں۔ اُن کے ساتھ تم بھی جھکا کرو کیا خوب ہے کہ تم لوگوں کو تو نیکی کرنے کے لئے کہتے ہو لیکن اپنے آپ سے بے خبر ہو۔ حالانکہ تم کلام الٰہی بھی پڑھتے ہو۔ پھر کیا تم اتنی سی بات بھی نہیں سمجھتے۔

(پارہ الم۔ سورۃ البقرۃ۲۔ رکوع ۵)

سُود خوار کا انجام خراب ہے

سود خوار آدمی قیامت کے دن اس طرح اُٹھینگے جیسے وہ اُٹھتا ہے جسے شیطان نے چمٹ کر خبطی بنا دیا ہو۔ اس لئے کہ یہ کہا کرتے تھے کہ بیع اور سود میں کوئی فرق نہیں۔ حالانکہ خدا نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام لیکن جس کے پاس اُس کے رب کی نصیحت پہنچ گئی اور وہ سود کھانے سے باز آیا جو پہلے کر چکا وہ کر چکا۔ اس کا معاملہ خدا کے حوالے ہوا۔ لیکن جو پھر بھی (سود) لے تو ایسے لوگ دوزخی ہیں اور وہ ہمیشہ دوزخ ہی میں رہینگے

(پارہ تلک الرسل۔ سورۃ البقرۃ۲۔ رکوع ۳۸)

Marfat.com

سود کو خدا گھٹاتا ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے

خدا سود کو گھٹاتا ہے۔ اور خیرات کو بڑھاتا ہے اور خدا کسی ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔ اس کے برخلاف جو لوگ ایمان لائے۔ نیک کام کئے۔ نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی ان کو ان کے رب کے پاس نیکیوں کا اجر ملے گا اور نہ روزِ قیامت ان کو کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ آزردہ خاطر ہوں گے۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۸)

سود ہرگز نہ لو

مسلمانو۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔ اور جو سود لوگوں کے ذمہ باقی ہے اسے چھوڑ دو۔ اور اگر ایسا نہیں کرتے تو اللہ اور رسول سے لڑنے کے لئے تیار رہو جاؤ اور اگر توبہ کرتے ہو تو بس اصل رقم بغیر سود کے لے سکتے ہو۔ بس بہتر یہی ہے کہ نہ تم کسی کا نقصان کرو اور نہ کوئی تمہارا نقصان کرے۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۸)

سود در سود نہ کھایا کرو

مسلمانو سود در سود نہ کھایا کرو۔ دو گنا چوگنا اور اللہ سے ڈرو تعجب نہیں کہ تم مراد کو پہنچو (پارہ لن تنالوا سورۃ آل عمران رکوع ۱۴)

سلام کا جواب بہتر طریقہ پر دو

جب تم کو کسی طرح پر سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر طریقہ پر سلام کرو یا کم از کم ویسا ہی جواب دو۔ اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے (پارہ والمحصنٰت سورۃ النسا۔ رکوع ۱۱)

سود کی کمائی کبھی پھولتی پھلتی نہیں

اور جو (روپیہ) تم سود پر دیتے ہو کہ لوگوں کے مال کے ساتھ بڑھتا رہے وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا۔ (یعنی سود کی کمائی میں کبھی برکت نہیں ہوتی) البتہ جو تم اللہ کی رضا جوئی کی طلب میں زکوٰۃ دیتے ہو) اس سے برکت ہوتی ہے پس ایسے ہی لوگ (جو زکوٰۃ دیتے ہیں) جنکے (مال) دوگنے ہوگئے ہیں۔ (پارہ اتل ما اوحی۔ سورۃ روم۔ رکوع ۴)

Marfat.com

ش

شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو

جو کچھ زمین میں حلال اور طیب ہے اُسے شوق سے کھاؤ۔ شیطان کے نقش پر ہرگز نہ چلو۔ کیونکہ وہ تمہارا کُھلا دشمن ہے۔ وہ تمہیں صرف بدی اور فحش کاموں کی ترغیب دیگا۔ اور خدا کی نسبت ناروا باتیں تم سے کہلوانی چاہیگا (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۱)

شہدا اور مصیبت اٹھانیوالے

مسلمانو۔ جب تم کو کسی طرح کی مشکل پیش آئے تو اس کے مقابلہ کے لئے صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بلاشبہ اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں۔ ان کو مُردہ نہ کہو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں مگر تم اس سے واقف نہیں۔ ہم تم کو خوف بھوک جان۔ مال اور پیداوار کے نقصان سے آزمائینگے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۱۹)

شراب نوشی اور قماربازی سخت گناہ ہے

اے پیغمبر لوگ تم سے شراب

Marfat.com

اور قمار بازی کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ ان دونوں چیزوں کا اختیار کرنا بڑا گناہ ہے۔ اگرچہ ان میں لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں لیکن ان کا گناہ (اور نقصان) ان کے فائدوں سے بہت زیادہ ہے (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۷)

شرک ناقابلِ معافی گناہ ہے

اللہ اس گناہ کو کبھی معاف نہیں کرتا کہ کسی کو اس کا شریک ٹھیرایا جائے۔ اس سے نیچے درجے کے جتنے گناہ ہیں ان میں وہ جسے چاہے بخش دیتا ہے جس نے خدا کا شریک ٹھیرایا۔ وہ انتہائی گمراہی میں جا پڑا۔ مشرک خدا کے سوا عورتوں (یعنی دیویوں) کو بھی پکارتے ہیں اور شیطان سرکش سے بھی مدد مانگتے ہیں۔ (پارہ والمحصنت۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۱۸)

شراب اور جوئے سے بچو

مسلمانو۔ شراب۔ جوا۔ بت اور فال نکالنا سب شیطان کے گندے کام ہیں۔ تم ان سے بچتے رہو شائد کہ فلاح پاؤ۔ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے سے تمہارے درمیان میں عداوت اور بیر ڈلوادے۔ اور تم کو یادِ الٰہی اور نماز سے روکے۔ یہ جاننے کے باوجود بھی ان افعال سے تم باز آؤ گے یا نہیں؟ تم کو چاہیئے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ اور بُرے افعال سے بچتے رہو۔ اس پر بھی اگر تم اطاعت سے رُوگردانی کروگے تو سمجھ لو کہ ہمارے رسول کی ذمہ داری صرف اتنی ہے کہ خدائی احکامات صاف طور پر تم تک پہنچادے اور بس۔ (پارہ واذا سمعوا۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۱۲)

شیطان کو سجدہ نہ کرنے کی سزا

ہم نے تمہیں (یعنی تمہارے باپ آدم کو) پیدا کیا۔ پھر تمہاری

Marfat.com

(یعنی تمہارے باپ آدم کی) صورت بنائی۔ پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ پس سب فرشتوں نے تو سجدہ کیا۔ لیکن ابلیس سجدہ کرنے سے باز رہا خدا نے پوچھا کہ جب ہم نے حکم دیا تو تجھے آدم کو سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا۔ بولا میں آدم سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے بنایا ہے اور اُسے مٹی سے بنایا ہے اس پر اللہ نے حکم دیا کہ یہاں سے یعنی بہشت سے نیچے اُتر تو اس قابل ہرگز نہیں کہ یہاں رہتے ہوئے تکبر کرے۔ نکل تو ذلیل ہے شیطان نے عرض کی۔ روز قیامت تک کے لئے مجھے مہلت دے حکم ہوا تجھے مہلت دی جاتی ہے۔ پھر شیطان بولا کہ اس لئے کہ تو نے مجھے راندہ درگاہ کیا ہے۔ میں سیدھی راہ پر چلنے والے تیرے بندوں کو تاک تاک کر گمراہ کروں گا اور ان کو ورغلانے کے لئے آگے پیچھے دائیں اور بائیں سے آؤں گا۔ چنانچہ تو اُن میں سے بہت سے بندوں کو شکر گزاری سے منحرف پائے گا۔ پروردگار نے کہا۔ یہاں سے نکل بُرے حالوں اور راندہ درگاہ ہو جا۔ یاد رکھ جو تیرے تابع ہوں گے میں ان سب سے دوزخ بھر دوں گا (پارہ ولو اننا۔ سورۃ الاعراف۔ رکوع ۲)

شیطان کے فتنے سے بچو

اے بنی آدم کہیں شیطان تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دے۔ جیسا کہ اس نے فتنہ برپا کر کے تمہارے ماں باپ کو (یعنی آدم و حوا) کو جنت سے نکالا تھا۔ وہ ان کے کپڑے ان پر سے کھینچتا تھا تاکہ ان کو ان کی شرمگاہیں دکھائے۔ یاد رکھو شیطان اور اس کی قوم تمہیں ایسی جگہ سے دیکھتی ہے کہ تم انھیں نہیں دیکھ سکتے پس ہم نے تو شیطان کو بے ایمانوں کا دوست بنا دیا ہے۔ (پارہ ولو اننا۔ سورۃ الاعراف رکوع ۳)

شیطان سے آسمان کی حفاظت کی جاتی ہے

اور ہم نے آسمان میں

Marfat.com

برج بنائے۔ اور اس کو دیکھنے والوں کے لئے (ستاروں سے) آراستہ کیا۔ اور شیطان مردود سے اُس کی حفاظت کا بندوبست کیا۔ مگر (پھر بھی) جو شیطان چوری چھپے سے کوئی بات سننے آتا ہے تو دہکتا ہوا انگارہ اُس کا تعاقب کرتا ہے۔ (پارہ ربما۔ سورہ حجر۔ رکوع ۲)

شیطان انسان کو فریب میں مبتلا کرتا ہے

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سب نے تو سجدہ کیا مگر شیطان نے نہ کیا اور بولا کیا میں اُسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے۔ پھر کہنے لگا ذرا اسے دیکھ تو جس کو تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے۔ اگر تو مجھے روز قیامت تک کی مہلت دیدے تو چند لوگوں کو چھوڑ کر باقی اُس کی تمام اولاد کی جڑ کاٹ کے رکھ دوں گا۔ حکم ہوا چل یہاں سے تو۔ اور جو تیری پیروی کرے گا۔ ان سب کی سزا جہنم ہوگی۔ ان میں سے جسے تو اپنی باتوں سے بہکا سکے (ضرور) بہکا اور ان پر اپنے (شیطانی) سوار اور پیدل لاکر چڑھائی کردے اور اموال و اولاد میں بھی ان کا شریک بن جا اور ان سے (خوب جھوٹے) وعدے کر۔ (لیکن حقیقت یہ ہے کہ) شیطان اُن سے جتنے بھی وعدے کرتا ہے ان میں سوائے فریب کے اور کچھ نہیں ہوتا (یاد رکھو) جو میرے (نیک) بندے ہیں ان پر تیرا غلبہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ (اے پیغمبر) تمہارا رب جو کارساز ہے (اپنے نیک بندوں کے لئے) کافی ہے۔ (پارہ سُبحان الذی۔ سورہ بنی اسرائیل۔ رکوع ۷)

شیطان کے نقش قدم پر چلنے والے

مسلمانو شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو (یاد رکھو) جو شیطان کے قدم بقدم چلے گا تو شیطان اُس کو بے حیائی اور بُری بات ہی

Marfat.com

(کرنے) کا حکم دیگا (یقین جانو) اگر اللہ کا فضل و کرم تم پر نہ ہوتا تو تم میں سے کوئی بھی کبھی (گناہوں سے) پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔ وہ (سب کچھ) سنتا اور جانتا ہے۔ (پارہ قد افلح المومنون ۔ سورۂ نور۔ ۲۴ رکوع ۳)

شاعروں کی بات وہی مانتے ہیں جو گمراہ ہیں

(جیسا کہ کافر خیال کرتے ہیں پیغمبر کوئی شاعر نہیں ہیں) شاعروں کی بات وہی مانتے ہیں جو گمراہ ہیں۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ شاعر (جو خیالی دنیا میں رہتے ہیں) ہر موضوع پر سر کھپاتے ہیں اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو (خود) نہیں کرتے۔ مگر وہ شاعر جو ایمان لائے انھوں نے نیک کام کئے اور (اپنے اشعار میں) اللہ کا کثرت سے ذکر کیا اور ظلم سہنے کے بعد (ہجو کہہ کر یا نظموں کے ذریعہ جوش پیدا کر کے دشمنوں سے) بدلہ لیا (تو ایسی شاعری میں مضائقہ نہیں) اور جنھوں نے لوگوں پر ظلم کئے ہیں (یعنی خواہ مخواہ اپنی شاعری سے لوگوں کے دل دکھائے ہیں) ان کو عنقریب معلوم ہو جائیگا کہ ان کو کیسی جگہ لوٹ کر جانا ہے۔ (پارہ قال الذین۔ سورۂ شعرا ۲۶ رکوع ۱۱)

شیطان جھوٹوں پر نازل ہوتے ہیں

(اے پیغمبر جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ تم نے شیطانوں کو تابع کر رکھا ہے اور وہ غیب کی خبریں تم کو دے جاتے ہیں تم ان سے کہو کہ) میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس شخص پر نازل ہوتے ہیں وہ ہر جھوٹے اور گنہگار پر نازل ہوتے ہیں۔ (ادھر ادھر سے) سنی سنائی بات لے آتے ہیں اور عام طور پر تو ان میں جھوٹے ہی ہوتے ہیں۔ (پارہ قال الذین۔ سورہ

Marfat.com

شعرا۔ رکوع ۱۱)

شیطان تمہارا دشمن ہے

لوگو! اللہ کا وعدہ (قیامت) برحق ہے۔ پس کہیں ایسا نہ ہو کہ دنیا کی زندگی تم کو فریب میں مبتلا کردے۔ اور شیطان دغاباز خدا کے بارے میں تم کو دھوکہ نہ دیدے۔ بلاشبہ شیطان تمہارا دشمن ہے۔ اور تم اسے اپنا دشمن ہی سمجھو وہ اپنے (ہم خیال) لوگوں کو صرف اسی لئے دعوت دیتا ہے کہ وہ دوزخی بن جائیں جو لوگ کافر ہوئے ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کئے ان کے لئے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔
(بارہ ومن یقنت۔ سورہ فاطر۔ رکوع ۱)

شیطان کو آسمان کی طرف جانے پر مارا جاتا ہے

ہم نے دنیا کے آسمان کو ستاروں کی زینت سے آراستہ کیا۔ اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی (چنانچہ) وہ اوپر والے لوگوں (یعنی فرشتوں) کی طرف سن گن کبھی نہیں لے سکتے۔ (اور اگر وہ ایسا کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو) بھگانے کے لئے ہر طرف سے انگارے مارے جاتے ہیں۔ یہ ان کے لئے لازمی عذاب ہے۔ اگر کوئی (شیطان کوئی خبر) جھپکی دے کر اچک لے جاتا ہے تو شہاب کا دہکتا ہوا انگارہ اس کا تعاقب کرتا ہے۔ (بارہ ومالی۔ سورہ والصّفّت۔ رکوع ۱)

شیطانی وسوسہ اگر دل میں پیدا ہو

اگر شیطانی وسوسہ (دل میں پیدا ہونے کے بعد) تمہیں ورغلائے تو خدا سے پناہ مانگ لیا کرو۔ کیونکہ وہی سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ (فمن اظلم۔ سورہ حم سجدہ۔ رکوع ۵)

Marfat.com

شک اور غیبت سے بچے رہو

مسلمانو۔ بہت شک کرنے (کے مرض) سے بچتے رہو کیونکہ بعض شکوک گناہ ہیں اور ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ رہا کرو۔ اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کیا کرو۔ تم میں سے کون گوارا کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔ ایسا کرنے سے تم کو کراہیت (اور نفرت) آتی ہے (پھر غیبت کیوں کرتے ہو جو بھائی کے مُردار گوشت کھانے کی برابر ہے) بس اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ بڑا تو بہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ (پارہ حٰم۔ سورہ حجرات ۴۹۔ رکوع ۲)

شق القمر کا معجزہ قرب قیامت کی نشانی ہے

قیامت قریب آگئی۔ چاند شق ہوگیا۔ (کافروں کی حالت تو یہ ہے کہ) یہ لوگ اگر کوئی معجزہ دیکھیں تو روگردانی کرتے ہوئے کہنے لگیں کہ (یہ بھی) جادو ہے جو سدا سے ہوتا چلا آیا ہے۔ اور انھوں نے (پیغمبر کو) جھٹلایا اپنی خواہشوں پر چلے۔ بس ہر ایک کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ (یعنی ایسے لوگوں کے لئے دردناک انجام کا وقت بھی مقرر ہے) (پارہ قال فما خطبکم سورہ قمر ۵۴۔ رکوع ۱)

Marfat.com

ص

صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر ملتا ہے

(اے پیغمبر) تم میرے ایماندار بندوں سے کہدو کہ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہا کرو۔ (اور یہ بھی بتا دو کہ) جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ہے ان کے لئے (آخرت میں) نیکی ہے اور اللہ کی زمین بہت وسیع ہے (اس زمین پر) صبر کرنے والوں ہی کو بے حساب اجر ملتا ہے۔
(پارہ ومالی۔ سورہ زمر۔ رکوع ۲)

صدیق اور شہید کا درجہ حاصل کرنے والے

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی لوگ اپنے پروردگار کے نزدیک صدیقوں اور شہیدوں کے درجے میں ہوں گے۔ ان کو ان (ہی) کے سے اجر (ملیں گے) اور ان ہی کا سا نورِ ایمان (بھی ملیگا) اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں سے انکار کیا یہ لوگ دوزخی ہیں۔ (پارہ قال فما خطبکم۔ سورہ حدید۔ رکوع ۲)

صبر کرو اللہ صابروں کے ساتھ ہے

مسلمانو جب تم کسی فو

سے بھڑو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو۔ شاید مراد پاؤ۔ اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی۔ اور صبر کرو۔ اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔ (پارہ واعلموا۔ سورہ انفال۔ رکوع ۶)

صبر بڑی ہمت کا کام ہے

تم اپنے اموال سے اور اپنی جانوں سے آزمائے جاؤ گے اور تم اہل کتاب سے اور مشرکین سے ضرور ایذا دینے والی باتیں سنو گے (ایسی حالت میں) اگر تم صبر کرو۔ اور پرہیزگار رہو تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ (پارہ لن تنا۔ سورہ آلِ عمران۔ رکوع ۱۹)

صابروں کے ساتھ خدا ہے

مسلمانو صبر اور نماز سے قوت حاصل کرو۔ بے شک خدا صابروں کے ساتھ ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورہ بقر رکوع ۱۹)

صابروں سے خدا محبت کرتا ہے

اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے ساتھ بہت سے خدا پرستوں نے مل کر جہاد کیا اور وہ اُس مصیبت سے جو انھیں راہِ خدا میں پہنچی نہ سست ہوئے نہ تھکے اور نہ دبے۔ خدا صابروں سے محبت رکھتا ہے۔ (پارہ لن تنا سورہ آلِ عمران۔ رکوع ۱۵)

Marfat.com

ط

طلاق کے بعد عورتیں کب نکاح کریں

مطلقہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض کے زمانہ تک نکاح ثانی سے باز رکھیں اور ان کے لئے اُس کا پوشیدہ رکھنا جو خدا نے اُن کے رحموں میں پیدا کیا ہے ہرگز جائز نہیں۔ اگر وہ اللہ پر اور آخری دن پر ایمان رکھتی ہیں۔ اس عرصہ میں اگر وہ صلح کرنا چاہیں تو ان کے خاوندوں کا اُن پر حق ہے کہ وہ انھیں پھر شریک زندگی بنالیں۔ جیسے مردوں کا حق عورتوں پر ہے ویسے ہی دستور کے مُطابق عورتوں کا حق بھی مردوں پر ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ مردوں کو عورتوں پر فوقیت ہے۔ تمہارا رب بڑی دانش اور حکمت والا ہے۔ (پارہ ۲ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۸)

طلاق جس کے بعد رجوع ہوسکتا ہے

طلاق جس کے بعد رجوع ہو سکتا ہے وہ تو دو ہی طلاقیں ہیں۔ دو طلاقوں کے بعد یا تو (بیویوں کو) زوجیت میں رکھ لیا جائے یا حُسن سلوک کے ساتھ ان کو رُخصت کر دینا چاہیئے جو تم ان کو دے چکے

Marfat.com

اس میں سے کچھ بھی واپس لینا جائز نہیں مگر ایسی حالت میں جبکہ دونوں کو خوف ہو کہ ازدواجی رشتہ کے لئے وہ خدا کے بتائے ہوئے قواعد پر عمل پیرا نہیں ہو سکیں گے۔ اور اس صورت میں کہ اس بات کا خوف ہو کہ میاں بیوی خدا کی قائم کردہ حدود کے اندر نہیں رہ سکیں گے اور عورت اپنا پیچھا چھڑانے کی غرض سے کچھ دیدے تو اس میں دونوں کے لئے کوئی گناہ نہیں یہ اللہ کے مقرر کردہ قواعد ہیں۔ تم کو چاہیئے کہ ان سے تجاوز نہ کرو۔ یاد رکھو جو کوئی خدا کے مقرر کردہ قواعد سے روگردانی کرے گا۔ اس کا شمار ظالموں میں ہوگا۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۹)

طلاق جس کے بعد رجوع ناجائز ہے

اگر عورت کو (تین بار) طلاق دیدی تو اسکے بعد جب تک عورت دوسرے شوہر سے نکاح نہ کرلے پہلے شوہر کے لئے حلال نہیں ہو سکتی۔ ہاں (اگر دوسرا شوہر ہم بستر ہو کر) اس کو طلاق دیدے تو ان دونوں کا پھر مل جانا کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں کو توقع ہو کہ خدا کی مقرر کردہ حدود پر قائم رہ سکیں گے۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں جنہیں وہ اُن لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے جو خانہ داری کی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہیں۔ (پارہ سیقول سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۹)

طلاق کے بعد عورتوں کو ایذا نہ دو

جب تم نے عورتوں کو (دو بار) طلاق دے دی ہے۔ اور ان کی عدت پوری ہونے کو آئی تو دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کرلو۔ یا تو دوبارہ رجوع کر کے ان کو اپنی زوجیت میں رکھ لو یا ان کو تیسری طلاق دے کر اچھی طرح رخصت کردو۔ ایذا پہنچانے کے لئے اُن کو

Marfat.com

اپنی زوجیت میں ہرگز نہ رکھو کہ تم اُن پر زیادتی کرتے رہو۔ یاد رکھو جو ایسا کرے گا وہ اپنے اُوپر ہی ظلم کرے گا۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۹)

طلاق کے بعد عورتوں کو نکاح ثانی سے نہ روکو

جب تم عورتوں کو طلاق دیدو۔ اور وہ اپنی عدت کو پہنچیں تو اُن کو نکاح ثانی سے نہ روکو جبکہ وہ حسب دستور کسی کے ساتھ آپس میں نکاح کے لئے راضی ہو جائیں۔ یہ نصیحت اُس کو کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لئے بڑی اچھی اور پاکیزہ بات ہے۔ اس کی اصلیت خدا ہی جانتا ہے تم نہیں جانتے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۰)

طلاق کے بعد بچہ کو دودھ پلانے کی شرط

جو شخص (بیوی کو طلاق دینے کے بعد اپنی اولاد کو) دودھ پلوانا چاہے تو اس کی خاطر مائیں اپنی اولاد کو پورے دو برس دودھ پلائیں لیکن جس شخص کا وہ بچہ ہے۔ اُس پر دستور کے مطابق ماؤں کا کھانا کپڑا دینا لازم ہے۔ مگر کسی کو اُس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہ دی جائے ماں کو اُس کے بچہ کی وجہ سے نقصان نہ پہنچایا جائے اور نہ اُس شخص کو جس کا بچہ ہے۔ بچہ کی وجہ سے تکلیف پہنچائی جائے (اور دودھ پلانے کا نان نفقہ جیسا کہ اصل باپ پر ہے) اسی طرح بچہ کے وارث پر بھی لازم ہے۔ پھر اگر وقت سے پہلے ماں باپ دونوں اپنی مرضی اور صلاح سے دودھ چھڑانا چاہیں تو اُن پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تم چاہو کہ اپنے بچہ کو دایہ سے دودھ پلواؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دستور کے مطابق اُسے مقررہ اُجرت دیدو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور یہ سمجھ لو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُسے دیکھتا ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ

Marfat.com

رکوع ۳۰)

طلاق ہم بستری سے قبل

اگر تم نے عورتوں کو اُن کے ساتھ ہم بستر ہونے سے قبل یا مہر کے مقرر کرنے سے پہلے طلاق دیدی۔ تو تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ ایسی عورتوں کے ساتھ کچھ سلوک کیا جائے۔ مالدار اپنی حیثیت کے مُطابق اور غریب اپنی حیثیت کے مُطابق حسب دستور ان کے اخراجات کے لئے جن کا شیوہ احسان کرنے کا ہے۔ ان پر ایسی عورتوں کا بھی حق ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۱)

طلاق بعد قیام مہر مگر ہم بستری سے قبل

اگر ہم بستر ہونے سے قبل لیکن مہر کے مقرر کئے جانے کے بعد تم عورتوں کو طلاق دیتے ہو تو جو مہر تم نے مقرر کیا ہے اُس کا نصف دینا چاہیئے سوائے اس کے کہ عورتیں اپنا حق چھوڑ دیں۔ نیز وہ مرد جس کے ہاتھ میں کہ نکاح اور طلاق کا فیصلہ ہے (اگر چاہے) تو اس رعایت کے حق سے دستبردار ہو جائے (یعنی پورے مہر کی ادائیگی کے لئے آمادہ ہو جائے) یہ فعل پرہیز گاری کے مُطابق ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۱)

طلاق قبل صحبت کے لئے عدّت ضروری نہیں

مسلمانو جب تم مسلمان عورتوں کو نکاح میں لاؤ پھر ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دیدو تو تم کو ان پر عدّت کا (زمانہ پورا کرانے) کا کوئی حق نہیں کہ تم ان سے (عدّت کے دنوں کی) گنتی پوری کراؤ۔ ان کو کچھ دے دلا کر خوشی کے ساتھ رخصت کر دو۔

(پارہ ومن یقنت۔ سورۃ احزاب۔ رکوع ۶)

طلاق کے لئے اللہ کی مقرر کردہ حدیں

اے پیغمبر (مسلمانوں سے

Marfat.com

کہو کہ) جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینی چاہو تو ان کو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت (کے دن) گنتے رہو۔ اور اللہ سے جو تمہارا رب ہے ڈرتے رہو۔ اور اُنھیں ان کے گھروں سے (دوران عدت میں) نہ نکالو۔ اور وہ خود (بھی) نہ نکلیں۔ مگر جب وہ صریح بے حیائی کا کام کریں (تو ان کو نکالا جا سکتا ہے) اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں۔ اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے متجاوز ہوا تو اُس نے خود اپنے اُوپر ظلم کیا۔ کون جانے کہ شاید اللہ طلاق کے بعد کوئی نئی شکل نکال دے۔ پھر جب عورتیں اپنی عدت پوری کرنے پر آئیں تو (ان کی جانب رجوع کر کے) انھیں اچھی طرح (اپنی زوجیت میں) رکھ لو یا اچھی طرح انھیں رخصت کر دو۔ اور (اس معاملہ کے) اپنے لوگوں میں سے دو گواہ کر لو اور (جب گواہی کا وقت آئے تو) اللہ کے لئے سیدھی سچی گواہی دو۔ یہ نصیحت ان کے لئے ہے جن کو اللہ اور یوم آخرت پر یقین ہے اور جو شخص خدا سے ڈرتا رہے گا خدا اس کے لئے نجات کی شکل نکال دے گا۔ (پارہ قد سمع اللہ سورہ طلاق۔ رکوع ۱)

طلاق کے لئے عدت کی مدت

(مسلمانو) تمہاری (مطلقہ) بیویوں میں سے وہ بیویاں جن کو (بڑھاپے کی وجہ سے) حیض کی اُمید نہیں اگر تم کو شبہ ہے تو ان کی عدت تین مہینے (کی) ہے اور ایسے ہی ان کی (عدت) جنہیں حیض آتا ہی نہیں (تین مہینے کی ہے) اور (رہیں) حاملہ عورتیں ان کی عدت بچہ کی پیدائش تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرتا رہیگا خدا اس کے کام آسان کر دے گا۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تمہارے لئے جاری کیا ہے۔ اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا رہے گا اُس کے گناہوں کو اُس سے دُور کر دے گا۔ اور (آخرت میں) اسے بڑا اجر دے گا۔ (پارہ قد سمع اللہ

Marfat.com

سورہ طلاق - رکوع ۱)

طلاق کے بعد عورتوں سے اچھا سلوک کرو

(مسلمانو! مطلقہ عورتوں کو (عدت کے زمانہ میں) حسبِ مقدور وہیں رکھو جہاں تم سکونت رکھتے ہو اور اُنھیں تنگ کرنے کے لئے ضرر نہ پہنچاؤ۔ اور اگر وہ حاملہ ہیں تو بچہ کی پیدائش تک اُن کا خرچ اُٹھاتے رہو۔ پھر اگر وہ تمہاری خاطر (بچہ کو) دودھ پلائیں تو ان کو اُن کی دودھ پلائی دو۔ آپس میں حُسن وخوبی کے ساتھ معاملات رکھو۔ اور اگر آپس میں تنگا ترشی کروگے تو (مطلقہ عورت کی بجائے کوئی) دوسری عورت اس کے لئے (بچہ کو) دُودھ پلائے گی۔ صاحبِ وسعت کو چاہیئے کہ اپنی وسعت کے موافق خرچ کرے اور جس کی آمدنی محدود ہو تو جتنا خدا نے اس کو دیا ہے۔ اُس کے موافق خرچ کرے۔ خدا نے جس کو جتنا دیا ہے اُس سے زیادہ وہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا۔ عنقریب اللہ تنگی کے بعد خوشحالی بھی عطا کردے گا۔ (پارہ قد سمع اللہ۔ سورہ طلاق۔ رکوع ۱)

Marfat.com

ظ

ظالموں کی بستیاں اجاڑ دی جاتی ہیں

(اے پیغمبر خدا بستیوں کو برباد نہیں کرتا جبتک کہ ان بستیوں کے بڑے شہر میں (لوگوں کی ہدایت کیلئے) پیغمبر نہ بھیجے جو انکے سامنے ہمارے احکامات پڑھ کر سنائے (اسکے علاوہ) ہم بستیوں کو (اسوقت تک) برباد نہیں کرتے جبتک کہ وہاں کے لوگ ظلم اختیار نہ کریں (پارہ امن خلق ۲۰ سورہ قصص رکوع ۶)

ظالم خدا کو پسند نہیں ہیں

وہ جو کافر ہوئے انکو دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دونگا اور انکا کوئی مددگار نہ ہوگا اور وہ جو ایمان لائے اور نیک کام کئے انکو خدا انکا پورا حق دیگا اور ظالم خدا کو پسند نہیں (پارہ تلک الرسل ۳ سورہ آل عمران رکوع ۶)

ظالموں کا انجام عبرت انگیز ہے

جنہوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور ان سے تکبر کیا۔ اُن کیلئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوسکیں گے جبتک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل نہ ہو جائے (یعنی کبھی بھی وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے) اور مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ دوزخ ان کا بچھونا ہے اور (آگ) ان پر بالاپوش ہے اور ہم ظالموں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں (پارہ ولو اننا ۸ سورہ اعراف۔ رکوع ۵)

Marfat.com

ع

عورتوں سے ایام حیض میں الگ رہو اے پیغمبر۔ لوگ تم سے حیض کی بابت پوچھتے ہیں۔ انھیں بتادو کہ یہ گندگی ہے پس حیض کے زمانہ میں عورتوں سے الگ رہا کرو جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں۔ اُن کے قریب نہ جاؤ۔ پھر وہ جب پاک ہو جائیں۔ تو اُن کے پاس ادھر سے جاؤ۔ جدھر سے خدا نے تم کو حکم دیا ہے۔ اللہ توبہ کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے اور دوست رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۸)

عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تم کو اختیار ہے کہ تم اپنی کھیتی میں (جائز طریقہ پر) جس طرح چاہو جاؤ اور اپنے لئے آئندہ کا بھی انتظام رکھو۔ اللہ سے ڈرو۔ اور سمجھ لو کہ تم کو اس کے حضور میں حاضر ہونا ہے۔ ہماری یہ خوشخبری اے پیغمبر ایمان والوں کو سنا دو (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۸)

عورتیں بیوہ ہونے کے بعد چار ماہ دس دن صبر کریں جو لوگ تم میں سے

Marfat.com

بیویاں چھوڑ کر مر جاتے ہیں تو وہ بیوہ عورتیں چار مہینے دس دن تک اپنے آپ کو روکیں۔ پھر جب وہ اپنی عدت کا زمانہ پورا کر لیں تو جائز طور پر اپنے حق میں جو چاہیں کریں اس کا تم (وارثانِ میت) پر کچھ الزام نہیں۔ یا درکھو تم جو عمل کرتے ہو۔ اللہ کو اس کی خبر ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۰)

عورتوں کے بیوہ ہونے کے بعد نکاح کا پیغام جائز

"اگرچہ اشارۃً یا کنایۃً"

بیوہ عورتوں کو نکاح کا پیغام دیتے ہو یا اُن سے نکاح کرنے کا خیال اپنے دل میں لئے ہوئے ہو تو یہ کوئی گناہ نہیں۔ تمہارا رب جانتا ہے کہ تم کو ان عورتوں سے نکاح کرنے کا خیال آئیگا مگر ہاں ان سے نکاح کا اقرار چوری چھپے نہ کرنا جو کچھ کرنا ہے جائز طور پر (کھلم کھلا) کرو۔ لیکن جب تک عدت کی میعاد مقررہ اختتام کو نہ پہنچ جائے۔ نکاح کا ارادہ نہ کرو۔ سمجھ لو کہ جو کچھ تمہارے دل میں ہے اللہ کو معلوم ہے۔ اُس سے ڈرتے رہو اور یہ بھی یاد رکھو کہ اللہ بخشنے والا اور بُردبار ہے (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۰)

عہد کو پورا کیا کرو

اُن سے باز پُرس ہوگی اور ضرور ہوگی یاد رکھو جو شخص اپنا عہد پورا کرتا ہے اور بد عہدی سے بچتا ہے۔ تو اللہ بچنے والوں کو محبوب رکھتا ہے لیکن جو لوگ اپنے عہد کے بدلے جو انھوں نے خدا سے کیا تھا۔ نیز اپنی قسموں کے بدلے حقیر قیمت یعنی دُنیا خرید لیتے ہیں۔ اُن کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے خدا اُن سے کلام نہ کرے گا اور روزِ قیامت اُن کی طرف نگاہ بھی نہیں کرے گا اور نہ اُن کو پاک کیا جائے گا۔ ایسے لوگوں پر بڑا ہی تکلیف دہ عذاب ہوگا۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورۂ آلِ عمران۔ رکوع ۸)

عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو

عورتوں کو اُن کے مہر خوشی کے

Marfat.com

ساتھ دو۔ لیکن اگر وہ اپنے مہر میں سے کچھ رضامندی کے ساتھ چھوڑ دیں۔ تو تم خوشی سے اس رقم کو کھا سکتے ہو (پارہ لن تنا۔ سورۃ النسآء۔ رکوع ۱)

عورتیں اگر بدکار ہوں

مسلمانو تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں بدکاری کریں۔ تو اُن کے اس فعل پر اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی حاصل کر لو۔ اگر گواہ اُن کی بدکاری کی تصدیق کریں تو ان کو گھروں میں بند رکھو۔ یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی راستہ نکالے۔ (پارہ لن تنا۔ سورۃ النسآء۔ رکوع ۳)

عورتوں پر زیادتی نہ کیا کرو

مسلمانو۔ تم کو روا نہیں کہ عورتوں کو میراث سمجھ کر زبردستی اُن پر قبضہ جما لو۔ اور جو کچھ تم نے بطور شوہر اُن کو دیا ہے۔ اُس میں سے کچھ چھین لینے کے لئے ان کو قید رکھو ہاں جب اُن سے کھلی ہوئی بدکاری سرزد ہو تو ایسا کر سکتے ہو۔ بیویوں کے ساتھ اچھی طرح رہا کرو۔ اگر وہ تم کو بُری معلوم ہوں تو عجب نہیں کہ تم کو تو ان کی کوئی چیز ناپسند ہو لیکن خدا اُس میں سے بہت سی خوبیاں پیدا کر دے۔ (پارہ لن تنا۔ سورۃ النسآء۔ رکوع ۳)

عورتوں کو دیا ہوا مال واپس نہ لو

اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر اُس کی بجائے دوسری عورت کرنا چاہتے ہو تو اگرچہ تم نے پہلی عورت کو بہت سا مال دیدیا ہو۔ تاہم اُس میں سے کچھ بھی واپس نہ لینا۔ اور کیا تم کسی قسم کا بہتان لگا کر اور بے جا حرکت کر کے اپنا دیا ہوا اُس سے واپس لیتے ہو اور تم لے کیونکر سکتے ہو۔ جبکہ تم آپس میں صحبت کر چکے ہو اور عورتیں نکاح کے وقت تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں۔ (پارہ لن تنا۔ سورۃ النسآء۔ رکوع ۳)

Marfat.com

عورتوں پر مردوں کو فضیلت

مردوں کو عورتوں پر فضیلت حاصل ہے۔ اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ کیونکہ مرد عورتوں پر اپنے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور نیک بخت عورتیں جو شوہر کی فرمانبردار ہیں۔ خدا کی عنایت سے شوہر کے پس پشت ہر چیز کی حفاظت کرتی ہیں۔ (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النسأ رکوع ۶)

عورتیں اگر بدخوئی کے مرض میں مبتلا ہو جائیں

وہ عورتیں جن کی بدخوئی سے تم کو اندیشہ ہو پہلے ان کو سمجھاؤ۔ پھر ان کے ساتھ ہم بستری موقوف کردو۔ اور اس پر بھی نہ مانیں تو ان کو زدوکوب کرو۔ پھر اگر وہ تمہاری بات ماننے لگیں تو ازراہِ انتقام ان پر بے بنیاد الزام نہ لگاؤ۔ یاد رکھو۔ اللہ غالب اور عظمت والا ہے (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۶)

عورت اور مرد کا جھگڑا چکانے کا طریقہ

اگر تم کو میاں بیوی میں خانہ جنگی کا اندیشہ ہو تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے مقرر کرو۔ اور ایک پنچ عورت کے کنبے میں سے اگر یہ دونوں میاں بیوی میں صلح کا عزم کریں گے تو خدا اس نیک کام میں ان کو کامیابی کی توفیق عطا کرے گا۔ اللہ دلوں کے ارادوں سے واقف اور خبردار ہے۔ (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۶)

عورت کو مرد کی طرف سے زیادتی کا خوف

اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف زیادتی یا بے توجہی کا اندیشہ ہو تو کچھ گناہ نہیں ہے کہ میاں بیوی

Marfat.com

آپس میں کسی طرح صلح کی صورت نکال لیں۔ صلح ہر حال میں بہتر ہے۔ تھوڑا بہت بخل تو سب ہی کی طبیعت میں ہوتا ہے لیکن اگر ایک دوسرے کے ساتھ اچھا سلوک کرو تو خدا تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔ تم کو اچھا اجر دے گا۔ (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۱۹)

عورتوں میں عدل قائم کرنا بڑا دشوار ہے

تم خواہ کتنا ہی چاہو لیکن یہ تم سے ہو نہیں سکیگا کہ کئی کئی بیویوں میں تم عدل قائم رکھ سکو۔ ایسا نہ ہو کہ تم کسی ایک کی طرف جھک جاؤ۔ اور دوسری کو ادھر میں لٹکتا ہوا چھوڑ دو۔ اگر تم آپس میں موافقت کر لو۔ اور ایک دوسرے پر زیادتی کرنے سے بچے رہو تو خدا تمہاری خطاؤں کو بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ والمحصنٰت سورۃ النساء رکوع ۱۹)

عورت اور مرد میں اگر صلح نہ ہو سکے

اگر میاں بیوی میں صلح کی کوئی صورت نہ بن پڑے اور ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں۔ تو اللہ ہر ایک کو اپنے خزانہ غیب سے بے نیاز کر دے گا۔ اللہ کشائش والا اور حکمت والا ہے۔ (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۱۹)

عورتیں جو اہل کتاب ہیں وہ حلال ہیں

مسلمان پاک عورتیں اور اہل کتاب کی پاک دامن عورتیں بھی تمہارے لئے حلال ہیں جبکہ تم نکاح کر کے ان کے مہر ان کو دیدو اور تم پارسا رہنا چاہو نہ یہ کہ ان سے ہوس پوری کرو اور ان سے پوشیدہ طریقہ پر آشنائی پیدا کر لو۔ یاد رکھو جو ایمان کی ان باتوں کو نہ مانیگا اسکے اعمال برباد ہو جائیں گے اور وہ آخرت میں بھی نقصان اٹھائے گا۔ (پارہ لایحب اللہ

Marfat.com

سورۃ المائدہ۔ رکوع ۱)

عہدنامہ خواہ مشرکوں سے ہو اُس کے پابند رہو

مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد نامہ کیا تھا اور انھوں نے تمہارے عہد نامہ کو پورا کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی اور تمہارے کسی دشمن کو تمہارے مقابلہ میں مدد نہیں دی تو ان کے ساتھ جو عہد و پیمان ہے اُسے اُس مدت تک جو ان کے ساتھ ٹھیری تھی پورا کرو کیونکہ اللہ بدعہدی سے بچنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ (پارہ واعلموا ۹ سورۃ التوبہ۔ رکوع ۱)

عورتیں پاکباز رہیں اور زینت نہ دکھائیں

(اے پیغمبر) مسلمان عورتوں سے کہدو اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور بجز اُس سنگھار کے جس کا چھپانا ممکن نہیں اپنے سنگھار کی نمائش نہ کریں۔ ان کو چاہیئے کہ اپنے دوپٹے سینہ پر ڈالے رکھیں اور اپنی زینت کسی کو نہ دکھائیں مگر (جن پر یہ اپنی زینت ظاہر کرسکتی ہیں وہ یہ ہیں) اپنے شوہروں پر اپنے باپ پر۔ اپنے شوہر کے باپ پر۔ اپنے بیٹوں پر۔ اپنے شوہر کے بیٹوں پر اپنے بھائیوں پر۔ اپنے بھتیجوں پر۔ اپنے بھانجوں پر اپنی (قریبی) عورتوں پر۔ اپنے ہاتھ کے مال یعنی لونڈی۔ غلاموں پر۔ ان نوکروں پر جو عورتوں کی خواہش نہیں رکھتے (مثلاً خواجہ سرا اور بوڑھے) نیز ان لڑکوں پر جو عورتوں کی چھپی باتوں سے ناواقف ہیں (یعنی نابالغ لڑکے) اور (عورتوں کو چاہیئے کہ) اپنی پوشیدہ زینت کے اظہار کے لئے زمین پر پیر مارتی نہ چلیں۔ اور اے ایمان والو تم سب مل کر خدا کی جناب میں توبہ کرو۔ شاید کہ تم نجات پاؤ۔ (پارہ قد افلح المومنون ۱۸ سورہ نور رکوع ۴)

Marfat.com

عورتیں جو نکاح کی عمر سے گزر چکی ہیں

بڑی بوڑھی عورتیں جو نکاح کی عمر سے گزر چکی ہیں اگر اپنے کپڑے (یعنی دوپٹہ وغیرہ) اُتار کر رکھ دیں تو اُن پر کچھ گناہ نہیں کیونکہ وہ زینت دکھانے والی تو ہیں نہیں لیکن اگر وہ (اس میں بھی) احتیاط رکھیں تو اُن کے لئے بہتر ہے اللہ (سب کچھ) سُنتا ہے اور جانتا ہے (پارہ قد افلح المومنون۔ سورہ نور۔ رکوع ۸)

عزیزوں اور دوستوں کے ہاں کھانا کھا سکتے ہو

نہ اندھے کے لئے کچھ مُضائقہ ہے نہ لنگڑے کے لئے مضائقہ ہے۔ نہ بیمار کے لئے کچھ مضائقہ ہے اور نہ تم مسلمانوں کے لئے (اس میں کچھ مضائقہ ہے) کہ اپنے گھروں سے (کھانا) کھاؤ یا اپنے باپ کے گھر سے یا اپنی ماں کے گھر سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی کُنجیاں تمہارے قبضہ میں ہیں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (اور اس میں بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم سب ملکر (کھانا) کھاؤ یا الگ الگ (غرضیکہ تم اپنے عزیزوں اور دوستوں کے گھروں میں بلا تکلف کھانا کھا سکتے ہو لیکن) جب تم (عزیزوں اور دوستوں کے) گھروں میں جاؤ تو اپنے لوگوں کو سلام (ضرور) کر لیا کرو یہ خدا کی طرف سے مقرر کردہ بابرکت اور پاکیزہ دُعا ہے یُوں اللہ تمہارے لئے (اپنی) آیتیں بیان کرتا ہے کہ شاید تم ان کے فوائد کو سمجھو (پارہ قد افلح المومنون۔ سورہ نور۔ رکوع ۸)

عورتیں جو پاک مردوں کے لئے ہیں

گندی عورتیں گندے مردوں کے لئے ہیں اور گندے

Marfat.com

مرد گندی عورتوں کے لئے ہیں (نیک) اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں۔ اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے ہیں۔ بہتان باندھنے والے جو (پاک عورتوں کے خلاف) بکتے پھرتے ہیں۔ یہ (بچاریاں) ان کی تہمتوں سے بری ہیں ان کے لئے (آخرت میں) مغفرت کا وعدہ ہے۔ اور (دنیا میں) عزت کی روزی ہے۔ (پارہ قد افلح المومنون۔ سورہ نور۔ رکوع ۳)

عورتیں چادر کا گھونگھٹ نکال لیا کریں

(مدینہ کے بدوضع لوگوں کی حالت یہ تھی کہ وہ آتی جاتی شریف عورتوں کو چھیڑتے تھے جب ان لوگوں سے اس حرکت کی شکایت کی جاتی تو یہ بات بنا دیتے کہ ہم نے تو لونڈی سمجھا تھا اس بدعت کے انسداد کے لئے ارشاد باری ہوتا ہے کہ) (اے پیغمبر) اپنی بیویوں سے اور اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہدو کہ (جب گھر سے باہر نکلیں تو) اپنی چادریں تھوڑی سی نیچے لٹکا لیا کریں (یعنی گھونگھٹ نکال لیا کریں) اس طرح یہ پہچان لی جائینگی (اور لونڈی سمجھ کر) ستائی نہیں جائیں گی۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ ومن یقنت۔ سورہ احزاب۔ رکوع ۸)

عبادت صرف خدا ہی کے لئے کرو

اس کتاب (یعنی قرآن) کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو غالب حکمتوں والا ہے (اے پیغمبر) ہم نے تم پر ہی حقیقت میں یہ کتاب نازل کی ہے پس تم اس طور پر خدا کی عبادت کرو کہ خالص اُسی کی عبادت ہو۔ سُنتے ہو۔ خالص عبادت بس خدا ہی کے لئے ہے۔ (پارہ ومالی۔ سورہ زمر۔ رکوع ۱)

عبادت گزاروں اور پرہیزگاروں کیلئے انعام

بے شک پرہیزگ

Marfat.com

(جنت کے) باغوں میں ہوں گے اور چشموں میں عطیات خداوندی سے فیضیاب ہوں گے کیونکہ یہ لوگ اس سے پہلے نیکوکار تھے (عبادت الٰہی کی وجہ سے) رات کو کم سوتے تھے اور صبح سویرے (گناہوں کی) معافی مانگا کرتے تھے۔ اور ان کے مال میں فقیر اور محروم القسمت کا حصہ تھا (پارہ حم سورہ ذریات رکوع ۱)

مسلمانو جب عورتیں جو ہجرت کرکے آئیں ان کا ایمان جانچ لیا کرو

تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کرکے آئیں تو تم اُن (کے ایمان) کی جانچ کر لیا کرو۔ (یوں تو) خدا اُن کے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے (مگر تم بھی جانچ لیا کرو۔ تاکہ تمہیں دھوکہ نہ دیا جائے) پھر اگر وہ تمہیں مسلمان معلوم ہوں تو انھیں کافروں کی طرف واپس نہ لوٹاؤ۔ نہ وہ کافروں کے لئے حلال ہیں اور نہ کافران کے لئے حلال ہیں۔ اور جو کچھ کافروں نے ان پر خرچ کیا ہے۔ وہ ان کو دیدو۔ اور اس میں بھی تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ان عورتوں سے نکاح کر لو جبکہ تم ان عورتوں کو ان کے مہر دیدو۔ (پارہ قد سمع اللہ سورہ ممتحنہ۔ رکوع ۲)

ہر ایک عیب پکڑنے والے اور غیبت کرنے والے کی خرابی ہے (اور اسکی خرابی ہے) عیب پکڑنیوالے اور غیبت کرنیوالے

جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھتا رہا۔ اور سمجھتا رہا کہ وہ مال کی بدولت ہمیشہ زندہ رہیگا ہرگز نہیں وہ تو حطمہ میں (یعنی آگ میں) پھینکا جائیگا اور (اے پیغمبر) تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے یہ اللہ کی سلگائی ہوئی آگ ہے۔ وہ آگ جو دلوں تک پہنچ جاتی ہے اور یہ آگ بڑے بڑے ستونوں (کی شکل) میں ان کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہوگی (پارہ عم سورہ ہمزہ)

Marfat.com

غ

غیب کا علم کسی کو نہیں اے پیغمبر لوگوں سے کہدو کہ میں یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ میں غیب داں ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں بس میں تو اسی کے حکم کا تابع ہوں جو وحی کی صورت میں مجھ پر نازل ہوتا ہے۔ اے پیغمبر ان لوگوں سے پوچھو کہ کیا اندھا اور آنکھیں رکھنے والا برابر ہو سکتا ہے۔ تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سوچ سکتے۔ (پارہ واذا سمعوا۔ سورۃ الانعام۔ رکوع ۵)

غیب کا علم رسول کو بھی نہیں اے پیغمبر لوگوں کو بتادو کہ میرا اپنا ذاتی نفع نقصان بھی میرے قبضہ میں نہیں ہے بس وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا تو اپنا بہت سا فائدہ کر لیتا۔ اور مجھے کوئی نقصان نہ پہنچتا۔ میں تو بس مومنوں کو عذاب الٰہی سے ڈرانے والا اور بہشت کی خوشخبری سنانے والا ہوں۔ (پارہ قال الملا۔ سورۃ الاعراف۔ رکوع ۲۳)

غریبوں کو سختی سے جواب نہ دو (اگر روپے پیسے یا رزق کی کمی ہو)

Marfat.com

اور تم اپنے پروردگار کی رحمت کے انتظار میں ہو اور تم کو آمدنی کی اُمید ہو۔ (اس بیم ورجا کی حالت میں اگر غریب تم سے سوال کریں) تو اُن سے بے رُخی نہ برتو بلکہ ان کو کمال نرمی سے جواب دو۔ (پارہ سُبحان الذی۔ سورۃ بنی اسرائیل۔ رکوع ۳)

غرور سے اکڑتے ہوئے نہ چلا کرو

(اے بنی نوع انسان) زمین پر اتراتا ہوا نہ چلا کر (کیونکہ تو اپنی اکڑ سے) نہ تو زمین کو شق کر سکتا ہے اور نہ (تن کر چلنے سے) پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکتا ہے (اے پیغمبر اس قسم کی) سب بُرائیاں تمہارے رب کو ناپسند ہیں۔ (پارہ سبحان الذی۔ سورۃ بنی اسرائیل۔ رکوع ۴)

غلاموں اور لونڈیوں کو آزاد کر دیا کرو

تمہارے ہاتھ کے مال (یعنی لونڈی غلاموں) میں سے جو بھی تم کو کچھ دے دلا کر اپنی آزادی کا پروانہ چاہتے ہوں۔ اُن کو آزادی کی تحریر لکھ دو اگر تم کو ان میں نیک خصلتیں دکھائی دیں تو (آزاد کرتے وقت) اس مال میں سے جو خدا نے تمہیں دیا ہے انھیں بھی کچھ دیدو۔ (پارہ قد افلح المومنون۔ سورۃ نور۔ رکوع ۴)

غلام اور لونڈیاں تین اوقات میں اجازت لیکر آئیں

مسلمانو تمہارے ہاتھ کے مال (یعنی باندی غلام اور نوکر) اور تم میں سے جو حدِ بلوغ کو نہیں پہنچے ہیں تین وقتوں میں تم سے اجازت لیکر (تمہارے پاس) آیا کریں۔ (ایک) نماز فجر سے پہلے (دوسرے) جب تم دوپہر کو (آرام کے لئے) اپنے کپڑے اُتار دیتے ہو۔ (تیسرے) بعد نماز عشا (جب تم سونے کے لئے کپڑے اُتار دیتے ہو) یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں۔ ان وقتوں کے علاوہ (وہ

Marfat.com

اگر تمہارے پاس آئیں جائیں تو) اُن پر اور تم پر کوئی گناہ نہیں کیونکہ تم ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہی رہتے ہو۔ یُوں اللہ (اپنے) احکامات و عنایت کے ساتھ بیان کرتا ہے (تاکہ تم ان سے رہنمائی حاصل کرو) اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (پارہ قد افلح المومنون۔ سورہ نور۔ رکوع ۸)

غیبت اپنے بھائی کا مردار گوشت کھانا ہے

مسلمانو۔ بہت شک کرنے (کے مرض) سے بچتے رہو۔ کیونکہ بعض شکوک گناہ ہیں۔ اور ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ رہا کرو۔ اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کیا کرو۔ تم میں سے کون گوارا کریگا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔ ایسا کرنے سے تم کو کراہیت (اور نفرت) آتی ہے۔ (پھر غیبت کیوں کرتے ہو جو بھائی کے مُردار گوشت کھانے کی برابر ہے) بس اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ (پارہ حٰم۔ سورہ حجرات۔ رکوع ۲)

غیبت کرنے والے اور عیب پکڑنے والے

ہر ایک عیب پکڑنے والے اور غیبت کرنیوالے کی خرابی ہے (اور اس کی خرابی ہے) جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا اور سمجھتا رہا کہ وہ مال کی بدولت ہمیشہ زندہ رہیگا۔ ہرگز نہیں وہ تو حطمہ میں (یعنی آگ میں) پھینکا جائیگا اور (اے پیغمبر) تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے۔ یہ اللہ کی سلگائی ہوئی آگ ہے۔ وہ آگ جو دلوں تک پہنچ جاتی ہے۔ اور یہ آگ بڑے بڑے ستونوں (کی شکل) میں ان کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہو گی۔ (پارہ عم۔ سورہ ہمزہ)

Marfat.com

ف

فساد برپا کرنے والے ریاکار

جب ان ریاکاروں سے کہا جاتا ہے کہ زمین پر فساد نہ برپا کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو صلح کار ہیں خبردار رہو۔ یہی فساد کرانے والے ہیں (پارہ الم۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲)

فسادی اور خونی سخت سزا کے مستوجب

اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کو تحریری حکم دیا کہ جو کوئی جان کے بدلے جان لینے کے لئے نہیں۔ اور ملک میں فساد پھیلانے کی سزا کے طور پر نہیں بلکہ ناحق کسی کو قتل کرے گا تو یہ جرم ایسا ہے گویا اُس نے سارے آدمیوں کو قتل کر دیا اور جس نے مرتے کو بچا لیا۔ گویا اُس نے تمام آدمیوں کو بچا لیا۔ اگرچہ ہمارے رسول ان کے پاس صاف صاف احکامات لا چکے ہیں۔ لیکن اس کے بعد بھی ان میں سے اکثر ملک میں زیادتیاں کرتے پھرتے ہیں۔ وہ لوگ جو اللہ اور رسول کے احکامات سے سرتابی کرتے ہوئے اللہ اور رسول سے جنگ کرتے ہیں اور فساد پھیلانے کی غرض سے ملک

Marfat.com

میں دوڑے دوڑے پھرتے ہیں۔ ان کی سزا یہ ہے کہ قتل کئے جائیں۔ یا سولی پر چڑھائے جائیں یا اُن کے اُلٹے ہاتھ پاؤں کاٹ دئے جائیں یا ان کو جلا وطن کر دیا جائے۔ ایسے لوگوں کے لئے دُنیا میں رُسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ مگر جو تمہارے قابو میں آنے سے توبہ کرلیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ لا یُحب اللہ۔ سورۃ المائدہ ۵۔ رکوع ۵)

فضول خرچی نہ کیا کرو

اے بنی آدم ہر نماز کے وقت اپنے آپ کو ضروری لباس سے آراستہ کرلیا کرو۔ اور کھاؤ پیو۔ مگر فضول خرچی نہ کیا کرو کیونکہ خدا فضول خرچوں کو پسند نہیں کرتا۔ (پارہ ولو اننا سورۃ الاعراف ۷۔ رکوع ۴)

فرعون کا دردناک انجام

ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار اُتارا تو فرعون اور اُس کے لشکر ہی تے سرکشی اور شرارت کی غرض سے ان کا پیچھا کیا۔ یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا تو اُس نے چلانا شروع کیا۔ میں ایمان لاتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں اُس معبود کے سوا جس پر کہ بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور کوئی معبود نہیں اور اب میں بھی مسلمانوں میں سے ہوں (غور کرو) اب یہ بات کہتا ہے اور اس سے پہلے نافرمان اور مفسد بنا رہا۔ خیر ہم تیری لاش کو ضائع نہیں ہونے دینگے (بلکہ) محفوظ رکھیں گے تاکہ تو بعد کے آنے والوں کے لئے نشان عبرت بنے۔ (پارہ یعتذرون سورہ یُونس ۱۰۔ رکوع ۹)

فرعون اپنی قوم کو جہنم میں لیکر جائیگا

فرعون قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا۔ پھر انھیں جہنم میں لے جائیگا۔ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے جہاں یہ لوگ

Marfat.com

اُتریں گے۔ اس دُنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت کی مصیبت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی ان کو بہت بُرا انعام ملا۔ (پارہ ومامن دابتہ۔ سورہ ہود۔ رکوع ۹)

فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں

رشتہ دار محتاج اور مسافر کو اس کا حق (ضرور) دو فضول خرچ کبھی نہ ہو کیونکہ فضول خرچ بلاشبہ شیطان کے بھائی ہیں (بالکل اسی طرح جیس طرح کہ) شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ (پارہ سبحان الذی۔ سورہ بنی اسرائیل۔ رکوع ۳)

فرشتے انسان کی بخشش کی دُعا کرتے ہیں

وہ فرشتے جو عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں۔ اور وہ جو عرش کے گرد ہیں اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ ہر وقت اس کی تسبیح (وتقدیس) کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ نیز ایمانداروں کی بخشش کے لئے دُعائیں مانگا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب تیری رحمت اور تیرا علم سب چیزوں پر حاوی ہے پس جنہوں نے توبہ کی اور تیری بتائی ہوئی راہ پر چلے انھیں بخش دے اور انھیں عذاب دوزخ سے بچا اور اے ہمارے رب اُن کو (بہشت کے) ہمیشہ رہنے کیلئے ان باغوں میں داخل کر جن کا تو اُن سے وعدہ کر چکا ہے اور اُن کے باپ داداؤں بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک ہوں انھیں بھی (جنت میں جگہ دے) بے شک تو ہی زبردست حکمت والا ہے اور (اے پروردگار) انھیں (قیامت کی) خرابیوں سے بچا اور جسے تو نے اُس دن (یعنی یوم قیامت) کی خرابیوں سے بچالیا۔ بے شک اس پر تو نے بڑا ہی رحم فرمایا۔ پس یہی (سب سے) بڑی کامیابی ہے۔ (پارہ فمن اظلم سورہ مومن۔ رکوع ۱)

فرعون کی دولت وثروت پر دوسروں کا قبضہ

تب موسیٰ

Marfat.com

نے اپنے پروردگار سے التجا کی کہ یہ (یعنی فرعون اور اس کے حمایتی) بڑے شریر لوگ ہیں (ان سے مجھ کو نجات دے اس پر ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ) میرے بندوں کو (یعنی بنی اسرائیل کو) راتوں رات لیکر نکل جاؤ۔ یہ ضرور ہے کہ وہ تمہارا تعاقب کریں گے (جب تم دیکھو کہ دریا خشک ہے) تو تم دریا کو خشک چھوڑ کر پار ہو جانا۔ (جب وہ بھی خشک دریا میں تمہارا پیچھا کریں گے تو) وہ مع لشکر کے غرق ہو جائینگے (چنانچہ یہ لوگ) بہت سے باغ۔ چشمے۔ کھیت۔ اور نفیس عمارتیں چھوڑ گئے۔ جن میں یہ مزے اڑایا کرتے تھے (واقعی) یوں ہی ہوا۔ اور ہم نے اُن چیزوں کا دوسروں کو وارث بنا دیا۔ (ان کی اس بربادی پر) نہ آسمان رویا نہ زمین اور ان کو مہلت تک نہیں ملی۔ (پارہ الیہ یرد۔ سورۂ دخان۔ رکوع ۱)

فرعون کی نیک اور ایماندار بیوی

(سچے) مسلمانوں کے لئے خدا فرعون کی بیوی (آسیہ) کی مثال پیش کرتا ہے کہ (بہت بڑے کافر کی بیوی ہونے کے باوجود) اس بی بی نے دُعا کی کہ (میں ایمان لاتی ہوں) اے میرے رب میرے لئے اپنے پاس بہشت میں ایک گھر بنا۔ اور مجھے فرعون اور اُس کے عمل سے نجات دے اور مجھے (ان) ظالم لوگوں سے چھٹکارا دے (چنانچہ خدا نے اس کی دُعا قبول کر لی۔ (پارہ قد سمع اللہ سورہ تحریم۔ رکوع ۲)

Marfat.com

ق

قرآن شک و شبہ سے بالاتر ہے یہ وہ کتاب ہے جس کے کلام الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں خدا سے ڈرنے والے اُن لوگوں کے لئے اس میں ہدایت ہے جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں۔ نماز پڑھتے ہیں۔ اور ہمارے دئے میں سے کارِ خیر میں خرچ کرتے ہیں اور اے پیغمبر جو یقین رکھتے ہیں اُس کلامِ الٰہی پر جو تم پہ اُترا۔ اور جو تم سے پہلے نبیوں پر اُترا۔ نیز آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے پروردگار کے بتائے ہوئے سیدھے راستہ پر ہیں اور ان ہی کو من مانی مُرادیں ملیں گی۔

(پارہ الم۔ سورہ بقر۔ رکوع ۱)

قرآن پاک پر شک کرنے والا جو کلام ہم نے اپنے بندے محمدؐ پر نازل کیا ہے۔ اگر تم کو اس کے بارے میں کچھ شک ہو تو تم اس کی مانند ایک سورۃ بنا لاؤ اور اُسے خدا کے سوا اپنے گواہوں اور حمایتیوں کے سامنے پیش کرو۔ اور اگر ایسا نہیں کر سکتے اور یقینی طور پر ایسا نہیں کر سکتے تو دوزخ کی اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن

Marfat.com

آدمی اور پتھر ہیں اور کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ (پارہ الم سورہ بقر رکوع ۳)

قصاص تم پر فرض کیا گیا ہے

مسلمانو۔ جو لوگ تم میں مارے جائیں میں تم کو اُن کی جان کے بدلے جان کا حکم یعنی قصاص کا حکم دیتا ہوں۔ آزاد کے بدلے آزاد۔ غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت لیکن جس قاتل کو اس کے بھائی (طالب قصاص کی جانب سے قصاص کا کوئی جزو معاف ہو جائے تو جان کے بدلے خونبہا دیا جا سکتا ہے لیکن خونبہا خوش معاملگی کے ساتھ ادا کر دینا ضروری ہے۔ یاد رکھو کہ خونبہا کا یہ حکم تمہارے رب کی جانب سے ایک مہربانی ہے۔ اور اگر اس کے بعد بھی کوئی زیادتی کرے گا تو اُس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (پارہ سیقول سورہ بقر۔ رکوع ۲۲)

قرض کی وصولی میں نرمی سے کام لو

مسلمانو۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔ اور جو سود لوگوں کے ذمہ باقی ہے اسے چھوڑ دو اور اگر ایسا نہیں کرتے تو اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ اور اگر توبہ کرتے ہو تو بس اصل رقم بغیر سود کے لے سکتے ہو۔ بس بہتر یہی ہے کہ نہ تم کسی کا نقصان کرو اور نہ کوئی تمہارا نقصان کرے اور اگر کوئی تنگ دست تمہارا مقروض ہے تو اسے تونگری تک مہلت دو۔ اور اگر تم سمجھو تو تمہارے حق میں یہ اور بھی بہتر ہے کہ تم اس کا اصل قرضہ بھی معاف کر دو۔ اُس دن سے ڈرتے رہو جب تم خدا کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔ اُس وقت ہر شخص کو اُس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ ملے گا اور لوگوں پر ظلم نہ ہو گا۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورہ بقر۔ رکوع ۳۸)

Marfat.com

قرض کے لئے دستاویز ضروری ہے

مسلمانو جب تم میعاد مقررہ کے لئے قرض کا لین دین کرو تو اُس کو لکھ لیا کرو یا تمہارے درمیان کوئی کاتب انصاف کے ساتھ دستاویز کو لکھ دے اور کاتب لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا خدا نے اسے سکھایا ہے اسی طرح وہ لکھے اور جس کے ذمہ قرض عائد ہوگا وہ دستاویز کی عبارت بولتا جائے اور اللہ سے جو اُس کا رب ہے ڈرتا رہے اور دستاویز میں سے کچھ کاٹ چھانٹ نہ کرے اور اگر مقروض کم عقل ہو یا معذور یا خود اداے مطلب نہ کر سکتا ہو تو اُس کا مختار انصاف کے ساتھ دستاویز کی عبارت بولتا جائے اور اپنے لوگوں میں سے جن لوگوں پر تمہارا اطمینان ہو دستاویز پر دو مردوں کی گواہی کرا لیا کرو اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں گواہی کر دیں تاکہ عورتوں میں سے کوئی ایک بھول جائے تو دوسری یاد دلا دے اور جب یہ گواہ بلائے جائیں تو آنے سے انکار نہ کریں معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا اُس کی دستاویز لکھنے میں کاہلی نہ کرو خدا کے نزدیک یہ بہت منصفانہ کارروائی ہے اور گواہی کیلئے بھی یہی طریقہ بہت ٹھیک ہے اور قرین قیاس بھی ہے (پارہ تلک الرسل - سورۃ البقرہ - رکوع ۳۹)

قرآن محمد پر نازل کیا گیا ہے

اور اے محمد ہم نے تم پر سچائی سے بھری ہوئی کتاب یعنی قرآن نازل کیا ہے جو سابقہ آسمانی کتب کی تصدیق کرتا ہے اور اُن کا محافظ ہے پس تم کو چاہیئے کہ خدا نے جو کچھ تم پر نازل کیا ہے اُسی کے مطابق لوگوں کو حکم دو اور جو حق بات تم تک پہنچی ہے اُسے چھوڑ کر لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو (پارہ لایحب اللہ سورۃ المائدہ رکوع ۷)

قسم سے پھر جانے کا کفارہ

تمہاری لایعنی قسموں پر تو خدا تم سے

Marfat.com

مواخذہ کرے گا نہیں لیکن پکی قسم کھانے کے بعد اگر پھر جاؤ گے تو تمہاری گرفت ہوگی پکی قسم کا کفارہ دس محتاجوں کو ایسا اوسط درجہ کا کھانا کھلانا ہے جیسا تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو۔ یا اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کپڑے پہنا دینا ہے۔ یا ایک غلام آزاد کرنا ہے جس کو اس کی مقدرت نہ ہو وہ تین دن روزہ رکھے۔ یہ تمہاری (اُن) قسموں کا کفارہ ہے جبکہ تم قسم تو کھا لو مگر اُسے پورا نہ کرسکو۔ اپنی قسموں کے معاملہ میں احتیاط سے کام لو۔ اللہ تم سے اپنے احکامات وضاحت کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ اُس کا شکر ادا کرو۔ (پارہ واذا سمعوا سورۃ المائدہ۔ رکوع ۱۲)

قرآن برکت والی کتاب ہے

قرآن جو برکت والی کتاب ہے ہم نے اُسے تم پر نازل کیا ہے۔ بس تم کو چاہیئے کہ اُسی کے حکم پر چلو اور خدا سے ڈرتے رہو تعجب نہیں کہ تم پر رحم کیا جائے یہ کتاب اس لئے نازل کی گئی ہے تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہم پر تو کوئی کتاب نازل نہیں کی گئی۔ ہم سے پہلے دو فرقوں یہود و نصاریٰ پر کتاب ضرور نازل ہوئی تھی اور ہم تو اُس کے پڑھنے سے بالکل بے خبر تھے۔ یا یہ عذر کرنے لگو کہ اگر ہم پر کتاب نازل ہوتی تو ہم یہود و نصاریٰ سے کہیں زیادہ راہِ راست پر ہوتے تو اب تمہارے پروردگار کی جانب سے تمہارے پاس ہدایت اور رحمت آ چکی ہے۔ اس ہدایت کے باوجود بھی جس نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اس سے زیادہ ظالم کون ہے۔ جو ہماری آیتوں سے منہ موڑتے ہیں اُن کے منہ موڑنے کے بدلے عنقریب ہم بڑے سخت عذاب کی سزا دیں گے۔ (پارہ ولو اننا۔ سورۃ الانعام۔ رکوع ۲۰)

قیامت کب آئے گی

اے پیغمبر۔ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ کب آئے گی۔ ان سے کہہ دو کہ اس کا علم تو فقط میرے پروردگار کو ہے۔ وہی وقتِ مقررہ پر اسے آشکار

Marfat.com

کر دے گا۔ جب قیامت آئے گی تو وہ گھڑی آسمان و زمین کیلئے ایک بھاری حادثہ ہو گا۔ یہ تم پر جب آئے گی اچانک آئے گی۔ اے پیغمبر یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں اس طرح پوچھتے ہیں گویا تم اسی کی جستجو میں لگے رہے ہو۔ ان سے کہہ دو کہ بس قیامت کا علم تو خدا ہی کو ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ (پارہ قال الملا سورۃ الاعراف۔ رکوع ۲۳)

قرآن جھوٹی کتاب نہیں ہے

یہ قرآن اللہ کے کلام کے سوا کسی کی جھوٹ بنائی ہوئی کتاب نہیں ہے۔ قرآن سابقہ کتب آسمانی کی تصدیق ہے۔ اور انُ ہی کتابوں کی یہ تفصیل ہے جس پر ذرا بھی شبہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ کیا یہ لوگ قرآن کی نسبت یہ کہتے ہیں کہ اس کو خود پیغمبر نے بنا لیا ہے تو اے پیغمبر تم ان سے کہو کہ اگر تم سچے ہو تو اس کے مانند ایک سورۃ بنا لاؤ۔ اور خدا کے سوا اپنی مدد کے لئے جسے چاہے بلا لو۔ (پارہ یعتذرون۔ سورۃ یونس۔ رکوع ۴)

قیامت کا وعدہ برحق ہے

یاد رکھو زمین و آسمان میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے۔ اور یاد رکھو کہ اللہ کا وعدہ (قیامت) برحق ہے۔ مگر اکثر لوگ اس کا یقین نہیں کرتے حالانکہ وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے اور اُسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ (پارہ یعتذرون۔ سورہ یونس۔ رکوع ۶)

قرآن کو جھوٹی کتاب کہنے والے

اے پیغمبر کیا کافر کہتے ہیں کہ تم نے قرآن کو اپنے دل سے گھڑ لیا ہے۔ ان لوگوں سے کہو کہ اگر تم سچے ہو تو تم بھی اسی طرح کی گھڑی ہوئی زیادہ نہیں صرف دس ہی آیتیں لے آؤ۔ اور اس مقصد کے لئے خدا کے

Marfat.com

سوا جس کو چاہو امداد کے لئے بلا لو (اے پیغمبر) اگر یہ تمہارے اس مطالبہ کو پورا نہ کر سکیں۔ تو ظاہر ہے کہ یہ اللہ ہی کے علم سے نازل ہوا ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (اور ان سے کہو کہ) اب بھی تم اسلام لاتے ہو یا نہیں (پارہ وما من دابتہ۔ سورہ ہود۔ رکوع ۲)

قیامت کے دن نیکوں اور بدوں کا حشر

روزِ قیامت وہ دن ہوگا جب سب لوگ جمع کیے جائیں گے اور روز آخرت سب لوگ ہمارے سامنے حاضر کیے جائینگے ہم صرف چند روز کے لئے اس دن کو ملتوی کئے ہوئے ہیں۔ جب وہ دن آئے گا تو کوئی شخص بھی خدا کی اجازت کے بغیر (مارے خوف کے) بات نہیں کر سکیگا (جو لوگ جمع ہونگے) انمیں بدبخت بھی ہونگے اور نیک بخت بھی جو بدبخت ہونگے وہ جہنم میں جائیں گے ان کو وہاں چلانا اور دہاڑنا ہے اور جب تک آسمان و زمین قائم ہیں اسی جہنم میں رہیں گے۔ سوائے اُن کے جن کو تمہارا رب نجات دینا چاہے بے شک تمہارا رب جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔ اور وہ جو نیک بخت ہیں۔ جنت میں جائیں گے۔ جب تک زمین و آسمان قائم ہیں وہ جنت ہی میں رہیں گے (پارہ وما من دابتہ۔ سورہ ہود۔ رکوع ۹)

قیامت کے دن نامہ اعمال پڑھنے کو دیا جائیگا

جب ہم سب لوگوں کو اُن کے پیشواؤں سمیت (روز قیامت اپنے روبرو) بلا کر کھڑا کریں گے تو جس کا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں ہوگا یہ (نیک بندے خوشی خوشی) اُسے پڑھیں گے اور ان پر ایک تاگے کی برابر بھی زیادتی نہیں ہوگی۔ لیکن جو اس دُنیا میں اندھا رہا۔ وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا

Marfat.com

راہ سے بہت دور بھٹکا ہوا۔ (پارہ سبحان الذی۔ سورہ بنی اسرائیل ۱۷ رکوع ۸)

قیامت کے روز زمین چٹیل میدان بن جائیگی

(لوگو اُس دن کو فراموش نہ کرو) جس دن ہم پہاڑوں کو ہلا ڈالیں گے اور (اے پیغمبر) تم زمین کو چٹیل میدان دیکھو گے اور ہم سب کو (قبروں میں سے) اُٹھائیں گے۔ ان میں سے کسی ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے اور یہ صف بستہ تمہارے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے (اس وقت ہم کہیں گے) جیسے ہم نے تمہیں پہلے پیدا کیا تھا۔ اسی طرح تم (دوبارہ زندہ کئے جانے کے بعد) ہمارے پاس آئے ہو۔ حالانکہ تم اس خیال میں تھے کہ ہم (تم کو دوبارہ زندہ کرنے کے لئے) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کریں گے (اے پیغمبر) جس وقت نامۂ اعمال (ان کے سامنے) رکھا جائے گا۔ اُس وقت تم مجرموں کو دیکھو گے کہ وہ نامۂ اعمال کی تحریر سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے افسوس ہے ہماری حالت پر کہ اس نامۂ اعمال میں (ہماری) کوئی ایسی چھوٹی بڑی بات نہیں جو درج نہ ہو (ان لوگوں نے) جو عمل کئے تھے وہ سب اپنے سامنے (تحریری صورت میں) موجود پائیں گے لیکن تمہارا رب کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کرے گا۔ (پارہ سبحان الذی۔ سورہ کہف ۱۸ رکوع ۶)

قیامت کے دن پہاڑ خاک بن کر اُڑیں گے

(پہاڑوں کی) بابت تم سے پوچھتے ہیں (کہ قیامت کے دن ان کا کیا حشر ہوگا اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ میرا پروردگار انہیں (خاک کر کے اور اس خاک کو اُڑا کر)

Marfat.com

بکھیر دے گا۔ پھر زمین کو (اس طرح) چٹیل میدان بنا دے گا کہ تم زمین پر نہ کوئی ٹیلہ دیکھو گے نہ کوئی موڑ۔ اور اُس دن سب لوگ اِدھر اُدھر مُڑے بغیر صور پھونکنے والے کے پیچھے ہوں گے (اور مارے دہشت کے) رحمٰن کے روبرو (سب کی) آوازیں بند ہو جائیں گی اور تم سوائے کھُسر پُسر کے اور کوئی آواز نہ سُن سکو گے۔ سوائے اُن کے جن کو خدا نے اجازت دی ہے۔ اور جن کی بات خدا کو پسند ہے کسی کی شفاعت اُس روز کام نہ آئے گی۔ (پارہ قال الم۔ سورہ طٰہٰ ۲۰
رکوع ۶)

قیامت کے دن پورا پورا انصاف کیا جائے گا

اور ہم قیامت کے روز انصاف کی ترازو میں (سارے اعمال) رکھیں گے۔ (اس وقت) کسی متنفس پر ذرہ برابر ظلم نہیں ہوگا۔ اگر رائی کے دانہ کی برابر بھی (نیک) عمل ہوگا تو ہم اُسے (حساب کے لیے) لائیں گے۔ اور حساب لینے کو ہم بالکل کافی ہیں۔ (پارہ اقترب للناس۔
۲۱ سورۂ انبیاء۔ رکوع ۴)

قیامت کا زلزلہ بڑا خوفناک ہوگا

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو قیامت کا زلزلہ ایک حادثۂ عظیم ہے۔ جس دن (قیامت) تمہارے سامنے رونما ہوگی۔ (اُس دن) ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچہ کو بھول جائے گی۔ اور ہر حاملہ کا حمل گر جائیگا اور تم کو سب آدمی نشہ میں دکھائی دیں گے۔ حالانکہ وہ نشہ میں نہیں ہوں گے۔ بلکہ اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔ (جس نے کہ ان کو بدحواس بنا رکھا ہوگا) (پارہ اقترب للناس۔
۲۲ سورہ حج۔ رکوع ۱)

قربانی ہر اُمت کے لئے قرار دی گئی

ہم نے ہر ایک اُمت کے

Marfat.com

لئے قربانی کا اُصول مقرر کیا ہے تاکہ وہ مویشی چوپائے جو خدا نے ان کو دئے ہیں
اُن پر اللہ کا نام لیا کریں (اور قربانی کیا کریں) بس تمہارا معبود صرف خدائے واحد
ہے۔ اسی کے فرمانبردار بنے رہو۔ (اے پیغمبر بارگاہِ الٰہی میں) عاجزی کرنے والوں
کو تم (جنت کی) بشارت سُنا دو (جن کی حالت یہ ہے کہ) جب خدا کا نام لیا جاتا
ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور مصیبتوں پر صبر کرتے ہیں۔ نماز پڑھتے ہیں اور
ہمارے دئے ہیں سے (راہِ خدا میں) خرچ کرتے ہیں۔ (پارہ اقترب للناس سورۃ ۲۲
حج۔ رکوع ۵)

قربانی کے اُونٹ اور چوپائے

(مسلمانو) ہم نے تمہارے لئے یہ قربانی کے اُونٹ اللہ (کی قدرت کا نشان بنائے ہیں۔ ان سے تم کو بہت سے فوائد ہیں (تم کو چاہیئے کہ اس کی نعمتوں کے شکریہ کے لئے ان کی قربانی کیا کرو) پس جب وہ قطار در قطار کھڑے ہوں اُن پر اللہ کا نام پڑھو (پھر ان کو ذبح کرو اور ذبح ہونے کے بعد) جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں (اور ٹھنڈے ہو جائیں) تو ان کا گوشت خود بھی کھاؤ۔ قناعت پسند محتاجوں کو دو۔ اور گداگروں کو بھی کھلاؤ۔ ہم نے ان کو اس لئے تمہارے قبضہ میں دیدیا ہے۔ تاکہ تم ہمارا شکریہ ادا کرو۔ خدا تک نہ تو ان کا گوشت ہی پہنچتا ہے اور نہ خون ہی پہنچتا ہے۔ بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری (اور اطاعت شعاری) پہنچتی ہے۔ (پارہ اقترب للناس۔ سورہ حج۔ رکوع ۵)

قرآن کو جھوٹا کلام بتانے والے

کافروں نے کہا کہ یہ قرآن صرف ایک جھوٹ ہے جسے اس نے (یعنی محمدؐ نے) بنا لیا ہے۔ اور اس کام میں اور لوگوں نے بھی اُس کی مدد کی ہے۔ پس (یہ کہہ کر یہ لوگ) بڑے ظلم اور دروغ بیانی کے مرتکب ہوئے ہیں اور انہوں

Marfat.com

نے یہ (بھی) کہا کہ (قرآن میں) اگلے لوگوں کی (بے سروپا) کہانیاں ہیں جن کو لکھ لیا گیا ہے۔ سو وہی صبح شام برابر اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں۔ (اے پیغمبر اُن کافروں سے) کہدو کہ اس قرآن مجید کو اس نے نازل کیا ہے جو آسمان و زمین کی تمام چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔ بے شک وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ (اگر تم توبہ کر لو تو تم کو بھی بخش دے گا)۔ (پارہ قد افلح المومنون سورہ فرقان۔ رکوع ۱)

قرآن پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے

(اے پیغمبر اس میں) کچھ شک نہیں کہ یہ (قرآن) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے۔ اس کو جبریل امین نے سلیس عربی زبان میں تمہارے قلب پر القا کیا ہے تاکہ (سابقہ پیغمبروں کی طرح) تم بھی لوگوں کو عذاب الٰہی سے ڈراسکو اور اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن (کی پیشین گوئی) اگلے پیغمبروں کی کتابوں میں درج ہے۔ کیا لوگوں کے لئے (اس کی صداقت کی) یہ نشانی کافی نہیں ہے کہ اس قرآن کو علمائے بنی اسرائیل (پہلے ہی سے) جانتے ہیں۔ اور اگر ہم اس قرآن کو کسی عجمی شخص پر نازل کرتے اور وہ اس کو ان (عربوں) کے سامنے پڑھتا تو یہ اس پر بھی ایمان نہ لاتے (اور عذر تراشتے کہ یہ تو ایسی زبان میں ہے جسے ہم سمجھ ہی نہیں سکتے) ہم نے گنہگاروں کے دلوں میں اسی طرح کا انکار (اور بے معنی تاویل کو) جا رکھا ہے۔ یہ لوگ قرآن کو (اس وقت تک) نہ مانیں گے جب تک کہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں گے۔ اور (عذاب بھی) وہ جو ان پر اچانک آجائے اور انھیں خبر تک نہ ہو۔ پھر یہ لوگ کہیں گے کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے۔ بس کیا یہ لوگ ہمارا عذاب جلد (دیکھنا) چاہتے ہیں (اے پیغمبر) ذرا دیکھو تو اگر

Marfat.com

ہم چند برس اُن کو (دنیاوی) فائدہ اُٹھانے (بھی) دیں تو پھر بھی جس (عذاب) کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے ان پر آن کر مسلط ہو جائے تو ان کا چند برس فائدہ اُٹھانا ان کے کیا کام آئے گا۔ ہم نے کسی بستی کو (اُس وقت تک) برباد نہیں کیا کہ (جبتک گناہوں سے) ڈرانے والے (پیغمبر) اس کے (باشندوں کو متنبہ کرنے کے) لئے نہ آئے ہوں۔ ہم ظالم نہیں ہیں پس اس قرآن کو شیطانوں نے نہیں اُتارا اور نہ یہ کام ان کے بس کا ہے نہ وہ اس کی استطاعت رکھتے ہیں۔ ان کو تو (قرآن) سُننے سے بھی دُور رکھا گیا ہے۔ (پارہ قال الذین ۔ سورہ شعرا۔ رکوع ۱۱)

قیامت کے قریب عجیب و غریب جانور پیدا ہوگا

(آثار قیامت کے سلسلہ میں بیان کیا جاتا ہے کہ صفا پہاڑ سے ایک جانور نکلے گا حضرت سلیمان کی مہر اور حضرت موسیٰ کا عصا اس کے پاس ہوگا اور وہ ایک نشان خاص سے مسلمانوں اور کافروں کو جُدا کر دے گا۔ اسی جانور کے بارے میں ارشاد باری ہے) اور جب (خدا کا وعدہ (قیامت) ان لوگوں پر پورا (ہونے کو) ہوگا تب ہم زمین سے ایک دابہ (چارپایہ جانور) نکالیں گے وہ ان سے کلام کرے گا۔ (اور بتا دیگا) کہ فلاں آدمی ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ (پارہ امن خلق سورہ نمل۔ رکوع ۵)

قرآن اور توریت کو جادو بتانے والے

پھر جب ہماری طرف سے (دین) حق انکے پاس آیا تو یوں کہنے لگے کہ اس کو (یعنی محمدؐ کو) وہ چیز کیوں نہ ملی جو موسیٰ کو ملی تھی (یعنی معجزے) لیکن کیا وہ لوگ اس چیز کے منکر نہیں ہو چکے ہیں جو پہلے موسیٰ کو ملی تھی۔ یہ (لوگ) کہتے ہیں کہ (توریت اور قرآن) دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کے مطابق ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تو دونوں کو نہیں مانتے۔

Marfat.com

(اے پیغمبران لوگوں سے) کہو اگر تم سچے ہو تو تم اللہ کی طرف سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو ہدایت میں ان دونوں سے بڑھ چڑھ کر ہو۔ میں اسی پر چلنے لگوں گا پھر اگر وہ تمہارا کہا پورا نہ کرسکیں تو سمجھ لو کہ وہ صرف اپنی خواہشوں کے غلام ہیں۔ بھلا اس سے زیادہ گمراہ کون ہو سکتا ہے جو بجائے خدا کی ہدایت کے (پیرو ہونے کے) اپنی خواہشات کا غلام بن جائے۔ بے شک خدا گمراہوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ (پارہ امن خلق ۲۰ سورہ قصص ۲۸۔ رکوع ۵)

قارون اور اس کا خزانہ زمین میں دھنسا دیا گیا

قارون موسیٰ کی قوم (بنی اسرائیل) میں سے تھا پھر وہ ان پر ظلم کرنے لگا ہم نے اسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ کئی آدمی اس کی کنجیاں بمشکل اٹھا سکتے تھے۔ اس کی قوم (کے لوگوں) نے اس سے کہا کہ اترا مت اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا اور اللہ نے تجھے جو کچھ دیا ہے اس سے آخرت کا ٹھکانا حاصل کر اور دنیا سے (آخرت کو جو تو لے جانے والا ہے اس میں سے) اپنا حصہ فراموش نہ کر اور جیسے اللہ نے تیرے ساتھ نیکی کی ہے تو بھی (اللہ کے بندوں کے ساتھ) نیکی کر اور ملک میں فساد کا خواہاں نہ ہو۔ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (قارون نے) جواب دیا یہ مال تو مجھ کو اپنی ذاتی قابلیت سے حاصل ہوا ہے۔ (یہ دعویٰ کرتے وقت) کیا اس نے یہ نہ جانا کہ اللہ اس سے پہلی امتوں میں سے ایسے (بے شمار) لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو اس سے زیادہ زور رکھتے تھے اور جو مال میں بھی اس سے زیادہ تھے اور کیا (وہ اس خیال میں تھا کہ) گنہگاروں سے ان کے گناہوں کی بابت باز پرس ہی نہ ہوگی (اور ایک روز قارون) جاہ و حشم سے اپنی قوم (بنی اسرائیل) کے سامنے نکلا تو جو

Marfat.com

لوگ حیات دُنیا کے طالب تھے کہنے لگے۔ کاش جو کچھ قارون کو ملا ہے ہم کو بھی مل جائے بے شک وہ بڑا صاحب نصیب ہے لیکن جو حقیقت آشنا تھے وہ بولے بدبختو (دُنیاوی دولت میں کیا رکھا ہے) جو کوئی ایمان لایا۔ نیک عمل کیئے۔ اس کے لئے اللہ کا ثواب (قارون کے خزانوں سے کہیں زیادہ) بہتر ہے لیکن یہ چیز صرف صابروں ہی کو حاصل ہوتی ہے۔ پھر ہم نے قارون کو مع اس کے گھر کے (جس میں بے شمار خزانے تھے) زمین میں دھنسا دیا (اور اس نازک وقت میں) بجز اللہ کے (دُنیا میں) اس کے لئے کوئی جماعت (ایسی) نہ تھی جو اس کی مدد کرسکتی۔ اور نہ وہ خود ہی (اس قابل تھا کہ جو کچھ اس کے ساتھ ہوا اس کا) بدلہ لے سکتا۔ چنانچہ جو لوگ کل اس کے مرتبہ کی تمنا کر رہے تھے۔ صبح (اُٹھ کر) کہنے لگے۔ معاذ اللہ یہ تو اللہ ہی (کی ذات ہے کہ) اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے فراخ اور تنگ کر دیتا ہے۔ (لاکھ لاکھ شکر ہے کہ) اگر اللہ کا ہم پر کرم نہ ہوتا تو ہمیں بھی (قارون کی طرح زمین میں) دھنسا دیتا۔ ارے غضب۔ کافروں کا کبھی بھلا نہیں ہوتا (پارہ امن خلق۔ سورہ قصص ۲۸۔ رکوع ۸)

قیامت کے دن جب صور پھونکا جائے گا

(جب) صور پھونکا جائیگا

تو فوراً (سب کے سب) قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑیں گے اور (ایک دوسرے سے) کہیں گے کہ ہماری بدبختی کس نے ہم کو ہماری خوابگاہ سے اُٹھا دیا (فرشتے کہیں گے) یہ وہ (روز قیامت) ہے جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا پیغمبر (جو کچھ کہتے تھے) سچ کہتے تھے قیامت بس ایک زور کی آواز ہوگی۔ پھر فوراً وہ سب ہمارے پاس حاضر کیئے جائیں گے۔ پھر اُس دن کسی پر

Marfat.com

ذرا بھی ظلم نہ ہوگا اور تم جو کچھ کرتے تھے اسی کا بدلہ پاؤ گے اور اُس دن جنتی مزے سے باتیں کر رہے ہوں گے اور اُن کی بیویاں سایہ میں تختوں پر تکیئے لگائے بیٹھی ہوں گی اُن کے لیئے وہاں (یعنی جنت میں) میوے ہیں اور جو کچھ وہ مانگیں گے ان کے لئے موجود ہو جائے گا اور خدائے مہربان (ان کو) اپنی طرف سے سلام کہلا بھیجے گا (اس کے بعد گنہگاروں کو حکم دیا جائے گا کہ) اے مجرمو آج تم (جنتیوں سے) الگ ہو جاؤ اور اے بنی آدم (یاد کرو) کیا ہم نے تم سے عہد نہیں لیا تھا کہ شیطان کو نہ پُوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ ہماری ہی عبادت کرنا۔ یہی (دین کا) سیدھا راستہ ہے مگر (اس کے باوجود) اُس نے تم میں سے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا۔ پس کیا تم میں عقل نہ تھی (لو) یہ دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ اس میں داخل ہو کیونکہ تم کفر کے مُرتکب ہوتے تھے۔ آج ہم اُن کی زبانوں پر مہر لگا دیں گے (زبان کی بجائے ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور اُن کے پاؤں بتلائیں گے جو کچھ یہ کرتے تھے۔ اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا دیں پھر وہ راستہ کی تلاش میں دوڑیں پھر انھیں کہاں سے سُوجھے گا اور اگر ہم چاہیں تو جہاں وہ ہوں وہیں اُن کو مسخ کر دیں۔ (یعنی ناکارہ بنا دیں) پھر نہ آگے چل سکیں گے اور نہ پیچھے لوٹ سکیں گے۔ (پارہ ومالی۔ سورہ یٰسین ۳۶۔ رکوع ۴)

قیامت میں صور کی آواز سے سب بے ہوش ہو جائینگے

(اور جب) صور پھونکا جائیگا تو جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو (مخلوق) زمین میں ہے بے ہوش ہو جائے گی بجز اُس کے جسے خدا (بے ہوش نہ کرنا) چاہے۔ پھر دوبارہ صُور پھُونکا جائیگا تو سب ایک دم سے (قبروں سے نکل کر) کھڑے

Marfat.com

ہو جائیں گے (اور سب کچھ) دیکھنے لگیں گے۔ اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی اور اعمال نامے (لوگوں کے سامنے) رکھے جائیں گے انبیاء اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور لوگوں میں (پورے) انصاف سے فیصلہ کر دیا جائیگا اور اُن پر (کسی قسم کا) ظلم نہ ہوگا۔ اور ہر متنفس کو جو کچھ اُس نے کیا ہے اُس کا پورا بدلہ ملے گا اور (لوگ) جو کچھ کر رہے ہیں اللہ کو اچھی طرح معلوم ہے۔ (پارہ فمن اظلم ۔سورہ زمر۔ رکوع ۷)

قیامت کے دن منکروں کا بُرا انجام

بے شک جو لوگ منکر ہیں (روز قیامت) اُن کو پکار کر کہا جائے گا کہ جیسے (آج) تم اپنی جانوں سے بیزار ہو۔ اس سے زیادہ خدا تم سے بیزار تھا جبکہ (تمہاری حالت یہ تھی کہ) تم جب ایمان کی طرف بُلائے جاتے تھے تو انکار کرتے تھے (اس پر منکر) کہیں گے۔ اے ہمارے رب تو ہمیں دو بار مار چکا اور دو بار زندہ کر چکا۔ (یہ تیری ہی قدرت ہے) ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں۔ اب (ہمارے لئے اس مصیبت سے) نکلنے کا بھی کوئی راستہ ہے (ان کو جواب ملے گا ہرگز نہیں) یہ (سختی) اسلئے ہے کہ جب (دُنیا میں) خدائے واحد کو پکارا جاتا تھا تو تم منکر ہو جاتے تھے اور جب (جھوٹے معبودوں کو) اُس کے ساتھ شریک کیا جاتا تھا تو تم اُن کو مان لیتے تھے۔ (بس) عظیم المرتبت اللہ ہی کا یہ حکم ہے۔ (پارہ فمن اظلم سورہ مومن۔ رکوع ۲)

قیامت کے دن ایک ہلچل برپا ہوگی

(اے پیغمبر غور سے) سُن لو کہ جس روز (یعنی قیامت کے دن) آواز دینے والا (فرشتہ اسرافیل) قریب کی جگہ سے آواز دیگا۔

Marfat.com

(کہ اُٹھو) اور جس دن (اس فرشتہ کی) ایک (خوفناک) چیخ جو برحق ہے لوگ سُنینگے وہ قبروں سے نکل کھڑے ہونے کا دن ہوگا۔ بے شک ہم ہی جلاتے ہیں۔ ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف (سب کو) لوٹ کر آنا ہے۔ (یہ وہی دن ہے) جس دن مُردوں کے سروں پر سے زمین پھٹ جائیگی (اور قبروں سے نکل نکلکر وہ دوڑیں گے یہ (یوم) حشر ہمارے لئے آسان ہے (پارہ حٰم سورۂ ق رکوع ۳)

قرآن رب العالمین کا اُتارا ہوا ہے

مسلمانو جو کچھ تم دیکھتے ہو اور جو تم نہیں دیکھ سکتے اُس کی قسم کہ یہ (قرآن) ایک بزرگ فرشتہ کا لایا ہوا ہے اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے (بلکہ کلام الٰہی ہے مگر) تم لوگ بہت ہی کم یقین کرتے ہو اور نہ یہ کسی سیانے کا قول ہے (مگر) تم لوگ بہت ہی کم غور کرتے ہو۔ یہ پروردگار عالم کا اُتارا ہوا (کلام) ہے اور اگر پیغمبر ہمارے نام سے بعض اقوال خود گھڑ لیتے۔ تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے اور پھر انکی رگِ گردن کاٹ ڈالتے اور تم میں سے کوئی (بھی) ہم کو اس سے نہ روک سکتا۔ اور کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے ہمیں معلوم ہے کہ تم میں اس کی تکذیب کرنے والے ہیں۔ اور بلا شبہ یہ کافروں کیلئے (موجب) حسرت ہے۔ مگر اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ ضرور قابل یقین ہے پس تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح (اور تقدیس) کرتے رہو (پارہ تبارک الذی سورہ حاقہ رکوع ۲)

قرآن کو شب قدر میں اُتارا گیا

ہم نے قرآن (کی پہلی وحی) کو شب قدر میں اُتارا اور (اے پیغمبر) تم کیا سمجھے کہ شب قدر (برکت کے اعتبار سے) ہزار مہینوں سے بہتر ہے اُس رات (آئندہ سال کے انتظام کیلئے فرشتے اور جبرئیل (زمین پر) اُترتے ہیں۔ وہ سلامتی کی رات ہے شب قدر (کی خیر و برکت) طلوع فجر تک رہتی ہے (پارہ عم۔ سورہ قدر۔ رکوع ۱)

Marfat.com

ک

کافر راہِ راست پر نہیں آئیں گے

کافروں کے لئے برابر ہے کہ تم ان کو ڈراؤ یا نہ ڈراؤ۔ اے پیغمبر وہ ہرگز نہ مانیں گے کیونکہ خدا نے اُن کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مُہر لگادی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے۔ ان کے لئے بڑا ہی عذاب ہے۔ (پارہ الم سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲)

کافروں کا انجام خراب ہے

جو لوگ کافر ہوئے۔ اُن پر اللہ کی۔ فرشتوں کی۔ اور سب آدمیوں کی لعنت ہے وہ ہمیشہ لعنت ہی میں رہیں گے ان کا عذاب کبھی ہلکا نہ ہوگا اور نہ انھیں مہلت ملے گی۔ (پارہ سیقول سورۃ البقرہ۔ رکوع ۱۹)

کافروں اور قاتلوں سے لڑو

مسلمانو۔ جو تم سے لڑیں تم بھی اللہ کی راہ میں اُن سے لڑو مگر زیادتی نہ کرو کیونکہ خدا زیادتی کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتا اور اُن لوگوں کو جہاں پاؤ قتل کرو۔ اور جہاں سے انھوں نے تمہیں نکالا ہے تم بھی ان کو وہاں سے نکال باہر کرو۔ اس لئے کہ فساد برپا کرنا قتل سے بھی سنگین جرم ہے لیکن مسجد الحرام

Marfat.com

کے پاس اُن سے نہ لڑو لیکن اگر وہ لوگ مسجد کے قریب تم سے لڑیں تو تم بھی بلا تاخیر اُن کو قتل کرو۔ یہی کفّار کی سزا ہے پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ کافروں سے یہاں تک لڑو کہ ملک میں فساد باقی نہ رہے اور دین الٰہی قائم ہو جائے پھر اگر وہ باز آجائیں تو ظالموں اور جابروں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں کرنی چاہیئے۔ (پارہ سیقول سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۴)

کافروں کے لئے آخرت میں کچھ نہیں

دنیا کی زندگی پر کافر ریجھ گئے ہیں (اور وہ اپنے تموّل کے غرور میں غریب) ایمانداروں کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ حالانکہ جو لوگ پرہیزگار ہیں اُن کے درجے قیامت میں اُن کافروں سے بڑھ چڑھ کر ہونگے یاد رکھو اللہ جسے چاہے بے حساب رزق دے سکتا ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورہ بقر۔ رکوع ۲۶)

کافروں کو دوست نہ بنایا کرو

مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں۔ اور جو مسلمان ایسا کرے گا تو اُس سے اور اللہ سے کوئی سروکار نہیں لیکن ان کی شرارت سے بچنے کے لئے اگر ایسا کرو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ اللہ تم کو اپنے جلال سے ڈراتا ہے۔ آخر کار تم کو اللہ ہی کی طرف جانا ہے (پارہ تلک الرسل۔ سورۃ آلِ عمران۔ رکوع ۳)

کافروں کے دلوں پر مسلمانوں کی ہیبت

مسلمانو! ہم عنقریب تمہاری ہیبت کافروں کے دلوں میں بٹھا کر رہیں گے کیونکہ انھوں نے ان چیزوں کو خدا کا شریک بنایا ہے جن کی خدا نے کوئی سند نہیں دی۔ اور ان لوگوں کا

Marfat.com

ٹھکانا دوزخ ہے بس ظالموں کا ٹھکانا بُرا ہے۔ (پارہ لن تنالو سورۃ آل عمران رکوع ۱۶)

کافروں کے فتنہ سے بچنے کے لئے نمازیں کمی کردو

جب تم سفر کرو اور کافروں کی طرف سے کسی فتنہ کا تم کو خوف ہو تو نمازیں سے کچھ کم کردینا کوئی گناہ نہیں کیونکہ کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔ (پارہ والمحصنت۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۱۵)

کافروں کو دوست بنانے کی ممانعت

مومنو۔ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم اللہ کا صریح الزام اپنے اُوپر لینا چاہتے ہو۔ بے شک مُنافق جہنم کے طبقہ زیریں میں رہیں گے۔ اور اے پیغمبر تم وہاں ان کا کوئی بھی مددگار نہ پاؤ گے۔ (پارہ والمحصنت سورۃ النساء۔ رکوع ۲۱)

کافروں کو دوست نہ بناؤ

مسلمانو۔ وہ اہل کتاب جو تمہارے دین کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ اُن کو اور کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ اگر تم سچے مسلمان ہو تو خدا سے ڈرتے رہو۔ جب تم اذان دیکر لوگوں کو نماز کے لئے بلاتے ہو تو وہ اسے ہنسی مذاق قرار دیتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ بے عقل ہیں (پارہ لایحب اللہ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۹)

کافروں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فساد باقی نہ رہے

کافروں سے کہدو کہ اگر باز آجائیں تو اُن کے پچھلے قصور مُعاف کردئے جائیں گے۔ اور اگر وہ لڑنے کے لئے پھر آئیں تو اگلے لوگوں کے مُطابق ان کا بھی انجام بُرا ہوگا اے مسلمانو تم کو چاہیئے کہ کافروں سے لڑتے رہو۔ اور قتل کرتے رہو۔ یہاں تک کہ

Marfat.com

فساد باقی نہ رہے اور سارے ملک میں خدا کا دین پھیل جائے۔ پھر اگر یہ باز آجائیں۔ تو خدا اُن کے افعال کو دیکھتا ہے وہ اگر سرتابی کریں تو یہ سمجھ لو کہ خدا تمہاری حمایت پر موجود ہے۔ بلا شبہ وہ اچھا حمایتی اور مددگار ہے۔ (پارہ قال الملا ۹ سورۃ الانفال۔ رکوع ۴)

کافروں کو جانکنی کی شدید تکلیف

اے پیغمبر۔ کاش تم اُس وقت کافروں کی حالت دیکھو۔ جب فرشتے کافروں کی جان نکالتے ہیں۔ وہ ان کے موہنوں اور گدھیوں پر (آگ کے ہتوڑے) مارتے ہیں اور کہتے ہیں کہ عذاب دوزخ کے مزے چکھو۔ یہ تمہارے بُرے کاموں کا بدلہ ہے۔ ورنہ خدا تو اپنے بندوں پر کبھی زیادتی نہیں کرتا۔ کافرو تمہارا بھی وہی انجام ہوا جو فرعون کی قوم اور اُن پہلے لوگوں کا ہوا۔ جو خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔ چنانچہ خدا نے اُن کے گناہ کی وجہ سے ان کو گرفت میں لے لیا۔ بے شک اللہ زبردست ہے اور اس کی سزا بڑی سخت ہے۔ (پارہ واعلموا ۸ سورۃ الانفال۔ رکوع ۶)

کافروں سے جنگ کرو

اے پیغمبر کافر اور مُنافقوں سے جنگ کرو اور اُن کے ساتھ سختی سے پیش آؤ۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ (پارہ واعلموا ۹ سورہ توبہ۔ رکوع ۱۰)

کافروں سے لڑنے کی اجازت

جن مسلمانوں سے (کافر) لڑتے ہیں مسلمانوں کو بھی اُن کافروں سے لڑنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ اس واسطے کہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اللہ اُن کی مدد کرنے پر قادر ہے (یہ وہ مظلوم ہیں) جو صرف یہ کہنے پر کہ ہمارا پروردگار خدا ہے ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اگر اللہ لوگوں کو

Marfat.com

ایک دوسرے کے ذریعہ دفع نہ کرتا تو (مسیحیوں کے) صومعے اور گرجا (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جہاں کثرت سے خدا کا نام لیا جاتا ہے کبھی کے ڈھائے جا چکے ہوتے جو اللہ کو مدد دیتا ہے اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا۔ بلاشبہ اللہ زبردست (اور سب پر) غالب ہے (پارہ اقترب للناس۔ سورۂ حج۔ رکوع ٦) ۲۲

کافروں کے اعضاء اُن کے خلاف گواہی دینگے

اور جس دن اللہ کے دشمن (یعنی کفار) دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے پھر اُن کو ترتیب کے ساتھ اکٹھا کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ دوزخ پر آجمع ہوں گے تو اُن کے کان۔ اُن کی آنکھیں۔ اُن کا (گوشت) پوست۔ ان کے مقابلہ میں گواہی دینگے (اور بتائیں گے) جو وہ کرتے تھے (اس پر) کافر اپنے (گوشت) پوست سے کہیں گے کہ تم نے (ہمارا جز ہونے کے باوجود ہمارے مقابلہ پر گواہی کیوں دی۔ اُن کے (گوشت) پوست جواب دیں گے۔ ہمیں اللہ نے گویا کر دیا ہے جس نے ہر شئے کو گویائی عطا کی ہے۔ اسی نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور اب تم اسی کی طرف لوٹا کر لائے جا رہے ہو (دُنیاوی زندگی میں) تم اس بات کی تو پرواہ ہی نہیں کرتے تھے کہ (کبھی) تمہارے مقابلہ پر تمہارے کان تمہاری آنکھیں اور تمہارے (گوشت) پوست (بھی) گواہی دے سکیں گے۔ تم تو یہ سمجھے ہوئے تھے کہ جو کچھ تم کرتے ہو ان میں سے بہت سی باتیں اللہ کو (بھی) معلوم نہیں۔ اور خدا کے بارے میں تمہارے اسی مغالطہ نے تمہیں ہلاک کیا ہے اور تم نقصان اُٹھا گئے۔ اس کے بعد اگر وہ صبر کریں گے تب بھی جہنم اُن کا ٹھکانا ہے اور جو توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں ہو گی۔ (پارہ فمن اظلم۔

Marfat.com

سورہ حٰم سجدہ ۔ رکوع ۳)

کراماً کاتبین انسان کی باتوں کو قلم بند کرتے ہیں

ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے ۔ اور ہم اُس کے ان وسوسوں کو جانتے ہیں جو اُس کے دل میں پیدا ہوتے ہیں ۔ اور ہم شہ رگ سے بھی زیادہ اُسکے قریب ہیں دو (فرشتے) ضبط تحریر میں لانے والے (یعنی کراماً کاتبین اس کی باتیں) لکھتے رہتے ہیں ۔ (ایک) داہنی طرف بیٹھا ہے ۔ (دوسرا) بائیں طرف ہے ممکن نہیں کہ انسان کوئی کلمہ زبان سے نکالے اور اس کے پاس ایک نگہبان (لکھنے کے لئے) تیار نہ ہو ۔ (پارہ حٰم سورہ ق ۔ رکوع ۲)

کانا پھوسی نہ کیا کرو

(اے پیغمبر) کیا تم نے اُن لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی ۔ جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا لیکن پھر وہی کرتے ہیں جس کی اُن کو ممانعت ہو چکی ہے (یہ لوگ) گناہ ۔ زیادتی اور رسول کی نافرمانی کے لئے کانا پھوسی کرتے ہیں ۔ (پارہ قد سمع اللہ سورہ مجادلہ ۔ رکوع ۲)

کانا پھوسی شیطان کا کام ہے

مسلمانو جب تم کانا پھوسی کرو تو گناہ زیادتی اور رسول کے احکامات کی نافرمانی کے لئے کانا پھوسی نہ کیا کرو ہاں بھلائی (کے کاموں) اور تقوے کے بارے میں کانا پھوسی کرو (تو کوئی مضائقہ نہیں) اور اللہ سے ڈرتے رہو ۔ جس کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے کانا پھوسی تو ایک شیطانی حرکت ہے تاکہ مسلمان اس سے آزردہ خاطر ہوں ۔ حالانکہ حکم خداوندی کے بغیر وہ ان کو کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتے مسلمانوں کو چاہئے کہ بس خدا پر بھروسہ رکھیں ۔ (پارہ قد سمع اللہ

Marfat.com

سورہ مجادلہ - رکوع ۲)

کافر جو تم سے نہ لڑیں ان سے میل ملاپ رکھو

عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور کافروں میں جن کے ساتھ تمہاری دشمنی ہے دوستی کرا دے - اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے جو لوگ تم سے دین پر نہیں لڑے اور نہ انھوں نے تم کو تمہارے گھروں سے نکالا - اُن سے میل ملاپ رکھنے سے خدا تمہیں منع نہیں کرتا یعنی اس سے منع نہیں کرتا کہ تم ان کے ساتھ نیکی کرو - اور اُن سے منصفانہ برتاؤ کرو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے - اللہ تو تمہیں صرف اُن لوگوں کی دوستی سے منع کرتا ہے جو دین پر تم سے لڑے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے پر دوسروں کی مدد کی اور جو کوئی ایسوں سے دوستی رکھتا ہے - وہ (قوم کے لئے) ظالم ہے - (پارہ قد سمع اللہ سورہ ممتحنہ رکوع ۲)

کافر عورتیں کافروں کو واپس کردو

(مسلمانو تم کو چاہیئے کہ) کافر عورتوں کے ناموس پر (ہرگز) قبضہ نہ رکھو (انھیں واپس کردو) اور جو کچھ تم نے (ان پر) خرچ کیا ہے وہ (کافروں سے) مانگ لو - اور چاہیئے کہ وہ کافر بھی اپنا خرچ جو کیا ہے (تم سے) مانگ لیں - یہ اللہ کا حکم ہے جو تم لوگوں میں صادر فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے - پارہ قد سمع اللہ سورہ ممتحنہ - رکوع ۲)

کافروں کے لئے بے پناہ عذاب

ایک (منکر دین) مانگنے والا ہمارے وعدہ عذاب کا طالب ہے جو آکر رہے گا - یہ عذاب کافروں کے لئے ہے جسے کوئی نہیں ہٹا سکتا - اور اُس اللہ کی طرف سے یہ عذاب نازل ہونے والا ہے - جو (آسمان کی) سیڑھیوں

Marfat.com

کا مالک ہے (جن سے) فرشتے اور جبرئیل اُس کی طرف چڑھتے ہیں وہ عذاب اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس کی ہے (اے پیغمبر) تم اچھی طرح صبر کئے (بیٹھے) رہو۔ یہ لوگ تو روزِ قیامت کو بعید (از قیاس) سمجھتے ہیں۔ اور ہمارے نزدیک یہ بالکل قریب ہے (جس روز قیامت آئے گی) اُس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی مانند ہو جائے گا اور پہاڑ (ایسے اُڑتے ہوں گے) جیسے رنگ برنگ کی اُون۔ کوئی اپنا کسی اپنے کو نہ پوچھے گا باوجودیکہ (جان پہچان کے) لوگ ایک دوسرے کو دکھائی دیں گے اور گنہگار تمنا کرے گا کہ کاش اُس دن کے عذاب سے نجات کے لئے اپنے بیٹے۔ اپنی بیوی۔ اپنے بھائی اور اپنے سارے گھرانے کو جن میں وہ رہتا تھا اور (روئے) زمین کے تمام آدمیوں کو دیدے اور یہ فدیہ اُسے (عذاب سے) چھڑا لے (مگر) وہ ہرگز نہ چھوٹے گا (الامان الحفیظ) دوزخ کی تپتی ہوئی آگ (کیا) ہے۔ چہرہ کی کھال کھینچنے والی۔ اور وہ آگ اُس آدمی کو پکارتی ہے جس نے (دینِ حق سے) پیٹھ پھیری اور منھ موڑا اور جس نے مال جمع کرکے رکھ چھوڑا (اور راہِ خدا میں خرچ نہ کیا) بے شک انسان کم ظرف طبع پیدا کیا گیا ہے جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو بے چین ہو جاتا ہے اور جب اُس کو فائدہ پہنچتا ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔ (پارہ تبارک الذی۔ سورۂ معارج۔ رکوع ۱)

Marfat.com

گ

گواہی کو نہ چھپاؤ

تم گواہی کو ہرگز نہ چھپاؤ جس نے گواہی کو چھپایا اُس کا دل گنہگار ہے جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے واقف ہے (پارہ تلک الرسل۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۹)

گنہگار بندے خدا سے مُعافی مانگیں

وہ لوگ جو کوئی کھلا گناہ کر بیٹھیں یا اپنے حق میں کوئی بُرائی کر لیں اُن کو چاہیئے کہ خدا کو یاد کریں۔ اپنے گناہوں کی مُعافی مانگیں۔ بھلا اللہ کے سوا گناہوں کو کون بخش سکتا ہے۔ ان کو چاہیئے کہ جو گناہ کیا ہے اُس پر جان بوجھ کر اڑے نہ رہیں۔ (پارہ لن تنا۔ سورہ آلِ عمران۔ رکوع ۱۴)

گناہوں سے بچتے رہا کرو

جن ناروا افعال کے کرنے سے تم کو منع کیا جاتا ہے۔ اگر تم ان میں سے کبیرہ گناہوں سے بچتے رہو گے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ تمہارے نامۂ اعمال سے دُور کردیں گے اور تم کو آخرت میں عزّت کی جگہ داخل کریں گے۔ (پارہ والمحصنٰت سورۃ النساء۔ رکوع ۵)

Marfat.com

گنہگاروں کا گناہ بخش دیا جاتا ہے

جو شخص کوئی بُرا کام کرے یا آپ اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے اپنا گناہ بخشوائے تو وہ اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔ (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۱۶)

گواہی دیتے وقت انصاف پر قائم رہو

مسلمانو مضبوطی کے ساتھ انصاف پر قائم رہو ہمیشہ خدا لگتی گواہی دو۔ خواہ یہ گواہی تمہارے یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ گواہی دیتے وقت بھول جاؤ کہ کون مالدار اور کون غریب ہے۔ اللہ دونوں ہی کا سرپرست ہے پس تم کو چاہیئے کہ ذاتی خواہش کے تابع نہ بنو اور حق سے انحراف کرنے پر آمادہ نہ ہو۔ یاد رکھو اگر تم دب کر گواہی دو گے یا پہلو تہی کرو گے تو خدا تمہاری ان حرکتوں کو دیکھ رہا ہے۔ (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۲۰)

گوشت اور خون جو تم پر حرام کیا گیا

مُردہ جانور کا گوشت، خون سوئر کا گوشت اور غیر اللہ کے نام پر ذبح کئے ہوئے جانوروں کا گوشت تم پر حرام کیا گیا ہے۔ نیز ان جانور کا گوشت جن کا گلا گھونٹا گیا ہو یا چوٹ سے مارا ہوا ہو۔ اُوپر سے گر کے مرا ہو سینگوں سے مارا ہوا ہو اور درندوں کا کھایا ہوا بھی تم پر حرام ہے سوائے اُس کے جسے مرنے سے قبل ذبح کر لیا ہو اور ان جانوروں کا گوشت بھی حرام ہے جن کو بتکدے کے پتھروں پر پُوجا کے لئے ذبح کیا گیا ہو اور فال کے تیروں سے بطور قسمت آزمائی شکار کرنا بھی حرام اور گناہ ہے مسلمانو کافر تمہارے دین سے نا اُمید ہو گئے ہیں۔ تم ان سے خوف نہ کھاؤ بس مجھ سے ڈرو (پارہ

لایحب اللہ۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۱)

گواہی کے وقت انصاف سے منھ نہ موڑو

مسلمانو۔ خدا کے واسطے ہمیشہ انصاف کے ساتھ گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ لوگوں کی عداوت تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرنے پائے کہ تم انصاف سے روگردانی کرو ہمیشہ انصاف کیا کرو۔ یہی چیز پرہیزگاری سے قریب تر ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو کیونکہ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس سے باخبر ہے (پارہ لایحب اللہ۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۲)

گنہگاروں کا قیامت کے دن دردناک انجام

جس دن زمین بدل کر دوسری طرح کی زمین بنا دی جائے گی۔ اور سارے آسمان بھی (تبدیل ہو جائینگے) اور لوگ خدائے واحد کے سامنے (جوابدہی کے لئے) قبروں سے نکلیں گے (اے پیغمبر) تم اس دن گنہگاروں کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھو گے تارکول کے ان کے کرتے ہوں گے۔ اور ان کے چہروں کو آگ جھلس رہی ہوگی تاکہ خدا ہر شخص کو اس کے عمل کا بدلہ دے سکے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (پارہ وما ابری۔ سورۃ ابراہیم۔ رکوع ۷)

گنہگار رحمت الٰہی سے ناامید نہ ہوں

(اے پیغمبر لوگوں سے) تم کہدو کہ اے میرے بندو (تم میں سے) جنہوں نے (گناہ کر کے) اپنے اوپر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہوں کیونکہ اللہ (اگر چاہے تو) سارے گناہ بخش دیتا ہے وہ بے شک (گناہ) بخشنے والا مہربان ہے قبل اس کے کہ

Marfat.com

تم پر (اُس کا) عذاب آئے اور تمہاری مدد بھی نہ کی جا سکے اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو جاؤ اور اس کی فرمانبرداری کرو اور اچھی باتیں جو تم پر نازل ہوئی ہیں۔ ان پر چلو (مگر) اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آئے اور تمہیں خبر تک نہ ہو۔ (پارہ فمن اظلم سورہ زمر۔ رکوع ۶)

گنہگاروں کی خوراک تھوہڑ کا درخت ہوگی (آخرت میں) بلاشبہ

تھوہڑ کا درخت گنہگاروں کا کھانا ہوگا۔ پگھلے ہوئے تانبے کے مانند جو پیٹ میں اس طرح جوش مارے گا جیسے کھولتا ہوا پانی (فرشتوں کو حکم دیا جائے گا کہ) اسے پکڑو اور گھسیٹتے ہوئے جہنم کے وسط میں لیجاؤ پھر اس کے سر پر اُبلتا ہوا پانی ڈال کر سزا دو۔ (پھر کہا جائے گا) عذاب کا مزہ چکھ۔ تیری (دُنیا میں) بڑی قدر و منزلت تھی۔ یہی تو وہ (دوزخ) ہے جس کے بارے میں تم لوگ شبہ کرتے تھے۔ (پارہ الیہ یرد سورہ دُخان۔ رکوع ۳)

Marfat.com

ل

ن دین اگر دست گرداں ہو البتہ اگر روبرو کی تجارت ہو اور تم
ہیں دست گرداں معاملہ ہو تو اگر
ں کو نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں (پارہ تلک الرسل۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۹)

ن دین میں گواہ بنانا ضروری ہے جب آپس میں لین دین کرو
تو گواہ بنالیا کرو۔ اور چاہیئے
ہ کاتب اور گواہ کو نقصان نہ پہنچایا جائے۔ اور ایسا کرو گے تو یہ تمہاری
رارت ہے۔ اللہ سے ڈرو۔ اللہ تم کو معاملہ کی صفائی سکھاتا ہے اور سب
چھ جانتا ہے۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۹)

ن دین اگر سفر میں ہو اگر تم سفر میں ہو اور تم کو کوئی کاتب نہ ملے
اور قرض لینا ہو تو کوئی چیز رہن رکھ کر قرضہ لیلو
ور ایک دوسرے کا اعتبار کرو۔ اور وہ شخص جس پر اعتبار کیا گیا ہے اُس
ی امانت اس کو واپس کردے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔ (پارہ
لک الرسل۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۹)

Marfat.com

لقمان کو حکمت دی گئی تھی

ہم نے لقمان کو دانائی عطا کی (اور حکم دیا) کہ اللہ کا شکر ادا کرو (کیونکہ) جو شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کے لیے شکر کرتا ہے اور جو کوئی ناشکری کرتا ہے تو (وہ سمجھ لے) کہ اللہ (کی ذات بندوں کے شکر سے) بے نیاز ہے بس وہی حمد کے قابل ہے۔ چنانچہ ایک بار (خود) لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے اُس سے کہا کہ بیٹا کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھیرا اس میں شک نہیں کہ شرک بڑے ظلم کی بات ہے۔ (پارہ اتل ما اوحی۔ سورہ لقمان۔ رکوع ۲)

لقمان کی بیٹے کو نصیحت

(لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا) بیٹا اگر کوئی عمل رائی کی بھی ہو پھر وہ کسی پتھر۔ آسمان یا زمین میں (پوشیدہ) ہو اسے بھی اللہ (حساب کے دن) لا موجود کرے گا۔ بے شک اللہ بڑا باریک بین اور باخبر ہے (پھر کہا) بیٹے نماز پڑھا کر (لوگوں کو) بھلائی کی ترغیب دے اور بُرائی سے منع کر۔ اور جو (مصیبت) تجھ پر پڑے اُس پر صبر کر۔ بلاشبہ یہ (سب) ہمت کے کام ہیں۔ لوگوں کی طرف سے بے رُخی اختیار نہ کر۔ زمین پر اترا کر نہ چل۔ بے شک اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔ اور میانہ روی اختیار کر۔ (دوران گفتگو میں) نیچی آواز سے بات کر۔ بلاشبہ تمام آوازوں میں بدتر آواز گدھے کی ہے۔ (اس لیے گدھوں کی طرح نہ چیخ) (پارہ اتل ما اوحی۔ سورہ لقمان۔ رکوع ۲)

لے پالک بیٹا نہیں بن سکتا

اللہ نے کسی آدمی کے سینہ میں دو دل نہیں رکھے (لہذا) تمہاری وہ بیویاں جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو۔ ان کو تمہاری ماں نہیں تسلیم کیا (جا سکتا ہے) اور نہ تمہارے

Marfat.com

منھ بولے بیٹوں کو تمہارا (اصلی) بیٹا قرار دیا (جا سکتا ہے) یہ تو تمہاری صرف زبانی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو حق بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے (لہذا ایام جاہلیت کی تقلید کرتے ہوئے بیویوں کو ماں کہنے کے بعد یہ نہ سمجھا کرو کہ طلاق ہوگئی۔ یا منھ بولے بیٹے کو اصلی بیٹا نہ سمجھ لیا کرو)۔ (پارہ اتل ما اوحی۔ سورہ ۳۳ احزاب۔ رکوع ۱)

لے پالکوں کو اُن کے حقیقی باپوں کی طرف منسوب کرو

لے پالکوں کو اُن کے حقیقی باپوں سے منسوب کر کے پکارا کرو۔ یہی طریقہ اللہ کے نزدیک زیادہ درست ہے۔ اور اگر تم کو ان کے باپ (کے نام) معلوم نہ ہوں تو (سمجھ لو کہ) وہ تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں اور تم سے اس میں بھول چوک ہو جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں لیکن ہاں اگر دل سے ارادہ کر کے ایسا کرو تو گناہ ہے پس اللہ ہی بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ اتل ما اوحی۔ سورہ ۳۳ احزاب رکوع ۱)

Marfat.com

۵

محمدؐ تم بلاشبہ خدا کے رسول ہو

یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم سچائی تمہیں پڑھ کر سناتے ہیں۔ ا

بے شک تم رسولوں میں سے ہو۔ ان رسولوں میں ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت
دی ہے ان میں سے کوئی وہ ہے جس سے خدا نے کلام کیا اور کسی کے ان
درجے بلند کئے۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۳۳)

محمدؐ ہم نے تم کو رسول بنا کر بھیجا

اے محمدؐ ہم نے تمہیں لوگوں رسول بنا کر بھیجا ہے جس نے
اللہ کی گواہی کافی ہے جس نے رسول کا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا اور
راہِ راست سے پھر گیا تو تم سے اس کی بازپرس نہیں ہو گی کیونکہ ہم نے
تم کو ان کا پاسبان بنا کر نہیں بھیجا۔ (پارہ والمحصنٰت سورۃ النساء، رکو

محمدؐ ہم نے تم پر کتاب برحق نازل کی ہے

اے محمدؐ ہم نے تم پر یہ کتاب
برحق نازل کی ہے تاکہ جو کچھ خدا تم کو سمجھائے اس سے تم لوگوں کے درمیان
کرو۔ محمدؐ تم خیانت کرنے والوں کی حمایت نہ کرنا۔ اور اللہ سے مغفرت

Marfat.com

مانگتے رہنا۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ والمحصنٰت سورۃ النساء۔ رکوع ۱۶)

محمد رسول اللہ پر اور قرآن پر ایمان لاؤ

مسلمانو تم اللہ پر اور اس کے رسول (محمد) پر اور اُس کتاب پر جو خدا نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور ان کتابوں پر جو اس سے پہلے اُس نے نازل کی تھیں۔ ایمان لاؤ اور جو کوئی اللہ کا۔ اور اس کے فرشتوں۔ کتابوں۔ رسولوں اور یوم قیامت کا منکر ہوا۔ وہ گمراہی میں بہت دُور جا پڑا۔ (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۲۰)

محمد ہم نے تم پر وحی بھیجی ہے

اے محمد ہم نے تمہاری طرف ایسی ہی وحی بھیجی ہے جیسی کہ ہم نے نوح اور اُن کے بعد اور نبیوں اور ابراہیم و اسمٰعیل۔ اسحٰق و یعقوب اور ان کی اولاد۔ اور عیسٰی و ایوب و یونس و ہارون و سلیمان کی طرف بھیجی تھی۔ اور داؤد کو ہم نے زبور دی تھی اور بہت سے پیغمبر (بھیجے) جن کے حالات ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں اور کتنے ہی پیغمبر وہ ہیں جن کا حال ہم نے تم سے بیان نہیں کیا۔ اور خدا نے موسٰی سے تو کلام بھی کیا تھا ان سب پیغمبروں کا کام نیکوں کو خوشخبری دینا اور بدوں کو ڈرانا تھا تاکہ لوگ خدا پر الزام نہ لگا سکیں۔ اللہ غالب حکمت والا ہے۔ لیکن جو کچھ تم پر نازل کیا گیا ہے اُس کے بارے میں خدا گواہی دیتا ہے کہ اُس نے اپنے علم کے ساتھ تم پر نازل کیا ہے اور فرشتے بھی گواہ ہیں۔ اگرچہ اللہ ہی کی گواہی کافی ہے۔ (پارہ لایحب اللہ سورۃ النساء۔ رکوع ۲۳)

محمد دین حق کا پیغام لیکر آئے ہیں

محمد تمہارے پاس پروردگار کی

Marfat.com

طرف سے دینِ حق لیکر آئے ہیں پس ایمان لاؤ یہی تمہارے لئے بہتر ہے اور نہ مانو گے (تو تمہارا ہی نقصان ہے) یاد رکھو جو کچھ آسمان و زمین میں ہے اللہ کا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے (پارہ لایحب اللہ سورۃ النساء ۔ رکوع ۲۳)

محمدؐ رسول آخر الزماں ہیں

اے اہلِ کتاب ہمارے رسول محمدؐ ہمارے احکامات سنانے کے لئے تمہارے پاس اس وقت آئے ہیں جبکہ رسول آتے موقوف ہو گئے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس نہ تو کوئی نجات کی خوشخبری سنانے والا آیا اور نہ عذابِ الٰہی سے ڈرانے والا پس تمہارے پاس خوشخبری سنانے والا اور عذاب سے ڈرانے والا آگیا۔ یاد رکھو اللہ میں سب کچھ قدرت ہے۔ (پارہ لایحب اللہ سورۃ المائدہ ۔ رکوع ۳)

محمدؐ کہدو کہ نہ میں فرشتہ ہوں نہ غیب داں

اے پیغمبر لوگوں سے کہدو کہ میں یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ میں غیب داں ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں بس میں تو اُسی حکم کا تابع ہوں جو وحی کی صورت میں مجھ پر نازل ہوتا ہے۔ اے پیغمبر ان لوگوں سے پوچھو کہ کیا اندھا اور آنکھیں رکھنے والا برابر ہو سکتا ہے تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سوچ سکتے۔ (پارہ واذا سمعوا ۔ سورۃ الانعام ۔ رکوع ۵)

محمدؐ تم اللہ کے رسول ہو کر آئے ہو

اے محمدؐ تم لوگوں سے کہدو کہ تم سب کی طرف اللہ کے

Marfat.com

رسول بن کر آئے ہو۔ اُس اللہ کے رسول کہ آسمان و زمین کی سلطنت اُسی کی ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے۔ اے لوگو اللہ اور اس کے رسول نبی امی پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اُس کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں تم کو چاہیئے کہ ان ہی کی پیروی کرو۔ تاکہ تم راہِ راست پر آجاؤ (پارہ قال الملاء۔ رکوع ۲۰)

محمدؐ کو ہم نے سورہ فاتحہ عطا کی ہے

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو سورہ فاتحہ یعنی الحمد کی سات آیتیں عطا فرمائیں یہ (قرآن کی) بڑی عمدہ سورت ہے۔ (پارہ ربما۔ سورہ حجر رکوع ۶)

محمدؐ کو ہم راتوں رات مسجد اقصیٰ تک لے گئے

(مسلمانو) پاک ہے وہ خدا جو اپنے بندے (محمدؐ) کو راتوں رات مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک جس کے چاروں طرف برکت ہی برکت ہے (اور اس کے بعد آسمانوں تک) لے گیا تاکہ ہم انھیں اپنی قدرت کی بعض نشانیاں دکھائیں بلاشبہ وہ سب کچھ سنتا ہے۔ اور دیکھتا ہے۔ (پارہ سُبحان الذی۔ سورہ بنی اسرائیل۔ رکوع ۱)

محمدؐ تم جہان کے لئے ایک رحمت ہو

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے تم کہو کہ (لوگو) مجھ پر تو یہی وحی نازل ہوئی ہے کہ تمہارا معبود صرف خدائے واحد ہے تو کیا تم اسے مانتے ہو۔ پھر وہ اگر نہ مانیں تو اُن سے کہدو کہ میں تم سب کو یکساں طور پر مطلع کر چکا ہوں۔ اور اب میں کچھ نہیں بتا سکتا کہ (عذاب کا)

Marfat.com

جو وعدہ تم سے کیا گیا ہے وہ نزدیک ہے یا دُور ہے۔ (پارہ اقترب للناس۔ ۲۱
سورہ انبیاء۔ رکوع ۷)

محمدؐ غنیمت ہے کہ تم لکھے پڑھے نہیں تھے

(اے پیغمبر جس طرح ہم نے اگلے پیغمبروں پر کتب نازل کی تھی) اسی طرح ہم نے تم پر قرآن نازل کیا ہے جو اہل کتاب ہیں وہ اسے مانتے ہیں اور ان (مشرکین) میں سے بھی بعض (ایسے سمجھدار) ہیں جو اس کو تسلیم کرتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں کا انکار تو صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو کافر ہیں۔ اور (اے محمدؐ) قرآن سے پہلے تم نہ تو کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے تم کو لکھنا ہی آتا تھا اگر ایسا ہوتا تو اس وقت یہ بے دین شبہ کر سکتے تھے (کہ پچھلی کتابیں پڑھ پڑھا کر تم نے یہ کتاب خود ہی لکھ لی ہے) مگر جن لوگوں کو عقل دی گئی ہے اُن کے عقیدہ میں تو (قرآن میں) ایسی کھلی آیتیں ہیں (جن سے کوئی انکار نہیں کر سکتا) اور ہماری آیتوں کا انکار تو صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو گمراہ ہیں۔ (پارہ اُتل ما اوحی ۲۱ سورہ عنکبوت رکوع ۵)

محمدؐ کی ازواج مسلمانوں کی مائیں ہیں

پیغمبر (محمدؐ) کا مسلمانوں پر خود اُن کی جانوں سے زیادہ حق ہے اور محمدؐ کی بیویاں مسلمانوں کی مائیں ہیں۔ (پارہ اُتل ما اوحی ۲۲ سورہ احزاب رکوع ۱)

محمدؐ کی ازواج کے لئے خدا کا حکم

اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہدو کہ اگر تم دُنیا کی زندگی اور اُس کی آرائش چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا کر خوش اسلوبی کے ساتھ

Marfat.com

رخصت کردوں اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور عاقبت کا ٹھکانا چاہتی ہو تو اللہ نے تم میں سے نیک بیویوں کے لئے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے پیغمبر کی بیویو۔ تم میں سے جو کوئی کھلی بے حیائی کا کام کرے گی اس کو دوہرا عذاب دیا جائے گا۔ اور اللہ کے لئے یہ آسان ہے اور جو کوئی تم میں سے اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت اور نیک عمل کریگی ہم اُس کو اُس کا دُوگنا اجر دیں گے اور اس کے لئے ہم نے (آخرت میں) عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے پیغمبر کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم کو پرہیزگاری منظور ہے تو دبی زبان سے (کسی سے) بات نہ کیا کرو۔ (اگر ایسا کروگی) تو جس کے دل میں کھوٹ ہے وہ تم سے (نہ جانے کس طرح کی) توقعات قائم کریگا بات کرو تو بے لاگ لپیٹ جیسا کہ پاک صاف لوگوں کا دستور ہے (اس کے علاوہ) اپنے گھروں میں رہا کرو۔ بناؤ سنگھار نہ دکھاتی پھرو جیسا کہ پہلے جاہلیت میں دکھانے کا دستور تھا۔ نماز پڑھو۔ زکوٰۃ دو۔ اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ (اے پیغمبر کی) گھر والیو اللہ یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی گندگی دُور کرے اور ایسا پاک کرے جیسا کہ پاک کرنے کا حق ہے۔ تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں اور حکمت کی باتیں پڑھی جاتی ہیں اُنھیں یاد رکھو بے شک اللہ سب رازوں سے واقف ہے۔ (پارہ قل ما اُوحی۔ پارہ ومن یقنت سورہ احزاب۔ رکوع ۱)

محمد کو ازواج کے معاملہ میں رعایت

اے پیغمبر ہم نے تمہارے لئے تمہاری وہ بیویاں حلال کردی ہیں جن کا مہر تم دے چکے ہو (نیز تمہارے لئے حلال ہیں) تمہارے ہاتھ کا مال (یعنی لونڈیاں) جو خدا نے تمہارے ہاتھ (مالِ غنیمت میں) لگوادی

ہے۔ تمہارے چچا کی بیٹیاں۔ تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں۔ تمہارے ماموں کی بیٹیاں۔ تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ ہجرت کرکے آئی ہیں اور کوئی بھی مسلمان عورت اگر اپنی ذات کو پیغمبر کے لئے بخش کردے (یعنی بے مہر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی اسے (اپنے) نکاح میں لینا چاہیں یہ (رعایت) خاص تمہارے لئے ہے عام مسلمانوں کے لئے نہیں (کیونکہ) ہم کو معلوم ہے کہ ہم نے عام مسلمانوں پر ان کی بیویوں اور ان کی لونڈیوں کے حق میں کیا فرض (عائد) کیا ہے۔ (اے پیغمبر یہ رعایت تم کو اس لئے دی گئی ہے) تاکہ (ازواج کے معاملہ میں) تم پر کسی قسم کی تنگی نہ رہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ان عورتوں میں سے جسے تم (جب تک) چاہو علحدہ رکھو۔ اور جسے جب تک چاہو اپنے پاس رہنے دو۔ اور جن کو تم نے الگ کردیا تھا اگر اُن میں سے تم کسی کو پھر (اپنے پاس) رکھنا چاہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ یہ اجازت اس لئے ہے کہ تمہاری بیویاں تم کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ اور (مطمئن رہیں اور تمہاری جُدائی کا) غم نہ کریں اور جو کچھ بھی تم اُن کو دیدو اسی میں خوش رہیں اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اللہ جاننے والا بُردبار ہے۔ (اے پیغمبر) اس کے بعد (دوسری) عورتیں تمہارے لئے حلال نہیں ہیں۔ خواہ تم کو اُن کا حُسن بھی پسند آجائے مگر جو تمہارے ہاتھ کا مال ہو (یعنی لونڈیاں حلال ہیں) اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔ (پارہ ومن یقنت سورۂ احزاب۔ رکوع ۶)

محمدؐ کے گھروں میں داخل ہونے کے آداب

مسلمانو پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو۔ بجز اس کے کہ تم کو کھانے کے لئے (گھروں میں آنے کی

Marfat.com

اجازت دی جائے۔ (ایسی صورت میں بھی عین وقت پر جاؤ) کہ تم کو کھانے کے تیار ہونے کا انتظار نہ کرنا پڑے مگر جب تم کو بلایا جائے تو جاؤ اور جب (کھانا) کھاچکو تو آپ ہی چل دو۔ باتوں میں نہ لگ جاؤ۔ اس سے پیغمبر کو تکلیف ہوتی تھی اور وہ تمہارا لحاظ کرتے تھے۔ اور اللہ تو حق بات میں لحاظ کرتا نہیں اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی مانگنے جاؤ تو اُن سے پردہ کے باہر سے مانگ لیا کرو۔ اس سے تمہارے دل بھی پاک رہینگے اور اُن کے دل بھی اور مسلمانو تمہارے لئے یہ روا نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو اور نہ یہ کہ اُن کے بعد اُن کی بیویوں سے نکاح کرو۔ (کیونکہ وہ تمہاری مائیں ہیں) اور خدا کے نزدیک یہ بڑی بے جا بات ہے۔ تم کسی شے کو ظاہر کرو یا چھپاؤ۔ اللہ ہر شے کو جانتا ہے (پارہ ومن یقنت سورہ احزاب رکوع ۷)

محمدؐ پر اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں

اللہ اور اُس کے فرشتے پیغمبر پر درود اور سلام بھیجتے رہتے ہیں مسلمانو (تم بھی) پیغمبر پر درود و سلام بھیجتے رہا کرو۔ (پارہ ومن یقنت سورہ احزاب۔ رکوع ۷)

محمدؐ کو شعر کہنا نہیں سکھایا گیا ہے

(وہ لوگ جو محمدؐ کو شاعر کہتے ہیں ان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ) ہم نے اُن کو شعر کہنا نہیں سکھایا ہے۔ اور شاعری اُن کے لائق بھی نہیں ہے (جیسے یہ لوگ شاعری کہتے ہیں) یہ تو نری نصیحت اور عام فہم قرآن ہے۔ (اور اس کے نازل کرنے کا مقصد یہ ہے) کہ زندہ دلوں کو ڈرائے اور منکروں پر حجت تمام ہو جائے۔ (پارہ ومالی سورہ یٰسین رکوع ۵)

محمدؐ کو دیوانہ شاعر کہنے والے گمراہ

جب کفار سے کہا جاتا تھا کہ

Marfat.com

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو وہ تکبر سے اکڑتے رہتے تھے اور کہتے تھے کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر (محمدؐ) کے لئے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں (محمدؐ نہ دیوانے ہیں اور نہ شاعر ہیں) بلکہ وہ تو (دینِ) حق لے کر آئے ہیں اور (سابقہ) پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں (اس قسم کی باتیں کرکے) بلاشبہ تم دردناک عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔ اور جیسے جیسے عمل کرتے رہے ہو تو ویسا ہی بدلہ پاؤگے
(پارہ وما لی سورہ والصّٰفّٰت ۳۷۔ رکوع ۲)

محمدؐ پر جبرئیل فرشتہ کے ذریعہ وحی

ستارے کی قسم جب وہ ٹوٹتا ہے کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ تو بھٹکے اور نہ گمراہ ہوئے اور نہ وہ اپنی ذاتی خواہش سے بولتے ہیں (بلکہ قرآن جو وہ پڑھ کر سناتے ہیں) یہ تو وہ وحی ہے جو اُن پر نازل ہوتی ہے۔ جن کو زبردست (روحانی) طاقت کا مالک (جبرئیل فرشتہ) تعلیم دیتا ہے۔ اس کی (جسمانی) قوت (بھی) زبردست ہے (خدا کا حکم پاتے ہی وہ) جوں کا توں کھڑا ہو گیا۔ (اس وقت وہ آسمان کے) ایک طرف اچھی اُونچی جگہ پر تھا۔ پھر وہ (زمین کے) نزدیک ہوا اور نیچے اُتر آیا اور (جب وہ محمدؐ سے) دو کمان کی برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ پر رہ گیا تو (خدا نے) اپنے بندہ (محمدؐ) کی طرف (جبرئیل کے ذریعہ) جو وحی نازل کرنی تھی کر دی پیغمبر نے جو کچھ دیکھا تھا (جوں کا توں بیان کر دیا) اس میں اپنے دل سے (کسی قسم کا) جھوٹ نہیں ملایا۔ اب کیا تم پیغمبر کے جبرئیل کو دیکھنے کے معاملہ پر بھی اُن سے جھگڑو گے۔ حالانکہ انھوں نے جبرئیل کو ایک دفعہ اور بھی معراج کے (موقعہ پر) سدرۃ المنتہیٰ کے پاس جہاں (نیک بندوں کے) رہنے کی جگہ بہشت ہے دیکھا تھا جبکہ سدرہ پر (یعنی ساتویں آسمان کی بیری پر) چھایا ہوا تھا (بس اسی کا نور) چھایا ہوا تھا۔ اس وقت بھی

Marfat.com

پیغمبر کی نظر (اپنے رب کا جلوہ دیکھنے کے علاوہ) نہ کسی طرف بھٹکی۔ نہ حد سے بڑھی۔ بے شک پیغمبر نے (اس موقعہ پر) اپنے رب کے (عجائبات کے) بڑے بڑے نمونے دیکھے۔ (پارہ قال فما خطبکم۔ سورہ نجم۔ رکوع ۱)

موسیٰ کی لاٹھی سے چشمے جاری ہوگئے

اور یاد کرو کہ جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی کی درخواست کی تو ہم نے کہا اے موسیٰ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو کہ پتھر سے بارہ چشمے جاری ہوگئے اور موسیٰ کی قوم کے لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ مقرر کرلیا اور اذن عام ہوگیا کہ اللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور پیو لیکن ملک میں فساد نہ مچاتے پھرو (پارہ الم۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۷)

مریم بنت عمران کی پیدائش

زمانہ ہوا کہ عمران کی بیوی نے بارگاہ الٰہی میں عرض کی کہ اے میرے پروردگار میرے پیٹ میں جو بچہ ہے اُس کو میں دُنیاوی جھگڑوں سے آزاد کرتے ہوئے تیری نذر کرتی ہوں۔ تو میری طرف سے اسے قبول فرما تو سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔ پھر جب اُن کے بیٹی پیدا ہوئی تو اللہ کو خوب معلوم تھا کہ وہ کس رُتبہ کی بیٹی ہے۔ مگر عمران کی بیوی جو اس حقیقت سے ناواقف تھیں کہنے لگیں اے میرے پروردگار میں کیا کروں میرے تو لڑکی پیدا ہوئی ہے لیکن اللہ جانتا تھا کہ جس رُتبہ کی وہ لڑکی ہے۔ ایسا لڑکا نہیں ہوسکتا۔ اُنھوں نے کہا میں نے اس کا نام مریم رکھدیا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردُود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں پھر اُن کے رب نے مریم کی نگرانی کو قبول کیا اور اُسے خوب اچھی طرح اُٹھایا۔ اور زکریا کو اُس کا کفیل بنایا۔ زکریا جب کبھی اُس کے

Marfat.com

پاس حجرے میں آتے تو اُس کے پاس یعنی مریم کے پاس کھانے کی چیزیں رکھی ہوئی پاتے۔ انھوں نے مریم سے پوچھا اے مریم یہ کھانے کی چیزیں تیرے پاس کہاں سے آتی ہیں وہ بولیں یہ اللہ کے پاس سے آتی ہیں بلاشبہ اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ (پارہ تلک الرسل سورہ آل عمران۔ رکوع ۴)

مریم کو دُنیا کی عورتوں پر برگزیدہ کیا گیا

فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ نے تم کو برگزیدہ فرمایا اور تم کو گناہ کی آلودگیوں سے پاک صاف رکھا اور اسی وجہ سے سارے جہان کی عورتوں پر انتخاب فرمایا اے مریم اپنے رب کی اطاعت کرتی رہا کرو۔ اور سجدہ کیا کرو۔ نیز نمازیوں کے ساتھ نماز پڑھا کرو۔ (پارہ تلک الرسل سورہ آلِ عمران۔ رکوع ۵)

مریم کے بطن سے عیسیٰ کی پیدائش کی خوشخبری

جب فرشتوں نے کہا اے مریم بحکم خدا ایک لڑکا تمہارے بطن سے پیدا ہوگا۔ خدا تم کو خوشخبری دیتا ہے اُس کا نام ہوگا عیسیٰ مسیح ابنِ مریم۔ دُنیا اور آخرت دونوں میں صاحبِ عزت اور خدا کا مقرب بندہ۔ وہ لوگوں سے عالمِ طفلگی میں اور بڑا ہو کر یکساں کلام کریگا وہ اللہ کے نیک بندوں میں سے ہوگا۔ اس پر مریم بولیں اے میرے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوسکتا ہے۔ حالانکہ مجھے تو کسی مرد نے چھوا تک نہیں۔ اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جب وہ کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کرلیتا ہے تو صرف اتنا کہدیتا ہے کہ ہو جا اور ہو جاتا ہے۔ (پارہ تلک الرسل۔ سورۂ آلِ عمران۔ رکوع ۵)

Marfat.com

مسلمان سب سے بہتر امت ہیں

لوگوں کی رہنمائی کے لئے جتنی اُمتیں پیدا ہوئیں۔ ان میں تم مسلمان سب سے بہتر ہو کہ اچھے کام کرنے کے لئے کہتے ہو۔ اور بُرے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر دوسرے اہل کتاب بھی اسی طرح ایمان لے آتے تو اُن کے لئے بہتر تھا لیکن ان میں سے تھوڑے ایمان لائے اور اکثر نافرمان ہیں۔ (پارہ لن تنا۔ سورۃ آلِ عمران۔ رکوع ۱۲)

موت خدا کے حکم کے بغیر نہیں آتی

کوئی متنفس خدا کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا۔ موت کا وقت مقرر ہے جو کوئی دُنیا میں نیک اعمال کا بدلہ چاہے گا ہم اُسے دینگے اور جو کوئی آخرت کا بدلہ چاہے گا ہم اُس میں سے اُسے دینگے اور ہم شکر گزار بندوں کو بدلہ دیں گے (پارہ لن تنا۔ سورہ آل عمران۔ رکوع ۱۵)

موت کا مزہ ہر شخص کو چکھنا ہے

ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا لازمی ہے۔ (اس لئے یاد رکھو کہ جو عمل تم کرتے رہے ہو ان کا) پورا پورا بدلہ تم کو قیامت کے دن دیا جائیگا پس اُس دن جو شخص آتش دوزخ سے بچا دیا گیا اور اسے جنت میں جگہ دی گئی تو اُسے مُراد مل گئی۔ یہ دُنیا کی زندگی تو محض دھوکہ ہی دھوکہ ہے۔ (پارہ لن تنا۔ سورۃ آلِ عمران۔ رکوع ۱۹)

میت کے ترکہ میں سے حصہ

جو کچھ والدین اور رشتہ دار مرنے کے بعد چھوڑیں اس میں عورتوں کا بھی حصہ ہے۔ مال تھوڑا ہو یا بہت یہ حصہ ہمارا مقرر کیا ہوا ہے۔ اور جب تقسیم ترکہ کے وقت رشتہ دار یتیم اور مساکین آموجود ہوں تو اُس میں سے

Marfat.com

ان کو بھی کچھ دیدیا کرو۔ اور اُن سے نرمی کے ساتھ بولو (پارہ لن تنالوا۔ سورۃ النسار۔ رکوع ۱)

مردوں کو عورتوں پر برتری حاصل ہے

مردوں کو عورتوں پر برتری حاصل ہے اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ کیونکہ مرد عورتوں پر اپنے مال میں سے خرچ کرتے ہیں اور نیک بخت عورتیں جو شوہروں کی فرمانبردار ہیں۔ خدا کی عنایت سے ان کے پس پشت ہر ایک چیز کی حفاظت کرتی ہیں (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النسار۔ رکوع ۶)

مسلمان مسلمان کو قتل نہ کرے

کسی مسلمان کو روا نہیں کہ مسلمان کو قتل کرے مگر بھول چوک میں قتل ہو جائے تو دوسری بات ہے لیکن جو مسلمان غلطی سے دوسرے مسلمان کو قتل کرے تو وہ ایک مسلمان بردہ آزاد کرے اور وارثان مقتول کو خونبہا دے۔ یہ الگ بات ہے کہ وارثان مقتول خونبہا معاف کر دیں لیکن اگر مقتول ان لوگوں میں سے ہو جو تم مسلمانوں کے دشمن ہیں لیکن وہ خود مسلمان ہو تو صرف ایک مسلمان بردہ آزاد کرنا کافی ہوگا۔ اور اگر مقتول ان لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو چکا ہے تو وارثان مقتول کو خونبہا دیا جائے اور ایک مسلمان بردہ بھی آزاد کیا جائے۔ اور جس کو بردہ آزاد کرنے کا مقدور نہ ہو تو وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے۔ اس لئے کہ توبہ کا یہ طریقہ اللہ کا مقرر کردہ ہے اور اللہ سب کے حال سے واقف ہے۔ (پارہ والمحصنٰت سورۃ النسار۔ رکوع ۱۳)

مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرنے والا مسلمان

جو مسلمان کسی

دیدہ و دانستہ قتل کرڈالے تو اُس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اُس پر اللہ کا غضب نازل ہوگا اور اس پر خدائی پھٹکار پڑے گی۔ اور اللہ نے اُس کے لئے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (پارہ والمحصنٰت سورۃ النسار۔ رکوع ۱۳)

مسلمانوں کا بہترین دوست کون ہے

مسلمانو۔ تمہارا دوست صرف اللہ ہے اور اللہ کا رسول اور وہ مسلمان تمہارے دوست ہیں جو نماز پڑھتے ہیں۔ زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور بارگاہِ الٰہی میں جھکے رہتے ہیں۔ یاد رکھو جو اللہ۔ اللہ کے رسول اور ایمانداروں کو دوست رکھتا ہے۔ تو یہ اللہ والے ہی دشمنوں پر غالب رہینگے (پارہ لایحب اللہ۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۸)

موت اور زندگی خدا کے ہاتھ میں ہے

بس وہی اپنے بندوں پر غالب ہے۔ وہ تم پر نگہبان فرشتے بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُس کی رُوح قبض کر لیتے ہیں اور وہ ادائیگی فرض میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرتے اور اسی طرح سب بندے خدا کی طرف جو ان کا سچا مالک ہے پہنچائے جاتے ہیں۔ کان کھول کر سُن لو بس اسی کا حکم چلتا ہے اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (پارہ واذا سمعوا۔ سورہ انعام۔ رکوع ۸)

منکروں کے لئے آگ کا بچھونا ہوگا

وہ جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلادیں اور اُن سے تکبر کا اظہار کیا نہ ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے۔ اور نہ وہ جنت ہی میں داخل ہوں گے۔ جب تک کہ اُونٹ سوئی کے ناکے میں

داخل نہ ہو جائے مجرموں کو ہم ایسی ہی سخت سزا دیتے ہیں۔ دوزخ ان کا بچھونا ہوگا اور آگ ہی ان کا اوڑھنا ہوگی۔ سرکش لوگوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ (پارہ ولو اننا۔ سورۃ الاعراف۔ رکوع ۵)

مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو

پھر جب ادب کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو۔ انکو پکڑو۔ ہر طرف سے گھیرو اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھو پھر اگر وہ تم سے توبہ کرلیں (اور مسلمان ہونے کے بعد) نماز پڑھیں۔ زکوٰۃ دیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ واعلموا۔ سورۃ التوبہ۔ رکوع ۱)

مشرکوں کو پناہ دیدیا کرو

اور اے پیغمبر مشرکوں میں سے اگر کوئی تم سے پناہ مانگے تو اُسے پناہ دیدو۔ یہاں تک کہ وہ کلام اللہ کو اطمینان سے سُن سکے اور سمجھ سکے اور پھر اُسے اُس کے امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ یہ رعایت اس لئے ہے کہ وہ لوگ علم نہیں رکھتے (اور اسلام کی خوبیوں سے ناواقف ہیں) (پارہ واعلموا۔ سورۃ التوبہ۔ رکوع ۱)

مشرک مسجدوں کو آباد نہیں کرسکتے

مشرک جو اپنے مشرکانہ افعال سے اپنے کُفر کی تصدیق کرتے ہیں ان کا یہ کام نہیں ہے کہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں۔ اُن کے اعمال تو سب ضائع ہوگئے۔ اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ خدا کی مسجدیں صرف وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی دوسرے سے نہیں ڈرتے پس توقع ہے کہ یہی لوگ ان میں شامل ہوں گے جو منزلِ مقصود پر پہنچیں گے۔ (پارہ واعلموا۔ سورۃ توبہ۔ رکوع ۳)

Marfat.com

منکرین خواہ اہل کتاب ہوں اُن کا مقابلہ کرو

اہل کتاب میں سے جو لوگ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اللہ اور اس کے رسول کی حرام کی ہوئی اشیاء کو حرام نہیں سمجھتے۔ اور دینِ حق (یعنی اسلام) قبول نہیں کرتے تم مسلمانوں کو چاہیئے کہ ایسے لوگوں سے لڑیں اور مقابلہ کریں۔ یہاں تک کہ ذلیل ہو کر خود ہی جزیہ دینے لگیں۔ (پارہ واعلموا سورۃ التوبہ۔ رکوع ۴)

مُنافق جہنّم میں جائیں گے

مُنافق مرد اور مُنافق عورتیں سب ایک دوسرے کے نقشِ قدم پر ہیں۔ یہ لوگوں کو بُرے کام کرنے کی صلاح دیتے ہیں۔ اور اچھے کاموں سے روکتے ہیں اور خرچ کے معاملہ میں بڑے کنجوس ہیں۔ یہ خدا کو بھول گئے ہیں اور اللہ نے بھی انکو بُھلا دیا ہے۔ بے شک مُنافق فاسق ہیں۔ مُنافق مردوں، مُنافق عورتوں اور سب کافروں سے خدا نے جہنّم کی آگ کا وعدہ کیا ہے۔ یہ لوگ ہمیشہ جہنّم میں رہیں گے۔ بس یہی ان کے واسطے ہے۔ اللہ نے ان پر لعنت کی ہے۔ اور ان کے لئے عذاب دائمی ہے۔ (پارہ واعلموا۔ سورۃ التوبہ۔ رکوع ۹)

مشرکوں کے خلاف اُن کے بُت گواہی دینگے

اور اے پیغمبر! اُنکو اُس دن سے ڈراؤ جس دن ہم ان سب کو اپنے پاس جمع کریں گے۔ پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک بُت اپنی اپنی جگہ کھڑے رہو۔ پھر ہم مشرکوں میں اور انکے بُتوں میں افتراق پیدا کردیں گے جس کے بعد انکے شریک بُت اُن سے کہیں گے کہ تم ہماری پرستش تو کیا نہیں کرتے تھے۔ ہمارے تمہارے درمیان خدا شاہد ہے کہ ہم کو تمہاری پرستش کی قطعی خبر نہ تھی۔ (پارہ

یعتذرون۔سورہ یونس۔رکوع ۳)

معجزے بھیجنے بند کر دئے گئے ہیں

ہم نے معجزے بھیجنے اس لئے بند کر دیئے ہیں کہ اس سے قبل لوگوں نے ان معجزوں کو جھٹلایا تھا (اور ان کو جادو بتاتے ہوئے انکی تضحیک کی تھی) چنانچہ ہم نے قوم ثمود کو بطور دلیل (اپنا معجزہ دکھاتے ہوئے) اونٹنی بھیجی تھی مگر انھوں نے اس پر ظلم کیا (یہاں تک کہ اسے ہلاک کر ڈالا) ہم تو معجزے صرف (منکروں کو) ڈرانے کے لئے بھیجا کرتے تھے (جب انھوں نے ڈرنے کی بجائے ان کو مضحکہ بنا کر اور بھی گمراہ ہونا شروع کر دیا تو ان کا بھیجنا بے فائدہ ہو گیا) (پارہ سُبحان الذی سورہ بنی اسرائیل۔رکوع ۶)

موت کا مزہ ضرور چکھنا پڑے گا

اے میرے ایماندار بندو میری زمین وسیع ہے (جہاں چاہو جاؤ اور رہو) تم میری ہی عبادت کرو (یاد رکھو) ہر جاندار (ایک نہ ایک دن) موت (کا مزہ) چکھے گا۔پھر تم ہماری طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کئے ہم انھیں بہشت کے ان بالاخانوں پر جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔کیا ہی اچھا اجر ہے نیک کام کرنے والوں کا (اور ان کا) جنہوں نے (دنیا میں تکلیفیں اُٹھائیں مگر) صبر کیا۔اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھا۔(پارہ اُتل ما اُوحی۔سورہ عنکبوت۔رکوع ۷)

مال اولاد تمہارے کام نہیں آئینگے

تمہارا مال اولاد وہ (چیزیں) نہیں ہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں۔مگر جو ایمان لایا اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگوں کو انکے

Marfat.com

اعمال کا دوگنا اجر ملیگا - اور وہ (جنت کے) بالا خانوں میں نڈر (ہوکر) رہینگے اور جو لوگ ہماری آیتوں کا توڑ کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں پکڑے جائیں گے (پارہ ومن یقنت - سورۂ سبا - رکوع ۵)

موت ہی کا ایک حصہ نیند بھی ہے

جب لوگوں کے مرنے کا وقت آتا ہے تو اللہ ان کی روحوں کو قبض کر لیتا ہے - اور جو لوگ مرے نہیں ہیں اُن کی روحیں بھی نیند میں قبض ہو جاتی ہیں چنانچہ جن کی نسبت موت کا حکم ہو چکا ہے ان (کی روحوں) کو تو (خدا) اپنے ہاں روک لیتا ہے - اور دوسری (روحوں) کو ایک وقت معین تک کے لئے پھر (دنیا میں) بھیج دیتا ہے - وہ لوگ جو غور و فکر کے عادی ہیں اُن کے لئے اس میں (قدرت کی نشانیاں ہیں (پارہ فمن اظلم سورۂ زمر رکوع ۵)

منکروں کا قیامت کے دن برا انجام

بے شک جو لوگ منکر ہیں (روزِ قیامت) ان کو پکار کر کہا جائے گا کہ جیسے تم (آج) اپنی جانوں سے بیزار ہو - اس سے زیادہ خدا تم سے بیزار تھا - جبکہ (تمہاری حالت یہ تھی کہ) تم جب ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے تو انکار کرتے تھے - (اس پر منکر کہیں گے) اے ہمارے رب تو ہمیں دو بار مار چکا اور دو بار زندہ کر چکا - (یہ تیری ہی قدرت ہے) ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں - اب (ہمارے لئے اس مصیبت سے) نکلنے کا بھی کوئی راستہ ہے - (ان کو جواب ملے گا ہرگز نہیں) یہ (سختی) اس لئے ہے کہ جب (دنیا میں) خدائے واحد کو پکارا جاتا تھا تو تم منکر ہو جاتے تھے اور جب (جھوٹے معبودوں کو) اُس کے ساتھ شریک کیا جاتا تھا تو تم اُن کو مان لیتے تھے - (بس یہ) عظیم المرتبت اللہ

Marfat.com

کا حکم ہے۔ (پارہ فمن اظلم۔ سورہ مومن۔ رکوع ۳)

منکروں کا کیا حشر ہوا

کیا منکروں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ اُن لوگوں کا کیا انجام ہوا جو اُن سے پہلے تھے۔ (حالانکہ) وہ اُن سے زور میں بھی بڑھے ہوئے تھے اور (عظمت کی) اُن نشانیوں میں بھی بڑھے ہوئے تھے جو وہ ملک میں چھوڑ گئے ہیں پس خدا نے انھیں گناہوں کی پاداش میں پکڑا۔ اور انکے لئے اللہ کے سوا کوئی بچانے والا نہ تھا (پارہ فمن اظلم۔ سورہ مومن۔ رکوع ۳)

مسجدوں کو اُجاڑنے والے

اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کا نام لینے سے روکے اور جو مسجدوں کو اُجاڑنا چاہے۔ وہ لوگ ہرگز اس قابل نہیں ہیں کہ مسجدوں میں قدم رکھیں مگر ڈرتے ڈرتے۔ اُن کے لئے دُنیا میں ذلت اور آخرت میں عذاب ہے۔ (پارہ الم۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۱۴)

مشرک مردوں اور عورتوں سے نکاح

مشرکہ عورتوں کو نکاح میں نہ لاؤ جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں مسلمان باندی مشرکہ بیوی سے بہتر ہے۔ اگرچہ وہ تمہیں اچھی ہی کیوں نہ معلوم ہو۔ اور مشرک مردوں سے بھی نکاح نہ کرو۔ جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں مسلمان غلام مشرک شوہر سے بہتر ہے۔ خواہ تمہیں پسند ہی نہ ہو۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۷)

مصیبت سے گھبرا جانے والے انسان کی گمراہی

انسان (اپنی) بہتری کی دُعا (مانگنے) سے کبھی نہیں تھکتا اور اگر اسے تکلیف پہنچتی ہے تو بالکل نااُمید اور دل شکستہ

Marfat.com

(ہوجاتا) ہے۔ اور اگر اس تکلیف کے بعد جس میں وہ مبتلا ہوتا ہے ہم اپنی طرف سے اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے یہ تو میرا حصّہ ہے اور (آخرت کو بھولنے کے بعد کہنے لگتا ہے کہ) میں نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہوگی اور اگر (قیامت برپا ہوئی اور) مجھ کو اپنے رَب کی طرف لوٹ کر جانا ہوا تو اس کے ہاں میرے لئے اچھا ہی ہوگا (لیکن معلوم ہونا چاہیئے کہ) جو لوگ (قیامت کے) منکر ہیں اُن کو ہم ان کے وہ عمل جتائیں گے جو وہ کرتے تھے اور ان کو عذاب سخت (کا مزہ) چکھائیں گے۔ (پارہ الیہ یرد۔ سورہ حٰم سجدہ۔ رکوع ۶)

مصیبت میں ہم کو پکارنے والا ناحسان شناس

جب ہم انسان پر اپنی نعمتوں کا نزول کرتے ہیں تو وہ (ہماری طرف سے) منھ موڑ لیتا ہے۔ اور کنارہ کر لیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے۔ تو (لانبی) چوڑی دُعائیں مانگنی شروع کر دیتا ہے (پارہ الیہ یرد۔ سورہ حٰم سجدہ۔ رکوع ۶)

مصیبت تمہارے اعمالِ بد کا نتیجہ ہے

جو مصیبت تم پر آتی ہے وہ تمہارے اپنے ہی کرتوتوں کا نتیجہ ہے اور خدا بہت (سی تمہاری خطاؤں سے) درگزر کرتا ہے ورنہ تم زمین میں بھاگ کر اُسے ہرا نہیں سکتے ہو (اور نہ اُس سے بچ سکتے ہو یاد رکھو کہ) اللہ کے سوا تمہارے لئے نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔ (پارہ الیہ یرد۔ سورہ شورہ۔ رکوع ۴)

مصیبت آنے پر انسان کی ناشکرگزاری

اور جب ہم انسان کو اپنی رحمتوں کی لذت سے سرفراز کرتے ہیں تو انسان اس سے خوش ہوتا ہے اور جب اُن کے بُرے کاموں

Marfat.com

کے پاداش میں ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو انسان (بڑا ہی) ناشکرا ثابت ہوتا ہے (پارہ الیہ یرد۔سورہ شوریٰ۔رکوع ۵)

مسلمانوں کے فرقوں میں صلح کراؤ

مسلمانوں کے دو فرقے اگر آپس میں لڑ پڑیں تو اُن کے درمیان صلح کرادو۔پھر اگر ایک فرقہ دوسرے پر زیادتی کرے تو جو فرقہ زیادتی کرتا ہے اُس سے لڑو۔یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع کرے۔پھر اگر وہ رجوع کرے تو انصاف کے ساتھ اُن میں صلح کرادو اور انصاف کرو۔اس میں شک نہیں خدا منصفوں کو پسند کرتا ہے۔(پارہ حٰم۔سورہ حجرات۔رکوع ۱)

مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں

مسلمان تو آپس میں بھائی بھائی ہیں (اگر دو بھائیوں میں جھگڑا ہو جائے) تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرادو۔اور اللہ (کے غضب) سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(پارہ حٰم۔سورہ حجرات۔رکوع ۱)

مسلمان کی تعریف کیا ہے

مسلمان وہ ہیں جو اللہ اور رسول پر ایمان لائے پھر (کسی طرح کا) شک نہیں کیا۔اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا بس وہی سچے مسلمان ہیں۔(پارہ حٰم۔سورہ حجرات۔رکوع ۲)

موت کی بے ہوشی آکر رہیگی

اور موت کی بے ہوشی ضرور آکر رہیگی (اس وقت ہم انسان سے کہیں گے کہ) یہ وہی ہے جس سے تو کتراتا تھا (اور قیامت کے دن) صور پھونکا جائیگا یہی وہ دن ہوگا جس سے (لوگوں کو) ڈرایا جاتا تھا۔(پارہ حٰم۔سورہ قٓ۔رکوع ۲)

مقرب بندوں کے لئے غلمان شراب اور حور

جو لوگ (اللہ

کے) مقرب ہیں۔ (جنت کے) آرام دہ باغوں میں (ان کو جگہ دی جائے گی ان میں سے) بکثرت پہلے لوگوں میں سے اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے (ہوں گے) جڑاؤ تختوں کے اُوپر ایک دوسرے کے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے اور غلمان (یعنی خوبصورت لڑکے) جام۔ صُراحی اور صاف شراب کے پیالے انکے پاس لئے پھرتے ہوں گے۔ (اور شراب بھی وہ کہ) اس شراب سے نہ درد سر ہوگا نہ بیہودہ بکینگے اور جس قسم کا میوہ پسند کرینگے اور جس قسم کے پرندوں کے گوشت کی انکو رغبت ہوگی (ان کے لئے آموجود ہوگا) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں احتیاط سے رکھے ہوئے موتیوں کی طرح (ان کے لئے) ہوں گی یہ ان لوگوں کے اچھے اعمال کا صلہ ہے وہاں نہ کوئی لغویت سُنائی دیگی اور نہ خلافِ تہذیب بات بس سلام ہی سلام کی آوازیں سُنائی دیں گی (پارہ قال فما خطبکم سورہ واقعہ۔ رکوع ۱)

مصیبتیں جو دُنیا پر اور تم پر نازل ہوتی ہیں

لوگو (جو بھی) مصیبتیں (روئے زمین پر اور تم پر نازل ہوتی ہیں (ان میں سے کوئی ایسی مصیبت نہیں ہے کہ ہم اس کے نزول سے قبل ہم نے اسے لوحِ محفوظ میں مرقوم نہ کر رکھا ہو۔ بے شک یہ اللہ کے واسطے آسان ہے۔ (اور یہ تم کو) اس لئے (بتا دیا گیا ہے) کہ اُس چیز پر جو تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے تو اُس کا رنج نہ کرو۔ اور کوئی چیز خدا تمہیں عطا کرے تو اُس پر خوش نہ ہو۔ (یاد رکھو) اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔ (پارہ قال فما خطبکم سورہ حدید۔ رکوع ۳)

مجلس کے آداب کا خیال رکھو

مسلمانو جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں (ایک جگہ جمع ہو جایا کی

Marfat.com

بجائے) کشادہ ہو کر بیٹھو تو کشادہ ہو کر بیٹھ جایا کرو۔ خدا تم کو کشادگی دیگا۔ اور (انتظامی مصلحتوں کی بنا پر) جب کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو (اسے توہین نہ خیال کیا کرو) تم لوگوں میں سے جو صاحب ایمان اور صاحب علم ہیں اللہ اُن کے درجے بلند کرے گا (ان چھوٹی چھوٹی باتوں میں بڑے یا کم درجہ کا کوئی سوال نہیں ہے۔ (پارہ قد سمع اللہ۔ سورۂ مجادلہ۔ رکوع ۲)

مال اور اولاد تمہیں خدا سے غافل نہ کر دے

مسلمانو! (اس بات کا خیال رکھو کہ) تمہارا مال اور تمہاری اولاد (کہیں) تم کو یادِ الٰہی سے غافل نہ کر دیں۔ اور جس نے ایسا کیا وہی لوگ گھاٹے میں رہینگے اور ہم نے تمہیں جو کچھ دیا ہے اُس میں سے (راہِ خدا میں) خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے اور پھر (پچھتا کر) کہے کہ اے رب کاش تو مجھے تھوڑے دن کی اور مہلت دیدیتا تاکہ میں خیرات کرتا۔ اور (تیرے) نیک بندوں میں شامل ہو جاتا۔ اللہ کسی متنفس کو جب اُس کا وقت آجاتا ہے ہرگز مہلت نہیں دیتا اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے۔ (پارہ قد سمع اللہ۔ سورہ منافقون۔ رکوع ۲)

مصیبت خدا کے حکم کے بغیر نہیں آتی

اللہ کے حکم کے بغیر کوئی مصیبت نہیں آیا کرتی اور جو شخص (مصیبت میں) خدا پر بھروسہ رکھے۔ خدا اُس کے دل کو (مصیبت سے نجات) کا راستہ دکھا دیگا۔ خدا ہر چیز سے واقف ہے (پارہ قد سمع اللہ سورۂ تغابن۔ رکوع ۲)

مال اور اولاد ایک فتنہ ہے

مسلمانو۔ تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک فتنہ ہے۔ اور اللہ کے ہاں (ان کیلئے) بڑا اجر ہے (جنہوں نے اس فتنہ پر ایمان کو قربان نہیں کیا) جہانتک تم سے ہوسکے

Marfat.com

اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور (اس کے احکامات) سُنو اور مانو اور (راہِ خدا میں) خرچ کرو (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص بخل طبعی سے محفوظ رکھا جائے تو ایسے ہی لوگ (عاقبت میں) فلاح پانیوالے ہیں (پارہ قد سمع اللہ۔ سورہ تغابن۔ رکوع ۲)

مسلمانوں کو ستانیوالے

بے شک جن لوگوں نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو ایذائیں دیں۔ پھر توبہ نہ کی۔ اُن کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔ اور ان کیلئے جلنے کا عذاب ہے (پارہ عم۔ سورہ بروج رکوع ۱)

مال جہنم میں لیکر جائیگا

ہر ایک عیب جو اور غیبت کرنیوالے کی خرابی ہے اور (اس کی خرابی ہے) جس نے مال جمع کیا۔ گن گن کر رکھا۔ اور سمجھتا رہا کہ وہ مال کی بدولت ہمیشہ زندہ رہیگا ہرگز نہیں وہ تو حطمہ میں (یعنی آگ میں) پھینکا جائیگا۔ اور (اے پیغمبر) تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے یہ اللہ کی سلگائی ہوئی آگ ہے۔ وہ آگ جو دلوں تک پہنچ جاتی ہے اور یہ آگ بڑے بڑے ستونوں (کی شکل) میں ان کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہوگی۔ (پارہ عم۔ سورہ ہمزہ)

مرد کے ساتھ بدکاری کرنیوالے مرد

اور جو تم میں سے دو مرد (آپس میں) بدکاری کریں تو ان دونوں کو تکلیف پہنچاؤ۔ پھر اگر وہ توبہ کریں اور درست ہو جائیں تو ان کا خیال چھوڑ دو۔ بے شک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ خدا پر صرف ان ہی لوگوں کی توبہ قبول کرنی لازم ہے جو نادانی سے گناہ کرتے ہیں اور جلد توبہ کر لیتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر اللہ متوجہ ہوتا ہے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (پارہ لن تنالو۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۳)

Marfat.com

ن

نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو نماز پڑھو اور زکوٰۃ دیا کرو اور جو لوگ ہمارے حضور میں نماز کے لئے جھکتے ہیں۔ اُن کے ساتھ تم بھی جھکا کرو۔ تم دوسرے لوگوں کو تو نیکی کرنے کے لئے کہتے ہو۔ اور خود اپنی خبر نہیں لیتے۔ حالانکہ تم کلامِ الٰہی پڑھتے رہتے ہو کیا تم اتنی سی بات بھی نہیں سمجھ سکتے (بس) مصیبت کے وقت صبر اور نماز کا سہارا لیا کرو۔ نماز شاق گزرتی ہے لیکن ان کے لئے نہیں جو خاکساری کے عادی ہیں اور جنہیں یہ خیال ہے کہ اُن کو اپنے رب کے حضور میں جانا ہے۔ اور اُن کو اُسی کی طرف مراجعت کرنی ہے (پارہ الم ۔سورۃ البقرہ۲۔ رکوع ۵)

نماز اور زکوٰۃ کا اجر ملے گا نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور جو بھلائیاں تم اپنے لئے کر سکتے ہو انھیں کر کے پہلے سے بھیجدو ان کو تم اللہ کے پاس محفوظ پاؤ گے یقین جانو کہ اللہ تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے۔ (پارہ الم ۔سورۃ البقرہ۲۔ رکوع ۱۳)

نماز پڑھ لینا ہی کافی نہیں ہے نیکی صرف یہی نہیں ہے کہ تم صرف

Marfat.com

نماز کے لئے اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔ بلکہ صحیح معنوں میں نیک وہ ہے جو خدا پر۔ آخری دن پر۔ فرشتوں پر۔ کلام الٰہی پر اور نبیوں پر ایمان لائے اور جو مال و دولت کو عزیز رکھنے کے باوجود اس میں سے رشتہ داروں یتیموں محتاجوں۔ مسافروں اور گداگروں کو دے۔ نیز لوگوں کو غلامی سے آزاد کرانے کے لئے اُس کو خرچ کرے۔ پھر نماز بھی پڑھے۔ زکوٰۃ بھی دے اور قول و قرار اور عہد کو پورا کرے یا درکھو کہ جو لوگ سختی۔ تکلیف اور جنگ کے وقت صابر رہتے ہیں۔ وہی صداقت شعار اور پرہیزگار ہیں۔ (پارہ سیقول سورۃ البقرہ رکوع ۲۲)

نکاح کے احکامات مشرکوں کے بارے میں

مشرک عورتوں کو نکاح میں نہ لاؤ جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں مسلمان باندی مشرکہ بیوی سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھی ہی کیوں نہ معلوم ہوتی ہو۔ اور مشرک مردوں سے بھی نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں مسلمان غلام مشرک شوہر سے بہتر ہے خواہ تمہیں پسند ہی کیوں نہ ہو۔ (پارہ سیقول سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۷)

نیکی کی طرف لوگوں کو بلایا کرو

اور تم میں ایک ایسی جماعت بھی ہونی چاہیئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بُلائے اور اچھی باتوں کا حکم دے۔ نیز بُرائیوں سے لوگوں کو منع کرے۔ ایسے ہی لوگ اپنی مُراد کو پہنچیں گے۔ (پارہ لن تنا۔ سورۃ آل عمرآن۔ رکوع ۱۱)

نکاح کتنی عورتوں سے ہوسکتا ہے

اپنی مرضی کے مُطابق دو دو تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کر لو لیکن اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ تم کئی بیویوں میں عدل قائم

Marfat.com

نہ رکھ سکو گے تو ایک ہی نکاح کرو۔ یا جو زرخرید لونڈی تمہارے قبضہ میں ہے اسی پر قناعت کرو۔ نا منصفانہ برتاؤ سے بچنے کے لئے یہی تدبیر زیادہ مناسب ہے۔ (پارہ لن تنا۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۱)

نکاح کن عورتوں سے ناجائز ہے

جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں۔ اُن عورتوں سے نکاح نہ کرو۔ اس حکم سے قبل جو ہو گیا سو ہو گیا۔ یہ بڑی بے حیائی اور غضب کی بات ہے۔ اور بہت ہی بُرا دستور تھا۔ (پارہ لن تنا۔ سورۃ النساء رکوع ۳)

نکاح جن عورتوں سے حرام ہے

مسلمانو! یہ عورتیں تم پر حرام کی گئی ہیں۔ تمہاری مائیں بیٹیاں بہنیں۔ پھوپھیاں۔ خالائیں بھتیجیاں۔ بھانجیاں۔ دودھ پلائی مائیں۔ دودھ شریک بہنیں۔ تمہاری ساسیں اور جن بیویوں کے ساتھ صحبت کر چکے ہو انکی گیلڑ بیٹیاں جو تمہاری گودوں میں پرورش پاتی ہیں۔ لیکن جن بیویوں کے ساتھ تم نے صحبت نہ کی ہو ان کی گیلڑ لڑکیوں سے نکاح کرنا گناہ نہیں اور تمہارے اپنے صلبی بیٹوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں اور دو سگی بہنوں کا ایک ساتھ نکاح میں رکھنا بھی حرام ہے۔ اس سے قبل جو کچھ ہو چکا۔ بلاشبہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ لن تنا۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۳)

نکاح شدہ عورتیں بھی حرام ہیں

اور شوہر والی عورتوں کا نکاح میں لانا بھی حرام ہے۔ مگر وہ جو جہاد میں تمہارے قبضہ میں آئی ہوں۔ ان پر تمہارا حق ہے۔ (پارہ والمحصنت سورۃ النساء۔ رکوع ۴)

نکاح نفس پرستی کے لئے نہ کرو

جو عورتیں تم پر حرام کی گئی ہیں

Marfat.com

ان کے علاوہ باقی عورتیں تمہارے لئے حلال ہیں بشرطیکہ نفس پرستی کے لئے نہیں بلکہ پارسائی کے خیال سے اُن کے ساتھ مہر کے بدلے نکاح کرنا چاہو۔ (پارہ والمحصنٰت سورۃ النساء۔ رکوع ۴)

نکاح کے بعد مہر دیدیا کرو

جن عورتوں سے تم ہم بستر ہو چکے ہو تو اُن سے جو مہر ٹھہرا تھا اُن کو دیدو اور مہر کے ٹھہرنے کے بعد کمی بیشی کے لئے آپس میں راضی ہو جاؤ تو تم پر کوئی گناہ نہیں اللہ سب حال سے واقف ہے اور اس کے ہر کام میں حکمت ہے۔ (پارہ والمحصنٰت سورۃ النساء۔ رکوع ۴)

نکاح باندیوں سے بھی ہو سکتا ہے

اور تم میں سے جس کو آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ ہو تو اُن باندیوں ہی سے نکاح کرلیں جو مسلمانوں کے قبضہ میں ہوں بشرطیکہ وہ صاحبِ ایمان ہوں خدا تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو لیکن باندیوں سے نکاح اُن کے مالکوں کی اجازت سے کرو۔ اور دستور کے مطابق اُن کا مہر ان کے حوالے کردو مگر شرط یہ ہے کہ وہ نکاح میں لائی جائیں۔ نہ یہ کہ وہ تم سے فاحشہ عورتوں کا سا تعلق رکھنا چاہتی ہوں۔ پھر اگر وہ نکاح میں آنے کے بعد بے حیائی کا کام کریں تو جو سزا آزاد عورت کے لئے ہے اُس سے آدھی لونڈی کے لئے ہے۔ باندی سے نکاح کرنے کی اجازت اُسی کو ہے جس کو تم میں سے گناہ کر بیٹھنے کا خوف ہو اور اگر صبر کرو تو تمہارے حق میں یادہ بہتر ہے اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے (پارہ والمحصنٰت سورۃ النساء رکوع ۴)

نماز نشہ اور جنابت کی حالت میں نہ پڑھو

اے مسلمانو۔ جب تم نشہ

کی حالت میں ہو تو نماز کے پاس ہرگز نہ جانا۔ یہاں تک کہ نشہ اُترنے کے بعد تم جو کچھ کہتے ہو اُسے سمجھنے لگو اور جنابت کی حالت میں بھی نماز کے پاس نہ جانا جب تک کہ غسل نہ کر لو۔ البتہ اگر تم سفر میں ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ (پارہ والمحصنٰت سورۃ النساءٓ۔ رکوع ۷)

نماز کے لئے تیمّم کی شرط

اگر تم کسی مرض میں مبتلا ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی پاخانہ سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو ہاتھ لگایا ہو۔ اور تمہیں پانی نہ ملے تو نماز کے لئے پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو اور منھ اور ہاتھوں کا مسح کر لو۔ اللہ درگزر کرنے والا اور بخشنے والا ہے (پارہ والمحصنٰت سورۃ النساءٓ۔ رکوع ۷)

نیک بات کی سفارش کیا کرو

جو کوئی نیک بات کی سفارش کریگا اُسے روز قیامت اُس نیکی میں سے حصّہ ملے گا اور جو شخص بُری بات کی سفارش کریگا۔ تو اس پر بھی اُس بُرائی کا بوجھ ہو گا۔ اللہ ہر شے کا نگہبان ہے۔ (پارہ والمحصنٰت سورۃ النساءٓ۔ رکوع ۱۱)

نیک اعمال ہی سے عاقبت درست ہو سکتی ہے

مسلمانو! عاقبت کی بہتری نہ تمہاری آرزوؤں پر موقوف ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر بلکہ عمل پر موقوف ہے جو شخص بُرا کام کرے گا اُس کی سزا پائے گا اور خدا کے سوا اس کو نہ کوئی حمایتی ملیگا اور نہ مددگار اور جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو گا۔ تو ان صفتوں کے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور تل برابر بھی ان کی حق تلفی نہیں ہو گی۔ (پارہ والمحصنٰت۔ سورۃ النساءٓ۔ رکوع ۱۸)

Marfat.com

نماز سے پہلے وضو کرلیا کرو مسلمانو جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اپنے منہ دھو لیا کرو اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ اور اپنے سر کا مسح کرلیا کرو اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں بھی دھو لیا کرو۔ اور اگر تم کو نہانے کی حاجت ہو تو غسل کر کے پاک ہو جایا کرو۔ تم میں سے اگر کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو یا پاخانہ سے آئے یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو اور تم کو پانی نہ ملے تو ستھری مٹی لیکر اس سے تیمم کرلو یعنی اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرلو۔ خدا تمہارے لئے دشواری نہیں پیدا کرنا چاہتا بلکہ تم کو صاف ستھرا رکھنا چاہتا ہے اور نیز یہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنا احسان پورا کرے تاکہ تم اس کے شکر گزار ہو۔
(پارہ لایحب اللہ۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۲)

نصرانی بھی اپنا عہد بھول گئے جو لوگ اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے ہیں اُن سے بھی ہم نے عہد لیا تھا سو وہ بھی اس نصیحت کا جو انھیں ملی تھی ایک اہم حصّہ (یعنی پیغمبر آخر الزماں پر ایمان لانا) بھلا بیٹھے۔ پس ہم نے ان دونوں فرقوں (یہود و نصاریٰ) کے درمیان روز قیامت تک کے لئے عداوت اور کینے (کی آگ) کو بھڑکا دیا۔ اور عنقریب خدا ان کو بتا دے گا کہ وہ کیا کرتے تھے۔ (پارہ لایحب اللہ۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۳)

نماز لباس سے آراستہ ہو کر پڑھو اے بنی آدم ہر نماز کے وقت اپنے آپ کو ضروری لباس سے آراستہ کرلیا کرو۔ کھاؤ پیو۔ مگر فضول خرچی نہ کرو کیونکہ خدا فضول خرچوں کو پسند نہیں کرتا۔ (پارہ ولو اننا۔ سورۃ الاعراف۔ رکوع ۳)

نماز صبح شام اور اوائل شب میں پڑھا کرو اے پیغمبر تم دن

Marfat.com

کے دونوں سروں میں یعنی صبح شام اور اوائل شب میں نماز پڑھا کرو۔ کیونکہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ ذکرِ الٰہی کرنے والوں کے لئے یہ ہماری نصیحت ہے (عبادت کی زحمت پر) صبر کرو۔ اللہ نیکیوں کے اجر کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ (پارہ ومامن دابۃ۔ سورہ ہودؑ۔ رکوع ۱۰)

نماز پڑھو اور خیرات دو

(اے پیغمبر) ہمارے بندے جو ایمان لائے ہیں اُن سے کہو کہ نماز پڑھیں۔ اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے چھپا کر اور ظاہرہ طور پر راہِ خدا میں خرچ کرتے رہیں۔ قبل اس کے کہ وہ دن آئے جبکہ (اچھے اعمال کے سوا) لین دین اور دوستی کچھ کام نہیں آئے گی۔ (پارہ وما بری۔ سورہ ابراہیمؑ۔ رکوع ۵)

ناپ تول ایمانداری سے کرو

(لوگو) جب ناپو تو پیمانہ کو پوری طرح بھرو۔ اور (تولتے وقت) سیدھی ڈنڈی رکھ کر تولو۔ یہی (تمہارے لئے) بہتر ہے اور اس کا انجام بہت عمدہ ہے (پارہ سبحان الذی۔ سورہ بنی اسرائیل۔ رکوع ۴)

نماز تہجد کیلئے حکم

(اے پیغمبر) آفتاب کے ڈھلنے سے رات کے اندھیر تک (ظہر۔ عصر۔ مغرب اور عشا کی) نماز پڑھا کرو۔ بلاشبہ صبح کی نماز پڑھنا مشہود ہے۔ اور رات میں نماز تہجد بھی پڑھا کرو۔ یہ تمہارے لئے زائد حکم ہے تعجب نہیں کہ (اس کی وجہ سے) تم کو مقام محمود عطا فرما دے۔ (پارہ سبحان الذی۔ سورہ بنی اسرائیل۔ رکوع ۹)

نماز چلا کر نہ پڑھا کرو

(اے پیغمبر) نہ تو اپنی نماز چلا کر پڑھو۔ اور نہ اس کو بالکل چپکے چپکے پڑھو۔ بلکہ اس کے درمیان کا (مناسب) طریقہ اختیار کرو۔ (پارہ سبحان الذی۔ سورہ بنی اسرائیل

Marfat.com

(رکوع ۱۲)

نیک بندوں کے لئے جنّت میں آرام

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل بھی کئے (آخرت میں ان کے لئے عیش ہے) ہم نیک کام کرنے والوں کے اجر کو کبھی ضائع نہیں کرتے۔ ان (نیک لوگوں) کے رہنے کے لئے (جنت میں) باغ ہیں۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ مہین اور دبیز سبز ریشمی کپڑے پہنیں گے اور (جنت میں) تختوں پر تکئے لگاکر بیٹھیں گے۔ (بہشت آسائش اور) آرام کی کیسی اچھی جگہ ہے (پارہ سبحان الذی۔ سورہ کہف[۱۸]۔ رکوع ۴)

نماز خود پڑھو اور گھر والوں سے پڑھنے کو کہو

(اے پیغمبر) تم اپنے گھر والوں کو نماز کی تاکید کرو اور خود بھی نماز پر قائم رہو۔ ہم تم سے کچھ روزی تو طلب کرتے نہیں (بلکہ) ہم تم کو روزی دیتے ہیں۔ (ہم تو صرف نماز پڑھنے کو کہتے ہیں کیونکہ) انجام بخیر پرہیزگاروں ہی کا ہے۔ (پارہ قال الم۔ سورہ طٰہٰ[۲۰]۔ رکوع ۸)

نماز پڑھو اور راہِ خدا میں کوشش کرو

مسلمانو (خدا کی جناب میں) رکوع کرو۔ اور سجدہ کرو۔ اور اپنے رب کی عبادت کرو۔ اور نیکی کرو تاکہ تم اپنی مراد کو پہنچو اور اللہ کی راہ میں اس طرح کوشش کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے۔ اسی نے تم کو انتخاب فرمایا ہے۔ اور (اس نے) دین میں تم پر کسی طرح کی سختی نہیں کی (اس نے تمہارے لئے جو دین تجویز کیا ہے وہ) تمہارے باپ ابراہیم کا یہ دین ہے اسی نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔ پہلے بھی (یہی نام تھا) اور اس کتاب (قرآن)

Marfat.com

میں بھی (اس نے یہی نام تم کو عطا کیا) تاکہ رسول تمہاری گواہی دیں۔ اور تم لوگوں پر گواہی دو۔ نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ ہی کا سہارا پکڑو۔ وہی تمہارا کارساز ہے۔ کیا ہی اچھا کارساز اور مددگار ہے۔ (پارہ اقترب للناس ۱۷ سورہ حج۔ رکوع ۱۰)

نکاح بیوگان اور لونڈی غلاموں کا نکاح

(مسلمانو تم کو چاہیے کہ) اپنے ہاں کی بیوائوں اور اپنے نیک غلاموں اور باندیوں کے نکاح کرا دو۔ اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے انھیں تونگر کر دے گا اور اللہ گنجائش والا اور واقفِ حال ہے اور وہ لوگ جو (غریبی کی وجہ سے) نکاح کا مقدور نہیں رکھتے اُن کو چاہیئے کہ پاکباز رہیں (بدچلنی سے بچیں) یہاں تک کہ خدا اپنے فضل سے اُن کو تونگر کر دے۔ (پارہ قد افلح المومنون ۱۸۔ سورہ نور۔ رکوع ۴)

نیک بندوں کی پہچان کیا ہے

(خدائے) رحمٰن کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین پر انکساری کے ساتھ چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ (جاہلانہ) باتیں کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ (تمہیں دُور ہی سے) سلام ہے۔ اور جو اپنے رب کے آگے سجدہ اور قیام میں رات کاٹتے ہیں اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ ہمارے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دُور رکھو۔ دوزخ کا عذاب ایک مصیبت ہے۔ تھوڑی دیر ٹھہرنا ہو تو اور ہمیشہ رہنا ہو تو (دوزخ ہر حالت میں) بُری جگہ ہے۔ اور وہ لوگ (خدا کے خاص بندے ہیں) جو خرچ کرتے ہوئے فضول خرچی نہیں کرتے اور نہ کنجوسی کرتے ہیں بلکہ اس کے درمیان میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسے متنفس کو جس کا

Marfat.com

مارنا خدا نے حرام قرار دیا ہے ناحق نہیں مارتے اور زنا نہیں کرتے لیکن جو کوئی ایسے (بُرے) کام کریگا اُسے بہت بڑی مصیبت کا سامنا کرنا ہوگا قیامت کے دن اس کو دوگنا عذاب دیا جائیگا اور وہ اسی حال میں ذلیل وخوار پڑا رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک کام کئے ایسے لوگوں کی بدیوں کو خدا نیکیوں میں بدل دیگا۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو شخص توبہ کرتا ہے تو (اس کے معنی یہ ہیں کہ) وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اور (نیز وہ لوگ بھی خدا کے خاص بندے ہیں) جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔ اور جب بیہودہ اشغال کے پاس سے گزریں تو بزرگانہ روش کے ساتھ (ان کی جانب توجہ کئے بغیر) گزر جاتے ہیں (نیز) وہ لوگ کہ جب ان کو ان کے رب کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر بہرے اور اندھے بنکر نہیں گرتے (بلکہ ان پر غور کرتے ہیں)۔ (پارہ قال الذین۔ سورہ فرقان۔ رکوع ۶)

نماز بے حیائی کی باتوں سے روکتی ہے

(اے پیغمبر یہ) صحیفہ (یعنی قرآن) جو تم پر نازل کیا گیا ہے۔ اُس کی تلاوت کرو اور نماز پڑھتے رہو۔ بلاشبہ نماز بے حیائی اور ناشائستہ باتوں سے روکتی ہے۔ اللہ کی یاد البتہ (بہت) بڑی چیز ہے جو تم کرتے ہو اسے اللہ جانتا ہے۔ (پارہ اُتل ما اوحی۔ سورۂ عنکبوت رکوع ۵)

نماز پڑھو زکوٰۃ دو آخرت پر یقین رکھو

الم۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں (جن میں) نیکوں کے لئے ہدایت و رحمت ہے۔ وہ جو نماز پڑھتے ہیں۔ زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی اپنے رب کی طرف سے راہ راست پر ہیں۔ اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (پارہ اُتل ما اوحی سورہ لقمان

Marfat.com

(رکوع ۱)

نیند بھی ایک قسم کی موت ہے

جب لوگوں کے مرنے کا وقت آتا ہے تو اللہ ان کی رُوحوں کو قبض کرلیتا ہے اور جو لوگ مرے نہیں ہیں۔ ان کی روحیں بھی نیند میں قبض کرلیتا ہے۔ چنانچہ جن کی نسبت موت کا حکم ہو چکا ہے ان (کی روحوں) کو تو (خدا اپنے ہاں روک لیتا ہے اور دوسری (رُوحوں) کو ایک وقتِ معین تک کے لئے پھر (دنیا میں) بھیج دیتا ہے۔ ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کے عادی ہیں۔ اس میں (قدرتِ خدا کی) نشانیاں ہیں (پارہ فمن اظلم ۳۹ سورۂ زمر رکوع

نیک سلوک دُشمن کو بھی دوست بنا دیتا ہے

اُس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) خدا کی طرف بُلائے اور جس کا عمل بھی نیک ہو۔ اور کہے کہ میں خدا کے فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اور (اے پیغمبر) نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی۔ بُرائی کا مداوا ایسے (نیک) برتاؤ سے کرو جو بہت ہی اچھا ہو (اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ) کسی شخص سے اگر تمہاری دُشمنی بھی ہے تو یکایک وہ ایسا بن جائیگا گویا تمہارا جگری دوست ہے۔ یہ سعادت اُن ہی کو نصیب ہوتی ہے جو صابر ہیں۔ اور یہ خوبی اُن ہی کو عطا ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں۔ (پارہ فمن اظلم ۴۱ سورہ حٰم سجدۂ رکوع ۵)

نیک بندے بھی پرہیزگاری کا دعویٰ نہ کریں

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ ہی کا ہے (یہ دُنیا انسان کے امتحان کی جگہ ہے تاکہ اس دُنیا میں آنے کے بعد) بُرے کام کرنے والوں کو اُن کے بُرے اعمال کا

Marfat.com

دیا جائے۔ اور نیک کام کرنے والوں کو اچھا بدلہ دیا جائے۔ (نیک لوگ وہ ہیں) جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں۔ گو چھوٹے موٹے گناہ اُن سے (بھی سرزد) ہو جاتے ہیں۔ بلا شبہ تمہارے رَبّ کا دامنِ مغفرت بڑا وسیع ہے وہ تمہیں خوب جانتا ہے۔ (اسی وقت سے) جب اس نے تمہیں مٹی سے بنایا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے سے تھے پس تم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھیراؤ (کیونکہ) وہی پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ (پارہ قال فما خطبکم سورہ نجم۔ رکوع ۲)

نمازِ جمعہ کے لئے کاروبار بند کردو

مسلمانو جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو یادِ الٰہی کے لئے دوڑو اور بیچنا (یعنی کاروبار کرنا) بند کردو۔ تمہارے حق میں یہی بہتر ہے بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو۔ پھر جب نماز ہو چکے تو روئے زمین پر منتشر ہو جاؤ (یعنی اپنی اپنی راہ لو) اور خدا کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرنے میں لگ جاؤ۔ اور کثرت سے یادِ خدا کرتے رہو۔ تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور (اے پیغمبر لوگوں کی حالت یہ ہے کہ) جب یہ کوئی سودا (بکتا ہوا) یا تماشہ (ہوتا ہوا) دیکھتے ہیں تو اُس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور تمہیں (منبر پر) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ ان سے کہو کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تماشے اور تجارت سے اچھا ہے اور اللہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ (پارہ قد سمع اللہ سورہ جمعہ۔ رکوع ۲)

نمازِ تہجد کے لئے ارشادِ باری

(ابتدائے اسلام میں نمازِ تہجد کا حکم ہوا چنانچہ ایک برس تک اس حکم کی تعمیل ہوتی رہی مگر رات کی نماز سے چونکہ لوگوں کو تکلیف ہوتی تھی۔ اس لئے نمازِ تہجد نفل کردی گئی اور ارشادِ باری ہوا اے پیغمبر) تمہارا رَبّ جانتا ہے کہ تم اور چند

لوگ جو تمہارے ساتھ ہیں (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات کو اور (کبھی) تہائی رات (کے وقت نماز میں) کھڑے رہتے ہیں۔ اور اللہ ہی رات اور دن کا اندازہ کرسکتا ہے۔ اللہ نے معلوم کرلیا کہ تم اس (رات کی نماز) کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تمہارے حال پر رحم کیا۔ (اور تم پر سے یہ پابندی اُٹھادی اب تم میں سے جو چاہے) جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جائے پڑھ لیا کرے (تہجد کی نماز کی پابندی اس لئے اُٹھادی گئی ہے کیونکہ) خدا کو معلوم ہے کہ تم میں (سے بعض) بیمار بھی ہوں گے اور بعض اللہ کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرنے کے لئے ملک میں پڑے رہیں گے۔ اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے رہے ہوں گے پس جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو اور (پانچوں وقت کی) نماز پڑھو زکوٰۃ دو اور اللہ کو قرض حسنہ دو اور جو نیکی اپنے لئے پہلے سے بھیجو گے اُس کو اللہ کے پاس بہتر اور ثواب میں بڑھا ہوا پاؤ گے اور اللہ سے مغفرت مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (پارہ تبارک الذی سورہ مزمل رکوع ۲)

نیک بندوں کے لئے آخرت میں بے اندازہ نعمتیں

بے شک (جو لوگ) نیکوکار (ہیں آخرت میں ایسی شراب کے) جام پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ (کافور کے پانی کا) ایک چشمہ ہے جس کا پانی اللہ کے بندے پئیں گے اور اُسے (جہاں چاہیں گے) بہا لے جائیں گے۔ (یہ وہ لوگ ہوں گے) جو منتیں پوری کرتے ہیں اور اُس روز سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت (چہار طرف) پھیلی ہوئی ہوگی (اور جو) اللہ کے واسطے فقیر، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور ان کو بتا دیتے ہیں کہ) ہم تو محض اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے تمہیں کھلاتے ہیں نہ ہم بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکر گزاری۔ ہم کو اپنے

Marfat.com

پروردگار سے اس دن کا ڈر لگ رہا ہے جب لوگ (عذاب الٰہی کے خوف سے) منہ بنائے ہوئے اور تیوری چڑھائے ہوئے ہوں گے۔ پس خدا نے بھی اُس دن کی مصیبت سے انھیں بچا لیا۔ اور اُن کو شگفتگی اور خوشحالی سے نوازا۔ اور جیسا کہ انھوں نے (دُنیا میں) صبر کیا تھا اُس کے بدلے میں بہشت اور ریشمیں لباس انھیں عنایت کئے (یہ لوگ) بہشت میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے نہ وہاں دُھوپ (کی تپش) دیکھیں گے اور نہ (پریشان کُن) سردی۔ اور اُن پر درخت سایہ کئے جھک رہے ہونگے اور ان کے لئے میوے نزدیک نزدیک لٹک رہے ہوں گے (تاکہ آسانی سے توڑ کر کھا سکیں) اور ان کے لئے چاندی کے برتنوں اور شیشہ کے جاموں کا دور چل رہا ہوگا۔ اور یہ شیشے بھی چاندی جیسے ہوں گے جن کو ٹھیک اندازہ کے مطابق بنایا گیا ہے اور وہاں اُن کو (یعنی جنتیوں کو) ایسے جام بھی پلائے جائینگے جن کی شراب میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔ وہاں (سونٹھ کے پانی کا) ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔ اور اُن کے پاس ہمیشہ جوان رہنے والے نوجوان لڑکے (خدمت کے لئے) پھرتے ہوئے ہوں گے (جو اس قدر خوبصورت ہوں گے کہ) تم انکو دیکھو تو کہو کہ یہ تو موتی بکھرے پڑے ہیں اور بہشت کو اگر تم دیکھو تو (کہو یہ تو ایک) بڑی نعمت اور بڑی سلطنت جیسی ہے اور جنتیوں کے کپڑے سبز ریشمی ہونگے۔ دبیز اور مہین اور اُن کو چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور اُن کا رب انھیں پاک شراب پلائے گا۔ (اور ان سے کہیگا) یہ ہے تمہارا بدلہ اور تمہاری کوشش (ہماری بارگاہ میں) مقبول ہوئی۔ (پارہ تبارک الذی۔ سورہ دہر۔ رکوع ۱)

ناپ تول میں بددیانتی کرنے والے

آیت کم دینے والوں کی (آخرت میں) تباہی ہے۔ (ان

کی حالت یہ ہے کہ جب) لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا لیتے ہیں اور جب (دوسروں کو) ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔ کیا وہ یہ خیال نہیں کرتے کہ (روزِ قیامت) وہ اُٹھائے جائیں گے ایک بڑے دن کے لئے جس روز انسان پروردگار عالم کے سامنے کھڑے ہونگے۔ (پارہ عم سورہ تطفیف رکوع ۱)

Marfat.com

و

صیت ضرور کرنی چاہئے

مسلمانو تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ تم میں سے کسی کے سامنے موت آن موجود ہو اور
س کے پاس کچھ مال ہو تو وہ اپنے والدین اور رشتہ داروں کے لئے حسب دستور
یت کر کے مرے کیونکہ ایسا کرنا خدا سے ڈرنے والوں کے لئے ضروری ہے
یکن جو کوئی اس وصیت کو سننے کے بعد اُسے بدلیگا۔ اُس کا گناہ بدلنے والے پر
وگا۔ یاد رکھو اللہ سب کچھ جانتا ہے اور سنتا ہے۔ (پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ
کوع ۲۲)

راثت میں لڑکے لڑکیوں اور والدین کا حصہ

تمہاری اولاد کے
حصوں کے بارے میں تمہارا رب تم سے کہتا ہے کہ لڑکوں کو دو لڑکیوں کی برابر
حصہ دیا کرو۔ اگر دو سے زیادہ لڑکیاں ہوں تو ترکہ میں اُن کا حصہ دو تہائی ہوگا
ور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اُسے آدھا ملیگا۔ اور میت کے ماں باپ کو یعنی دونوں
یں سے ہر ایک کو ترکہ کا چھٹا حصہ اس صورت میں ملے گا جبکہ میت کے اولاد ہو

Marfat.com

اور اگر اُس کے اولاد نہ ہو اور اُس کے وارث صرف ماں باپ ہوں تو ماں
حصّہ ایک تہائی۔ اور باقی حصّہ باپ کا لیکن اگر ماں باپ کے علاوہ میّت کے
ایک سے زیادہ بھائی یا بہنیں ہوں تو ماں کو چھٹا حصّہ ملیگا۔ مگر یہ حصّے میّت کی
وصیّت کی تعمیل اور ادائے قرض کے بعد دینے چاہئیں۔ (پارہ لن تنا۔ سورۃ
النسآء۔ رکوع ۲)

وراثت میں شوہر کا حصّہ

اور جو ترکہ تمہاری بیویاں چھوڑ کر مریں
اگر اُن کے اولاد نہ ہو تو اُن کے ترکہ
تمہارا نصف حصّہ ہے اور اگر ان کے اولاد ہو گی تو تمہیں ان کے ترکہ سے چوتھا
حصّہ ملیگا۔ مگر ان کی وصیّت کے پورا کرنے اور ادائے قرض کی رقم نکالنے کے بعد
(پارہ لن تنا۔ سورۃ النسآء۔ رکوع ۲)

وراثت میں بیوی کا حصّہ

اور جو ترکہ تم چھوڑ کر مر جاؤ۔ اگر تمہارے
اولاد نہ ہو تو اُس ترکہ میں سے بیوی کو چوتھا
حصّہ ملیگا۔ اور اگر تمہارے اولاد ہو گی تو تمہارے ترکہ میں سے بیویوں کو آٹھواں
حصّہ ملیگا۔ مگر وصیّت کی رقم پورا کرنے اور قرض کی رقم نکالنے کے بعد۔ (پارہ
سورۃ النسآء۔ رکوع ۲)

وراثت میں سوتیلے بھائی بہن کا حصّہ

ایسا مرد یا عورت
جس کے نہ باپ
نہ بیٹا۔ اور اسکے ایک بھائی یا ایک بہن (دوسری ماں سے) ہو تو ان میں سے ہر
کو چھٹا حصّہ ملیگا لیکن اگر اُس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں برابر
شریک ہیں لیکن تکمیل وصیّت اور قرض کی ادائیگی کے بعد بشرطیکہ میّت نے غلط
وصیّت سے کسی حقدار کا نقصان نہ کرنا چاہا ہو (پارہ لن تنا سورۃ النسآء۔ رکوع ۲

Marfat.com

وراثت میں سگے بہن بھائی کا حصہ

پیغمبر لوگ تم سے کلالہ یعنی ایسے شخص کے بارے میں جس کے باپ دادا نہ ہوں۔ تم سے فتویٰ مانگتے ہیں تو اُن لوگوں سے کہدو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں تم کو حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مرجائے جس کے اولاد نہ ہو۔ اور اس کے صرف ایک سگی بہن ہو تو بہن کو اُس کے ترکہ کا آدھا حصہ ملیگا اور بہن مرجائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اُس کے سارے مال کا وارث سگا بھائی ہوگا۔ پھر اگر بہنیں دو ہوں یا زیادہ تو اُن کو اُس کے ترکہ میں سے دو تہائی کا حق ہوگا۔ اور اگر کئی بھائی بہن ہوں یعنی کچھ مرد کچھ عورتیں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کی برابر ہے۔ اللہ تمہارے لئے کھول کھول کر اپنے حکم بیان کرتا ہے تاکہ تم بھٹکنے نہ پاؤ۔ اللہ ہر شے سے واقف ہے۔ (پارہ لایحب اللہ سورۃ النساء۔ رکوع ۲۴)

وصیت کے وقت گواہ ہونے چاہئیں

مسلمانو۔ جب تم میں سے کسی کے سامنے موت آن کھڑی ہو تو وصیت کرتے وقت تم میں سے دو معتبر آدمی بطور گواہ ہونے ضروری ہیں۔ اور اگر سفر میں تم پر موت کی مصیبت نازل ہو جائے اور مسلمان گواہ میسر نہ ہوں تو غیر مذہب کے دو شخص ہوں پھر اگر تم کو ان گواہوں کی صداقت پر کسی طرح کا شک ہو تو ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو یہ دونوں مسجد میں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم مال اور لالچ کے لئے اپنی قسم کو تبدیل نہیں کریں گے اگرچہ وہ شخص جس کے لئے گواہی دینی ہے۔ ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ ہم خدا لگتی گواہی کو ہرگز چھپا کر نہیں رکھیں گے۔ ورنہ ہم خدا کے گنہگار رہوں گے لیکن پھر بھی اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ دونوں گواہ حق کو چھپانے کے مرتکب

Marfat.com

ہوئے ہیں تو ان کی جگہ دو گواہ ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا کہ حق دبایا گیا ہے۔ پھر یہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی سابقہ دونوں گواہوں سے سچی ہے ہم نے گواہی دینے میں کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کی ہے اور اگر ایسا کیا ہو تو بیشک ہم ظالم ہیں۔ اس طرح کی قسموں سے یہ بات قرین قیاس ہے کہ لوگ سچ سچ گواہی دینگے یا اس سے ڈرینگے کہ ہماری قسمیں فریق ثانی کی قسموں کے بعد جھوٹی نہ قرار دی جائیں مسلمانو اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور کان کھول کر سُن لو کہ اللہ فاسقوں کو راہ راست نہیں دکھاتا۔ (پارہ واذا سمعوا۔ سورۃ المائدۃ۔ رکوع ۱۴)

والدین کی خدمت اور ادب کرو

(لوگو) تمہارے پروردگار نے تم کو حکم دیا ہے کہ تم اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔ اور والدین میں سے ایک یا ماں باپ دونوں تمہارے سامنے بوڑھے ہو جائیں تو اُن کے آگے ہُوں بھی نہ کرو۔ اور نہ کبھی اُن کو جھڑکو اور (ہمیشہ) اُن کے سامنے ادب سے بات کرو محبت۔ عجز۔ اور انکساری کے ساتھ ان کے سامنے گردن جھکاؤ اور اُن کے حق میں دُعا مانگو کہ اے پروردگار ان دونوں پر رحم کر جیسے کہ ان دونوں نے (مجھ پر رحم کرتے ہوئے) مجھے چھوٹے سے کو پالا ہے (پارہ سُبحان الذی۔ سورۃ بنی اسرائیل رکوع ۳)

والدین کے ساتھ نیکی کرنے کا حکم

ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے کا حکم دیا ہے (لیکن اس کے ساتھ ہی) اگر والدین تم پر زور دیں کہ تم اُس چیز کو جس کی تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں ہے میرا (یعنی خدا کا) شریک مانو تو (اس گمراہ کُن بات میں) والدین کی اطاعت (ہرگز) نہ کرو (یاد رکھو) تم کو میری طرف آنا ہے۔ (اس

Marfat.com

وقت) جو کچھ کہ تم (اچھا یا بُرا دُنیا میں) کرتے تھے میں تمہیں جتاؤں گا۔ (پارہ اَمّن خلق سورہ عنکبوت ۲۹۔ رکوع ۱)

والدین کا شکر کرو مگر اُن کی ناجائز بات نہ مانو

ہم نے انسان کو اُس کے والدین کے بارے میں نصیحت کی ہے (کہ اُن کا احترام کریں (کیونکہ) اُس کی (یعنی انسان کی) ماں نے تھک تھک کر اُسے (نو مہینے تک) پیٹ میں رکھا ہے۔ اور دو برس میں کہیں دودھ چھوٹتا ہے اس لئے (ہم نے انسان کو حکم دیا کہ) ہمارا اور اپنے والدین کا شکر ادا کر (اور یہ بھی یاد رکھ کہ تجھے) پھر میری طرف لوٹ کر آنا ہے (لہٰذا) اگر وہ دونوں اس بات کیلئے تجھ پر زور دیں کہ تو ہمارے ساتھ کسی اور کو خدائی کا شریک بنا جس کی تیرے پاس کوئی دلیل نہیں تو تو اُن کا کہنا ہرگز نہ مان (لیکن پھر بھی) دُنیا میں اُن کے ساتھ اچھا سلوک کر اور اُن کے طریق پر چل جو ہماری جانب رجوع ہیں (یہ نہ بھول کہ) تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے (اُس وقت) میں تمہیں بتاؤں گا کہ جو (اچھے بُرے) فعل تم کرتے تھے (پارہ اُتل ما اُوحی۔ سورۂ لقمان ۳۱ رکوع ۲)

والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو

ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تاکید کی ہے کیونکہ اُس کی ماں نے اُسے تکلیف اُٹھا کر پیٹ میں رکھا تکلیف ہی اُٹھا کر اُسے جنا اور اُس کا پیٹ میں رہنا اور اس کے دودھ کا چھوٹنا (کم سے کم تیس مہینے میں ختم ہوتا ہے (یعنی حمل کی مدت نو مہینے اور دودھ پلانے کی مدت کم سے کم ۲۱ مہینے یعنی) پونے دو سال اس طرح مجموعی طور پر تیس مہینے ہوتے ہیں۔ (پارہ حٰم۔ سورہ احقاف ۴۶۔ رکوع ۲)

لا

ہجرت اور جہاد کرنے والوں پر اللہ کی رحمت

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور خدا کی راہ میں جہاد کیا وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اللہ بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے۔ (پارہ سیقول سورۃ البقرۃ۔ رکوع ۲۷)

ہجرت کرنے والے میرے محبوب ہیں

پھر وہ جنہوں نے ہجرت کی اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے۔ لڑے اور مارے گئے۔ ہم ضرور ان کی بدیوں کو دور کرینگے اور ان کو ایسے باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ داخل کرینگے۔ یہ اللہ کی طرف سے بدلہ ہے۔ اور اللہ کے پاس اچھا بدلہ ہے۔ (پارہ لن تنا سورہ آلِ عمران۔ رکوع ۲۰)

ہجرت کرنے والے بخشے جائیں گے

جو کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں بہت سی آرام گاہیں اور فراخی پائے گا اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول

Marfat.com

کی طرف ہجرت کر کے نکلے۔ پھر راہ میں اس کو موت آجائے تو اللہ پر اس کا اجر ثابت ہو چکا ہے اور اللہ اسے بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ والمحصنٰت سورۃ النسآء رکوع ۱۴)

ہجرت کرنے والوں کی فتح اور کامیابی

اے مہاجرین یاد کرو کہ جب تم سرزمین مکہ میں کمزور اور اقلیت میں تھے اُس وقت تم ڈرتے تھے کہ تمہارے مخالف تم کو ہضم کرلیں گے مگر خدا نے تم کو مدینہ میں جگہ دی اور فتح سے تم کو قوت پہنچائی اور ستھری چیزیں تمہیں کھانے کو دیں۔ تم کو چاہیئے کہ تم اُس کا شکر ادا کرو۔ (پارہ قال الملا سورۃ الانفال۔ رکوع ۱)

ہجرت کرنے والے اور ایمان لانے والے

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ہجرت کی۔ اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور جنہوں نے مہاجرین کو جگہ دی۔ اور اُن کی مدد کی وہ سب ایک دوسرے کے رفیق بن گئے ہیں لیکن وہ جو ایمان تو لے آئے مگر ہجرت نہ کی تو مسلمانوں کو اُن کی رفاقت سے کیا واسطہ جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں مگر ہاں اگر وہ دین کے کام میں تم سے مدد چاہیں تو تمہیں اُن کو بھی مدد دینی چاہیئے مگر اُس قوم کے خلاف نہیں جس سے کہ تم صلح کا عہد و پیمان کر چکے ہو۔ یاد رکھو تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ دیکھ رہا ہے۔ (پارہ قال الملا۔ سورۃ الانفال۔ رکوع ۱۰)

ہجرت کرنے والے مجاہدین سچے مسلمان ہیں

جو لوگ ایمان لائے ہجرت کی۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ اور جنہوں نے مہاجرین کو جگہ دی۔ اور اُن کی مدد

Marfat.com

کی وہی سچے مسلمان ہیں۔ اُن کی مغفرت یقینی ہے اور اُن کو عزت کی روزی ملیگی اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے۔ ہجرت کی اور تمہارے ساتھ جہاد بھی کیا وہ تم ہی میں شامل ہیں۔ اے مسلمانو۔ اللہ کے حکم کے مطابق رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ (پارہ واعلموا سورۃ الانفال۔ رکوع ۱۰)

ہجرت کرنیوالے اور جہاد کرنیوالے

جو لوگ ایمان لائے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کیا۔ اللہ کے نزدیک اُن کا درجہ بہت بڑا ہے۔ یہی ہیں جو منزلِ مقصود کو پہنچنے والے ہیں اُن کا پروردگار انکو اپنی رحمت اور رضامندی کی اور جنت کے ان باغوں کی بشارت دیتا ہے جہاں اُن کے لئے دائمی آسائش ہے۔ اور وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے پاس نیک کام کا بڑا ثواب ہے۔ (پارہ واعلموا سورۃ التوبہ ۹ رکوع ۳)

ہجرت کرنیوالوں کا آخرت میں درجہ

وہ (مسلمان) جنہوں نے (کافروں کے شدید ترین) ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے ہجرت کی ہم انھیں دُنیا میں اچھا ٹھکانا دینگے اور آخرت کا اجر (جو انکو ملنے والا ہے وہ) تو بہت بڑا ہے اور (وہ لوگ) جو (ان مظالم پر) صبر کرتے ہیں اور خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں کاش انکو معلوم ہوتا کہ انکا اجر کتنا بڑا ہے (پارہ ربما سورۃ النحل ۱۶۔ رکوع ۵)

ہجرت کرنیوالوں کیلئے خوشحالی

اور (وہ لوگ) جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی۔ پھر مارے گئے (یا اپنی موت سے) مر گئے اللہ انکو (آخرت میں) ضرور عمدہ روزی دیگا کیونکہ اللہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ وہ انھیں (جنت میں) ایسی جگہ لیجائیگا جس سے وہ خوش ہو جائینگے بلاشبہ اللہ (سب کچھ) جاننے والا اور بردبار ہے۔ (پارہ اقترب للناس سورہ حج ۲۲ رکوع ۸)

Marfat.com

ی

یہود و نصاریٰ اور بے دین بے شک خواہ مسلمان ہوں یا یہودی ہوں یا عیسائی ہوں یا ستارہ پرست ہوں۔ ان میں سے جو لوگ بھی اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے تو اُن کو ان کا اجر ان کے پروردگار کے ہاں ضرور ملیگا۔ اُن کے لئے نہ کسی قسم کا ڈر ہے اور نہ وہ آزردہ خاطر ہوں گے۔ (پارہ الم۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۸)

یتیموں کی حالت سنوارنا بہتر ہے اے پیغمبر۔ لوگ یتیموں کی بابت تم سے پوچھتے ہیں۔ تم اُن سے کہدو کہ اُن کی حالت سنوارنا بہرحال بہتر ہے۔ اور اگر تم اپنے کُنبے میں شامل کرلو۔ (تو اور بھی اچھا ہے) کیونکہ وہ تمہارے بھائی ہیں۔ یاد رکھو کہ اُس کے ہاں بگاڑنے اور سنوارنے والے میں امتیاز موجود ہے (یہ اللہ کے قبضہ میں تھا کہ وہ تم کو کسی مشکل میں ڈال دیتا۔ بلاشبہ اللہ بڑی حکمت و دانش کا مالک ہے۔
(پارہ سیقول۔ سورۃ البقرہ۔ رکوع ۲۷)

یتیموں کا مال کھانا گناہ ہے یتیموں کا مال اُن کو دیدو۔ مال

Marfat.com

طیب کی بجائے مال حرام نہ لو۔ اور اُن کے مال کو اپنے مال میں ملاکر خورد بُرد نہ کرو۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ (پارہ لن تنا۔ سورۃ النساء۔ رکوع ۱)

یتیم لڑکیوں سے ناانصافی کرنیوالے اُن سے نکاح نہ کریں

اگر تم کو اس کا اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہ کرسکو گے (تو ان کے مال یا حسن کے لئے اُن سے نکاح نہ کرو بلکہ) اپنی پسندیدہ عورتوں میں سے دو دو تین تین یا چار چار عورتوں سے نکاح کر لو۔ (پارہ لن تنا سورۃ النساء۔ رکوع ۱)

یتیموں کو ناسمجھی کے زمانہ میں مال سپرد نہ کرو

مال جس کو خدا نے تمہارے لئے اسبابِ معیشت ٹھیرایا ہے اُن یتیموں کے حوالے نہ کرو جو کم عقل ہوں ہاں اُس میں سے اُن کے کھانے پہننے پر صرف کرو۔ اور اُن کو نرمی سے سمجھاؤ (پارہ لن تنا سورۃ النساء۔ رکوع ۱)

یتیم جب بالغ ہوجائیں

یتیموں کو اپنے ساتھ لگائے رکھو یہانتک کہ وہ سنِ بلوغ کو پہنچ جائیں۔ اُس وقت اگر اُن میں صلاحیت دیکھو تو ان کا مال اُن کے حوالے کر دو۔ ایسا نہ کرنا کہ اُن کے بڑے ہونے کے ڈر سے فضول خرچی کر کے اُن کا مال جلدی جلدی کھا پی لو صاحب مقدرت ولی کو یتیم کے مال کو اپنے اُوپر خرچ کرنے سے بچنا چاہیئے لیکن جسے مقدرت نہ ہو وہ حسبِ ضرورت کھالے تو مضائقہ نہیں۔ جب تم اُن کا مال اُن کے حوالے کرنے لگو تو اُن پر دو گواہ مقرر کرو۔ یُوں تو حساب لینے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔ (پارہ لن تنا سورۃ النساء۔ رکوع ۱)

یتیموں کا مال کھانے والے آگ کھاتے ہیں

جو لوگ ظلم کر

یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں انگارے بھرتے ہیں اور وہ دوزخ میں جائیں گے۔ (پارہ لن تنالوا سورۃ النساء۔ رکوع ۱)

یتیم لڑکیوں سے نکاح کے بارے میں

اے پیغمبر۔ لوگ تم سے یتیم اور لاوارث عورتوں سے نکاح کے بارے میں فتویٰ مانگتے ہیں تو سمجھا دو کہ اللہ تم کو اُن کے ساتھ نکاح کی اجازت دیتا ہے۔ اس سے پہلے قرآن میں جو حکم تم کو دیا جا چکا ہے وہ اُن ہی یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم اُن کا مقرر کردہ حق تو نہیں دیتے لیکن اُن کے ساتھ نکاح کرنے پر راغب ہو۔ نیز بے کس بچوں کے بارے میں بھی حکم دیا جاتا ہے کہ اُن کے حقوق کی حفاظت کرو۔ خاص کر یتیموں کے حق میں انصاف کو ملحوظ رکھو اور یتیموں کے ساتھ کسی قسم کی بھی نیکی کرو گے تو اللہ اُسے جانتا ہے (یعنی تم کو اس کا اجر دے گا) (پارہ والمحصنٰت سورۃ النساء۔ رکوع ۱۹)

یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم خدا کے بیٹے ہیں

یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اللہ کے پیارے ہیں۔ اے پیغمبر ان سے پوچھو کہ اگر تم اللہ کے بیٹے ہو تو وہ تمہارے گناہوں پر تم پر عذاب کیوں نازل کرتا ہے حقیقت یہ ہے کہ جس طرح اُس کی خلقت میں دوسرے انسان ہیں اسی طرح تم بھی انسان ہو لیکن وہ جسے چاہے معاف کرتا ہے اور جس پر چاہتا ہے عذاب نازل کرتا ہے۔ آسمان و زمین اور اس کے درمیان خدا ہی کی سلطنت ہے سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (پارہ لایحب اللہ۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع ۳)

یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ

مسلمانو۔ تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ سب تمہاری مخالفت

Marfat.com

میں آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور تم میں سے جو کوئی اُن کا دوست ہوا تو وہ اُن ہی میں شامل ہو گیا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو راہِ راست نہیں دکھایا کرتا۔ (پارہ لایحب اللہ سورۃ المائدہ رکوع ۸)

یہودیوں پر حلال چیزیں بھی حرام تھیں

اے پیغمبر۔ یہودیوں پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے اور ہم نے گائے اور بکریوں کی چربی بھی اُن پر حرام کر دی تھی سوائے اُس چربی کے کہ جو اُن جانوروں کی پشت۔ آنتوں اور ہڈیوں میں لگی ہوئی ہو۔ یہ ہم نے اُن کو ان کی سرکشی کی سزا دی تھی۔ یہ حقیقت ہے جو ہم بیان کر رہے ہیں۔ (پارہ ولو اننا سورۃ الانعام۔ رکوع ۱۸)

یہود و نصاریٰ کے نزدیک عزیرؑ اور مسیح خدا کے بیٹے

یہود کہتے ہیں کہ عزیر خدا کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں یہ انکی گھڑی ہوئی باتیں ہیں۔ یہ اگلے زمانہ کے کافروں کی سی باتیں بناتے ہیں خدا انھیں غارت کرے کہاں بھٹکے چلے جا رہے ہیں۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر احبار۔ رہبان اور مسیح بن مریم کو خدا کھڑا کر دیا ہے حالانکہ اُنکو حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کی عبادت کریں اسکے سوا کوئی معبود نہیں جو انکے شرک سے پاک وصاف ہے (پارہ واعلموا سورۃ التوبہ۔ رکوع ۵)

یتیم کے مال کو ہاتھ نہ لگاؤ

(مسلمانو) جبتک کہ یتیم عہدِ بلوغ کو نہ پہنچ جائے اُسکے مال کے قریب نہ جانا۔ مگر (جب تک کہ وہ جوان ہو اور تمہاری نگرانی میں رہے) مناسب طریقہ پر (اسکے مال سے اسکے مفاد میں ہو فائدہ اُٹھا سکتے ہو) اور عہد کو پورا کیا کرو (کیونکہ قیامت میں) عہد کی بابت باز پرس ہوگی۔ (پارہ سُبحان الذی سورہ بنی اسرائیل۔ رکوع ۴)

Marfat.com

قرآنِ مجید کی تعلیمات کا مکمل اور بے نظیر ذخیرہ

ڈکشنری مضامین القرآن

جسمیں پورے قرآن مجید کے مضامین اور احکامات ابجدوار درج ہیں

5555

مُرتّبہ

مفتی شوکت علی فہمی

Marfat.com